

شیخ علی رحمانہ فرماتے ہیں کہ علامہ مفتی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا
احمد عبدالجواد رحمانہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی منقعی بن حسام الدین
ہندی بزحان پوری
سنہ ۷۷۰ھ

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعہ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاعتدال

اُردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی پاکستان فون: 32631861

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ
معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

شیخ چلبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ مفتی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا
احمد عبد الجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی شتر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں روایہ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

حصہ نہم

تالیف

علامہ علاء الدین علی منقہ بن حسام الدین
ہندی برحان پوری
سنی ۱۰۱۰ھ

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شاق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعہ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاشاعت
اُردو بازار ایم ای جٹ روڈ
کراچی پاکستان 2213788

اردو ترجمہ و تحقیق کے جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : 631 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمد للہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿..... ملنے کے پتے﴾

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ اتارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نا بھر روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبہ المعارف محلہ جنگلی۔ پشاور

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOITON, BL1-3NE

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A

فہرست عنوانات..... حصہ نہم

۳۳	حصہ اکمال	۱۹	الکتاب الثالث
۳۴	پڑوسی کو ایذا سے بچائے	۱۹	حرف "صاڈ" کتاب الصحبہ..... از قسم اقوال
۳۵	پڑوسی سے شکایت کا ایک طریقہ	۱۹	پہلا باب..... صحبت کی ترغیب کے بیان میں
۳۶	پڑوسی کی دیوار پر لکڑی (شہتیر وغیرہ) رکھنا	۲۰	جنت میں زبرد کے بالا خانے
۳۶	اکمال	۲۱	دوستی اور دشمنی کا فیصلہ ہو چکا
۳۷	سواری کے حقوق	۲۳	الاکمال
۳۷	جانوروں کے حقوق ادا کرنا	۲۴	اللہ کیلئے محبت کرنے والے عرش کے سایہ میں ہوں گے
۳۹	ہراونٹ کی کوبان پر شیطان ہوتا ہے	۲۵	نور کے منبروں پر بیٹھنے والے
۳۹	اکمال	۲۷	جنت میں اعلیٰ درجات
۴۰	جانوروں کو تکلیف دینے کی ممانعت	۲۸	آدمی کا حشر اس کے محبوب کے ساتھ ہوگا
۵۱	مملوک (غلام) کے حقوق اور صحبت کا بیان	۲۹	دوسرا باب..... آداب صحبت مصاحب اور ممنوعات صحبت
۵۲	مملوک غلام کے ساتھ حسن سلوک	۳۰	مؤمن دوسرے مؤمن کے لئے آئینہ ہے
۵۳	غلام پر الزام لگانے کی سزا	۳۲	ہر مسلمان پر دوسرے کے پانچ حقوق
۵۴	مملوک غلام سے طاقت کے مطابق خدمت لینا	۳۳	ممنوعات صحبت
۵۵	اکمال	۳۴	تین دن سے زیادہ قطع تعلق ممنوع ہے
۵۶	غلام کو اپنے ساتھ کھلانا	۳۴	الاکمال..... آداب
۵۸	متعلقات از ترجمہ اکمال	۳۶	بہترین دوست جسے دیکھ کر اللہ یاد آئے
۵۹	غلام کی آتیں	۳۸	تیسرا باب..... بری صحبت سے پرہیز کے بیان میں
۶۰	مملوک کی آقا کے ساتھ صحبت کے حقوق	۳۹	ممنوعات صحبت..... از اکمال
۶۰	غلام کا آقا کے پاس سے بھاگنا بڑا گناہ ہے	۴۰	کینہ پرور مسلمان کی مغفرت نہیں ہوگی
۶۱	اکمال	۴۱	چوتھا باب..... صحبت کے حقوق کے بیان میں
۶۱	عیادت مریض کے حقوق	۴۱	پڑوسی کے حقوق
۶۲	بیمار کے حق میں دعا	۴۲	پڑوسی کے حقوق کا احترام

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۸۹	افسوس و حسرت کی مجلس	۶۳	بیماریوں کی عیادت وقفہ کے ساتھ
۹۰	ممنوعات مجلس	۶۴	مریض کی خواہش پوری کرنا
۹۰	اکمال	۶۵	اکمال
۹۱	تعظیم کرنا اور کھڑا ہونا	۶۶	مریض کی عیادت کی فضیلت
۹۱	اکمال	۶۷	مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے باغات میں
۹۲	نئے آنے والے کا استقبال	۶۸	عیادت مریض کی دعا
۹۳	چھینک، اس کا جواب اور جمائی کا بیان	۶۹	اجازت طلب کرنے کا بیان
۹۵	چھینک آنا اللہ کی رحمت ہے	۷۰	بغیر اجازت اندر جھانکنا بھی گناہ ہے
۹۵	جمائی لینے کا بیان	۷۰	اکمال
۸۶	اکمال	۷۱	سلام کرنے کے بیان میں
۹۷	کتاب الصحیحہ از قسم افعال	۷۱	سلام کے فضائل اور ترغیب
۹۷	باب صحبت کی فضیلت کے بیان میں	۷۲	سلام آپس میں محبت کا ذریعہ ہے
۹۷	رسول اللہ ﷺ سے محبت کا صلہ	۷۳	سلام میں بخل کرنے والا بڑا بخیل ہے
۱۰۰	باب آداب صحبت	۷۴	اکمال
۱۰۱	کسی کی اچھائی معلوم کرنے کا طریقہ	۷۴	جنتیوں کا سلام
۱۰۲	جس سے محبت ہو اسے اطلاع کرنا	۷۵	سلام میں پہل کرنے والا اللہ کا مقرب ہے
۱۰۲	وقفہ کے بعد ملاقات سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	۷۶	سلام کے احکام و آداب
۱۰۵	بری صحبت سے اجتناب کرنے کا بیان	۷۷	سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے
۱۰۶	باب ان حقوق کے بیان میں جو پڑوسی کی صحبت سے متعلق ہیں	۷۸	اکمال
۱۰۸	پڑوسیوں کو تکلیف دینے سے اجتناب ہو جاتا ہے	۷۹	ممنوعات سلام
۱۰۸	سوار اور سواری کے حقوق	۸۰	مصافحہ کا بیان
۱۰۸	سواری کے حقوق	۹۰	ممنوعات سلام از حصہ اکمال
۱۰۹	جانور پر طاقت سے زیادہ بوجھ رکھنے کی ممانعت	۸۱	مصافحہ اور معافیت کا بیان از حصہ اکمال
۱۱۱	بے زبان کے ساتھ بھی انصاف ہوگا	۹۲	مجالس اور مجالس میں بیٹھنے کے حقوق
۱۱۱	سوار کے آداب	۸۳	مجلس میں وسعت پیدا کرنا
۱۱۲	مملوک کے حقوق	۸۶	کوئی مجلس اللہ کے ذکر سے خالی نہ رہے
۱۱۳	طاقت سے زیادہ کام لینے والے کی پٹائی	۸۶	اکمال
۱۱۵	غلام پر ظلم کرنے والے کو تنبیہ	۸۷	مجلس کی گفتگو امانت ہے
		۸۸	مجلس میں ذکر کرنے کے نقصانات

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۱۳۷	مہمان کے ساتھ کھانا کھانا	۱۱۶	مالک کے حقوق
۱۳۷	اکمال	۱۱۷	ذمی کی صحبت
۱۳۹	مہمان کے آداب از اکمال	۱۱۷	عیادت مریض کے حقوق
۱۳۹	مہمان کے حقوق از اکمال	۱۱۹	مریض کے حق میں دعا
۱۴۰	فصل سوم مہمان کے آداب کے بیان میں	۱۲۰	متعلقات عیادت
۱۴۰	پہلی فرغ دعوت طعام کے قبول کرنے کے بیان میں	۱۲۱	اجازت طلب کرنے کا بیان
۱۴۱	اکمال	۱۲۱	مختظورات
۱۴۲	دوسری فرغ موافق قبول دعوت	۱۲۱	سلام اور متعلقات سلام
۱۴۲	تیسری فرغ متفرق آداب کے بیان میں	۱۲۳	ممنوعات سلام
۱۴۳	بلا اجازت دوسری جگہ امامت نہ کرانے	۱۲۳	سلام کے جواب کے متعلق
۱۴۳	اکمال	۱۲۳	متعلقات سلام
۱۴۵	حرف ضاد کتاب الضیافت از قسم افعال	۱۲۳	مصافحہ اور ہاتھوں کا بوسہ لینے کے بیان میں
۱۴۵	ضیافت کے متعلق ترغیب	۱۲۵	مجالس و جلوس کے حقوق
۱۴۶	مہمان کے آداب	۱۲۶	دعوت میں بیٹھنے کی ممانعت
۱۴۶	میزبان کے آداب	۱۲۷	چھینک اور چھینک کے جواب کا بیان
۱۴۷	آداب مہمان	۱۲۸	چھینک پر الحمد للہ کہنا
۱۴۹	متعلقات ضیافت	۱۲۹	چھینک کے وقت منہ ڈھانپنا
۱۵۰	حرف طاء	۱۳۱	پونجی کتاب حرف صاد
۱۵۰	کتاب الطہارۃ	۱۳۱	کتاب الصيد از قسم اقوال
۱۵۰	باب اول مطلق طہارت کی فضیلت کے بیان میں	۱۳۲	اکمال
۱۵۱	اکمال	۱۳۳	کتاب الصيد از قسم افعال
۱۵۱	باب دوم وضو کے بیان میں	۱۳۳	کتاب الحج از قسم افعال
۱۶۱	پہلی فصل وضو کے وجوب اور اس کی فضیلت کے بیان میں	۱۳۳	اکمال
۱۵۱	فرغ اول وضو کے وجوب کے بیان میں	۱۳۴	کتاب الحج از قسم افعال
۱۵۲	تسمیہ کا بیان از حصہ اکمال	۱۳۴	حرف ضاد کتاب الضیافت از قسم اقوال
۱۵۲	وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھے	۱۳۵	پہلی فصل ضیافت (مہمان نوازی) کی ترغیب کے بیان میں
۱۵۳	ہاتھوں کا دھونا از اکمال	۱۳۵	اکمال
۱۵۳	فرغ دوم وضو کے فضائل کے بیان میں	۱۳۶	فصل دوم آداب ضیافت کے بیان میں

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۱۷۹	معذور کی طہارت کا حکم از اکمال	۱۵۴	وضو سے گناہ معاف ہوتے ہیں
۱۸۹	سونے کا حکم	۱۵۵	اکمال
۱۸۹	اکمال	۱۵۶	تکلیف کے باوجود وضو کرنا سبب مغفرت ہے
۱۸۱	خون نکلنے کا بیان	۱۵۷	فصل دوم وضو کے آداب میں
۱۸۱	اکمال	۱۵۷	تسمیہ اور اذکار
۱۸۱	باب سوم... بیت الخلاء، استنجا اور ازالہ نجاست کے بیان میں	۱۵۸	وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھے
۱۸۱	پہلی فصل... بیت الخلاء کے آداب کے بیان میں	۱۵۹	اکمال
۱۸۱	فرع اول... پیشاب سے بچنے کے بیان میں	۱۶۱	وضو میں خلل کرنے کا بیان
۱۸۲	پیشاب کے لئے نرم جگہ تلاش کرنا	۱۶۲	اکمال
۱۸۲	اکمال	۱۶۲	انصباح وضو کے بعد پانی کے چھینٹے مارنے کا بیان
۱۸۳	دوسری فرع... متفرق آداب کے بیان میں	۱۶۲	استنشاق یعنی ناک میں پانی ڈالنے کا بیان
۱۸۳	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	۱۶۳	اکمال
۱۸۶	اکمال	۱۶۳	اسبغ (وضو پورا کرنے) کا بیان
۱۸۸	دوسری فصل... ممنوعات بیت الخلاء	۱۶۵	متفرق آداب... از اکمال
۱۸۸	قضائے حاجت کے دوران قبلہ رخ بیٹھنے کی ممانعت	۱۶۶	مسواک کا بیان
۱۸۹	اکمال	۱۶۹	اکمال
۱۹۰	سورخ میں پیشاب کرنے کا حکم	۱۶۹	مسواک کی تاکید
۱۹۰	اکمال	۱۷۱	آداب متفرقہ
۱۹۰	قبر پر پیشاب کرنے کا حکم	۱۷۲	مباحات وضو
۱۹۱	راستے اور سایہ دار جگہ میں پیشاب کرنے کا حکم	۱۷۲	اکمال
۱۹۱	اکمال	۱۷۳	فصل سوم... ممنوعات وضو کے بیان میں
۱۹۱	جو بچہ کھانا نہ کھاتا ہو اس کے پیشاب کا حکم	۱۷۴	اکمال
۱۹۲	اکمال	۱۷۴	فصل چہارم... نواقض وضو کے بیان میں
۱۹۲	جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب کا حکم	۱۷۶	اونٹ کے گوشت اور آگ سے پکی ہوئی چیز کا حکم
۱۹۲	اکمال	۱۷۶	اکمال
۱۹۲	تیسری فصل... ازالہ نجاست کے بیان میں	۱۷۷	شرمگاہ کے چھونے کا حکم... از اکمال
۱۹۳	برتن پاک کرنے کا بیان	۱۷۹	اونٹ کا گوشت کھانے کا حکم... از اکمال
۱۹۳	اکمال	۱۷۹	جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے کھانے کا حکم... از اکمال
۱۹۳	متفرقات... از اکمال	۱۷۹	متعلقات فصل

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۲۱۵	حرف الطاء..... کتاب الطہارت..... از قسم افعال	۱۹۵	باب چہارم موجبات غسل اور آداب غسل میں
۲۱۵	باب مطلق..... طہارت کی فضیلت کے بیان میں	۱۹۵	حمام میں داخل ہونے کے آداب
۲۱۵	باب وضو کا بیان..... وضو کی فضیلت	۱۹۵	فصل اول..... موجبات غسل کے بیان میں
۲۱۷	وضو کے فرائض	۱۹۷	اکمال
۲۱۹	اہتمام کے ساتھ ایڑیوں کو دھونے کا حکم	۱۹۷	عورت کے غسل کرنے کا بیان..... از اکمال
۲۲۱	آداب وضو	۱۹۹	آداب غسل
۲۲۲	داڑھی کا تین بار خلال کرنا	۲۰۰	اکمال
۲۲۳	انگلیوں کا خلال کرنا	۲۰۱	فصل دوم..... حمام میں داخل ہونے کا بیان
۲۲۴	وضو کا مسنون طریقہ	۲۰۳	اکمال
۲۲۶	اعضاء وضو کو تین تین بار دھونا	۲۰۴	باب پنجم پانی، تیمم، موزوں پر مسح کرنا
۲۲۷	سر کے مسح کے لئے نیا پانی	۲۰۴	حیض، استحاضہ، نفاس اور دباغت کے بیان میں
۲۳۰	ناک کو جھاڑنا	۲۰۴	فصل اول پانی کے بیان میں
۲۳۳	مسواک کا بیان	۲۰۵	اکمال
۲۳۳	رات کو سوتے وقت مسواک کرنا	۲۰۶	فرع جانور کے جھونے کے بیان میں
۲۳۴	عمامہ پر مسح کرنے کا بیان	۲۰۶	اکمال
۲۳۵	وضو کے متعلق اذکار	۲۰۷	فصل دوم..... تیمم کے بیان میں
۲۳۸	متفرق آداب	۲۰۷	اکمال
۲۳۸	مباحات وضو	۲۰۸	فصل سوم..... موزوں پر مسح کرنے کا بیان
۲۳۹	مکروہات وضو	۲۰۸	اکمال
۲۴۱	متعلقات وضو	۲۰۹	فصل چہارم..... حیض، استحاضہ اور نفاس کے بیان میں
۲۴۲	فصل..... وضو کو توڑنے والی چیزوں کے بیان میں	۲۰۹	حیض
۲۴۳	مذی سے وضو واجب ہے	۲۱۰	اکمال
۲۴۶	نماز میں بننے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	۲۱۰	استحاضہ کا بیان
۲۴۷	ان چیزوں کا بیان جن سے وضو نہیں ٹوٹتا	۲۱۱	اکمال
۲۴۹	بیوی کا بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا	۲۱۱	مستحاضہ کے نماز کا طریقہ
۲۵۰	آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا	۲۱۲	نفاس اور حیض کے بعض احکام
۲۵۲	اونٹ کے گوشت سے وضو لازم نہیں	۲۱۳	اکمال
۲۵۵	میٹھی چیز کھانے کے بعد کلی کرے	۲۱۳	فصل پنجم..... دباغت کے بیان میں
۲۵۶	باب قضائے حاجت..... استنجا اور نجاست زائل کرنے	۲۱۴	اکمال

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۲۸۳	غسل مسنون		کے بیان میں
۲۸۳	باب ... پانی، برتن، تیمم، مسح، حیض، نفاس، استحاضہ اور	۲۵۶	قضائے حاجت کے آداب
	طہارت معذور کے بیان میں	۲۵۷	پیشاب سے احتیاط نہ کرنے کی وجہ سے عذاب قبر
۲۸۳	فصل ... پانی کے بیان میں	۲۵۸	قبلہ کی طرف رخ کر کے استنجا کرنے کی ممانعت
۲۸۳	سندر کا پانی پاک ہے	۲۶۰	بیت الخلاء کے متعلقات
۲۸۶	متعلقات پانی	۲۶۱	استنجا کا بیان
۲۸۶	مستعمل پانی کا بیان	۲۶۱	قضائے حاجت کے بعد استنجا
۲۸۷	درندوں کے جھوٹے پانی کا بیان	۲۶۲	ازالہ نجاست اور بعض اقسام نجاست
۲۸۸	مراہیل حسن بصری	۲۶۳	چھوٹے بچوں کا پیشاب بھی ناپاک ہے
۲۸۸	برتنوں کا بیان	۲۶۴	چوبائیل میں گر جائے تو؟
۲۸۹	متعلقات انجاس	۲۶۶	پیشاب اور عذاب قبر
۲۹۰	فصل ... تیمم کے بیان میں	۲۶۶	مالع چیزوں کی نجاست
۲۹۰	وضو اور غسل کا تیمم ایک طرح ہے	۲۶۷	منی زائل کرنے کا بیان
۲۹۲	پاک منی پانی کے قائم مقام ہے	۲۶۸	دباغت کا بیان
۲۹۲	حیض و نفاس والی بھی تیمم کرے	۲۶۸	منی ناپاک ہے، پاک کرنے کا طریقہ
۲۹۳	فصل ... موزوں پر مسح کرنے کا بیان	۲۶۹	باب موجبات غسل ... آداب غسل
۲۹۶	موزے پر مسح کی مدت	۲۶۹	حمام میں داخل ہونے کا بیان
۲۹۷	مدت مسح کی ابتداء و انتہاء	۲۶۹	موجبات غسل
۲۹۹	موزوں پر مسح کے بارے میں عمل رسول ﷺ	۲۶۹	مجامعت سے غسل واجب ہے
۳۰۰	پیشانی کی مقدار پر مسح	۲۷۱	احکام سے عورت پر بھی غسل واجب ہے
۳۰۲	خلع میں بھی موزوں پر مسح	۲۷۲	آداب غسل
۳۰۳	موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ	۲۷۳	غسل جنابت میں احتیاط
۳۰۴	طہارت معذور	۲۷۴	واجب غسل
۳۰۵	فصل ... حیض نفاس اور استحاضہ کے بیان میں	۲۷۵	ممنوعات غسل
۳۰۵	حیض	۲۷۶	متعلقات غسل
۳۰۵	حیض سے پاک ہونے کے بعد نماز	۲۷۷	گرم پانی سے غسل کرنا
۳۰۶	استحاضہ کا علاج کرنا	۲۷۸	حمام میں داخل ہونے کا بیان
۳۰۷	تیمم حیض	۲۷۹	جنسی کے احکام آداب اور مباحات
۳۰۸	نفاس کا بیان	۲۸۱	حالت انتکاف میں مردھونا

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۳۲۵	کنائی طلاق کی ایک صورت	۳۰۸	استحاضہ کا بیان
۳۲۶	عورت خیار طلاق استعمال کرے تو؟	۳۰۹	استحاضہ کی نماز کا طریقہ
۳۲۷	ممنوعات طلاق	۳۱۰	استحاضہ والی ایام حیض میں نماز چھوڑ دے
۳۲۸	آداب طلاق	۳۱۰	عورت کے غسل کرنے کا بیان
۳۲۸	ملک نکاح سے قبل طلاق دینے کا بیان	۳۱۲	کتاب دوم..... از حرف طاء
۳۲۹	غلام کی طلاق کا بیان	۳۱۲	کتاب الطلاق..... از قسم اقوال
۳۳۰	احکام طلاق کے متعلقات	۳۱۲	فصل اول..... طلاق کے احکام اور اس کے متعلقات کے بیان میں
۳۳۰	طلاق یافتہ عورت کے نان نفقہ اور رہائش کا بیان	۳۱۲	فرع اول..... احکام کے بیان میں
۳۳۲	فصل عدت حلالہ..... استبراء اور رجعت کے بیان میں عدت	۳۱۳	اعمال
۳۳۲	حلالہ کی عدت کا بیان	۳۱۳	بغیر نکاح کے طلاق واقع نہیں ہوگی
۳۳۵	عدت وفات	۳۱۵	طلاق کے ساتھ انشاء اللہ کہنے سے طلاق نہ ہوگی
۳۳۶	عدت وفات میں زینت اختیار کرنا ممنوع ہے	۳۱۶	فرع دوم..... عدت استبراء اور حلال کرنے کا بیان
۳۳۷	عدت مفقود	۳۱۶	اعمال
۳۳۸	مفقود کی بیوی کا فیصلہ کس طرح ہو؟	۳۱۶	عدت طلاق اور محض طلاق
۳۳۹	باندی کی عدت کا بیان	۳۱۷	اعمال
۳۴۰	استبراء کا بیان	۳۱۷	استبراء کا بیان
۳۴۰	حاملہ باندی سے استبراء سے قبل جماع ممنوع ہے	۳۱۸	اعمال
۳۴۱	حلالہ کا بیان	۳۱۹	حلالہ کا بیان
۳۴۲	تین طلاق دینے والے پر ناراضگی	۳۱۹	اعمال
۳۴۳	رجعت کا بیان	۳۲۰	مطلقہ عورت پہلے شوہر کے لئے کب حلال ہوگی؟
		۳۲۰	باندی کی طلاق کا بیان
		۳۲۱	اعمال
		۳۲۱	فصل دوم ترہیب عن الطلاق کا بیان
		۳۲۲	اعمال
		۳۲۲	کتاب الطلاق..... از قسم افعال
		۳۲۲	احکام طلاق
		۳۲۲	عورت اختیار استعمال نہ کرے؟
		۳۲۳	بیوی کو طلاق کا اختیار دینے کا حکم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الکتاب الثالث

حرف ”صاد“..... کتاب الصحبہ..... از قسم اقوال

اس میں چار ابواب ہیں۔
فائدہ:..... فقہی اصطلاح میں ”کتاب“ مسائل کے مستقل مجموعہ کو کہتے ہیں اور محبت کا معنی دوسرے سے دوستی رکھنا اچھا تعلق رکھنا اور خوش اسلوبی سے پیش آنا۔

پہلا باب..... صحبت کی ترغیب کے بیان میں

۲۳۶۲۸..... سب سے افضل عمل محض اللہ کی رضا کے لیے (کسی سے) محبت کرنا اور محض اللہ کی رضا کے لیے (کسی سے) بغض رکھنا ہے
رواہ ابو داؤد عن ابی ذر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۹۹۸ و ضعیف الجامع ۹۹۶
۲۳۶۳۹..... ایسے دو شخص جو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں وہ (قیامت کے دن) عرش کے سائے تلے ہوں گے۔

رواہ الطبرانی عن معاذ
۲۳۶۴۰..... جو لوگ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے آپس میں محبت کرتے ہوں گے وہ عرش کے ارد گرد یا قوت سے بنی ہوئی کرسیوں پر بیٹھے ہوں گے۔

رواہ الطبرانی عن ابی ایوب
۲۳۶۴۱..... اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب عمل اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ ہی کے لیے بغض رکھنا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ذر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۵۷
۲۳۶۴۲..... اپنے بھائیوں سے زیادہ سے زیادہ دوستی رکھو چونکہ قیامت کے دن ہر مومن کو سفارش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

رواہ ابن النجار فی تاریخہ عن انس
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۲۸۔

۲۳۶۴۳..... مومنین کے ساتھ زیادہ سے زیادہ اچھائیاں کرو چونکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور ہر مومن کو سفارش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔
رواہ ابو نعیم فی الحلیة والحاکم فی تاریخہ عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۲۷ و التقریب ۳۱۴/۲۔
۲۳۶۴۴..... میں اپنی بعثت سے تا قیامت ایسے دو بھائیوں کی سفارش کروں گا جو محض اللہ تعالیٰ کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن سلمان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۷۲۳۔

۲۳۶۳۵..... جو شخص اپنے کسی (مسلمان) بھائی سے اللہ کے لئے دوستی شروع کرتا ہے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کا ایک درجہ بڑھ دیتے ہیں۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۸۲۔

۲۳۶۳۶..... اگر کوئی دو شخص محض اللہ کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں ان میں سے ایک مشرق میں ہو اور دوسرا مغرب میں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انہیں آپس میں ملا دے گا اور فرمائے گا یہی وہ شخص ہے جس سے تو محض میرے لیے محبت کرتا تھا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۰۸۔

۲۳۶۳۷..... جو شخص کسی دوسرے شخص سے محبت کرتا ہے فی الواقع وہ اپنے رب تعالیٰ کا اکرام کر رہا ہوتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی امامۃ۔
۲۳۶۳۸..... جب دو آدمی آپس میں (اللہ کی رضا کے لیے) محبت کرتے ہیں تو ان دونوں میں افضل وہ ہوتا ہے جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت

کرنے والا ہوں۔ رواہ البخاری فی الادب المفرد وابن حبان والحاکم عن انس

۲۳۶۳۹..... جب بھی دو شخص آپس میں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے محبت کرتے ہیں (قیامت کے دن) ان کے لیے کرسیاں سجائی جائیں

گی وہ دونوں ان پر بٹھائے جائیں گے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ حساب سے فارغ ہو جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابی عیبہ ومعاذ

۲۳۶۵۰..... جو شخص ایمان کا ذائقہ چکھنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کی رضا کے لیے کسی دوسرے شخص سے محبت کرے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

جنت میں زبرد کے بالا خانے

۲۳۶۵۱..... جنت میں بہت سارے ستون ہیں جو یاقوت کے ہیں ان پر زبرد کے بالا خانے بنائے گئے ہیں ان کے دروازے کھلے پڑے ہیں اور وہ ایسے چمکدار ہیں جیسے چمکتا ہوا ستارہ ان میں وہی لوگ سکونت اختیار کریں گے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے اللہ کی رضا کے لیے آپس میں مل بیٹھے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں الفت رکھتے ہوں گے۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۴۷۲۵۲..... جب بھی دو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں پھر ان کی آپس میں جدائی پڑ جاتی ہے یہ جدائی ان میں سے کسی ایک سے گناہ سرزد ہونے کی وجہ سے پڑتی ہے۔ رواہ البخاری فی الادب المفرد عن انس

۲۳۶۵۳..... ایمان کے بعد سب سے افضل عمل لوگوں سے دوستی کرنا ہے۔ رواہ الطبرانی فی مکارم الاخلاق وسعد بن منصور عن ابی ہریرۃ
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۹۹ والضعیفۃ ۱۳۹۵۔

۲۳۶۵۴..... اللہ تعالیٰ نیکوکار مسلمان کی وجہ سے اس کے گھر کے سو پڑوسیوں سے مصیبت و بلا کو دور کر دیتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۶۵۱ والضعیفۃ ۸۱۵

۲۳۶۵۵..... اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جو محض میری رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں میں انہیں اس دن

اپنے سائے تلے رکھوں گا جس دن میرے سائے کے علاوہ کوئی اور سایہ نہیں ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی ہریرۃ

۲۳۶۵۶..... ایمان کا مضبوط ترین کڑا یہ ہے کہ تم محض اللہ کے لیے محبت رکھو اور محض اللہ کے لیے بغض رکھو۔

رواہ ابن ابی شیبہ والبیہقی فی شعب الایمان عن انس

۲۳۶۵۷..... ایمان کا مضبوط ترین کڑا یہ ہے کہ اللہ کی رضا کے لیے دوستی کی جائے اور اللہ کی رضا کے لیے دشمنی کی جائے اللہ ہی کے لیے محبت کی جائے اور اللہ ہی کے لیے بغض رکھا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۳۶۵۸..... اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک نبی کی طرف وحی بھیجی کہ فلاں عابد سے کہو: تم نے دنیا سے بے رغبتی اختیار کر کے اپنے نفس کو جلدی راحت تک پہنچایا ہے اور میرے لیے کنارہ کشی اختیار کر کے میرا اعتماد حاصل کیا ہے بھلا تمہارے ذمہ میرا جو عمل تھا اس میں سے کیا کیا ہے؟ عابد نے عرض کیا اے میرے پروردگار! وہ کونسا عمل ہے؟ حکم ہوا: کیا تو نے میری رضا کے لیے کسی سے دشمنی رکھی ہے کیا میری رضا کے لیے کسی سے دوستی رکھی ہے۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ والخطیب عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۱۱۵ والقد یہ لضعیفہ ۸۴۔

۲۳۶۵۹..... جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنے کسی بھائی سے ملاقات کرتا ہے اس کے لیے اعلان کر دیا جاتا ہے کہ خوش ہو جا اور جنت بھی تجھ پر خوش ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بند نے میرے رضا کے لیے (اپنے بھائی سے) ملاقات کی ہے اس کی مہمان نوازی میرے ذمہ ہے اور میں نے اپنے بندوں کے لیے جنت کی مہمان نوازی کا انتخاب کیا ہے۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۱۸۸۔

دوستی اور دشمنی کا فیصلہ ہو چکا

۲۳۶۶۰..... روحیں جمع شدہ لشکر ہیں ان میں سے جن روحوں کا آپس میں تعارف ہو جاتا ہے ان کی آپس میں محبت ہو جاتی ہے (اور جو روحیں) ایک دوسرے کو اجنبی لگتی ہیں وہ ایک دوسرے سے الگ ہو جاتی ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد عن ابی ہریرۃ و الطبرانی عن ابن مسعود

۲۳۶۶۱..... بڑوں سے مجالست کرو علماء سے مسائل دریافت کرو اور دانشوروں کے ساتھ میل جول رکھو۔ رواہ الطبرانی عن ابی جحیفہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۲۳۔

۲۳۶۶۲..... اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد عقلمندی کی جزو لوگوں سے دوستی کرنا ہے کوئی شخص مشورہ سے بے نیاز نہیں ہوتا جو لوگ دنیا میں اچھائیاں کرتے ہیں وہ آخرت میں بھی اچھائیوں والے ہوتے ہیں اور جو لوگ دنیا میں برے ہوتے ہیں وہ آخرت میں بھی برے ہوتے ہیں۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن سعید بن المسیب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذ رہ ۳۳۶ ضعیف الجامع ۳۰۷۳۔

۲۳۶۶۳..... ایک شخص کسی بستی میں اپنے دوست سے ملاقات کرنے کے لئے گیا اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے میں فرشتہ بھیجا کہ اس سے ہو کہاں کا راہ ہے؟ اس شخص نے جواب دیا اس بستی میں میرا ایک دوست ہے اس سے ملنے آیا ہوں۔ فرشتہ نے پوچھا: کیا تمہارے دوست کا تمہارے اوپر کوئی احسان ہے جس کی وجہ سے میں تم اس سے ملنے جا رہے ہو؟ جواب دیا: نہیں۔ البتہ میں اس سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے محبت کرتا ہوں۔ فرشتے نے کہا: میں اللہ تعالیٰ کا فرشتہ ہوں جو میرے پاس بھیجا گیا ہوں بلاشبہ اللہ تعالیٰ تجھ سے ایسے ہی محبت کرتا ہے جس طرح تو اپنے دوست سے کرتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی الادب المفرد و مسلم عن ابی ہریرۃ

۲۳۶۶۴..... اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنے دوستوں سے ملاقات کرو چونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کسی سے ملاقات کرتا ہے سزا جزار فرشتے بطور مشایعت کے اس کے ساتھ چلتے ہیں۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۴۱۴۔

۲۳۶۶۵..... جو شخص اپنے کسی مسلمان دوست سے ملاقات کرنے جاتا ہے وہ اپنے دوست سے افضل ہوتا ہے۔

رواہ الدیلمی فی الفر دوس عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۸۶ والمغیر ۷۲۔

۲۳۶۶۶ جو شخص اپنے دوست سے ملاقات کرنے جا رہا ہے اور اس کے گھر میں کھانا کھاتا ہے تو کھانا کھانے والا کھلانے والے سے افضل ہوتا ہے۔

رواہ الخطیب عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۸۷ والکشف الالہی ۳۳۱۔

۲۳۶۶۷ آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر

۲۳۶۶۸ بندہ اللہ تعالیٰ کے گمان کے پاس ہوتا ہے اور وہ اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔ رواہ ابو الشخ عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۳۸۳۵۔

۲۳۶۶۹ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میری رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے نور کے منبر سجائے جائیں گے انبیاء اور شہداء کو بھی

ان پر رشک آتا ہوگا۔ رواہ الترمذی عن معاذ

۲۳۶۷۰ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میری محبت ان لوگوں کے لیے واجب ہو چکی ہے جو محض میری رضا کی خاطر آپس میں محبت کرتے ہوں

میری رضا کے لیے آپس میں مل بیٹھتے ہوں میری رضا کے لیے آپس میں میل جول رکھتے ہوں اور میری رضا کے لیے ایک دوسرے سے ملاقات

کرتے ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن معاذ

۲۳۶۷۱ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میری محبت ان لوگوں کے لیے واجب ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں، میری

محبت ان لوگوں کے لیے واجب ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں صلہ رحمی کرتے ہوں، میری محبت ان لوگوں کے لیے واجب ہو چکی

ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں ملاقات کرتے ہوں، میری محبت ان لوگوں کے لیے واجب ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں میل

جول رکھتے ہوں۔ میری رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے نور کے منبر سجائے جائیں گے ان کے اس مرتبہ پر انبیاء صدیقین اور

شہدار رشک کرتے ہوں گے۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم عن عبادۃ بن الصامت

۲۳۶۷۲ میں اپنے کسی مسلمان دوست (جس سے محض اللہ کے لیے دوستی ہو) کو ایک لقمہ کھانا کھلاؤں یہ مجھے ایک درہم صدقہ کرنے سے

زیادہ محبوب ہے۔ میں اپنے کسی مسلمان دوست کو ایک درہم عطا کروں یہ مجھے دس درہم صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے، میں اپنے مسلمان

دوست کو دس درہم عطا کروں یہ مجھے غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔ رواہ ہناد والبیہقی فی شعب الایمان عن بربد قمر سلا

۲۳۶۷۳ یہ کہ میں اپنے مومن بھائی کی کسی کام میں مدد کروں مجھے ماہ رمضان کے روزوں سے اور مسجد حرام میں رمضان بھرا اعتکاف کرنے

سے زیادہ محبوب ہے۔ رواہ ابو العتائم الترمذی فی قضاء الحوائج عن ابن عمر

۲۳۶۷۴ جو لوگ آپس میں محبت کرنے والے ہوں ان کی مجلس تنگ نہیں پڑتی۔ رواہ الخطیب عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقان ۱۶۲۷، اسرار الرقوعۃ ۴۰۹

۲۳۶۷۵ اچھے ہم نشین اور برے ہم نشین کی مثال عطر فروش اور لوہار کی سی ہے۔ عطر فروش اپنا اثر تمہیں ضرور پہنچاتا ہے یا تو تم اس سے خوشبو

خرید لیتے ہو یا پھر اس کی خوشبو سونگھ لیتے ہو لوہار کی بھٹی یا تو تمہارا گھر ہی جلادیتی ہے یا تمہارے کپڑے جلادیتی ہے یا پھر تمہیں اس کی بدبو سے

دوچار ہونا پڑتا ہے۔ رواہ البخاری عن ابی موسیٰ

۲۳۶۷۶ اچھے ہم نشین کی مثال عطر فروش کی سی ہے اگرچہ وہ تمہیں اپنی خوشبو نہ بھی دے کم از کم تمہیں اس کی خوشبو تو آ ہی جاتی ہے۔

رواہ ابو داؤد والحاکم عن انس

۲۳۶۷۷ جس شخص نے اللہ کے لیے محبت کی اللہ کے لیے بغض رکھا اللہ کے لیے عطا کیا اور اللہ ہی کے لیے کسی چیز سے منع کیا اس نے اپنا

ایمان مکمل کر لیا۔ رواہ ابو داؤد والضیاء عن بی امامۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۰۰۰ والنواح ۱۹۶۳۔

۲۳۶۷۸..... جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ انہی کے زمرہ (جماعت، گروہ) کے ساتھ اس کا حشر کرے گا۔

رواہ الطبرانی والضیاء عن ابی قریصہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۷۲، ضعیف الجامع ۵۳۲۳۔

۲۳۶۷۹..... جو شخص ایمان کی حلاوت پانا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ محض اللہ کی رضا کے لیے دوسروں سے محبت کرے۔

رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن ابی ہریرة

۲۳۶۸۰..... جس نے جس قوم سے مشابہت کی وہ انہی میں سے ہے۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عمر والطبرانی فی الاوسط عن حذیفہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۱۳۷۸، والتذکرۃ ۱۰۱۔

۲۳۶۸۱..... جس شخص نے جس قوم کے ساتھ شمولیت اختیار کی وہ انہی میں سے ہے جس شخص نے کسی مسلمان کو بادشاہ کی رضا کے لیے ڈرایا

دھمکایا اسے قیامت کے دن اسی کے ساتھ لایا جائے گا۔ رواہ الخطیب عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۳۶۔

۲۳۶۸۲..... آدمی کا اپنے دوست کی طرف شوق سے دیکھنا میری اس مسجد میں ایک سال کے اعتکاف سے افضل ہے۔ رواہ الحکیم عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۵۹۔

۲۳۶۸۳..... آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنے دوست سے زیادہ سے زیادہ اچھائی کرے۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی الاخوان عن سہل بن سعد

کلام:..... حدیث موضوع ہے دیکھئے سنی المطالب ۵۷۵، والتذکرۃ للموضوعات ۲۰۳۔

۲۳۶۸۴..... آدمی جس سے محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا۔

رواہ احمد بن حنبل والبیہقی واصحاب السنن الاربعۃ عن انس والبیہقی عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۶۹۳

۲۳۶۸۵..... آدمی جس سے محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا اور اس کے لیے وہی ہے جو وہ کماتا ہے۔

رواہ الترمذی عن انس و ابو داؤد رقم ۵۱۰۵

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۳۱۷۰، ضعیف الجامع ۵۹۲۳

فائدہ:..... حدیث کے دوسرے حصہ کا مطلب یہ ہے کہ آدمی جو عمل کرتا ہے اسی کا اسے بدلہ ملے گا۔ از منرجہ

۲۳۶۸۶..... تم اسی کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔ رواہ البخاری ومسلم عن انس واحمد بن حنبل وابن حبان عن ابی در

۲۳۶۸۷..... ایک دوسرے سے بغض نہ کرو ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو، ایک دوسرے پر فخر مت کرو اللہ کے بندو آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔

رواہ مسلم عن ابی ہریرة

الاکمال

۲۳۶۸۸..... اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے محبت کرنا فرض ہے اور اللہ کے لیے بغض رکھنا بھی فرض ہے۔ رواہ الدیلمی عن انس

۲۳۶۸۹..... اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں دو دو بھائی بھائی بن جاؤ۔

رواہ الحسن بن سعیدان وابو نعیم فی المعرفة عن عبدالرحمن بن عویہ بن سعیدہ

۲۳۶۸۹۰..... اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والے دو شخص اللہ تعالیٰ کے سامنے تلے ہوں گے جس دن کہ اس کے سامنے آئے سوا

کسی کا سایہ نہیں ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن معاذ وعبادۃ بن الصامت

۲۳۶۸۹۱..... اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے محبت کرنے والے لوگ اللہ کے عرش کے سائے تلے ہوں گے جس دن اس کے سائے کے سوا کسی کا سایہ نہیں ہوگا لوگوں پر سخت گھبراہٹ چھائی ہوگی حالانکہ انھیں ذرہ برابر گھبراہٹ نہیں ہوگی، لوگ سخت خوفزدہ ہوں گے جبکہ وہ بے خوف ہوں گے۔

رواہ الطبرانی عن معاذ

اللہ کے لئے محبت کرنے والے عرش کے سایہ میں ہوں گے

۲۳۶۹۲..... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والے لوگ میرے عرش کے سائے تلے ہوں گے جس دن میرے

سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان والطبرانی و ابو نعیم فی الحلیة عن العرباض
۲۳۶۹۳..... ایسے لوگ جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والے ہوں وہ نور کے منبروں پر ہوں گے اور عرش کے سائے تلے

ہوں گے جس دن اللہ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت

۲۳۶۹۴..... اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے آپس میں محبت کرنے والے نور کے منبروں پر براجمان ہوں گے ان پر شہداء اور صالحین کو رشک آتا ہوگا۔

رواہ الحاکم عن معاذ و ابن النجار عن جابر

۲۳۶۹۵..... آپس میں محبت کرنے والے لوگ اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوں گے جس دن اس کے سائے کے سوا کسی کا سایہ نہیں ہوگا

ان کے لئے نور کی کرسیاں سجائی جائیں گی رب تعالیٰ کے پاس ان کے یوں بیٹھنے پر صدیقین، نبیین اور شہداء کو رشک آئے گا۔

رواہ عبد اللہ احمد بن حنبل و ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان و ابو یعلیٰ و البیہقی فی شعب الایمان و الحاکم و ابن عساکر عن معاذ بن جبل

۲۳۶۹۶..... آپس میں محبت کرنے والے لوگ قیامت کے دن عرش کے سائے تلے ہوں گے جس دن اس کے سائے کے سوا کسی کا سایہ نہیں ہوگا

وہ نور کی بنی ہوئی کرسیوں پر براجمان ہوں گے جبکہ ان کے اس مرتبہ پر نبیین اور صدیقین کو رشک آتا ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن معاذ

۲۳۶۹۷..... اللہ تعالیٰ کے کچھ نیکو کار بندے ہیں جو انبیاء ہیں اور نہ ہی شہداء بلکہ انبیاء و شہداء کو ان پر رشک آتا ہوگا چونکہ وہ قیامت کے دن اللہ

تعالیٰ کے پاس قریب تر بیٹھے ہوں گے یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ہیں اور یہ مختلف علاقوں اور قبائل سے تعلق رکھتے ہوں گے جبکہ ان کا

آپس میں کوئی رشتہ نہیں ہوگا لیکن باہمی رشتہ سے کمتر نہیں ہوں گے وہ آپس میں صلہ رحمی کرتے ہوں گے، وہ دنیا میں ایک دوسرے سے منہ نہیں

موڑتے ہوں گے، وہ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے، اللہ تعالیٰ نے ان کے چہروں پر نور کے چراغ روشن کیے ہوں

گے، ان کے لیے رب تعالیٰ کے سامنے موتیوں کے چمکتے ہوئے منبر سجائے جائیں گے، لوگوں پر سخت گھبراہٹ طاری ہوگی جبکہ وہ گھبراہٹ کا شکار

نہیں ہوں گے لوگ خوفزدہ ہوں گے جبکہ وہ بے خوف ہوں گے۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی و البیہقی فی الاسماء عن ابی مالک الاشعری

۲۳۶۹۸..... میں کسی ایسے مسلمان دوست (جس سے محض اللہ تعالیٰ کے لیے دوستی ہو) کو ایک لقمہ کھانا کھاؤں یہ مجھے ایک درہم صدقہ

کرنے سے زیادہ محبوب ہے، اور یہ کہ میں مسلمان دوست کو ایک درہم عطا کروں مجھے دس درہم صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور یہ کہ

میں مسلمان دوست کو دس درہم عطا کروں مجھے غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

رواہ ہناد و البیہقی فی شعب الایمان و الدیلمی عن بدیل بن ورقاء العدوی

۲۳۶۹۹..... اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ہیں جو انبیاء ہیں اور نہ شہداء بلکہ قیامت کے دن انبیاء و شہداء کو ان پر رشک آتا ہوگا چونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے

قریب بیٹھے ہوں گے، انھیں کوئی نہیں جانتا ہوگا کہ ان تعلق کس سے ہے وہ مختلف قبائل سے ہوں گے، وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں

اکٹھے ہوں گے اور آپس میں محبت کر رہے ہوں گے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے لیے نور کے منبر سجائے گا پھر انھیں ان منبروں پر بیٹھائے

گا، لوگ خوفزدہ ہوں گے جبکہ وہ بے خوف بیٹھے ہوں گے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے دوست ہوں گے انھیں نہ خوف ہوگا اور نہ ہی غم و حزن۔

رواہ الحاکم عن ابن عمر

۲۳۷۰۰..... اللہ تعالیٰ کے کچھ (نیکو کار) بندے ہیں جو قیامت کے دن عرش کے سائے تلے نور کے منبروں پر بیٹھے ہوں گے، ان پر انبیاء اور شہداء کو رشک آئے گا، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن ابی سعید

۲۳۷۰۱..... یقیناً اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے کچھ لوگ ہوں گے جو نہ انبیاء ہوں گے اور نہ ہی شہداء بلکہ انبیاء اور شہداء کو ان پر رشک آتا ہوگا یہ وہ لوگ ہوں گے جو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے ان کا آپس میں کوئی رشتہ نہیں ہوگا اور نہ ہی ان کا آپس میں مالی لین دین ہوگا، بخدا! ان کے چہروں سے نور کے تارے بٹ رہے ہوں گے اور وہ نور کے منبروں پر براجمان ہوں گے جب لوگ نہایت خوفزدہ ہوں گے انھیں کسی قسم کا خوف دامن گیر نہیں ہوگا جب لوگ حزن و ملال میں ہوں گے یہ بے خوف ہوں گے پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون.

خبردار! اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو نہ خوف ہوگا اور نہ ہی حزن و ملال۔

رواہ ہناد و ابن جریر و ابونعیم فی الحلیة والبیہقی فی شعب الایمان عن عمر

۲۳۷۰۲..... اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہیں جو انبیاء نہیں ہوں گے لیکن انبیاء اور شہداء کو ان پر رشک آئے گا، وہ بغیر کسی قسم کے مالی لین دین یا نسبی تعلق کے آپس میں محبت کرتے ہوں گے ان کے چہروں سے نور کے شعلے بٹ رہے ہوں گے اور وہ نور کے منبروں پر بیٹھے ہوں گے، جب لوگوں پر خوف طاری ہوگا وہ بے خوف ہوں جب لوگ حزن و ملال میں ڈبے ہوئے ہوں گے انھیں کسی قسم کا حزن و ملال نہیں ہوگا پھر آپ ﷺ نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی۔

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون.

خبردار! اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو نہ خوف ہوگا اور نہ ہی حزن و ملال۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان و ابن جریر و البیہقی فی شعب الایمان و سعید بن منصور عن ابی ہریرة

۲۳۷۰۳..... اے لوگو! سنو، سمجھ لو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ نیک بندے ہیں وہ نہ انبیاء ہوں گے اور نہ ہی شہداء بلکہ انبیاء اور شہداء کو ان پر رشک آتا ہوگا چونکہ وہ اللہ جل شانہ کے قریب تر بیٹھے ہوں گے وہ ایسے لوگ ہوں گے جنہیں کوئی نہیں جانتا ہوگا، ان کا تعلق دوزخ کے قبائل سے ہوگا، ان کا آپس میں کوئی قریبی رشتہ نہیں ہوگا، وہ محض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے اللہ تعالیٰ کے لیے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہوں گے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے لیے نور کے منبر سجائے گا، وہ ان منبروں پر بیٹھے ہوں گے، ان کے کپڑے نور کے ہوں گے ان کے چہروں سے نور کے تارے بٹ رہے ہوں گے، جب لوگوں پر خوف طاری ہوگا تو وہ بے خوف ہوں گے، جب لوگ گھبراہٹ کا شکار ہوں گے تو انھیں کسی قسم کی گھبراہٹ نہیں ہوگی۔

رواہ احمد بن حنبل و ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان و الحکیم و ابن عساکر عن ابی مالک الاشرعی

۲۳۷۰۴..... اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نور کے منبروں پر بٹھائے گا نور کی لٹیں ان کے چہروں پر چھائی ہوں گی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ مخلوقات کے حساب کتاب سے فارغ ہو جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامة

نور کے منبروں پر بیٹھنے والے

۲۳۷۰۵..... قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس عرش کی دائیں طرف چھ لوگ بیٹھے ہوں گے، جبکہ اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ دائیں ہیں، یہ لوگ نور کے منبروں پر بیٹھے ہوں گے، ان کے چہرے نور سے انے پڑے ہوں گے، یہ لوگ نہ تو انبیاء ہوں گے نہ شہداء ہوں گے اور نہ ہی صدیقین۔

بلکہ وہ یہ لوگ ہوں گے جو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس
 ۲۳۷۰۶..... آپس میں محبت کرنے والے لوگوں کے جنت میں بالا خانے سامنے دکھائی دیتے ہوں گے وہ یوں لگیں گے جیسے شرقی یا غربی چمکتا ہوا
 ستارہ پوچھا جائے گا یہ کون لوگ ہیں؟ جواب دیا جائے گا: یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے تھے۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعملۃ ۱۷۷۔

۲۳۷۰۷..... آپس میں محبت کرنے والوں کے بالا خانے سرخ یا قوت کے ستونوں پر بنے ہوں گے ان کی تعداد ستر ہزار ہوگی، جب یہ لوگ اہل
 جنت کی طرف جھانک کر دیکھیں گے ان کا حسن جنت کی چمک دمک میں اضافہ کر دے گا جس طرح سورج اہل دنیا کو روشن کر دیتا ہے، اہل جنت
 کہیں گے: چلو تاکہ ہم ان لوگوں کا دیدار کر لیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں انھوں نے سبز ریشم کے کپڑے زیب تن
 کیے ہوں گے، ان کی پیشانیوں پر لکھا ہوگا یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں۔

رواہ الحکیم و ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان و ابن عساکر عن ابن مسعود

۲۳۷۰۸..... جنت میں سونے کے ستون ہیں جن پر زبرد کے بالا خانے بنے ہوئے ہیں یہ بالا خانے اہل جنت کے لیے یوں چمک
 رہے ہوں گے جیسے آسمان تلے فضا میں چمکتا ہوا ستارہ، یہ بالا خانے ان لوگوں کے لیے ہوں گے جو آپس میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے
 محبت کرتے ہوں گے۔ رواہ ابو الشیخ عن ابی ہریرۃ

۲۳۷۰۹..... اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ہیں جو نہ انبیاء ہیں اور نہ ہی شہداء قیامت کے دن ان کے لیے نور کے منبر سجائے جائیں گے، ان کے
 چہروں سے نور کے تارے بٹ رہے ہوں گے قیامت کے دن وہ فرع اکبر (بڑی پریشانی اور گھبراہٹ) سے بے خوف ہوں گے۔ ان کا تعلق
 مختلف قبائل سے ہوگا وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے۔ رواہ الطبرانی عن معاذ

۲۳۷۱۰..... میری محبت ان لوگوں کے لیے واجب ہو چکی ہے جو محض میری رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں، میری محبت ان لوگوں کے
 لیے واجب ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں میل جول رکھتے ہیں میری محبت ان لوگوں کے لیے واجب ہو چکی ہے جو میری رضا کے
 لیے آپس میں مل بیٹھتے ہیں۔ رواہ البیہقی عن عبادۃ بن الصامت

۲۳۷۱۱..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میری محبت ان لوگوں کے لیے واجب ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں مل بیٹھتے ہیں میری محبت ان
 لوگوں کے لیے واجب ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں میل جول رکھتے ہیں میری محبت واجب ہو چکی ہے ان لوگوں کے لیے جو میری
 رضا کے لیے آپس میں الفت کرتے ہیں۔ رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت

۲۳۷۱۲..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان لوگوں کے لیے میری محبت ثابت ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں ان لوگوں
 کے لیے میری محبت ثابت ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں مل بیٹھتے ہوں ان لوگوں کے لیے میری محبت ثابت ہو چکی ہے جو میری رضا
 کے لیے آپس میں ملاقات کرتے ہوں۔ رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت

۲۳۷۱۳..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں! ان لوگوں کے لیے میری محبت واجب ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں، ان
 لوگوں کے لیے میری محبت واجب ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں ملاقات کرتے ہوں، ان لوگوں کے لیے میری محبت واجب ہو چکی
 ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں میل جول رکھتے ہوں، ان لوگوں کے لیے میری محبت واجب ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے ایک دوسرے
 کے قریب ہوتے ہوں ان لوگوں کے لیے میری محبت واجب ہو چکی ہے جو میری رضا کے لیے آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوں کوئی مومن
 مرد اور مومن عورت نہیں جن کے تین بائع حقیقی بچے والدین سے پہلے وفات پا چکے ہوں الا یہ کہ اللہ تعالیٰ والدین کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن عمرو بن عسبۃ

۲۳۷۱۴..... مختلف قبائل سے کچھ لوگ آئیں گے جن کی آپس میں کوئی قریب کی رشتہ داری نہیں ہوگی، وہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس

میں محبت کرتے ہوں گے اور اللہ کی رضا کے لیے آپس میں میل جول رکھتے ہوں گے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے لیے نور سے منبر بجائے گا پھر انہیں ان پر بٹھادے گا اس دن لوگوں پر (سخت) گھبراہٹ طاری ہوگی جب کہ یہ لوگ گھبراہٹ سے مستثنیٰ ہوں گے یہ اللہ تعالیٰ کے دوست ہوں گے جن پر کوئی خوف اور غم و حزن نہیں ہوگا۔ رواہ ابن جریر عن ابی مالک الاشعری

۲۳۷۱۵..... جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے وہ قیامت کے دن سب سے پہلے حوض کوثر پر وارد ہوں گے۔

رواہ الدیلمی عن ابی الدرداء

جنت میں اعلیٰ درجات

۲۳۷۱۶..... جس شخص نے محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنے دوست سے محبت کی اور کہا: میں اللہ تعالیٰ کے لیے تجھ سے محبت کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے اور ان دونوں کو جنت میں داخل کر دیتا ہے، اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب کی نسبت محبت کا درجہ اعلیٰ ہوتا ہے۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الادب ۸۳۔

۲۳۷۱۷..... جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کسی کو اپنا دوست بنایا اللہ تعالیٰ جنت میں اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں، جب وہ شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں ان دونوں میں افضل وہ ہوتا ہے جو ان میں سے زیادہ محبت کرنے والا ہوگا۔

رواہ ابو الشیح عن اسر

۲۳۷۱۸..... جو بھی دو شخص غائبانہ طور پر محض اللہ تعالیٰ کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں ان میں سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب وہ ہوتا ہے جو ان میں سے زیادہ محبت کرنے والا ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

۲۳۷۱۹..... ایک شخص کسی دوسری بستی میں اپنے دوست سے ملاقات کرنے چلا اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے میں ایک فرشتہ بھیج دیا، جب وہ شخص فرشتے کے پاس پہنچا فرشتے نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے شخص نے جواب دیا: اس بستی میں میرا ایک دوست ہے اس سے ملاقات کے ارادہ سے جا رہا ہوں۔ فرشتے نے کہا: کیا اس کا تمہارے اوپر کوئی احسان ہے جس کی پاسداری تم کرنا چاہتے ہو؟ جواب دیا نہیں البتہ میں محض اللہ تعالیٰ کے لیے اس سے محبت کرتا ہوں۔ فرشتے نے کہا: میں اللہ تعالیٰ کا فرشتہ ہوں جو تیرے پاس بھیجا گیا ہوں، تمہیں اطلاع دینے آیا ہوں کہ اللہ تعالیٰ بھی تجھ سے اسی طرح محبت کرتے ہیں جس طرح تو اپنے دوست سے محبت کرتا ہے۔

رواد:..... مسو حل و اہناد و البخاری فی الادب المفرد و مسلم و ابن حبان و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرة

فائدہ:..... ۲۳۶۶۳ نمبر پر یہ حدیث گزر چکی ہے۔

۲۳۷۲۰..... کیا میں تمہیں اہل جنت میں سے کچھ لوگوں کی خبر نہ دوں؟ نبی جنت میں، صدیق جنت میں، شہید جنت میں، نومولود جنت میں اور وہ شخص بھی جنت میں جائے گا جو شہر کے کسی کونے میں محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنے دوست سے ملاقات کرنے جاتا ہو۔

راہ ابن النجار عن ابن عباس

۲۳۷۲۱..... جو بندہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنے دوست سے ملاقات کرتا ہے الایہ کہ آسمان میں ایک منادی اعلان کرتا ہے: جس طرح تو خوش سے اسی طرح جنت بھی تجھ پر خوش ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے عرش نے فرشتوں سے فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری زیارت کی ہے اس کی مہمانی میرے دماغ سے جب اللہ تعالیٰ کی مہمانی صرف اور صرف جنت ہے۔

رواہ ابو یعلیٰ و ابونعیم فی الحلیة و ابن النجار و سعید بن المنصور عن اسر

۲۳۷۲۲..... اے ابورزین! جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان دوست کی زیارت کے لیے چلتا ہے اس کے ساتھ بطور مشایعت کے ستر ہزار فرشتے

چلتے ہیں اور اس کے لیے نزول رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں: یا اللہ جس طرح اس نے صلہ رحمی کی ہے تو بھی اس کے ساتھ اچھائی والا معاملہ کر۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی رزین العقیلی

۲۳۷۲۳۔ اہل جنت جنتی سوار یوں پر بیٹھ کر ایک دوسرے سے ملاقات کریں گے ان سوار یوں پر بیٹھ کر نہیں سجائی ہوں گی علیین والے اپنے سے نیچے والے طبقہ میں رہنے والوں کی زیارت کریں گے جب کہ نیچے طبقہ میں رہنے والے اہل علیین کی زیارت نہیں کر سکیں گے، البتہ ایسے لوگ جو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں وہ جنت میں جہاں چاہیں گے ایک دوسرے سے ملاقات کریں گے۔

رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۲۳۷۲۴۔ جو شخص اپنے مومن دوست کی زیارت کے لیے جاتا ہے وہ رحمت کے باغات میں گھس جاتا ہے تا وقتیکہ واپس لوٹ آئے۔ جو شخص اپنے مومن دوست کی عیادت کرنے جاتا ہے وہ جنت کے باغات میں گھس جاتا ہے تا وقتیکہ واپس لوٹ آئے۔

رواہ الطبرانی عن صفوان بن عیینہ

۲۳۷۲۵۔ مومن کا اپنے مسلمان دوست کی طرف محبت و شوق بھری نظر سے دیکھنا میری اس مسجد میں ایک سال کے (مقبول) اعتکاف سے افضل ہے۔ رواہ ابن لال عن نافع عن ابن عمر

۲۳۷۲۶۔ آدمی کا اپنے مسلمان دوست کی طرف شوق بھری نظر سے دیکھنا میری اس مسجد میں ایک سال کے اعتکاف سے افضل ہے۔

رواہ الحکیم عن عمر بن شعیب عن ابیہ عن جده

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۵۹

۲۳۷۲۷۔ تم جس سے محبت کرتے ہو اس کے ساتھ ہو گے اور تمہارا لیے وہی ہے جو تم ثواب کی نیت کرو گے۔ رواہ ابن حبان عن اس

۲۳۷۲۸۔ آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے اور تو بھی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے تو محبت کرتا ہے۔

رواہ الترمذی وقال صحیح عن اس

آدمی کا حشر اس کے محبوب کے ساتھ ہوگا

۲۳۷۲۹۔ آدمی کے لیے وہی ہے جو وہ عمل کرتا ہے اور اس پر وبال بھی وہی پڑے گا جو یہ عمل کرتا ہے، آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے، جو شخص جس طریقہ پر مرے گا وہ اسی کے اہل میں سے ہوگا۔ رواہ الحکیم عن ابی امامہ

۲۳۷۳۰۔ جس شخص نے کسی قوم سے ان کے اعمال کی وجہ سے محبت کی قیامت کے دن انہی کے گروہ میں اس کا حشر ہوگا اس کا حساب انہی لوگوں کے حساب کے مطابق لیا جائے گا اگرچہ وہ ان جیسے اعمال نہ کرتا ہو۔ رواہ الخطیب عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیہ ۱۵۳۰

۲۳۷۳۱۔ آدمی اپنے دوست سے بیچنا جاتا ہے لہذا آدمی کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس سے دوستی رکھتا ہے۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن ابی ہریرہ

۲۳۷۳۲۔ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے لہذا تمہیں دیکھ لینا چاہیے کہ کس سے دوستی رکھتے ہو۔

رواہ ابوداؤد الطیالسی و احمد بن حنبل و ابی ابی الدنیا فی کتابہ: بخوان و الحاکم عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۲۲۷۱ و الاسرار المرفوعہ ۴۳۱۔

۲۳۷۳۳۔ اللہ تعالیٰ تو حیا آتی ہے کہ وہ کسی قوم کی مغفرت کر دے اور ان میں ایک شخص ایسا بھی ہو جو اس قوم سے کوئی رشتہ نہ رکھتا ہو والا یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کی بھی مغفرت کر دیتا ہے۔ رواہ ابوالشیخ فی الثواب عن ابی سعید

۲۳۷۳۴۔ جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے عمل سیرت اور کردار سے راضی ہو بلاشبہ وہ اسی کی مانند ہے۔

رواہ ابن النجار والرافعی عن ابی ہریرہ

۲۳۷۳۵..... جس شخص نے کسی قوم کے جتنے میں اضافہ کیا وہ انہی میں سے ہے اور جو شخص کسی قوم کے عمل سے راضی ہو وہ اس کے عمل میں شریک ہے۔

رواہ الدیلمی عن ابن مسعود

۲۳۷۳۶..... نیکو کار ہم نشین کی مثال عطر فروش کی طرح ہے، اگر وہ تمہیں اپنا عطر نہیں بھی دیتا کم از کم اس کی خوشبو تمہیں ضرور پہنچ جاتی ہے، برے نشین کی مثال لوہار کی سی ہے اگر وہ تمہارے کپڑے نہ جلانے کم از کم اس کی بدبو تو تمہیں ضرور پہنچ جاتی ہے۔

رواہ ابو یعلیٰ و الترمذی و ابو داؤد و ابن حبان فی روضة العقلاء و الحاکم و سعید بن منصور عن شبل عن انس

۲۳۷۳۷..... نیک و صالح ہم جلیس کی مثال عطر فروش کی سی ہے اگر تم اس کی عطر خرید نہ سکو کم از کم اس کی خوشبو تمہیں پہنچ جاتی ہے برے ہم جلیس کی مثال لوہار کی سی ہے اگر وہ اپنی چنگاریوں سے تمہارے کپڑے نہ بھی جلانے کم از کم تمہیں اس کی بدبو ضرور پہنچ جاتی ہے۔

رواہ ابن حبان و الترمذی عن ابی موسیٰ

۲۳۷۳۸..... وہ مسلمان جو لوگوں سے میل جول رکھتا ہو اور ان کی اذیتوں پر صبر کرتا ہو وہ اس مسلمان سے بہتر و افضل ہے جو لوگوں سے میل جول نہ رکھتا ہو اور نہ ہی ان کی اذیتوں پر صبر کر سکتا ہو۔ رواہ ابو داؤد الطیالسی و احمد بن حنبل و الترمذی و ابن ماجہ

۲۳۷۳۹..... روحمیں جمع شدہ لشکر ہیں جن کی آپس میں جان پہچان ہو جاتی ہے وہ ایک دوسرے سے محبت کرنے لگتی ہیں اور جو روحمیں ایک دوسرے سے اجنبیت اختیار کریں ان کا آپس میں اختلاف ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن سلمان

۲۳۷۴۰..... روحمیں جمع شدہ لشکر ہیں جن کی آپس میں جان پہچان ہو جاتی ہے وہ آپس میں محبت کرنے لگتی ہیں اور جو آپس میں اجنبیت محسوس کریں ان کا آپس میں اختلاف ہو جاتا ہے جب نری باتوں کا ظہور ہونے لگے عمل کرنا مشکل ہو جائے زبانیں آپس میں ملی ہوئی ہوں دل ایک دوسرے سے بغض رکھتے ہوں اور ہر رشتہ دار سے قطع تعلقی کی جائے اس وقت اللہ تعالیٰ ان پر لعنت کرتا ہے اور انہیں بہر اور اندھا کر دیتا ہے۔

رواہ الحسن بن سفیان و الطبرانی و ابن عساکر عن سلمان

۲۳۷۴۱..... روحمیں جمع شدہ لشکر ہیں وہ آپس میں ملاقات کرتی ہیں جن کی آپس میں جان پہچان ہو جائے وہ آپس میں محبت کرتی ہیں اور جو ایک دوسرے سے اجنبیت محسوس کریں وہ الگ الگ ہو جاتی ہیں۔ رواہ الدیلمی عن علی

دو اسر اباب..... آداب صحبت و مصاحب اور ممنوعات صحبت

۲۳۷۴۲..... اپنے دوست سے اتنی ٹوٹ کر محبت نہ کرو ہو سکتا ہے ایک دن وہ تمہارا دشمن بن جائے، اپنے دشمن سے بغض کم رکھو ہو سکتا ہے ایک وہ تمہارا دوست بن جائے۔ رواہ الترمذی و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ و الطبرانی عن ابن عمرو و عن ابن عمر و الدارقطنی فی الافراد و ابن عدی و البیہقی فی شعب الایمان عن علی موقوفاً

۲۳۷۴۳..... جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے دوستی قائم کرنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ اس کا نام اس کے باپ کا نام اور اس کے قبیلے کا نام دریافت کر لے چونکہ یہ چیز محبت کو زیادہ عروج بخشتی ہے۔ رواہ ابن سعد و البخاری فی تاریخہ و الترمذی عن یزید بن نعامة الضبی کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۹۵، و التمریز ۱۳۔

۲۳۷۴۴..... جب تم کسی کو اپنا دوست بناؤ اس سے اس کا نام اور اس کے باپ کا نام دریافت کر لو اگر وہ تمہارے پاس سے غائب ہو گیا تم اسے یاد رکھو گے اگر بیمار پڑ گیا اس کی عیادت کرو گے اگر مر گیا تم اس کے پاس حاضر ہو جاؤ گے۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۰ و الضعیفۃ ۱۷۲۵۔

۲۳۷۴۵..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے محبت کرتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے بھائی کو بتا دے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی الادب المفرد و ابو داؤد و الترمذی و ابن حبان و الحاکم عن المقدم بن معد یکر و ابن حبان

عن انس و البخاری فی الادب المفرد عن اجل من الصحابة

۲۳۷۳۶..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے دوست سے محبت کرتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اس کے گھر آئے اور اسے بتائے کہ وہ محض اللہ تعالیٰ کی

رضا کے لیے اس سے محبت کرتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والضیاء عن ابی ذر

۲۳۷۳۷..... جب تم میں سے کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنے بھائی سے محبت کرتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے بھائی کو بتادے چونکہ یہ چیز

محبت کو زیادہ پختہ اور ثابت بناتی ہے۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن مجاہد مرسل

۲۳۷۳۸..... جس شخص کے دل میں اپنے بھائی کی محبت ہو اور وہ اسے محبت کی اطلاع نہ کرے گویا اس نے اپنے بھائی سے خیانت کی۔

(رواہ ابن ابی الدنیا عن مکحول مرسل)

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۷۹۸۔

۲۳۷۳۹..... جب تم میں سے کوئی شخص کسی بندے سے محبت کرتا ہو وہ اسے خبر کر دے چونکہ جس طرح وہ اس کے لیے نرم گوشہ رکھتا ہے اسی طرح

وہ بھی اس کے لیے نرم گوشہ رکھتا ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۳۔

۲۳۷۵۰..... جب تم کسی شخص سے محبت کرو تو اسے دھوکا مت دو اور نہ ہی شرفساد کے لیے اس سے محبت کرو اس کے متعلق کسی سے سوال بھی مت

کرو۔ ہو سکتا ہے تم اس کے دشمن سے سوال کر بیٹھو جو تمہیں اس کے متعلق غلط خبر دے بیٹھے اور یوں تمہارے اور اس کے درمیان ہونے والی محبت

جدائی میں بدل جائے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن معاذ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۰۰ والضعیف۔

۲۳۷۵۱..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی کوئی بری چیز دیکھے اسے چاہیے کہ وہ چیز اسے دکھا دے۔

رواہ ابو داؤد فی مراسیلہ عن ابن شہاب والدارقطنی فی الافراد عن انس بلفظ اذ انزع

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۹۔

فائدہ:..... مناوی نے فیض القدر میں ذکر کیا ہے کہ حدیث ضعیف الاسناد ہے لیکن حدیث مزمل حدیث مسند سے قوی ہو جاتی ہے دیکھئے فیض

القدر ۳۲۰۔

مومن دوسرے مومن کے لئے آئینہ ہے

۲۳۷۵۲..... تم اپنے بھائی کے لیے آئینہ ہو لہذا جب اس میں کوئی بری چیز دیکھے اسے دور کر دے۔ رواہ الترمذی عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۳۲۷ و ضعیف الجامع ۱۳۷۱۔

۲۳۷۵۳..... تم میں سے جب کوئی شخص مجلس میں آیا اس کے بھائی نے اس کے لیے مجلس میں گنجائش پیدا کر دی یہ اس کا اکرام ہے جس سے اللہ

تعالیٰ نے اس کی عزت افزائی کی ہے۔ رواہ البخاری فی تاریخ و البیہقی فی شعب الایمان عن مصعب بن شبیبہ

۲۳۷۵۴..... جب تم میں سے کسی کے پاس کوئی ملاقات کرنے آئے تو اس کا اکرام کرو۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق والدیلمی فی الفردوس عن انس

۲۳۷۵۵..... جب تم اپنے دوست میں تین خصلتیں دیکھو تو اس سے بھلائی کی امید رکھو حیا، امانت اور سچائی جب یہ خصلتیں اس میں نہ دیکھو تو اس

سے بھلائی کی امید نہ رکھو۔ رواہ ابن عدی والدیلمی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۳۰۳ و ضعیف الجامع ۵۱۶

- ۲۳۷۵۶ تم میں سے جب کوئی شخص اپنے دوست کی زیارت کے لیے جائے پھر اس کے پاس سے اس وقت تک نہ اٹھے جب تک اس سے اجازت نہ لے لے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر
- ۲۳۷۵۷ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے دوست کی زیارت کو جائے اور اس نے اسے خاک آلود ہونے سے بچانے کے لیے زمین پر کوئی چیز (کپڑا چٹائی وغیرہ) بچھائی اللہ تعالیٰ اسے عذاب آتش سے بچائے گا۔ رواہ الطبرانی عن سلیمان
- ۲۳۷۵۸ ایک میل کی مسافت طے کر کے مریض کی عیادت کرو دو میل کی مسافت طے کر کے دو شخصوں کے درمیان صلح کرو تین میل کی مسافت طے کر کے اپنے دوست کی زیارت کرنے جاؤ۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن مکحول مرسلًا
- کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے بیض الصغیرۃ ۱۳، وضعیف الجامع ۱۲۷۲۔
- ۲۳۷۵۹ اللہ تعالیٰ پرانے دوست سے قائم شدہ دوستی کو پسند فرماتا ہے لہذا اسکی دوستی پر قائم و دائم رہو۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس
- کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۱۷۰۸۔
- ۲۳۷۶۰ اللہ تعالیٰ پرانی دوستی کی نگہداشت کو پسند فرماتا ہے۔ رواہ ابن عدی عن عائشة
- کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۱۷۲۱۔
- ۲۳۷۶۱ وہ شخص حکیم و دانا نہیں ہو سکتا جو اچھا برتاؤ نہ کرنا ہو جس کے برتاؤ کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے۔ رواہ البیہقی عن ابی فاطمة الایادی
- کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاثقان ۱۵۳۸، اسنی المطالب ۱۲۰۱۔
- ۲۳۷۶۲ اللہ تعالیٰ کے ہاں جو شخص اپنے ساتھیوں میں سب سے بہتر ہوگا وہ اپنے دوست کے لیے اچھا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں جو شخص اپنے پڑوسیوں میں سب سے بہتر ہوگا وہ اپنے پڑوسی کے لیے اچھا ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابن عمر
- ۲۳۷۶۳ دوستوں میں سب سے اچھا دوست وہ ہے جب تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو، وہ تمہاری مدد کرے اور جب تم بھول جاؤ تمہیں یاد کرائے۔
- روہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن الحسن مرسلًا
- کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۲۸۸۰۔
- ۲۳۷۶۴ تمہارا سب سے اچھا ہم جلیس وہ ہے جس کا دیدار تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد دلائے اور جس کی گفتگو تمہارے علم میں اضافہ کرے اور جس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔ رواہ عبد بن حمید و الحکیم عن ابن عباس
- ۲۳۷۶۵ جب دو شخص آپس میں سرگوشی کر رہے ہوں تم ان میں دخل مت دیا کرو۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر
- کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الفواضح ۱۵۱
- ۲۳۷۶۶ جب تین اشخاص ہوں ان میں سے دو شخص تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں۔ رواہ مالک و البخاری و مسلم عن ابن عمر
- ۲۳۷۶۷ جب تم تعداد میں تین اشخاص ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آپس میں سرگوشی نہ کریں یہاں تک کہ لوگوں میں مل نہ جائیں چونکہ ایسا کرنے سے تیسرا شخص نمکسین ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و الترمذی و ابن ماجہ عن ابن مسعود
- ۲۳۷۶۸ جب تین اشخاص اکٹھے ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آپس میں سرگوشی نہ کریں۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ہریرہ
- ۲۳۷۶۹ تیسرے کو چھوڑ کر دو شخص آپس میں سرگوشی نہ کریں چونکہ یہ چیز اسے غمزہ کر دے گی۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عمر
- ۲۳۷۷۰ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے ساتھ چلنا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرہ
- ۲۳۷۷۱ مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق ہیں جب تم مسلمان سے ملاقات کرو اسے سلام کرو جب تمہیں دعوت دے اس کی دعوت قبول کرو جب تمہیں نصیحت کرے اس کی نصیحت قبول کرو جب اسے چھینک آئے اس پر وہ الحمد للہ کہے تم اس کا جواب دو جب بیمار ہو جائے اس کی عیادت

کرو اور جب مر جائے اس کے جنازہ کے ساتھ چلو۔ رواہ البخاری فی الادب المفرد و مسلم عن ابی ہریرۃ
 ۲۳۷۷۲۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں: سلام کا جواب دینا، دعوت قبول کرنا جنازے میں حاضر ہونا، مریض کی
 عیادت کرنا اور چھینکے والا جب الحمد للہ کہے اسے جواب دینا یعنی یرحمک اللہ کہنا۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ
 ۲۳۷۷۳۔ مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق ہیں: جب اس سے ملاقات کرنے سے سلام کرے جب وہ دعوت دے اس کی دعوت قبول کرے
 جب اسے چھینک آئے اسے جواب دے جب بیمار ہو جائے اس کی عیادت کرے جنازے میں اس کے ساتھ چلے اور اس کے لیے وہی پسند
 کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و ابن ماجہ عن علی
 کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۰۱ و ضعیف الترمذی ۵۱۹

ہر مسلمان پر دوسرے کے پانچ حقوق

۲۳۷۷۴۔ پانچ چیزیں ایک مسلمان کی اپنے بھائی پر واجب ہیں: سلام کا جواب دینا، چھینکے والے کو اس کی چھینک کا جواب دینا، دعوت قبول
 کرنا، مریض کی عیادت کرنا اور جنازے کے ساتھ چلنا۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ
 ۲۳۷۷۵۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چار حقوق ہیں: جب اسے چھینک آئے (اور الحمد للہ کہے) تو اس کے جواب میں یرحمک اللہ
 کہے جب اسے دعوت دے اس کی دعوت قبول کرے جب وہ مر جائے اس کے جنازہ میں حاضر ہو اور جب بیمار ہو جائے اس کی عیادت کرے۔
 رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ و الحاکم عن ابی مسعود رحمۃ اللہ علیہ
 ۲۳۷۷۶۔ ایک مسلمان کی دوسرے مسلمان پر چھ چیزیں (حق) ہیں: جب وہ بیمار ہو جائے اس کی عیادت کرے، جب مر جائے اس کے
 جنازے میں شرکت کرے، جب اسے دعوت دے اس کی دعوت قبول کرے، جب اس سے ملاقات کرے اسے سلام کرے، جب اسے چھینک
 آئے (اور الحمد للہ کہے) تو اسے جواب میں یرحمک اللہ کہے جب غائب ہو اس کے لیے خیر خواہی کرے۔ رواہ الترمذی و النسائی عن ابی ہریرۃ
 ۲۳۷۷۷۔ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے لہذا تم میں سے ہر شخص کو چاہیے وہ دیکھ لے کہ وہ کسی سے دوستی رکھتا ہے۔

رواہ ابو داؤد و الترمذی عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الممتاھیۃ ۱۶۰۶

۲۳۷۷۸۔ وقفے کے بعد اپنے دوست سے ملاقات کرو محبت میں اضافہ ہوگا۔

رواہ البزار و الطبرانی فی الاوسط و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ و البزار و الطبرانی فی الاوسط عن ابی ذر و الطبرانی
 و الحاکم عن حبیب بن مسلمۃ الفہری و الطبرانی عن ابن عمر و الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر و الخطیب عن عائشۃ
 کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۷۲۹ و التذکرۃ ۷۳
 ۲۳۷۷۹۔ اس حدیث کے دو ترجمے ہیں:

(۱) سوچ سمجھ کر دوست کا انتخاب کرو اور پھر اس سے ڈرتے رہو۔

(۲) مال بچا کر کھو فضول خرچی سے پرہیز کرو۔ رواہ الباوردی فی المعرفة عن سنان

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۸۶۔

۲۳۷۸۰۔ سوچ سمجھ کر دوست کا انتخاب کرو اور پھر اس سے ڈرتے رہو۔ رواہ الطبرانی و ابونعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۸۷ و الضعیفۃ ۶۲۸

۲۳۷۸۱۔ دوست کے بغض کو آزما لو۔ رواہ ابویعلیٰ و الطبرانی و ابن عدی و ابونعیم فی الحلیۃ عن ابی الدرداء

۲۴۷۸۲..... بکری جو کہ تمہارا بھائی سے اس سے بھی بے خوف مت ہو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عمر بن الخطاب و ابو داؤد عن عمرو بن الفواء کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۸۵ و ذخیرۃ الحفاظ ۱۳۸

فائدہ:..... حدیث کا مطلب یہ ہے کہ تمہارا جو حقیقی بھائی ہو اس سے بھی بے خوف مت رہو بلکہ اس کی بھائی بندی کو بھی آزما تے رہو اور اس سے بھی چوکنے رہو۔ دیکھی کہتے ہیں: یہ جاہلی کلمہ ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ضرب المثل کے طور پر پیش کیا ہے۔

۲۴۷۸۳..... جب تم کسی قوم کے علاقہ میں جاؤ ان سے ڈرتے رہو چونکہ کسی دانائے یہاں تک کہہ دیا ہے: بکری جو کہ تمہارا حقیقی بھائی ہے اس پر بھی بھروسہ مت کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد عن عمرو بن الفواء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۳۲

۲۴۷۸۴..... جو شخص بھی غائبانہ طور پر اپنے بھائی کے لیے دعا کرتا ہے فرشتہ کہتا ہے: تیرے لیے بھی اسی کی مانند ہے۔

رواہ مسلم و ابو داؤد عن ابی الدرداء

۲۴۷۸۵..... صرف مومن شخص کی صحبت اختیار کرو اور تمہارا کھانا صرف پرہیزگار آدمی کھانے پائے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و ابن حبان و الحاکم عن ابی سعید

۲۴۷۸۶..... ہرگز ایسے شخص کی صحبت مت اختیار کرو جو تمہارے لیے اچھائی نہ دیکھنا چاہتا ہو جیسا کہ تم اس کے لیے اچھائی چاہتے ہو۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن سهل بن سعد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۲ و النواضح ۲۵۸۶

۲۴۷۸۷..... تین چیزیں تمہارے بھائی کی محبت میں اضافہ کرتی ہیں جب تم اس سے ملاقات کرو تو اسے سلام کرو، مجلس میں اس کے لیے گنجائش پیدا کرو اور اچھے نام سے اسے پکارو۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط و الحاکم و البیہقی فی شعب الایمان عن عثمان بن طلحہ الحجیبی و البیہقی فی شعب الایمان عن عمر موقفا

ممنوعات صحبت

۲۴۷۸۸..... جس شخص نے (ناراضگی کی وجہ سے) اپنے مسلمان بھائی سے ایک سال تک ملنا جلنا چھوڑ دیا گویا اس نے خون کیا۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و البخاری فی الادب المفرد و الحاکم عن حدر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے احیاء میں ہے کہ اس حدیث کی کوئی اصل نہیں ۳۱۹۔

فائدہ:..... حدیث میں بیان کیا جا رہا ہے کہ مسلمان سے سال بھر قطع تعلقی کا گناہ خون ناحق قتل کرنے کا گناہ برابر ہے۔

۲۴۷۸۹..... مسلمان کا اپنے بھائی سے ملنا جلنا چھوڑے رکھنا ناحق خون بہانے کی طرح ہے۔ رواہ ابن فابع عن ابی حدر

۲۴۷۹۰..... مومن کے لیے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو (قطع تعلقی کر کے) تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے لہذا اگر تین دن گزر جائیں تو

اپنے بھائی سے مل کر سلام کر لینا چاہیے اگر اس نے سلام کا جواب دے دیا تو اجر و ثواب میں دونوں شریک ہو گئے اور اگر سلام کا جواب نہ دیا تو وہ

گنہگار ہوا اور سلام کرنے والا گناہ سے نکل گیا۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۰۵ و ضعیف الجامع ۶۳۳۵

۲۴۷۹۱..... ہر پیر اور جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرمادیتے ہیں البتہ وہ دو شخص جو قطع تعلقی کر کے ایک دوسرے کو چھوڑ دیں ان

کی مغفرت نہیں کی جاتی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: انھیں چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۲۴۷۹۳..... کسی مومن کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۲۳۷۹۳... مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین راتوں سے زیادہ (قطع تعلق کر کے) چھوڑے رکھے کہ جب ملاقات ہو دونوں میں تو یہ ادھر منہ پھیرے اور وہ ادھر منہ پھیر لے ان دونوں میں افضل وہ ہے جو (میل جول کرنے کے لیے) سلام میں پہل کرے۔
رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم و ابو داؤد و الترمذی عن ابی ایوب

تین دن سے زیادہ قطع تعلق ممنوع ہے

۲۳۷۹۵... کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے جس نے اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھا اگر (اس دوران وہ) مر گیا تو جہنم میں جائے گا۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرہ
۲۳۷۹۶... کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ دوسرے مسلمان کو چھوڑے رکھے جب بھی وہ اس سے ملاقات کرے اسے تین بار سلام کرے اگر ہر بار اس نے سلام کا جواب نہ دیا تو وہ گناہگار ہو گیا۔ رواہ ابو داؤد عن عائشہ
۲۳۷۹۷... جو شخص تم سے محبت کرتا ہو اس سے محبت میں پہل کر چو نکہ یہ چیز محبت کو زیادہ پختہ کرتی ہے۔
رواہ الحارث و الطبرانی عن ابی حمید الساعدی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳، ۳۵، و النافذ ۱۷۹

۲۳۷۹۸... جب کسی شخص سے اس کے مسلمان بھائی کے متعلق سوال کیا جائے اسے اختیار ہے چاہے خاموش رہے چاہے اس کے متعلق کچھ کہے اور سچی بات کہے۔ رواہ ابو داؤد فی مراسیلہ و البیہقی فی السنن عن الحسن مرسلہ
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۵۸۔

۲۳۷۹۹... میں نے خواب میں اپنے آپ کو مسواک کرتے دیکھا میرے پاس دو شخص آئے ان میں سے ایک بڑا تھا میں نے مسواک چھوٹے کو تھما دی مجھے حکم دیا گیا کہ بڑے کو مسواک دو چنانچہ ان میں سے جو بڑا تھا میں نے اسے مسواک دے دی۔ رواہ البخاری و مسلم
۲۳۸۰۰... بڑے سے ابتدا کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و النسائی و ابو داؤد عن سهل بن ابی حشمة و احمد بن حنبل عن رافع بن خدیج
۲۳۸۰۱... جبرئیل امین نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں بڑے کو مقدم کروں۔ رواہ الحکیم و ابونعیم فی الحلیة عن ابن عمر
۲۳۸۰۲... بڑے کو مقدم کرو بڑے کو مقدم کرو۔ رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد عن سهل بن ابی حشمة

الاکمال..... آداب

۲۳۸۰۳... تم میں سے کوئی شخص بھی اپنے ساتھی کے انس سے شادمان نہیں ہوتا۔ لایہ کہ وہ اس سے ناواقف ہو۔ رواہ الطبرانی عن سمرة
۲۳۸۰۴... اپنے دوست کو باعتبار بغض کے آزما لو اور آہستہ آہستہ لوگوں پر بھروسہ کرو۔

رواہ ابو یعلیٰ و الطبرانی و ابن عدی و ابونعم فی الحلیة عن ابی الدرداء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۲۱۱۰

۲۳۸۰۵... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی سے محبت کرتا ہو وہ اسے خبر کر دے اور کہے: میں تم سے محض اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کرتا ہوں اور میں تم سے محض اللہ تعالیٰ کے لیے دوستی رکھتا ہوں۔ رواہ ابن ابی الدنیا عن مجاہد مرسلہ
۲۳۸۰۶... اسے بتا دو چونکہ اس سے تم دونوں کے درمیان دوستی اور زیادہ پختہ ہوگی۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن انس
یہ کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں یہ حدیث ذکر کی۔

۲۳۸۰۷..... اسے اپنی محبت کے متعلق بتا دو چونکہ اس سے تمہاری محبت اور زیادہ پختہ ہوگی اور چاہت میں اچھائی آئے گی۔

رواہ ہناد عن عمرو بن مرة

ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ میں اللہ تعالیٰ کے لیے اس شخص سے محبت کرتا ہوں پھر یہ حدیث ذکر کی۔

۲۳۸۰۸..... اللہ کی قسم اگر تم اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اس سے محبت کرتے ہو تو اس کی محبت کی وجہ سے تمہارے لیے جنت ہے محبت کے ساتھ اس

سے ملا کرو یوں تمہاری محبت دیر پار ہے گی اور آخرت میں خیر و بھلائی کا ذریعہ بنے گی۔ رواہ ابن النجار عن سلمان

۲۳۸۰۹..... جب تم کسی شخص سے محبت کرو تو اس سے اس کا نام، اس کے باپ کا نام اور اس کے قبیلہ کا نام دریافت کر لو اور اس کے ٹھکانے کا پوچھ

لو چونکہ اگر وہ بیمار پڑ گیا تم اس کی عیادت کرو گے، اگر اسے کوئی ضروری کام درپیش آ گیا تم اس کی مدد کرو گے اگر وہ کہیں غائب ہو گیا تم اس کے

اہل خانہ کی حفاظت کرو گے۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابن عمر

۲۳۸۱۰..... جب تم کسی شخص سے محبت کرو اس سے جھگڑو مت، اس پر جرأت بھی نہ کرو، اسے شر و فساد پر مت اکساؤ اور اس کے متعلق کسی سے

سوال مت کرو ہو سکتا ہے تم اس کے متعلق کسی ایسے شخص سے سوال کر بیٹھو جو اس کا دشمن ہو اور وہ تمہیں ایسی باتیں بتائے جو فی الواقع اس میں نہ

ہوں۔ یوں تمہارے درمیان تفریق ڈال دے گا۔ رواہ ابن اسنی فی عمل یوم لیلۃ وابونعیم فی الحلیۃ عن معاذ بن جبل

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۹، الضعیفۃ ۱۳۲۰ مناوی نے فیض القدر میں لکھا ہے کہ اس حدیث کی سند میں معاویہ

بن صالح ہے حافظ ذہبی نے اسے ضعیف میں شمار کیا ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ اس کی احادیث حجت نہیں ہیں۔

۲۳۸۱۱..... اس وقت تک تمہیں دوست کی جان پہچان مکمل طور پر نہیں حاصل ہو سکتی جب تک تم اپنے دوست کا نام اس کے باپ کا نام اور اس کے

قبیلے کا نام پہچان نہ لو چونکہ اگر وہ بیمار ہو گیا اس کی تیمارداری کرو گے، اگر مر گیا تو اس کے جنازے کے ساتھ چلو گے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۲۳۸۱۲..... تمہیں اپنے دوست کی پہچان نہیں ہو سکتی جب تک تم اپنے دوست کا نام اور اس کے باپ کا نام پہچان نہ لو اگر بیمار پڑ گیا تم اس کی

تیمارداری کرو گے اور جب مر جائے تم اس کے جنازے کے ساتھ چلو گے۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابن عمر

۲۳۸۱۳..... تین چیزیں جفائیں سے ہیں: ایک یہ کہ کوئی شخص کسی دوسرے سے دوستی قائم کرے۔ حالانکہ وہ اس کا نام اور اس کے باپ کا نام نہ

جانتا ہو اور نہ ہی ان کی کنیت کا اسے علم ہو۔ دوسرے یہ کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے لیے کھانا تیار کرے لیکن وہ اس کی دعوت قبول نہ کرے۔

تیسرے یہ کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے ہمبستری کرتا ہو لیکن ہمبستری سے قبل وہ مبادیات سے پرہیز کرتا ہو یعنی ہمبستری سے پہلے بیوی سے ہنسی

مزاح اور بوس و کنار نہ کرتا ہو تم میں سے کوئی شخص بھی چوپائے کی طرح اپنی بیوی پر نہ ٹوٹ پڑے۔ رواہ الدیلمی عن انس قال العراقی هذا مکرو

۲۳۸۱۴..... جفائیں سے ہے کہ کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے گھر میں داخل ہو وہ اسے کھانے کے لئے کوئی چیز پیش کرے لیکن وہ کھانے سے

انکار کر دے۔ کوئی شخص کسی دوسرے کا راستے میں رفق ہے لیکن اس سے اس کا نام اس کے باپ کا نام دریافت نہ کرے (جفائیں سے ہے کہ)

کوئی شخص اپنی بیوی سے ہمبستری کرے لیکن قبل ازیں بیوی سے کھیل کو نہ کرے۔ رواہ الدیلمی عن علی

۲۳۸۱۵..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کی داڑھی سے یا سر سے کوئی چیز (تیکا کچرا وغیرہ) دور کرے وہ چیز اسے دکھا دے اور پھر

پھینک دے چونکہ ایسا کرنے سے اس کے لیے ایک نیکی ہے جو دس گنا بڑھ جاتی ہے اور جب وہ چیز پھینک دیتا ہے اس کے لیے ایک نیکی ہے جو

دس گنا بڑھ جاتی ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس

۲۳۸۱۶..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے وہ اس کی اجازت کے بغیر جوتے نہ اتارے۔ رواہ الدیلمی عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۳۱۳۲ و ذیل لآلی ۱۸۹۔

۲۳۸۱۷..... جب کچھ لوگ کسی شخص کے گھر میں داخل ہوں اور گھر کا مالک ان کا امیر ہو اس کے گھر سے نکلنے تک اس کی اطاعت ان پر واجب ہو

جائے گی۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۳۲۵

۲۳۸۱۸..... جب تم بھوکے اور فکر مند لوگوں کو دیکھو تو ان کے قریب ہو جاؤ چونکہ ایسا کرنے میں حکمت و دانائی ہے۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ و الدیلمی عن ابن عمر

۲۳۸۱۹..... علماء کے پاس بیٹھا کرو آسمانوں میں تمہارا تعارف کرایا جائے گا بڑے مسلمانوں کی عزت و توقیر کرو جنت میں تمہیں میرا پڑوس نصیب ہوگا۔

رواہ الدیلمی عن انس

بہترین دوست جسے دیکھ کر اللہ یاد آئے

۲۳۸۲۰..... تمہارا سب سے بہتر ہم جلیس وہ ہے جس کو دیکھنے سے تمہیں اللہ یاد آئے جس کی گفتگو تمہارے علم میں اضافہ کرتے جس کا علم تمہیں

آخرت کی یاد دلائے۔ رواہ الحکیم و الخرائطی و ابن النجار عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۰۷

۲۳۸۲۱..... آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے اس شخص کی صحبت میں کوئی بھلائی نہیں جو تمہارے لیے اس طرح خیر و بھلائی کا خواہاں نہ ہو

جس طرح تم اس کے لیے ہو۔ رواہ العسکری فی الامثال عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرة ۸۶۷ و التقاصد الحسنی ۱۰۰۹۔

۲۳۸۲۲..... لوگ آپس میں کنگھی کے دندانوں کی طرح مساوی ہیں البتہ عبادت کی وجہ سے ایک دوسرے پر فضیلت لے جاتے ہیں ایسے شخص کی

صحبت مت اختیار کرو جو تمہارے لیے خیر و فضل کا خواہشمند نہ ہو جس طرح کہ تم اس کے لیے ہو۔ رواہ ابن لال عن سہل بن سعد

۲۳۸۲۳..... لوگ آپس میں کنگھی کے دندانوں کی طرح برابر ہیں، البتہ عافیت کی وجہ سے ایک دوسرے پر فضیلت لے جاتے ہیں، آدمی اپنے

مسلمان بھائیوں سے زیادہ سے زیادہ میل جول رکھتا ہے اس شخص کی صحبت میں کوئی بھلائی نہیں جس کے لیے تم طالب خیر ہو اور وہ تمہارے لیے

نہ ہو تمہیں سچے دوستوں سے میل جول بڑھانا چاہیے اور انہی کے گھروں میں آنا جانا رکھو چونکہ سچے دوست آسائش میں تمہارے لیے زیارت ہوں

گے اور آسائش کی گھڑی میں تمہارے شانہ بشانہ ہوں گے۔

رواہ الحسن بن سفیان و ابن بشر الدولانی و العسکری فی الامثال و ابن عساکر عن سہل بن سعد و ابن عدی عن انس

۲۳۸۲۴..... اس شخص کی صحبت میں کوئی بھلائی نہیں جو تمہارے لیے خیر کا خواہشمند نہ ہو جس طرح تم اس کے لیے ہو۔

رواہ ابن حبان فی روضة العقلاء عن سہل بن سعد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۴ و الدرر المتقط ۳۵۔

۲۳۸۲۵..... جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کو خوش آمدید اور مرحبا کہتا ہے فرشتے بھی اسے خوش آمدید کہتے ہیں اور جب اپنے بھائی سے کہے

تمہارا آنا مبارک ہے فرشتے کہتے ہیں: تم بھی برکت سے خالی رہو بلاشبہ آدمی اپنے مسلمان بھائی سے ترش روئی سے پیش آتا ہے فرشتے اس پر

لعنت کرتے ہیں۔ رواہ الخطیب فی المتفق و المفترق عن انس و فید مجاشع بن عمر و ابو یوسف

۲۳۸۲۶..... زیارت کے وقت بشارت کا اظہار کرنا اور ملاقات کے وقت مصافحہ کرنا اور مرحبا کہنا نمبین، صدیقین، شہداء اور صالحین کے مکارم

اخلاق میں سے ہے۔ رواہ ابن لال فی مکام الاخلاق عن جابر

۲۳۸۲۷..... اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے (مسلمان بھائی سے) ملاقات کرنا مکارم اخلاق میں سے ہے جس کی زیارت کی جائے اس کا حق بنتا ہے

کہ اپنے زیارت کرنے والے بھائی کی جس قدر ہو سکے خاطر تواضع کرے گو وہ اپنے پاس ایک گھونٹ پانی کا ہی کیوں نہ پاتا ہو (اگر وہ اپنے بھائی

کوئی شے پیش کرنے سے شرمایا گیا اس کا وہ دن اور وہ رات اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں گزرے گی اور جس شخص نے اپنے بھائی کے ماحضر کو حقیر سمجھا

اس کا وہ دن اور وہ رات اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں گزرے گی۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۲۳۸۲۸..... از روئے نعمت کے اتنی بات کافی ہے کہ دو شخص آپس میں ملیں اور ایک دوسرے کی رفاقت اختیار کریں پھر ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں اور جدا ہوئے وقت ہر ایک اپنے ساتھی سے "جزاک اللہ خیراً" کہہ دے۔ رواہ الخرائطی و ابونعیم عن عائشة
۲۳۸۲۹..... میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے خیریت سے صبح کی ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن مالک بن حمزہ بن اسید الساعدی عن ابیہ عن جدہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے کس حال میں صبح کی ہے۔ تو یہ حدیث ذکر فرمائی۔

۲۳۸۳۰..... اپنے بھائیوں کی زیارت کرتے رہو انھیں سلام کرو اور صلہ رحمی کرو چونکہ تمہارے لیے ان میں عبرت ہے۔ رواہ الدیلمی عن عائشة
۲۳۸۳۱..... مالدار شخص کی زیارت کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ (رات کو عبادت کے لیے) کھڑا رہنا اور (دن کو) روزہ رکھنا، فقیر کی زیارت کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کی خطائیں معاف ہو جاتی ہیں۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرہ
۲۳۸۳۲..... میرے پاس ایک دن جبرئیل امین تشریف لائے اور فرمایا: آپ سائے میں ہیں جبکہ آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دھوپ میں ہیں۔

رواہ ابن مندہ عن ہریرہ منکر تفریدہ محمد بن حفص القطان

۲۳۸۳۳..... اے فلاں ہرگز نہیں! جو شخص بھی اپنے کسی ساتھی کی صحبت اختیار کرتا ہے اس سے صحبت کے متعلق سوال ہوگا۔ گودن میں گھڑی کے لیے ہی صحبت اختیار کی ہو۔ رواہ ابن جریر عن رجل

۲۳۸۳۴..... قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔ رواہ عن ابی قتادہ والخطیب فی تاریخ عن یحییٰ بن اکثم عن العاصم عن الاشد عن المہدی عن المنصور عن عکرمہ عن ابی قتادہ عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۹۱ والشذ ر۵۰۵
۲۳۸۳۵..... سفر میں قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے جو شخص خدمت میں قوم پر سبقت لے جائے قوم سوائے شہادت کے کسی عمل میں اس پر سبقت نہیں لے جاسکتی۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن سہل

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۶۶ والشذ ر۵۰۵
۲۳۸۳۶..... جو شخص مسلمانوں کے معاملہ کو اچھی طرح سے نمٹانے کا اہتمام نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، امام کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے خیر خواہ نہیں ہوتا وہ مسلمانوں میں سے نہیں ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن حذیفہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۳۱۲ والنصیحۃ الداعیۃ ۳۷۔
۲۳۸۳۷..... ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں: جنازہ میں حاضر ہونا، دعوت قبول کرنا، سلام کا جواب دینا، مریض کی عبادت

کرنا، چھینکے والا جب الحمد للہ کہے اس پر یرحمک اللہ کہنا۔ رواہ ابو احمد الحاکم فی الکنی عن ابی ہریرہ

۲۳۸۳۸..... ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں: جب مسلمان بھائی سے ملاقات ہو اسے سلام کرے جب اسے چھینک آئے اس پر یرحمک اللہ سے جواب دے، جب بیمار ہو جائے اس کی عیادت کرے، جب مر جائے اس کے جنازے میں شرکت کرے اور جب اسے دعوت دے اس کی دعوت قبول کرے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ہریرہ

۲۳۸۳۹..... ایک مسلمان کی اس کے مسلمان بھائی پر چھ خصالتیں واجب ہیں جس نے ان میں سے ایک خصلت بھی ترک کی اس نے اپنے بھائی کے واجب حق کو ترک کیا (وہ یہ ہیں) جب وہ اسے دعوت دے اس کی دعوت قبول کرے، جب اس سے ملاقات کرے اس کو سلام کرے، جب اس کو چھینک آئے (یرحمک اللہ سے) اس کا جواب دے، جب وہ بیمار ہو جائے اس کی عیادت کرے، جب وہ مر جائے اس کے جنازہ کے ساتھ چلے اور جب وہ اسے نصیحت کرے اس کی نصیحت قبول کرے۔ رواہ الحاکم والطبرانی وابن النجار عن ابی ایوب

۲۳۸۴۰..... یہ کہ میں اپنے دوست کو ایک درہم عطا کروں مجھے دس درہم صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور یہ کہ میں اپنے دوست کو دس درہم

عطا کروں مجھے غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔ رواہ ابن ابی الدنیا عن زید بن عبد اللہ بن الشخیر مرسلًا
۲۳۸۳۱..... میرا وہ دوست جو محض اللہ کی رضا کے لیے میرا دوست ہو میں اسے ایک درہم عطا کروں مجھے دس درہم صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب
ہے، اور میں اسے دس درہم عطا کروں یہ مجھے کسی مسکین پر سو درہم صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن ابی جعفر معضلاً

۲۳۸۳۲..... صرف دوست دوست پر قربان ہوتا ہے۔ رواہ ابن اسنی فی عمل یوم وليلة عن رباح بن محمد عن ابیہ بلاغاً
۲۳۸۳۳..... زیادہ دیکھ لو تم کن لوگوں میں اپنا گھر تعمیر کر رہے ہو، کن لوگوں کی زمین میں تم سکونت اختیار کرنا چاہتے ہو اور کن لوگوں کے راستے پر
چل رہے ہو۔ رواہ الدیلمی عن ابی بکر
فائدہ:..... یعنی اپنے اڑوس پڑوس کو دیکھ لو کہیں برے لوگ تمہارے پڑوسی نہ بن جائیں پھر تم بھی ان کے ساتھ مل کر برسے ہو جاؤ۔

تیسرا باب..... بری صحبت سے پرہیز کے بیان میں

۲۳۸۳۴..... برے دوست سے بچو چونکہ دوست کے ذریعہ تمہیں پہچانا جائے گا۔ رواہ ابن عساکر عن انس
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۲۱۹۰ و تصدیقہ ۸۳۷۔

۲۳۸۳۵..... بے وقوف سے گفتگو منقطع کر دو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن سیر الانصار
۲۳۸۳۶..... تنہائی برے ہم نشین سے بہتر ہے اور اچھا منہنشین تنہائی سے بہتر ہے اچھی گفتگو خاموشی سے بہتر ہے اور خاموشی بری گفتگو سے بہتر ہے۔

رواہ الحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ذر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۲۳۲۲۔

۲۳۸۳۷..... بہت سارے عبادت گزار جاہل ہوتے ہیں بہت سارے علما، فاجر ہوتے ہیں جاہل عبادت گزاروں اور فاجر علماء سے بچتے رہو۔

رواہ ابن عدی والدیلمی فی مسند الفر دوس عن ابی امامة

۲۳۸۳۸..... مستقل جائے قیام میں برے پڑوسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو چونکہ رفیق سفر جب چاہے گارخصت ہو جائے گا۔

رواہ الحاکم عن ابی ہریرة

۲۳۸۳۹..... اچھے ہم نشین اور برے ہم نشین کی مثال خوشبو اپنے پاس رکھنے والے اور بھٹی میں پھونک مارنے والے کی سی ہے چنانچہ خوشبو والا یا
تمہیں اپنی خوشبو دے گا یا تم اس سے خوشبو خرید لو گے یا تم از کم تمہیں اس کی کچھ خوشبو تو آ جائے گی بھٹی میں پھونکنے والا یا تو تمہارے کپڑے
جلادے گا یا تمہیں اس کی بدبو ستائے گی۔ رواہ البخاری عن ابی مسلم

۲۳۸۴۰..... مستقل جائے قیام میں برے پڑوسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو چونکہ جنگل کا ساتھی تم سے رخصت ہو جائے گا۔

رواہ النسائی عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ

۲۳۸۴۱..... تین چیزیں ہیں جو کھر توڑ دیتی ہیں ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو برے پڑوسی سے پناہ مانگو چونکہ اگر وہ خیر و بھلائی دیکھتا
ہے اسے چھپا دیتا ہے اگر کوئی بری بات دیکھتا ہے اسے پھیلائے لگتا ہے، بری بیوی سے پناہ مانگو چونکہ اگر تم اس کے پاس داخل
ہو گے تو بدکلامی شروع کر دیتی ہے، اگر تم اس سے غائب ہو جاؤ تم سے خیانت کرتی ہے برے حکمران سے اللہ کی پناہ مانگو چونکہ اگر تم
اس سے اچھائی کرو گے وہ تمہاری اچھائی قبول نہیں کرے گا اگر تم اس سے برائی کرو گے تو تمہیں معاف نہیں کرے گا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تہذیب الصحیفة وضعیف الجامع ۲۳۵۹۔

۲۳۸۵۲..... ہر ذی روح کا اس کی محبت کے مطابق حشر کیا جائے گا سو جس نے کافروں سے محبت کی اس کا حشر کافروں کے ساتھ ہوگا اور اس کا عمل اسے کوئی نفع نہیں پہنچائے گا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۵۸۔

ممنوعات صحبت..... از اکمال

۲۳۸۵۳..... یقیناً اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتا ہے جو اپنے سینوں میں مسلمان بھائیوں کا بغض چھپائے رکھتے ہیں: جب ان سے ملتے ہیں یا تکلف منس کچھ سے ملتے ہیں۔ رواہ الدیلمی عن واثلة

۲۳۸۵۴..... تین چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو جو کہ آدمی کی کمر توڑ دیتی ہیں برے پڑوسی کے پڑوس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو چونکہ اگر وہ اچھی بات دیکھتا ہے اسے چھپا دیتا ہے اگر بری بات دیکھتا ہے اسے پھیلاتا ہے۔ بری بیوی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو چونکہ اگر تم اس کے پاس جاؤ تو وہ بدکلامی شروع کر دیتی ہے اگر تم اس سے غائب ہو جاؤ تمہارے حق میں خیانت کر دیتی ہے۔ برے حکمران سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو، اگر تم اچھائی کر دو تمہاری اچھائی قبول نہیں کرتا اگر تم برائی کر دو معاف نہیں کرتا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرة

۲۳۸۵۱ پر حدیث گزر چکی ہے۔

۲۳۸۵۵..... برے ساتھی سے بچتے رہو چونکہ وہ دوزخ کا ایک ٹکڑا ہے اس کی دوستی تمہیں نفع نہیں پہنچائے گی اور وہ تمہارا وعدہ بھی پورا نہیں کرے گا۔ رواہ الدیلمی عن انس

۲۳۸۵۶..... آخری زمانے میں کچھ لوگ ہوں گے جو علانیہ دوست ہوں گے جب کہ باطنی دشمن ہوں گے یہ اس لیے ہوگا چونکہ وہ ایک دوسرے سے رغبت رکھتے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ڈرتے ہوں گے۔ رواہ احمد بن حنبل والطرانی عن معاذ

۲۳۸۵۷..... ایک قوم دوسری قوم سے محبت کرے گی حتیٰ کہ ان کی محبت میں ہلاک ہو جائے گی لہذا تم ان جیسے مت ہو ایک قوم دوسری قوم سے بغض کرے گی حتیٰ کہ ان کے بغض میں ہلاک ہو جائے گی لہذا تم ان جیسے مت ہونا۔ رواہ الدیلمی عن عبداللہ بن جعفر

۲۳۸۵۸..... دو شخص تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں۔ رواہ الطبرانی والخطیب عن ابن عمر

۲۳۸۵۹..... تیسرے آدمی کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں چونکہ ایسا کرنے سے مومن کو اذیت پہنچتی ہے جب کہ اللہ تعالیٰ مومن کی اذیت

کو ناپسند کرتا ہے۔ رواہ ابن المبارک عن عکرمہ بن خالد مرسلًا والترمذی فی الالقاب و ابو الشیخ فی معجمہ وابن النجار عن ابن عباس

۲۳۸۶۰..... ایک شخص کو چھوڑ کر دو شخص آپس میں سرگوشی نہ کریں دو شخص آپس میں سرگوشی کر رہے ہوں تو تیسرا ان کے پاس نہ جائے۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابن عمر

۲۳۸۶۱..... جب تم تین آدمی ہو تیسرے کو چھوڑ کر دو آپس میں ہرگز سرگوشی نہ کریں پوچھا گیا: اگر چار آدمی ہوں؟ فرمایا پھر دو کے سرگوشی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ رواہ الخطیب عن ابن عمر

۲۳۸۶۲..... اگر تین آدمی اکٹھے ہوں ان میں سے دو تیسرے کے علاوہ سرگوشی نہ کریں۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۲۳۸۶۳..... جب کسی مجلس میں دو شخص بیٹھے آپس میں سرگوشی کر رہے ہوں ن سے یاں تیسرا شخص ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔

رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۲۳۸۶۴..... کوئی شخص دو آدمیوں کے پاس نہ بیٹھے جب کہ وہ آپس میں سرگوشی کر رہے ہوں البتہ اگر وہ اجازت دے دیں پھر کوئی حرج نہیں۔

رواہ الحکیم و ابو نعیمہ فی الحلیۃ عن ابن عمر

۲۳۸۶۵..... کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی مسلمان کے مخفی راز کو جاننے کی کوشش کرے البتہ وہ اطلاع کی اسے خبر کر دے۔

رواہ تمام وابن عساکر عن وائلة

۲۳۸۶۶..... ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو ایک دوسرے سے قطع تعلقی مت کرواے اللہ کے بندہ آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ دو مومنوں کا ایک دوسرے کو (ناراضگی کی وجہ سے) چھوڑے رکھنا تین دن تک ہے اگر تین دن میں بات کر لی فمحا ورنہ اللہ تعالیٰ ان سے اعراض کر لیتا ہے حتیٰ کہ وہ آپس میں بات کریں۔ رواہ الطبرانی عن ابی ایوب

کینہ پرور مسلمان کی مغفرت نہیں ہوگی

۲۳۸۶۷..... ہر پیر اور جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور اعمال پیش کیے جاتے ہیں البتہ وہ دو شخص جنہوں نے ناراضگی کی وجہ سے ایک دوسرے کو چھوڑے رکھا ہو ان کے اعمال پیش نہیں ہوتے۔ رواہ الطبرانی عن ابی ایوب

۲۳۸۶۸..... جس شخص نے تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی کو چھوڑے رکھا وہ جہنم میں جائے گا الایہ کہ کسی کرامت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کا تدارک فرمادیں۔ رواہ الطبرانی عن فضالة بن عبید

۲۳۸۶۹..... ناراضگی کی وجہ سے مسلمان بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھنا حلال نہیں، اگر ان کی ملاقات ہوئی ان میں سے ایک نے سلام کیا اور دوسرے نے جواب دے دیا دونوں اجر و ثواب میں شریک ہو جائیں گے، اگر دوسرے نے سلام کا جواب نہ دیا تو سلام کرنے والا (قطع تعلقی کے گناہ سے) بری الذمہ ہو گیا اور دوسرا گناہگار ہو گیا اگر دونوں ایک دوسرے کو چھوڑے ہوئے مر گئے تو جنت میں اکٹھے نہیں ہوں گے۔

رواہ الحاکم عن ابن عباس

۲۳۸۷۰..... دو مسلمانوں کا آپس میں تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھنا جائز نہیں ہے۔ رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق والخطیب عن انس

۲۳۸۷۱..... کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے الایہ کہ وہ ان لوگوں میں سے ہو کہ جن کی اذیتوں سے ان کا پرہیزی بے خوف نہیں رہتا۔ رواہ الحاکم فی الکنی عن عائشة وانکر احمد بن حنبل هذا الحرف الاخير

کلام:..... حدیث ضعیف ہے آخری جملہ کی اصل احیاء میں ہے۔ دیکھئے الاحیاء ۳۱۹ و ذخیرة الحفاظ ۶۳۱-۶۳۱

۲۳۸۷۲..... کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

۲۳۸۷۳..... کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ مسلمان (بھائی) کو تین راتوں سے زیادہ (ناراضگی کی وجہ سے) چھوڑے رکھے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے قطع کلامی کیے رکھیں گے حق سے منہ موڑے رہیں گے ان میں سے جو پہلے رجوع کرے گا یہی رجوع اس کے لیے پہلے پہل کفارہ بن جائے گا، اگر ایک سلام کرے اور دوسرا اسے سلام کا جواب نہ دے اسے فرشتے سلام کا جواب دیتے ہیں جبکہ دوسرے کو شیطان جواب دیتا ہے، اگر قطع کلامی پر دونوں کی موت ہوئی دونوں جہنم میں داخل ہوں گے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن هشام بن عامر

۲۳۸۷۴..... کسی مسلمان شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے صلح کی طرف سبقت کرنے والا جنت میں پہلے داخل ہوگا۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرة

۲۳۸۷۵..... کسی مومن کے لیے حلال نہیں کہ وہ مومن کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے اگر تین دن گزرنے پر اس کی اپنے بھائی سے ملاقات ہوئی اور اسے سلام کیا اس نے سلام کا جواب دیا تو دونوں اجر و ثواب میں شریک ہوں گے اگر اس نے سلام کا جواب نہ دیا تو سلام کرنے والا قطع تعلقی کے گناہ سے بری الذمہ ہو گیا اور اس کا ساتھی گناہ کا سزاوار ہوگا۔ رواہ البیہقی عن ابی ہریرة

۲۳۸۷۶..... اگر دو شخص اسلام میں داخل ہوئے پھر آپس میں قطع تعلقی کر لی ان میں سے ایک اسلام سے خارج ہوگا حتیٰ کہ ظالم ہو کر واپس

لوٹے گا۔ رواہ الحاکم عن ابن مسعود
 ۲۳۸۷۷..... اسلام میں جب دو شخص آپس میں دوستی رکھتے ہیں پھر ان میں سے کسی ایک سے کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے جس کی وجہ سے دونوں میں
 تفریق پڑ جاتی ہے۔ رواہ ہناد عن ابی ہریرہ

چوتھا باب..... صحبت کے حقوق کے بیان میں پڑوسی کے حقوق

۲۳۸۷۸..... جبرئیل امین پڑوسی کے حق میں مجھے (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) برابر وصیت اور تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ میں خیال کرنے لگا
 کہ وہ پڑوسی کو وارث قرار دے دیں گے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابوداؤد و الترمذی عن ابن عمرو احمد بن حنبل و النجار و مسلم عبد اللہ بن احمد بن حنبل عن عائشة
 ۲۳۸۷۹..... جبرئیل علیہ السلام پڑوسی کے حق میں مجھے برابر وصیت اور تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ وہ پڑوسی کو وارث قرار
 دے دیں گے جبرئیل علیہ السلام مجھے برابر مملوک کے حق کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے خیال ہوا کہ وہ مملوک کے لیے کوئی مدت یا وقت مقرر کر
 دیں گے جب وہ اس وقت تک پہنچے گا آزاد ہو جائے گا۔ رواہ البیہقی فی السنن عن عائشة
 کلام:..... حدیث ضعیف دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۷۱

۲۳۸۸۰..... میں تمہیں پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی امامہ
 ۲۳۸۸۱..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو اذیت نہ پہنچائے اور عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو۔

رواہ البخاری عن ابی ہریرہ

۲۳۸۸۲..... پڑوسی کی اذیت سے کوئی چیز کمتر نہیں۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ام سلمة رضی اللہ عنہا
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۷۷

۲۳۸۸۳..... پڑوسی کی اذیت سے کوئی چیز کمتر نہیں۔ رواہ الطبرانی و ابونعیم فی الحلیة عن ام سلمة رضی اللہ عنہا
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۰۶ و النافیۃ ۸۳۔

۲۳۸۸۴..... جبرئیل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے حق کے بارے میں اس قدر وصیت کرتے رہے کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ وہ پڑوسی کو وارث بنا دیں گے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن زید بن ثابت

۲۳۸۸۵..... اللہ کی قسم وہ شخص مومن نہیں اللہ کی قسم وہ شخص مومن نہیں اللہ کی قسم وہ شخص مومن نہیں جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری عن ابی شریح

۲۳۸۸۶..... قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا۔ حتیٰ کہ جو چیز اپنے لیے پسند کرے وہ اپنے
 پڑوسی کے لیے بھی پسند کرے۔ رواہ مسلم عن انس

۲۳۸۸۷..... تم میں سے جب کوئی شخص سالن پکائے اس میں پانی کی مقدار بڑھا دے تاکہ اس میں سے کچھ اپنے پڑوسی کو بھی دے سکے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر

۲۳۸۸۸..... جب تم سالن بناؤ اس میں پانی کی مقدار بڑھا دو پھر اس میں سے اپنے پڑوسی کو بھی کچھ دے دو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ذر

۲۳۸۸۹..... اے ابو ذر! جب تم ہانڈی پکاؤ، اس میں سالن کی مقدار بڑھا دو تاکہ اپنی پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کر سکو۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی الادب المفرد و الدیلمی فی مسند الفردوس و مسلم و الترمذی و النسائی عن ابی ذر

۲۳۸۹۰..... اے مسلمان عورتو! کوئی پڑوسی اپنی پڑوسن کے بدیہ کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ وہ بھری کے کھر کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو (اسی طرح دینے والی جس ان بدیہ کو کم نہ سمجھے۔ رواہ احمد بن حنبل و البحاری و مسلم عن ابی ہریرہ

۲۳۸۹۱..... مسایوں کی تین قسمیں ہیں، ایک بمسایہ وہ جس کا صرف ایک ہی حق ہے پڑوسیوں میں سب سے کمتر حق اسی کا ہے، ایک وہ ہے جس کے دو حقوق ہیں ایک وہ ہے جس کے تین حقوق ہیں رہی اس پڑوسی کی بات جس کا ایک ہی حق ہے وہ مشرک (کافر) ہے جس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ اس کا صرف پڑوس کا حق ہے وہ پڑوسی جس کے دو حقوق ہیں وہ مسلمان پڑوسی ہے اس کا ایک حق، حق اسلام ہے اور دوسرا پڑوسی کا حق اور تیسرا پڑوسی مسلمان رشتہ دار ہے اس کے لیے ایک اسلام کا حق ایک پڑوس کا حق اور ایک رشتہ داری کا حق۔

رواہ البزار و ابوالشیخ فی الثواب و ابونعیم فی الحلیۃ عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۷۲ و اثنا عشر المجموعۃ ۷۸۲

۲۳۸۹۲..... چالیس گھروں تک پڑوس کا اعتبار ہے۔ رواہ ابو داؤد فی مراسیلہ عن الزہری مرسلہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۷۱۔

۲۳۸۹۳..... اللہ تعالیٰ اس شخص سے محبت کرتا ہے جس کا پڑوسی برا ہو جو اسے ازیت پہنچاتا ہو اور وہ اس کی ازیت پر صبر کر لیتا ہو اور اسے باعث ثواب سمجھتا ہو جو حتیٰ کہ زندگی یا موت سے اللہ تعالیٰ اس کی کفایت کر دے۔ رواہ الخطیب و ابن عساکر عن ابی ذر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۶۹۹

۲۳۸۹۴..... قیامت کے دن جھگڑے میں سب سے پہلے مد مقابل ہونے والے دو پڑوسی ہوں گے۔ رواہ الطبرانی عن عقیب بن عمرو

۲۳۸۹۵..... پڑوس کی حد چالیس گھروں تک ہے۔ رواہ البیہقی فی السنن عن عائشہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۹۸۔

پڑوسی کے حقوق کا احترام

۲۳۸۹۶..... پڑوسی (کے حق) کا احترام پڑوسی پر ایسا ہی ہے جیسا کہ اس کے خون کا احترام۔ رواہ ابوالشیخ فی الثواب عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۰۷

۲۳۸۹۷..... پڑوسی کا حق ہے کہ اگر وہ بیمار ہو جائے تم اس کی عیادت کرو، اگر مر جائے تم اس کے ساتھ چلو، اگر وہ تم سے قرض مانگے تم اسے قرض دو اگر وہ محتاج و بد حال ہو جائے تم اس کا ستر کرو، اگر اسے خیر و بھلائی نصیب ہو تم اسے مبارکباد دو، اسے اگر مصیبت پہنچے تم اس کے دکھ درد کو محسوس کرو

تم اس کی عمارت سے اونچی اپنی عمارت مت بناؤ کیونکہ ایسا کرنے سے تازہ ہو بند ہو جائے گی۔ تم اپنی باندیا کی بوت اسے تکلیف مت پہنچاؤ والا یہ کہ باندی سے اسے بھی کچھ دو۔ رواہ الطبرانی عن معاویہ بن حیدرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۲۸

۲۳۸۹۸..... پڑوسی کو ازیت پہنچانے سے گریزاں رہو اور اس کی ازیت پر صبر کرو، تفریق ماننے کے لیے موت کافی ہے۔

رواہ ابوالنضر عن ابی عبدالرحمن الحنفی مرسلہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۱۹۔

۲۳۸۹۹..... کتنے لوگ ہوں گے جو اپنے پڑوسیوں سے عین جائیں گے اور نہیں گے یا اللہ! اس نے اپنا دروازہ مجھ پر بند کر رکھا ہے اور اپنے سنس سلوک سے مجھے دور رکھا ہے۔ رواہ البحاری فی الادب المفرد عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۶۸۔

۲۳۹۰۰ ... میں دو بدترین پڑوسیوں کے درمیان رہتا تھا ابولہب اور عقبہ بن ابی معیط کے درمیان چنانچہ وہ گوبر لا کر میرے دروازے پر ڈال دیتے تھے، اسی طرح بعض دوسری اذیت کی چیزیں بھی لا کر میرے دروازے پر ڈال دیتے۔ رواہ ابن سعد بن عائشہ
کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۷: ۲۲۷۔

۲۳۹۰۱ ... یہ کہ آدمی دس عورتوں سے زنا کرے بہتر ہے اس سے کہ آدمی اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرے، اور یہ کہ آدمی دس گھروں سے چوری کرے یہ گناہ کمتر ہے اس سے کہ آدمی اپنے پڑوسی کے گھر سے چوری کرے۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد واحمد بن حنبل والطبرانی عن المقداد بن الاسود

۲۳۹۰۲ ... پڑوسی کا بہت بڑا حق ہے۔ رواہ البزار والخرائطی فی مکارم الاخلاق عن سعید بن زید

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۱: ۴۷

۲۳۹۰۳ ... وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی بے خوف نہ ہو۔ رواہ الطبرانی عن الطلق بن علی

۲۳۹۰۴ ... وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا جو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کے پہلو میں اس کا پڑوسی بھوکا پڑا رہے۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد والحاکم والبیہقی فی السنن عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الملآلی ۱۲۸۲۔

۲۳۹۰۵ ... وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو۔ رواہ الحاکم عن انس

۲۳۹۰۶ ... وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں لایا جو پیٹ بھر کر کھائے جبکہ اس کے پہلو میں اس کا پڑوسی بھوکا پڑا ہو حالانکہ اسے پڑوسی کے بھوکے ہونے کا

علم بھی ہو۔ رواہ البزار والطبرانی عن انس

۲۳۹۰۷ ... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی سے اچھائی سے پیش آئے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر

ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی وابن ماجہ عن ابی شریح وعن ابی ہریرة

۲۳۹۰۸ ... وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکتا جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرة

۲۳۹۰۹ ... قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے بڑا دھوکہ یہ ہے کہ تم دو پڑوسیوں کے درمیان باشت بھر زمین کا ٹکڑا متنازعہ پاؤ خواہ وہ

تکڑا زمین میں سے ہو یا گھر میں سے ان میں سے ایک نے دوسرے کے حصہ کو ہتھیالیا ہے جو کہ ذراع کے بقدر ہوتا ہے چنانچہ سات زمینوں سے وہ

ٹکڑا اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابی مالک الاشجعی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۵۸۔

۲۳۹۱۰ ... یا اللہ! میں مستقل قیام گاہ میں بڑے پڑوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں چونکہ جنگل کا ساتھی رخصت ہو جاتا ہے۔

رواہ الحاکم عن ابی ہریرة

حصہ اکمال

۲۳۹۱۱ ... پڑوسی کو اذیت مت پہنچاؤ اور اس کی اذیت پر صبر کر لو چونکہ تفریق کے لئے موت کافی ہے۔ رواہ ابن النجار عن ابی عبدالرحمن الحبلی

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے پڑوسی کی شکایت کی، اس پر آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا:

۲۳۹۱۲ ... میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور مجھے برابر پڑوسی کے متعلق وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ پڑوسی کو

وارث مقرر کریں گے۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی ہریرة

۲۳۹۱۳..... جبرئیل امین مجھے پڑوسی کے متعلق برابر وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ میں انتظار کرنے لگا کہ وہ پڑوسی کے وارث ہونے کا مجھے حکم دے

ویں گے۔ رواہ الطبرانی عن محمد بن مسلمة

۲۳۹۱۴..... جبرئیل نے مجھے چالیس گھروں تک پڑوس کے ہونے کی وصیت کی ہے دس ادھر (سامنے) سے دس ادھر (پچھے) سے دس

یہاں (دائیں) ہے اور دس وہاں۔ (بائیں) سے۔ رواہ البیہقی وضعفه عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اللہ کرۃ ۳۱۹۵ والضعفیہ ۲۷۳

۲۳۹۱۵..... خبردار (آس پاس کے) چالیس گھروں کا شمار پڑوس میں ہوتا ہے وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے

خوفزدہ ہو۔ رواہ الحسن بن سفیان والطبرانی عن عبدالرحمن بن کعب بن مالک

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المشتھر ۱۰۹

۲۳۹۱۶..... پڑوس کا اعتبار دائیں طرف سے ساٹھ گھر، بائیں طرف سے ساٹھ گھر، پچھے سے ساٹھ گھر اور سامنے سے ساٹھ گھروں سے ہوتا ہے۔

رواہ الدیلمی عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرة ۳۱۹ والقاصد المبرہ ۳۶۔

۲۳۹۱۷..... تم میں سے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کا اکرام کرے۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق

عن عبدالله بن سلام والخرائطی عن ابن مسعود والخرائطی عن جابر بن سمرة الخرائطی طاعن ابن عباس الخرائطی عن ابی ہریرہ

۲۳۹۱۸..... وہ شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتا جو اپنے پڑوسی کا اکرام نہیں کرتا۔ رواہ ابن النجار عن علی

۲۳۹۱۹..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ پڑوسی کو اذیت نہ پہنچائے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیة والضیاء عن ابی سعید

پڑوسی کو ایذا سے بچائے

۲۳۹۲۰..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو اذیت نہ پہنچائے۔ رواہ الخطیب عن ابن شریح الخزاعی

۲۳۹۲۱..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو اذیت نہ پہنچائے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان

رکھتا ہو وہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۳۹۲۲..... اللہ کی قسم مومن نہیں اللہ کی قسم مومن نہیں اللہ کی قسم مومن نہیں اللہ کی قسم مومن نہیں اللہ کی قسم مومن نہیں اللہ کی قسم مومن نہیں

اس کی بوائق سے محفوظ نہ ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: بوائق سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: اس کی شرارتیں۔

رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن ابی ہریرہ والطبرانی عن ابی شراع الکعمی

۲۳۹۲۳..... اللہ کی قسم مومن نہیں، اللہ کی قسم مومن نہیں، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا: وہ شخص جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ابن عن ابی شراع

۲۳۹۲۴..... قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کوئی بندہ اسلام نہیں لاتا یہاں تک کہ اس کا دل اسلام نہ لائے اور اس وقت تک

مومن نہیں جب تک کہ اس کا پڑوسی اس کی بوائق سے محفوظ نہ ہو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا بوائق سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: دھوکا دہی اور ظلم۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابن مسعود

۲۳۹۲۵..... کسی شخص کا ایمان مستقیم نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کا دل مستقیم نہ ہو اور اس کا دل اس وقت تک مستقیم نہیں ہو سکتا جب تک اس کی

زبان راہ راست پر نہ ہو اور جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتا جب تک اس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و البیہقی فی شعب الایمان عن انس و حسن

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۴۲ و کشف الخفاء ۳۱۴۳۔

۲۳۹۲۶..... وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا جس کا پڑوسی اس کی اذیتوں سے محفوظ نہ ہو۔ رواہ الحاکم عن انس
 ۲۳۹۲۷..... جس شخص نے اپنے پڑوسی کو اذیت پہنچائی اس نے مجھے اذیت پہنچائی جس نے مجھے اذیت پہنچائی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کو اذیت پہنچائی
 جس شخص نے اپنے پڑوسی سے لڑائی کی اس نے میرے ساتھ لڑائی کی جس نے میرے ساتھ لڑائی کی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ لڑائی کی۔

رواہ ابو الشیخ و ابو نعیم عن انس

۲۳۹۲۸..... کوئی شخص اپنے پڑوسی کو چھوڑ کر شکم سیر نہیں ہوتا۔

رواہ ابن المبارک و ابو یعلیٰ و ابو نعیم فی الحلیۃ و الحاکم و سعید بن منصور عن عمر

۲۳۹۲۹..... وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا جو پیٹ بھر کر رات گزرے جب کہ اس کا پڑوسی اس کے پہلو میں بھوکا پڑا ہو۔ رواہ الحاکم عن عائشہ
 ۲۳۹۳۰..... قیامت کے دن پڑوسی اپنے پڑوسی سے چمٹ جائے گا اور کہے گا: اے میرے پروردگار اس سے سوال کر اس نے میرے اوپر اپنا
 دروازہ کیوں بند کیا اور اپنا کھانا کیوں مجھ سے روک رکھا۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۳ و التقریب ۱۳۴۲

۲۳۹۳۱ قیامت کے دن کتنے پڑوسی ہوں گے جو اپنے پڑوسی سے چمٹ جائیں گے وہ کہیں گے: اے میرے پروردگار! اس نے اپنا دروازہ بند کیے
 رکھا اور مجھے حسن سلوک سے روک رکھا۔ رواہ ابو الشیخ عن ابن عمرو و الدیلمی عن ابن عمر

۲۳۹۳۲..... جس شخص نے اپنے پڑوسی کے لیے اپنا دروازہ بند کر دیا اپنے اہل خانہ اور مال سے خوفزدہ ہو کر (کہ میرا پڑوسی کھا جائے گا اور اہل خانہ
 بھوکے رہیں گے) یہ شخص مومن نہیں ہو سکتا وہ شخص مومن نہیں جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی بے خوف نہ ہو۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابن عمرو

پڑوسی سے شکایت کا ایک طریقہ

۲۳۹۳۳..... اپنا ساز و سامان اٹھاؤ اور گلی میں پھینک دو اور جب کوئی آنے والا آئے کہو: میرے پڑوسی نے مجھے اذیت پہنچائی ہے تو اس پر لعنت
 متعلق ہو جائے گی۔ رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن محمد بن یوسف بن عبد اللہ بن سلام

۲۳۹۳۴..... لوگوں کو کیا ہوا جو اپنے پڑوسیوں کو دین نہیں پڑھاتے جو پڑوسیوں کو تعلیم نہیں دیتے جو انھیں وعظ نہیں کرتے نہ انھیں اچھی بات کا حکم
 دیتے ہیں اور نہ ہی بری باتوں سے روکتے ہیں۔ لوگوں کو کیا ہوا جو اپنے پڑوسیوں سے علم نہیں حاصل کرتے ان سے دین نہیں سیکھتے اور نہ ہی ان
 کا وعظ سنتے ہیں۔ بخدا! لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسیوں کو تعلیم دیں انھیں دین سکھائیں وعظ کریں انھیں اچھائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں
 بخدا! لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسیوں سے علم حاصل کریں دین سیکھیں وعظ سنیں ورنہ دنیا میں انھیں سخت سزا دوں گا۔

رواہ ابن راہویہ و البخاری فی الواحد و ابن السکن و الباوردی و ابن مندہ عن علقمہ بن عبد الرحمن بن ابی عن جده
 ابن سکن کہتے ہیں یہ حدیث صرف ایک ہی سند سے مروی ہے اس کی سند صالح ہے لیکن اس حدیث کو محمد بن اسحاق بن راہویہ اپنے والد
 سے روایت کرتے ہیں، اور سند یوں بیان کی ہے "عن علقمہ بن سعید بن بزوی عن ابیہ عن جده" اسی سند سے یہ حدیث طبرانی نے
 عبد الرحمن کے ترجمہ میں روایت کی ہے ابو نعیم نے اس حدیث کو راجح قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ابزی کی روایت اور روایت درست نہیں ابن مندہ
 نے بھی یہی کہا ہے: ابن حجر نے الاصابہ میں لکھا ہے: ابن سکن کا کلام دونوں پر وارد ہے اس میں اصل اعتماد بخاری کا ہے اور اس کی انتہاء بھی اسی
 تک ہے۔ جب کہ محمد بن اسحاق بن راہویہ کی روایت شاذ ہے چونکہ علقمہ سعید کا بھائی سے بیٹا نہیں۔

انتہی و رواہ صدرہ الحسن بن سفیان عن ابی ہریرۃ الی قولہ ولا يتعظون

۲۳۹۳۵..... کیا تم جانتے ہو پڑوسی کا حق کیا ہے؟ چنانچہ اگر وہ تم سے مدد طلب کرے تم اس کی مدد کرو اگر تم سے قرض مانگے تم اسے قرض دو اگر محتاج ہو جائے تم اس کا ہاتھ تھام لو، اگر بیمار ہو جائے تم اس کی عیادت کرو، اگر مر جائے تم اس کے جنازہ کے ساتھ ساتھ چلو، اگر سے خیر و بھلائی پہنچے تم اسے مبارکباد دو، اگر اسے کوئی مصیبت پیش آئے تم اسے تسلی دو، تم اس کے مکان کے آگے اپنے مکان کے لمبی چوڑی عمارت کھڑی نہ کرو کہ اس کے مکان کی ہو اسی رک جائے البتہ اس کی اجازت سے بنا سکتے ہو، اگر تم پھل خرید کر لاؤ اس میں سے اسے بھی کچھ ہدیہ کرو اگر پھل اسے ہدیہ نہ کر سکو تم اس سے مخفی رکھو، ایسا نہ ہو کہ تمہارا بیٹا پھل لے کر باہر نکلے کہیں پڑوسی کے بچوں کو حسد نہ آنے لگے تمہاری ہنڈی کی بو پڑوسی کو اذیت نہ پہنچائے الایہ کہ اسے بھی کچھ حصہ دو کیا تم جانتے ہو پڑوسی کے حقوق کیا ہیں؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے پڑوسی کے حقوق بہت کم لوگ ادا کرتے ہیں جن پر اللہ کا رحم ہو، پڑوسیوں کی تین قسمیں ہیں ان میں سے بعض کے تین حقوق ہیں، بعض کے دو حقوق ہیں اور بعض کا ایک حق ہے وہ پڑوسی جس کے تین حقوق ہیں یہ وہ مسلمان پڑوسی ہے جو قرہبی رشتہ دار ہو اس کا ایک پڑوس کا حق ہے ایک قرابتداری کا حق ہے اور ایک اسلام کا حق ہے جس کے دو حقوق ہیں یہ مسلمان پڑوسی ہے اس کا ایک پڑوس کا حق ہے اور ایک اسلام کا حق ہے اور وہ پڑوسی جس کا ایک ہی حق ہے وہ کافر پڑوسی ہے اس کا پڑوس کا حق ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کافر پڑوسی کو قربانی کا گوشت کھلا سکتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: مشرکین کو مسلمانوں کی قربانیوں کا گوشت نہیں کھلایا جاسکتا۔

رواہ ابن عدی و الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن عمر و بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۲۳۹۳۶..... اے عائشہ جب تمہارے پاس پڑوسی کا بچہ آئے اس کے ہاتھ میں کوئی چیز رکھ دو چونکہ ایسا کرنے سے محبت بڑھتی ہے۔

رواہ الدیلمی عن عائشہ

۲۳۹۳۷..... اے مومن عورتوں کی جماعت! تم میں سے کوئی پڑوسی اپنی پڑوسن کے ہدیہ کو کمتر نہ سمجھے اگر چہ وہ بکری کے جلے ہوئے کھر کا ٹکڑا ہی

کیوں نہ ہو۔ رواہ مالک و البیہقی فی شعب الایمان و الطبرانی عن حواء

۲۳۹۳۸..... اے انس! وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں لایا جس کا پڑوسی بھوکا رات بسر کرے حالانکہ اسے (اس کے بھوکے ہونے کا) علم ہو۔

رواہ الدیلمی عن انس

۲۳۹۳۹..... کسی قیام گاہ میں برے پڑوسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو چونکہ مسافر پڑوسی جب چاہتا ہے چل پڑتا ہے۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق

پڑوسی کی دیوار پر لکڑی (شہتیر وغیرہ) رکھنا

۲۳۹۴۰..... کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابی ہریرہ و ابن ماجہ

عن ابن عباس و احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن مجمع بن یزید و رجالہ کثیر من الانصار

اکمال

۲۳۹۴۱..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے اس کی دیوار پر لکڑی رکھنے کی اجازت طلب کرے وہ اس سے انکار نہ کرے۔

رواہ ابو داؤد و الترمذی و قال: صحیح و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۲۳۹۴۲..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے پڑوسی کی دیوار پر شہتیر رکھنے کا مطالبہ کرے اسے انکار نہیں کرنا چاہیے۔ رواہ البیہقی عن ابن عباس

۲۳۹۴۳..... جو شخص (پڑوسی میں) دیوار تعمیر کرے وہ اپنے پڑوسی کو دیوار پر شہتیر رکھنے دے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

- ۲۳۹۳۴..... تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے ہرگز نہ روکے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس
- ۲۳۹۳۵..... تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو نہ روکے کہ وہ اس کی دیوار پر شہتیر رکھے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس
- ۲۳۹۳۶..... تم میں سے کوئی شخص اپنے پڑوسی کو دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے جب غیر آواز میں اس میں راستے پر تمہارا آپس میں اختلاف ہو جائے تو راستے کی مقدار سات ہاتھ مقرر کر دو۔ رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق والبیہقی عن ابن عباس
- ۲۳۹۳۷..... پڑوسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑیاں رکھنے سے منع کرے۔
- رواہ البیہقی فی السنن وصحیحہ عن ابی ہریرۃ
- ۲۳۹۳۸..... پڑوسی پڑوسی سے کس بھلائی کی امید رکھے گا جب وہ اسے اپنی دیوار پر شہتیر بھی نہیں رکھنے دیتا۔
- رواہ الطبرانی عن ابی تریح الکعمی
- ۲۳۹۳۹..... پڑوسی پڑوسی سے کس بھلائی کی امید رکھ سکتا ہے جب وہ اسے اپنی دیوار پر (مکان کی) لکڑیاں بھی نہیں رکھنے دیتا۔
- رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عنہ

سواری کے حقوق

- ۲۳۹۵۰..... سواری پر بوجھ (تھیلے وغیرہ) پیچھے رکھو چونکہ ہاتھ بند ہوتے ہیں اور پاؤں جکڑے ہوئے ہوتے ہیں۔
- رواہ ابو داؤد فی مراسیلہ عن الزہری ووصلہ البزار وابو یعلیٰ والطبرانی فی الاوسط عنہ عن سعید ابن المسیب عن ابی ہریرۃ نحوہ
- ۲۳۹۵۱..... ان گونگے چوپایوں کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اچھی طرح سے ان پر سوار ہو اور انہیں اچھا چارہ دو۔
- رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن خزیمہ و ابن حبان عن سہل بن الحنظلیۃ
- ۲۳۹۵۲..... جب تم میں سے کوئی شخص سواری پر سوار ہو اسے چاہے کہ سواری کو نرم راستے پر چلائے چونکہ اللہ تعالیٰ قوی اور ضعیف (ہر طرح کی) سواری پر سوار کرتا ہے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن عمر و بن العاص
- کلام:..... حدیث ضعیف دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۳۔
- ۲۳۹۵۳..... جب تم ان گونگے چوپایوں پر سوار ہو تو ان پر سوار ہو کر جلدی سے آگے بڑھو اور جب قحط سالی ہو سواریوں کو جلدی سے لے جاؤ تمہیں رات کے وقت سفر کرنا چاہئے چونکہ رات کی مسافت کو اللہ تعالیٰ لپیٹ دیتے ہیں۔ رواہ الطبرانی عن عبداللہ بن مغفل
- ۲۳۹۵۴..... جب تم ان چوپایوں پر سوار ہو اور انہیں ان کا حق دو یعنی مختلف منازل میں پڑاؤ کرو شیاطین بن کر ان پر مت بیٹھے رہے۔
- رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرۃ
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۳ و الکشف الالہی ۱۲۷
- ۲۳۹۵۵..... جب تم میں سے کوئی شخص اونٹ خریدتا چاہے اسے چاہیے کہ اونٹ کی کوہان کا اوپر والا حصہ ہاتھ میں پکڑ کر شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عمر
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۰۔

جانوروں کے حقوق ادا کرنا

- ۲۳۹۵۶..... جب تم سرسبز و شاداب زمین میں سفر کر رہے ہو تو چوپایوں کو اس زمین کا حصہ دو اگر تم قحط زدہ زمین میں سفر کر رہے ہو تو وہاں سے جلدی

جلدی آگے بڑھ جاؤ اور جب تم رات کو کسی جگہ پڑاؤ کرنا چاہو تو سر راہ چری ہوئی زمین پر پڑاؤ نہ ڈالو چونکہ ہر چوپائے کا مخصوص ٹھکانا ہوتا ہے۔

رواہ البزار عن انس

۲۳۹۵۷..... شفقت و مہربانی سے چوپایوں پر سوار ہو اور نرمی سے انھیں چھوڑو، راستے اور بازاروں میں چوپایوں کو گفتگو کے لیے کرسیاں نہ بنائے رکھو بیشتر سواریاں اپنے سواروں سے بہتر ہوتی ہیں اور زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والی ہوتی ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ و الطبرانی و الحاکم عن معاذ بن انس عن ابیہ

کلام:..... حدیث ضعیف دیکھئے ضعیف الجامع ۸۳۷ شیخی کہتے ہیں اس حدیث کی بعض اسانید کے رجال صحیح کے رجال ہیں البتہ سہل بن معاذ میں قدرے ضعف ہے گو ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۳۹۵۸..... کیا تمہیں خبر نہیں پہنچی کہ میں نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو چوپائے کے منہ پر داغ لگائے اور اسے منہ پر مارے۔

رواہ ابو داؤد عن جابر

۲۳۹۵۹..... تم اپنی سواری پر آگے بیٹھنے کے میری نسبت زیادہ حقدار ہو الایہ کہ تم اپنا حق مجھے سوئپ دو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی عن بريدة

۲۳۹۶۰..... آدمی اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اپنی سواری پر آگے بیٹھے (اور دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھائے) اور اپنے بستر پر خود بیٹھے اور اپنے کجاوے میں خود امامت کرائے۔ رواہ الطبرانی عن عبد اللہ بن حنظلہ

۲۳۹۶۱..... میں تمہیں ڈراتا ہوں کہ تم اپنے چوپایوں کی پشتوں کو نمبر بنا لو بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تو چوپایوں کو تمہارے لیے مسخر کیا ہے کہ تم ان پر سوار ہو کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ سکو جہاں اپنی جانوں کو مشقت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے اللہ تعالیٰ نے تمہیں زمین عطا کی ہے تاکہ تم ان جانوروں پر سوار ہو کر اپنی حاجتیں پوری کر سکو۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرہ

۲۳۹۶۲..... آدمی اپنی سواری کے سینے (آگے) کا زیادہ حقدار ہے اور آدمی جس جگہ بیٹھا ہوا ٹھہر کر چلا جائے اور جب واپس لوٹے اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی سعید

۲۳۹۶۳..... آدمی اپنی سواری پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے اپنے بچھونے پر بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے اور اپنے گھر میں نماز پڑھانے کا زیادہ حق دار ہے۔ البتہ اگر حکمران ہو اور لوگ اس پر مجتمع ہوں تو وہ امامت کا زیادہ حقدار ہے۔ رواہ الطبرانی عن فاطمة الزہراء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۵۔

۲۳۹۶۴..... سواری کا مالک سواری پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے۔ رواہ الطبرانی عن بريدة و احمد بن حنبل و الطبرانی عن قلیس بن سعد و حیب بن مسلمة و احمد بن حنبل عن عمر و الطبرانی عن علقمة بن مالک الخطمی و ابو داؤد عن عروة بن مغيث الانصاری و الطبرانی

فی الاوسط عن علی و البزار عن ابی ہریرہ و ابونعیم عن فاطمة الزہراء

۲۳۹۶۵..... سواری کا مالک سواری پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے البتہ وہ خود ہی اگر دوسرے کو اجازت دے دے۔ رواہ ابن عساکر عن بشیر کلام:..... حدیث ضعیف دیکھئے تحذیر المسلمین۔ ۱۴۰ اور ترتیب الموضوعات ۳۱۰

۲۳۹۶۶..... بدترین گدھا چھوٹے قد والا کالا گدھا ہے۔ رواہ العقیلی عن ابن عمر

۲۳۹۶۷..... اونٹ شیاطین سے پیدا کیے گئے ہیں ہراونٹ کے پیچھے ایک شیطان ہوتا ہے۔ رواہ سعید بن منصور عن خالد بن معدان

۲۳۹۶۸..... ہراونٹ کی کوہان پر ایک شیطان ہوتا ہے لہذا اونٹوں پر نرمی سے سوار ہونی الواقع اللہ تعالیٰ ہی سواری عطا کرتا ہے۔

رواہ الحاکم عن ابی ہریرہ

۲۳۹۶۹..... ہراونٹ کی پشت پر ایک شیطان ہوتا ہے جب اونٹ پر سوار ہو تو اللہ تعالیٰ کا نام لو پھر تمہیں اپنی حاجتوں میں درماندگی پیش نہیں آئے گی۔

رواہ احمد بن حنبل و النسائی و ابن حبان و الحاکم عن حمزة بن عمر و اسلمی

ہراونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے

۲۳۹۷۰..... کوئی اونٹ ایسا نہیں جس کی کوہان پر شیطان نہ ہو جب تم اونٹوں پر سوار ہو تو اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کر لیا کرو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے پھر ان سے اپنے لیے خدمت لو بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی سواری عطا فرماتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن ابی لاس

۲۳۹۷۱..... اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرتا ہے جو جانور کو عذاب پہنچائے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن ابن عمر

۲۳۹۷۲..... تیسرا شخص ملعون ہے یعنی تیسرا شخص جو سواری پر بیٹھا ہو۔ رواہ الطبرانی عن المهاجر بن قنفذ

کلام:..... حدیث قابل غور ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۲۰، الکشف الالہی ۳۰۳

۲۳۹۷۳..... جس قسم کا برتاؤ تم لوگ جانوروں کے ساتھ کرتے ہو وہ اگر تمہیں بخش دیا جائے تو تم میں سے بہت سارے لوگوں کی بخشش ہو جائے گی۔

(رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابی الدرداء)

۲۳۹۷۴..... چوپایوں کو ایک دوسرے پر برا بیچتے کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ رواہ ابو داؤد والترمذی عن ابن عباس

کلام:..... سند کے اعتبار سے حدیث پر کلام ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۳۶

۲۳۹۷۵..... چیتوں کے چمڑوں پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابو داؤد والنسائی عن معاویہ

۲۳۹۷۶..... ریشم اور چیتوں کے چمڑوں پر سوار مت ہو یعنی ریشم اور چیتے کے چمڑے سے بنی ہوئے زینوں پر سوار مت ہو۔ رواہ ابو داؤد عن معاویہ

۲۳۹۷۷..... گھوڑوں اور دوسرے جانوروں کو خسی کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۲۳۹۷۸..... چیتوں پر سواری کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ریحانہ

۲۳۹۷۹..... جانوروں کے منہ پر داغ لگانے اور مارنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم والترمذی عن جابر

اکمال

۲۳۹۸۰..... ان چوپایوں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو انہیں کھلاؤ تا کہ موٹے ہو جائیں اور جب صحت مند ہوں تب ان پر سواری کرو۔

رواہ الطبرانی عن سهل بن الحنظلیہ

۲۳۹۸۱..... موٹے جانور کا قربانی کرو اور عمدہ جانور پر سوار ہو، پانی والے دن دودھ دو جو جنت میں داخل ہو جائے۔

رواہ البغوی والطبرانی عن الشریذ بن سوید

۲۳۹۸۲..... اس چوپائے کے معاملہ میں تو اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا اللہ تعالیٰ ہی نے تجھے اس کا مالک بنایا ہے اس نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ تو

اسے بھوکا رکھتا ہے اور اسے تھکاتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن عبداللہ بن جعفر

۲۳۹۸۳..... اس سواری کا مالک کہاں ہے؟ اس کے معاملہ میں تو اللہ سے نہیں ڈرتا تو اسے گھاس چارا کھلاؤ یا اس کو کھلا چھوڑ دو تا کہ خود اپنا پیٹ بھر لے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۲۳۹۸۴..... خبردار! ایسا مت کرو اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو تا کہ خود اپنی موت مر جائے۔ رواہ عبد بن حمید عن جابر

ایک اونٹ کو اس کے مالکان نے ذبح کرنا چاہا اس پر اونٹ نے شکایت کی۔

۲۳۹۸۵..... اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو جانوروں کا مشلہ کرے۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۷۳۳

جانوروں کو تکلیف دینے کی ممانعت

- ۲۳۹۸۶..... کیا میں نے تجھے جانوروں کے منہ پر داغ لگاتے نہیں دیکھا ان گونگے جانوروں کے منہ پر داغ مت لگاؤ عرض کیا گیا: میں کہاں داغ لگاؤں؟ فرمایا: گردن کے اگلے حصہ پر۔ رواہ الطبرانی عن نقادة بن عبد الله الاسدی
- ۲۳۹۸۷..... کوئی شخص بھی ہرگز جانور کے منہ پر نشان (داغ لگا کر) نہ لگائے اور نہ ہی منہ پر مارے۔ رواہ عبدالرزاق عن جابر
- ۲۳۹۸۸..... اے جنازہ! کیا تم نے جانور میں کوئی ہڈی نہیں پائی جس پر تم داغ لگاتے اور صرف منہ ہی پایا ہے خبردار تمہیں اس کا بدلہ دینا ہوگا۔ رواہ الدارقطنی فی المؤتلف والباوردی وابن قانع وابن السکن وابن شاہین والطبرانی وابو نعیم وسعید بن المنصور عن جنادة الغیلانی قال ابن السکن : لا اعلم له غیر
- ۲۳۹۸۹..... جس شخص نے ایسا کیا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن جابر نبی کریم ﷺ نے ایک گدھا دیکھا جس کے منہ پر نشان تھا اس پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔
- ۲۳۹۹۰..... میں نے رات گزاری اور فرشتے مجھے گھوڑوں کے روکنے اور تھکانے کے متعلق کوسے رہے۔ رواہ ابن عساکر عن عائشة
- ۲۳۹۹۱..... جو شخص سواری سے اتر کر ایک وقفہ پیدل چلا گیا اس نے ایک غلام آزاد کیا تم میں سے جو شخص سفر پر جائے اور جب واپس لوٹے گھر والوں کے لے ہدیہ لائے اگر چہ اپنے تھیلے میں پتھر ڈال کر ہی لے آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی الدرداء وفيه الوضین بن عطاء کلام:..... حدیث ضعیف ہے چونکہ سند میں وضین ابن عطاء ہے۔
- ۲۳۹۹۲..... جو شخص اپنی سواری سے اتر کر ایک وقفہ پیدل چلا گیا اس نے غلام آزاد کیا۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر
- ۲۳۹۹۳..... جس شخص نے سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھی ”سبحان الذی سخر لنا هذا وما كنا له مقرنین“ پھر وہ نیچے اترنے سے پہلے مر گیا وہ شہید کی موت مرا۔ رواہ ابو الشیخ وابو نعیم عن ابی ہریرة
- ۲۳۹۹۴..... جو مسلمان شخص بھی سواری پر سوار ہوتا ہے اور وہی کچھ کرتا ہے جو کچھ میں نے کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہتے ہوئے متوجہ ہوتا ہے جیسے میں تمہاری طرف متوجہ ہوا ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس
- رسول اللہ ﷺ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بیٹھایا تین بار تکبیر کہی تین بار تسبیح کہی اور ایک بار تہلیل کہی پھر بنسے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔
- ۲۳۹۹۵..... جب کوئی شخص چوپائے پر سوار ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا اس کے پیچھے شیطان سوار ہو جاتا ہے اور کہتا ہے گانا گاؤا اگر گانا نہ گاسکتا ہو تو کہتا ہے گانے کی تمنا تو کر لو وہ گانے کی تمنا کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ سواری سے نیچے اتر جائے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس
- ۲۳۹۹۶..... ہراونٹ کی کوہان پر ایک شیطان ہوتا ہے، جب تم اونٹ پر سوار ہو تو اللہ تعالیٰ کا نام لے لیا کرو اور پھر اس سے خدمت لو بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی سواری عطا فرماتا ہے۔ رواہ الشیرازی فی الالقباب عن جابر
- ۲۳۹۹۷..... ہراونٹ کی پشت پر ایک شیطان ہوتا ہے جب تم اونٹ پر سوار ہو تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔ رواہ ابن اسنی فی عمل یوم وليلة عن عمر
- ۲۳۹۹۸..... یا اللہ! اپنی راہ میں اونٹ کی سواری عطا فرما، بلاشبہ تو ہی قوی وضعیف اور خشک تر کو بحر و بر میں سوار کرتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن فضالة بن عبید
- ۲۳۹۹۹..... آدمی اپنی سواری پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے اور آدمی اپنے بچھونے پر بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے۔ رواہ البیہقی عن انس
- ۲۵۰۰۰..... سواری کا مالک اپنی سواری پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے البتہ تم اپنا حق مجھے سونپ دو۔ رواہ الحاکم عن بریدة

مملوک (غلام) کے حقوق اور صحبت کا بیان

۲۵۰۰۱..... حبشیوں کو اپنے غلام بناؤ چونکہ حبشیوں میں سے تین اشخاص اہل جنت کے سردار ہیں لقمان حکیم نحاشی اور بلال مؤذن۔

رواہ ابن حبان فی الصغفاء والطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۱۳ اور تریب الموضوعات ۶۲۵۔

۲۵۰۰۲..... اپنے مملوکین کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ رواہ البخاری فی الادب المفرد عن علی

۲۵۰۰۳..... نماز اور اپنے مملوکین کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ رواہ الخطیب عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

۲۵۰۰۴..... دو مزدوروں کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو: غلام لوگ اور عورت کے متعلق۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۱۹

۲۵۰۰۵..... چہرے سے اجتناب کرو چہرے پر مت مارو۔ رواہ ابن عدی عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ۔ ضعیف الجامع ۱۴۳

۲۵۰۰۶..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے جھگڑے تو چہرے پر مارنے سے گریز کرے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی سعید

۲۵۰۰۷..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے گریز کرے۔ رواہ ابو داؤد الترمذی عن ابی ہریرہ

۲۵۰۰۸..... اپنے بھائی کو معاف کر دو، اگر بدلہ لینا ہی چاہو تو زیادتی کے بقدر سزا دو اور چہرے پر مارنے سے گریز کرو۔

رواہ الطبرانی و ابونعیم فی المعرفة عن جزء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۸۸۔

۲۵۰۰۹..... تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں تمہارے ماتحت بنا کر تمہیں آزار، نش میں ڈالا ہے۔ جس کا بھائی اس کی کلیت

میں ہوا سے اپنے کھانے میں سے کھلائے اُسے اپنا لباس پہنانے اس کی طاقت سے بڑھ کر اس سے کام نہ لے، اگر کوئی ایسا کام اس کے سپرد

کرے جو اس کی طاقت سے زیادہ ہو تو اس کی مدد کرے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و الترمذی و ابو داؤد و ابن ماجہ عن ابی ذر

۲۵۰۱۰..... جب تم میں سے کسی کے پاس اس کا خادم کھانا لائے جو اس کا پیٹ بھرنے کے لیے کافی ہو سکتا ہے اسے چاہیے کہ خادم کو اپنے

ساتھ بٹھائے اگر اسے اپنے ساتھ نہ بٹھانا چاہتا ہو تو کم از کم اسے ایک یا دو تھے دے دے۔

رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۲۵۰۱۱..... جب غلام چوری کرے اسے بیچ ڈالو گونصف اوقیہ (۲۰ درہم) چاندی کے بدلہ میں کیوں نہ بیچنا پڑے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی الادب المفرد و ابو داؤد عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۹۴۹ و ضعیف الادب ۳۳۔

۲۵۰۱۲..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے خادم کو مار رہا ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر دے تو اسے مارنے سے اپنا ہاتھ اوپر اٹھا لو، یعنی مارنے سے

رک جاؤ۔ رواہ الترمذی عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاخطاظ ۳۰ و الضعیفۃ ۱۴۴۱

۲۵۰۱۳..... اپنے غلاموں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو اپنے غلاموں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو انہیں وہی کھانا کھلاؤ جو تم خود کھاتے

ہو انہیں وہی کپڑے پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو، اگر ان سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو انہیں بیچ ڈالو اللہ کے بندو! انہیں

عذاب مت دو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن سعد عن زید بن خطاب

۲۵۰۱۴..... تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، جو کام تم سے نہ ہو سکے اس میں ان کی مدد طلب کرو اور جو کام ان سے نہ ہو سکے اس میں ان کی مدد کرو۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری فی الادب المفرد عن رجل (کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الادب ۳۵ و ضعیف الجامع ۷۸۱)

۲۵۰۱۵..... غلام خریدو اور انھیں اپنے رزق میں شریک کرو، جیشیوں سے گریز کرو چونکہ ان کی عمریں تھوڑی اور رزق قلیل ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۶۳ والضعیفۃ ۷۲۵

۲۵۰۱۶..... اے ابو مسعود! جان لے جتنی قدرت تم اپنے غلام پر رکھتے ہو اس سے کہیں زیادہ اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر قدرت رکھتا ہے۔

رواہ مسلم عن ابی مسعود

مملوک غلام کے ساتھ حسن سلوک

۲۵۰۱۷..... تمہارا مملوک تمہاری کفایت کر سکتا ہے، جب وہ نماز پڑھتا ہے پھر وہ تمہارا بھائی ہے اپنی اولاد کی طرح اس کا اکرام کرو اور جو کھانا تم کھاؤ وہی اسے کھلاؤ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی بکر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۲۹۔

۲۵۰۱۸..... جس شخص نے غیر شادی شدہ خادم رکھا پھر عورتوں نے اس سے زنا کر لیا، خادم پر وہی گناہ ہوگا جو عورتوں پر ہوگا البتہ عورتوں کے گناہ میں کمی نہیں ہوگی۔ رواہ البزار عن سلمان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۳۱۔

۲۵۰۱۹..... جس شخص نے اپنے غلام کو نا کردہ گناہ پر حد جاری کی یا طمانچہ مارا اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اسے آزاد کر دے۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۲۵۰۲۰..... جس شخص نے اپنے غلام کو طمانچہ مارا یا اس کی پٹائی کی اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اسے آزاد کر دے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داد عن ابن عمر

۲۵۰۲۱..... جس شخص نے ظلم کرتے ہوئے اپنے غلام کو مارا قیامت کے دن اس سے بدلہ لیا جائے گا۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد والبیہقی فی السنن عن ابی ہریرۃ

۲۵۰۲۲..... جس شخص نے والدہ (باندی) اور اس کے بچے میں تفریق کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے اور اس کے دوستوں میں تفریق

ڈالے گا۔ رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و الحاکم عن ابی ایوب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۴۳ والتمیز ۱۷۱

۲۵۰۲۳..... والدہ اور اس کے بچے کے درمیان تفریق مت ڈالو۔ رواہ البیہقی فی السنن عن ابی بکر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۱۷ و ضعیف الجامع ۶۲۸۰

فائدہ:..... والدہ اور اس کے بچے کے درمیان تفریق نہ ڈالنے کا معنی یہ ہے کہ جس باندی کا ہاں بچہ ہو اس باندی کو تنہا، بچے کو الگ کر کے نہ بیچا جائے یعنی پہلے تو ایسی باندی بیچی ہی نہ جائے اگر بیچنا ہی ہو تو بچے کو اس کے ساتھ رہنے دیا جائے۔

۲۵۰۲۴..... اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو ماں اور اس کے بچے کے درمیان تفریق ڈالے اور جو دو بھائیوں کے درمیان تفریق ڈالے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی موسیٰ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۶۹۳

فائدہ:..... حدیث کے دوسرے حصہ کا معنی یہ ہے کہ دو غلام جو آپس میں تنگے بھائی ہوں ان میں سے ایک کو کہیں دور بیچ دیا جائے کہ دونوں کے درمیان تفریق ڈال دی جائے ایسا کرنا انسانی ہمدردی کے خلاف ہے۔

۲۵۰۲۵..... جس نے تفریق ڈالی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی عن معقل بن یسار

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۷۲۲

۲۵۰۲۶..... جس نے تفریق ڈالی وہ ملعون ہے۔ رواہ البیہقی فی السنن عن عمران

غلام پر الزام لگانے کی سزا

۲۵۰۲۷..... جس شخص نے اپنے غلام پر تہمت لگائی حالانکہ غلام اس تہمت سے بری الذمہ ہو تہمت لگانے والے کو قیامت کے دن بطور حد کوڑے

لگائے جائیں گے الا یہ کہ وہ اپنے قول میں سچا ہو۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والحاکم عن ابی ہریرة

۲۵۰۲۸..... میں نے تمہارے خادم کے کام میں جو تخفیف کی ہے وہ قیامت کے دن تمہارے میزان میں باعث اجر و ثواب ہوگی۔

رواہ ابو یعلیٰ وابن حبان و البیہقی فی شعب الایمان عن عمرو بن حرث

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۵۸۔

۲۵۰۲۹..... ہلاکت ہے مالک کے لیے مملوک (کے حق) سے ہلاکت ہے مملوک کے لیے مالک (کے حق) سے۔ رواہ البزار عن حذیفة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۳۲

۲۵۰۳۰..... اللہ تعالیٰ کی بندیوں کو مت مارو۔ رواہ ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب

۲۵۰۳۱..... غلام کو مت مارو چونکہ تمہیں کیا معلوم کہ تم نے کن حالات کا سامنا کرنا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۶۱۰۹ و ضعیف الجامع ۲۶۳۱

۲۵۰۳۲..... اپنے برتنوں پر اپنی باندیوں کو مت مارو چونکہ ان کی بھی ایک مدت مقرر ہے جس طرح عام لوگوں کی مدتیں مقرر ہیں۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن کعب بن عجرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۶۸۵ و ضعیف الجامع ۶۲۳۔

۲۵۰۳۳..... اپنے غلاموں کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو انہیں اچھے کپڑے پہنائے رہو ان کے پیٹ بھرتے رہو اور ان کے لیے نرم بات کرو۔

رواہ ابن سعد والطبرانی عن کعب بن مالک

۲۵۰۳۴..... جس شخص نے یا عورت نے اپنی باندی سے کہا: اے زانیہ! حالانکہ وہ اس کے زنا کرنے پر مطلع نہیں ہوا، قیامت کے دن بطور حد اسے

کوڑے لگائے جائیں گے جب کہ دنیا میں ان کے لیے حد نہیں۔ رواہ الحاکم عن عمرو بن العاص

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۳۔

۲۵۰۳۵..... خادم کے ساتھ کھانا کھانے میں تواضع ہے۔ رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

۲۵۰۳۶..... تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے غلاموں کے لیے سب اچھا ہو۔ رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن عبد الرحمن بن عوف

۲۵۰۳۷..... اپنا کوڑا وہاں رکھو جہاں اسے خادم دیکھتا ہے۔ رواہ البراز عن ابن عباس

۲۵۰۳۸..... غلاموں کو ان کی عقل کے بقدر سزا دو۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۳۳۸۳ و ضعیف الجامع ۳۶۷۲۔

۲۵۰۳۹..... بندے کا تعلق اللہ سے ہے اور اللہ تعالیٰ کا تعلق بندے سے ہے جب تک اس کی خدمت نہیں کی جاتی جب اس کی خدمت کی جاتی

ہے تو اس پر حساب لاگو ہوتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف سے دیکھئے ضعیف الجامع ۶: ۳۸۳

۲۵۰۴۰ جتنی قدرت تم اپنے غلام پر رکھتے ہو اس سے کہیں زیادہ اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر قدرت رکھتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی عن ابی مسعود

۲۵۰۴۱ ... اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو چہرے پر داغ لگائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۵۰۴۲ ... جس شخص نے غلاموں پر فخر کیا اللہ تعالیٰ اسے ذلیل و رسوا کرے گا۔ رواہ الحکیم عن عمر

کلام: حدیث ضعیف سے دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۴۲ اولشذرة ۹۲۹

۲۵۰۴۳ آقا پر غلام کے تین حقوق ہیں نماز سے اسے جلدی نہ کرائے کھانے سے اسے نہ اٹھائے اور عمل طور پر اسے پیٹ بھر کر کھانے دے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف سے دیکھئے ضعیف الجامع ۵: ۴۷۳

۲۵۰۴۴ جب تمہارے پاس تمہارا خادم کھانا لے کر آئے اسے اپنے ساتھ بٹھا لویا اسے کچھ دے دو چونکہ اس نے کھانے کی پیش اور دھواں

برداشت کیا۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن ابن مسعود

۲۵۰۴۵ جب تم میں سے کسی کا خادم ہو جو اس کا کام پورا کر دیتا ہو وہ اسے کھانا کھلانے یا اپنے کھانے میں سے اسے لقمہ دے دے۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی وسعید بن المنصور عن جابر

مملوک غلام سے طاقت کے مطابق خدمت لینا

۲۵۰۴۶ غلام کے لیے کھانے اور کپڑوں کا بندوبست کرنا واجب ہے اسے وہی کام سونپا جائے جس کی وہ طاقت رکھتا ہو، اگر وہی ایسا کام اسے

سونپ دیا جائے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا اس میں اس کی مدد کرو، اسے اللہ کے بندو! مخلوق کو عذاب مت دو وہ بھی تمہارے جیسے ہیں۔

رواہ ابن مسعود عن ابی ہریرہ

۲۵۰۴۷ غلام کے لیے دستور کے مطابق کھانے اور کپڑے کا بندوبست کرنا واجب ہے ایسا ہی کام اس کے سپرد کیا جائے جس کی وہ طاقت

رکھتا ہو، اگر اس کی طاقت سے بڑے کام اس سے لو تو اس کی مدد کرو، اسے اللہ کے بندو! مخلوق کو عذاب مت دو وہ بھی تمہارے جیسے ہیں۔

رواہ ابن حبان عن ابی ہریرہ

۲۵۰۴۸ دستور کے مطابق غلام کے لیے کھانے اور کپڑوں کا بندوبست کیا جائے اور اسے وہی کام سونپا جائے جس کی وہ طاقت رکھتا ہو۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والبیہقی فی السنن عن ابی ہریرہ

۲۵۰۴۹ اگر تمہارے پاس غلام ہوں انہیں وہی کھانا کھلاؤ جو تم کھاتے ہو انہیں وہی کپڑے پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور جو غلاموں کے ساتھ ایسا

برتاؤ نہ کر سکتے وہ انہیں سچ دے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو عذاب مت دو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد عن ابی ذر

۲۵۰۵۰ جو شخص بھی اپنے مولیٰ (آقا) کے پاس آئے اور اس سے کوئی چیز (ساز و سامان یا مال وغیرہ) کا مطالبہ کرے، آقا دینے سے

انکار کرے قیامت کے دن ایک گنجا سانپ آئے گا جو اس فاضل چیز کو نکل جانے کا جس سے اس نے غلام کو منع کیا تھا۔

رواہ نسائی عن معاویہ بن حنفیہ

۲۵۰۵۱ جو شخص بھی اپنے مولیٰ (آزاد کرنے والے آقا) سے کوئی فالتو چیز طلب کرتا ہے اور آقا انکار کر دیتا ہے قیامت کے دن ایسا

گنجا سانپ لایا جائے گا جو وہ چیز نکل جائے گا۔ رواہ ابو داؤد عن معاویہ بن حنفیہ

۲۵۰۵۲..... اے ابو ذر! تو ایسا شخص ہے تجھ میں جاہلیت کی بوپائی جا رہی ہے یہ غلام تمہارے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان پر فضیلت عطا کی ہے، جو ان کے ساتھ اچھا برتاؤ نہ کر سکے وہ انہیں بیچ ڈالے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو عذاب مت دو۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ذر

۲۵۰۵۳ تیرے غلاموں نے تیرے ساتھ جو خیانت کی ہے جو تیری نافرمانی کی ہے اور جو تیرے پاس انہوں نے جھوٹ بولا ہے اس کا حساب کیا جائے گا اور تو نے انہیں جو سزا دی ہے اس کا بھی حساب کیا جائے گا اگر تیری سزا ان کے گناہوں کے بقدر ہوئی تو حساب برابر برابر ہے گا نہ تیرے حق میں ہوگا اور نہ نقصان میں تو نے انہیں جو سزا دی ہے وہ اگر ان کے گناہوں سے کمتر ہوئی تو یہ تمہارے حق میں فضیلت کی بات ہوگی اگر تیری سزا ان کے گناہوں سے زیادہ رہی تو زیادتی کا تجھ سے بدلہ لیا جائے گا کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی 'ونضع الموازين القسط ليوم

القيامة' فلا يـ قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو قائم کریں گے۔ رواہ احمد بن حنبل والترمذی عن عائشة

۲۵۰۵۴..... تم میں سے جو شخص خادم خریدے سب سے پہلے اسے میٹھی چیز کھلائے چونکہ میٹھی چیز اس کے لئے نہایت اچھی ثابت ہوگی۔

رواہ الخیرانطی فی مکارم الاخلاق عن معاذ

کلام:..... حدیث ضعیف سے دیکھئے ضعیف الجامع ۲/۱۲۷ احیاء میں ہے کہ اس حدیث کی کوئی اصل نہیں دیکھئے ۳۱۹

۲۵۰۵۵..... جب تم میں سے کوئی شخص تو کر خریدے اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اللهم انی اسئلك خیرہ وخیر ما جبلتہ علیہ واعد ذبک من شرہ وشر ما جبلتہ علیہ.

یا اللہ! میں تجھ سے اس کی اور اس کی فطرت کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے اس کی فطرت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ نیز برکت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔

اسی طرح

اور جب تم میں سے کوئی شخص باندی خریدے اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اللهم انی اسئلك خیرہا وخیر ما جبلتہا علیہ واعد ذبک من شرہا وشر ما جبلتہا علیہ.

یا اللہ میں تجھ سے اس کی خیر و برکت کا اور اس کی پیدائشی خصلت کی خیر و برکت کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے طلبگار ہوں اور اس کے شر سے اور اس کی پیدائشی خصلت کے شر سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے پناہ مانگتا ہوں۔

اس کیلئے برکت دعا کرے اور جب تم میں سے کوئی شخص اونٹ خریدے تو اس کی کوبان پکڑ کر برکت کی دعا کرے اور مذکور بالا دعا پڑھے۔

رواہ ابن ماجہ عن عمر وبن شعیب عن جدہ

۲۵۰۵۶..... جو شخص غلام خریدے اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور سب سے پہلے اسے میٹھی چیز کھلانے چونکہ یہ اس کے لیے بہت

اچھی ہے۔ رواہ ابن النجار عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۳۶ والترمذی ۲۵۴۲۔

اکمال

۲۵۰۵۷ جتنی قدرت تم اپنے غلام پر رکھتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے کہیں زیادہ تمہارے اوپر قدرت رکھتا ہے۔

رواہ عبدالرزاق و احمد بن حنبل والترمذی وقال حسن صحیح عن ابی مسعود

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اپنا غلام کو مارا اس پر نبی کریم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ۲۵۰۴۰ نمبر پر حدیث نزل چکی ہے۔

۲۵۰۵۸ وہ اسلام میں تمہارا بھائی ہے اسے اتنا ہی کام سونپو جس کی وہ طاقت رکھتا ہو اسے وہی کھانا کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو اسے وہی کپتے

پہناؤ جو تم پہنتے ہو اگر تم اسے ناپسند کرو تو بیچ ڈالو یعنی غلام کو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن حذیفہ

۲۵۰۵۹..... تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو غالب کاموں میں ان سے مدد لو اور جو کام انہیں مغلوب کر دے اس میں ان کی مدد کرو۔ رواہ احمد بن حنبل البخاری فی الادب المفرد عن رجبل من الصحابة کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الادب ۳۵ و ضعیف الجامع ۷۸۱۔

۲۵۹۰۶۰..... غلام خریدو اور انہیں اپنے کسب و کمائی میں شریک کرو، حبشیوں سے گریز کرو چونکہ انکی عمریں تھوڑی اور کمائی قلیل ہوتی ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

حدیث ۲۵۰۱۵ نمبر پر گزر چکی ہے۔

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۶۳ والضعیفۃ ۷۲۵۔

۲۵۰۶۱..... تم نے سچ کہا وہ تمہارا بھائی اور تمہارے باپ کا بیٹا ہے تمہارا باپ اور ماں آدم اور حواء ہیں تمہارے اس سلوک کا اجر عظیم ہے۔

رواہ ابن قانع عن بشر بن حنظلہ الجعفی

۲۵۰۶۲..... جو کھانا تم خود کھاتے ہو وہی اپنے غلاموں کو کھلاؤ اور جو کپڑے خود پہنتے ہو وہی انہیں پہناؤ۔

رواہ مسلم و ابن حبان عن ابی الیسر و ابن سعد عن ابی ذر و ابن سعد عن ابی الدرداء و البخاری فی الادب عن جابر

۲۵۰۶۳..... فقیر مالدار شخص کے پاس آزمائش ہے کمزور طاقتور کے پاس آزمائش ہے غلام آقا کے لیے آزمائش ہے آقا کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اسے وہی کام سونپے جس کی انجام دہی کی اس میں طاقت ہو وہ اس کی مدد کرتا رہے اگر ایسا نہ کر سکے کم از کم اسے سزا تو نہ دے۔

رواہ الدیلمی عن ابی ذر

۲۴۰۶۴..... غلاموں سے ایسا کام نہ لو جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہو انہیں وہی کھانا کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو اور انہیں وہی کپڑے پہناؤ جو تم پہنتے ہو، جس سے تم راضی ہو اسے روک لو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو عذاب مت دو۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق و ابن عساکر عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۲۵۰۶۵..... تم اپنے خادم کے کام میں جو تخفیف بھی کرو گے وہ تمہارے اعمال کی ترازو میں باعث اجر و ثواب ہوگا۔

رواہ ابن حبان و ابویعلیٰ عن عمرو بن حریت

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۵۹۔

۲۵۰۶۶..... غلاموں کے ساتھ برا سلوک کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا، ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ نے ہمیں خبر نہیں دی تھی

کہ اس امت کے مملوکیں اور غیر شادی شدہ لوگ سب امتوں سے زیادہ ہوں گے؟ فرمایا: جی ہاں۔ غلاموں کا اکرام کرو جیسا تم اپنی اولاد کا اکرام

کرتے ہو، انہیں وہی کھانا کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی بکر

۲۵۰۶۷..... غلام کے لیے کھانے اور کپڑوں کا بندوبست کرنا مالک پر واجب ہے اور اس سے وہی کام لیا جائے جس کی وہ طاقت رکھتا ہو۔

رواہ عبدالرزاق و احمد بن حنبل و مسلم عن ابی ہریرة

غلام کو اپنے ساتھ کھلانا

۲۵۰۶۸..... جب تمہارا غلام تمہارے لیے کھانا تیار کرے، وہ کھانے کی حرارت کا مالک ہے، لہذا آقا غلام کو اپنے ساتھ کھانے کی دعوت دے اگر

انکار کرے تو اس کے ہاتھ پر اس کے پکائے ہوئے کھانے میں سے کچھ رکھ دے۔ رواہ الطبرانی عن عبادة بن الصامت

۲۵۰۶۹..... خادم کے ساتھ بیٹھ کر کھانا تو وضع ہے، جو شخص خادم کے ساتھ کھانا کھاتا ہے جنت اس کی مشتاق رہتی ہے۔

رواہ ابو الفضل جعفر بن محمد بن محمد بن جعفر فی کتاب العروس والدیلمی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۹۱ اولشتر یہ ۲۶۷۲۔

۲۵۰۷۰..... جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا تیار کرے اس کی حرارت اور پکانے کی مشقت برداشت کرے اور آقا کے قریب لائے آقا کو چاہیے اسے اپنے پاس بٹھائے خادم کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے یا اسے ایک لقمہ دے دے جو اس کی ہتھیلی پر رکھ دے اور کہے: یہ کھالو۔

رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۲۵۰۷۱..... تم نے سچ کہا وہ ایسی زمین ہے جو سختی پر ہلاکت کا باعث بن جاتی ہے، جب تک اس کے باسی اپنے ہاتھوں سے کام کرتے رہیں گے اور اپنے غلاموں کو کھلاتے پلاتے رہیں گے وہ سر زمین ہلاکت کا باعث نہیں بنے گی۔ رواہ ابو داؤد الطیالسی عن یزید بن معین

۲۵۰۷۲..... مالک پر غلام کے تین حقوق ہیں، آقا سے نماز میں جلدی نہ کرانے کھانا کھاتے وقت اسے نہ اٹھائے اور جب غلام بیچنے کا مطالبہ کرے اسے بیچ دے۔ رواہ تمام وابن عساکر عن ابن عباس قال ابن عساکر حدیث غریب

۲۵۰۷۳..... رات کے وقت اپنے غلاموں سے خدمت مت لو چونکہ رات ان کے لیے ہے اور دن تمہارے لیے ہے۔

رواہ الد بلمی عن عائشة وفيہ بحر بن کثیر مجمع علی ترکہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اس کی سند میں بحر بن کثیر ہے اس کے ترک پر محدثین کا اجماع ہے۔

۲۵۰۷۴..... جو غلام بھی اپنے آقا کے پاس آتا ہے اور اس سے بچی ہوئی چیز کا مطالبہ کرتا ہے اور وہ انکار کر دیتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک گنجا سانپ اس پر مسلط کر دے گا جو اسے قضا سے پہلے ڈستار ہے گا۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی و البیہقی فی شعب الایمان والبخاری عن حکیم بن معاویۃ عن ابیہ

۲۵۰۷۵..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے خادم کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔ رواہ البخاری فی الادب عن ابی ہریرۃ

۲۵۰۷۶..... تمہارے غلاموں نے تمہارے ساتھ جو خیانت کی ہے جو تیری نافرمانی کی ہے اور تیرے ساتھ جو جھوٹ بولا ہے اس سب کا حساب کیا جائے گا اور تو نے انہیں جو سزا دی ہے اس کا بھی حساب کیا جائے گا اگر تمہاری دی ہوئی سزا ان کے کردہ گناہوں کے بقدر ہوئی تو معاملہ برابر برابر ہے گا جو نہ تیرے حق میں ہوگا اور نہ ہی تیرے نقصان میں۔ اگر تمہاری دی ہوئی سزا ان کے کردہ گناہوں سے زیادہ رہی تو زیادتی کا تم سے

بدلہ لیا جائے گا کیا تم نے کتاب اللہ میں یہ آیت نہیں پڑھی۔ ونضع والموازن القسط لیوم القیامۃ فلا تظلم نفس شیئاً الا یہ قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو میں قائم کریں گے کہ کھجکان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی وقال غریب ورواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عائشۃ

ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے بہت سارے غلام ہیں جو میرے سامنے جھوٹ بولتے ہیں مجھ سے خیانت کرتے ہیں اور میرے ساتھ خیانت کرتے ہیں اس کی پاداش میں نہیں انہیں برا بھلا کہتا ہوں اور انہیں مارتا ہوں میرا ان کے متعلق کیا معاملہ ہوگا۔ اس پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ حدیث ۲۵۰۵۳ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۵۰۷۷..... اگر یہ مار غلاموں کے حق میں سود مند تھی (تو اس میں کوئی حرج نہیں) ورنہ قیامت کے دن تم سے بدلہ لیا جائے گا۔

رواہ الحکیم عن زید بن مسلم

روایت سے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ غلاموں کو مارنے کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۰۷۸..... عرض کی گئی: غلاموں کو گالی دینے کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ عرض کیا: اس کی مثال یہ ہو سکتی ہے جیسا کہ ہم اپنی اولاد کو سزا دیتے ہیں اور انہیں برا بھلا بھی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: غلام اولاد کی طرح نہیں ہیں تم اپنی اولاد پر تہمت بھی لگا سکتے ہو، جس شخص نے اپنے غلام کو

بدون حد کے مارا حتیٰ کہ اس کا خون بہ نکلا اس کا کفارہ اسے آزاد کرنا ہے۔ رواہ الخطیب وابن النجار عن ابن عباس

۲۵۰۷۹..... غلاموں کا گناہ اور تمہاری دی ہوئی سزا کا وزن کیا جائے گا اگر تمہاری سزا ان کے گناہوں سے زیادہ نکلی تو تم سے اس کا مواخذہ کیا جائے گا۔ ان کے گناہوں اور تمہاری پہنچائی ہوئی اذیت کا موازنہ کیا جائے گا اگر تمہاری اذیت زیادہ رہی تو اس کا بدلہ بھی تم سے لیا جائے گا، بلاشبہ

تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق تہمت زدہ نہیں کیا جاتا اور اس طرح اپنے آپ کو خوش نہ رکھو کہ تم پیٹ بھر کر کھاؤ اور غلام بھوکا رہے تم کیڑے پہنو اور وہ ننگا رہے۔ رواہ الحکیم عن رفاعہ بن رافع الزرقی

۲۵۰۸۰..... غلام کے گناہ کا تمہاری دی ہوئی سزا کے ساتھ موازنہ ہوگا اگر برابر برابر نکلے تو نہ تمہارے حق میں کچھ فائدہ رہے اور نہ تمہارے نقصان میں

اگر تمہاری سزا زیادہ رہی تو یہ اسکی چیز ہے جس کا مواخذہ قیامت کے دن تمہاری نیکیوں سے کیا جائے گا۔ رواہ الحکیم عن زیاد بن ابی زیاد مرسلہ

۲۵۰۸۱..... برتن توڑ دینے پر اپنی باندیوں کو مت مارو تمہاری مقررہ مدتوں کی طرح ان کی مدتیں بھی مقرر ہیں۔ رواہ الدیلمی عن کعب بن عجرۃ

کلام:..... حدیث کی اصل میں آجا لکھم کی بجائے آجال الناس ہے دیکھیے اسنی المطالب ۶۸۵ وضعیف الجامع ۶۲۴

۲۵۰۸۲..... غلام کو مت مارو چونکہ تمہیں نہیں معلوم کہ غفلت میں تم ان پر کیا کچھ کر گزرے۔ رواہ الخطیب فی المتفق والمفترق عن ابن عمر

۲۵۰۸۳..... معاف کر دو، اگر سزا ہی دو تو گناہ کے بقدر سزا دو اور چہرے پر مارنے سے اجتناب کرو۔ رواہ الطبرانی عن جزء

۲۵۰۸۴..... اسے معاف کر دو ایک دن میں ستر بار، یعنی خادم کو۔ رواہ ابو داؤد والترمذی وقال حسن غریب عن ابن عمر

۲۵۰۸۵..... غلاموں کو ایک دن میں ستر مرتبہ معاف کرو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۲۵۰۸۶..... بندے کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ لگا رہتا ہے اور اللہ کا تعلق اس کے ساتھ جب تک وہ خدمت نہیں لیتا چنانچہ جب بندے کی

خدمت کی جاتی ہے اس پر حساب واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ نعیم فی الحلیۃ وابن عساکر عن ابی الدرداء

۲۵۰۸۸..... بندے کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ جڑا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا تعلق اس کے ساتھ جڑا رہتا ہے جب تک وہ خدمت نہیں لیتا جب

خدمت لینا شروع کر دیتا ہے پھر اس پر حساب واقع ہوتا ہے۔ رواہ سعید بن منصور والبیہقی وابن عساکر عن ابی الدرداء

۲۵۰۸۹..... اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو میں نے اسے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ رواہ ابو یعلیٰ عن انس

۲۵۰۹۰..... جس سے مشورہ لیا جائے اسے امانتدار ہونا چاہیے اسے لے لو میں نے اسے نماز پڑھتے دیکھا ہے اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

رواہ الترمذی وقال حسن عن ابی ہریرۃ

۲۵۰۹۱..... جب غلام بھاگ جائے پھر دوسری مرتبہ بھی بھاگ جائے تو اسے بیچ دو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو عذاب مت دو۔

رواہ ابن عدی عن ابی ہریرۃ

۲۵۰۹۲..... جس شخص کی باندی ہو جس سے وہ ہم بستری کرتا ہو اگر چالیس دن تک اس نے باندی سے ہم بستری نہیں کی اس نے اللہ تعالیٰ کی پناہ لی۔

رواہ الدیلمی عن ابن عمرو

۲۵۰۹۳..... سب سے برا غلام جھٹی ہوتا ہے جب اس کا پیٹ بھر جاتا ہے زنا کرتا ہے اور جب بھوکا ہوتا ہے، چوری کرتا ہے۔

رواہ ابو نعیم عن عباد بن عبید اللہ بن ابی رافع عن ابیہ عن جدہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھیے الشذرة ۱۹۹ او کشف الخفاء ۶۹۳

۲۵۰۹۳..... حبشیوں میں کوئی بھلائی نہیں جب بھوکے ہوتے ہیں چوری کرتے ہیں، اگر ان کے پیٹ بھرے ہوں تو زنا کرتے ہیں، البتہ ان

میں دو اچھی عادتیں بھی ہیں کھانا کھلانا اور لڑائی کے وقت (ساتھ مل کر) لڑائی کرنا۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھیے التزیۃ ۳۱۲ ذخیرۃ الحفاظ ۶۱۹۔

متعلقات از ترجمہ اکمال

۲۵۰۹۵..... جب تم میں سے کوئی شخص باندی خریدے سب سے پہلے اسے میٹھی چیز کھلانے چونکہ میٹھی چیز اس کی ذات کے لیے بہت اچھی ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن معاد بن حل

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۳۶۹۔

۲۴۰۹۶۔ جو شخص خادم خریدے اسے چاہئے کہ وہ اپنا ہاتھ خادم کی پیشانی پر رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

اللهم انى اسئلك من خيرى وخير ما جبلته عليه واعوذ بك من شره وشر ما جبلته عليه.
اللہ! میں تجھ سے اس کی اور اس کی فطرت کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں اس کے شر اور اس کی فطرت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

جب کوئی شخص جانور سواری وغیرہ خریدے اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے۔

اللهم افى اسئلك من خيرها وخير ما جبلتها عليه واعوذ بك من شرها وشر ما جبلتها عليه.
يا اللہ! میں تجھ سے اس کی اور اس کی فطرت کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور میں اس کے شر سے اور اس کی فطرت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اور جب اونٹ خریدے اس کی گوبان پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے۔

اللهم انى اسئلك من خيرى وخير ما جبلته عليه واعوذ بك من شره وشر ما جبلته عليه.
يا اللہ! میں تجھ سے اس اونٹ کی اور اس کی فطرت کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور میں اس کے شر سے اور اس کی فطرت کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ رواہ ابن عساکر عن ابى هريرة

۲۵۰۹۷۔ جب کوئی شخص باندی خریدنا چاہے اسے الٹ پلٹ کر دیکھنے میں کوئی حرج نہیں البتہ اس کے پردے کی جگہیں اور گھٹنوں سے لے کر

ازار باندھنے کی جگہ تک نہ دیکھے۔ رواہ الطبرانی وابن عدی والبیہقی فى السنن وضعفه عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۶۰۲۲ والضعفۃ ۴۲۳

غلام کی آفتیں

۲۴۰۹۸۔ کالے حبشی کو صرف اپنے پیٹ اور شرمگاہ کی فکر لگی رہتی ہے۔ رواہ العقیلی والطبرانی عن ام ایمن

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشدرة ۱۹۹۵ وضعیف الجامع ۲۰۳۳

۲۵۰۹۹۔ مجھے حبشیوں سے دور رہنے دو چونکہ حبشی کو اپنے پیٹ اور شرمگاہ کی فکر لگی رہتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعة ۳۳۲ و تذکرة الموضوعات ۱۱۴

۲۵۱۰۰۔ حبشی کا جب پیٹ بھر جاتا ہے زنا کرتا ہے اور جب بھوکا رہتا ہے چوری کرتا ہے البتہ حبشیوں میں سخاوت اور ہوشیاری ہے۔

رواہ ابن عدی عن عائشة

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاثقان ۲۹۹ والاسرار المرفوعة ۴۴۲۔

۲۵۱۰۱۔ آخری زمانے میں سب سے برا مال غلام ہوں گے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیة

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعة ۴۴۳ واسنی المطالب ۳۷۳۔

۲۵۱۰۲۔ بندے کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق جڑا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا بندے کے ساتھ تعلق رہتا ہے جب تک کہ وہ خدمت نہیں لیتا اور جب

خدمت لیتا ہے اس پر حساب واقع ہو جاتا ہے۔ رواہ سعید بن منصور والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی الدرداء

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۳۸۴۶۔

مملوک کی آقا کے ساتھ صحبت کے حقوق

۲۵۰۱۳..... غلام جب اپنے مالک کا خیر خواہ ہوتا ہے اور اپنے رب تعالیٰ کی عبادت کرتا رہتا ہے اسے دو ہرا اجر ملتا ہے۔

رواہ مالک و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد عن ابن عمر

۲۵۱۰۴..... جب غلام بھاگ جاتا ہے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ رواہ مسلم عن جریر

۲۵۱۰۵..... جب غلام اسلام سے بھاگ کر کفر و شرک میں داخل ہو جائے اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔ رواہ ابو داؤد و ابن خزيمة عن جریر
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۹۳۶ و ضعیف الجامع ۲۷۶۔

۲۵۱۰۶..... جب غلام اللہ تعالیٰ اور اپنے مالکوں کا حق ادا کرتا رہتا ہے اس کے لیے دو ہرا اجر و ثواب ہوں گے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابی ہریرة

۲۵۱۰۷..... دو شخص ایسے ہیں کہ ان کی نماز میں ان کے سروں سے اوپر تجاوز نہیں کرتا ہیں مالکان سے بھاگ جانے والا غلام حتیٰ کہ پس لوٹ آئے
خاوند کی نافرمان بیوی حتیٰ کہ واپس لوٹ آئے۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۲۵۱۰۸..... جنت کی طرف سب سے پہلے سبقت کرنے والا وہ غلام ہے جو اللہ تعالیٰ اور اپنے مالک کا مطیع و فرمانبردار ہو۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط و الخطیب عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۱۳۴ و الضعیفۃ ۱۷۷

۲۵۱۰۹..... جو غلام بھی اپنے بھاگنے کے دوران مر گیا وہ دوزخ میں داخل ہوگا، اگرچہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں کیوں نہ مارا جائے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط

غلام کا آقا کے پاس سے بھاگنا بڑا گناہ ہے

۲۵۱۱۰..... جو غلام بھی اپنے مالکوں سے بھاگ جاتا ہے وہ کفر کرتا ہے حتیٰ کہ واپس لوٹ آئے۔ رواہ مسلم عن جریر

۲۵۱۱۱..... ایک شخص جنت میں داخل ہوا اس نے اپنا غلام کچھ جنت میں اپنے سے اوپر والے درجہ میں دیکھا عرض کیا ات میرے پروردگار! میرا غلام
مجھ سے ایک درجہ اوپر کیسے پہنچ گیا، حکم ہوا جی ہاں، اسے اس کے عمل کا بدلہ دیا گیا ہے اور تجھے تیرے عمل کا بدلہ دیا گیا ہے۔

رواہ العقیلی و الخطیب عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۱۱۳۸ و ضعیف الجامع ۱۸۵۸

۲۵۱۱۲..... وہ غلام جو اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار ہو اور اپنے مالکان کا بھی فرمانبردار ہو اللہ تعالیٰ اسے اپنے مالکان سے ستر سال قبل جنت میں داخل
فرمائے گا آقا کہے گا: اے میرے پروردگار یہ دنیا میں میرا غلام تھا (یہ مجھ پر کئی سبقت لے گیا) حکم ہوگا، میں نے اس کے عمل کا اسے بدلہ دیا
ہے اور تجھے تیرے عمل کا بدلہ دیا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۷۔

۲۵۱۱۳..... بھگوڑے غلام کی نماز قبول نہیں ہوتی تا وقتیکہ واپس نہ لوٹ آئے۔ رواہ الطبرانی عن جریر

۲۵۱۱۴..... نیکو کار غلام کے لیے دو ہرا اجر و ثواب ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابن ہریرة

اکمال

۲۵۱۱۵..... جب غلام بھاگ جاتا ہے اس کی نماز قابل قبول نہیں ہوتی اگر مر گیا تو کافر ہو کر مرے گا۔ رواہ الطبرانی عن جریر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف التسانی ۲۶۹۔

۲۵۱۱۶..... اپنی مالک کے پاس واپس لوٹ جاؤ اور سے بتاؤ کہ تمہاری مثال اس غلام کی سی ہے جو نماز نہ پڑھتا ہوا اگر تم اس کے پاس واپس جانے سے قبل مر گئے اسے سلام کہہ دینا۔ رواہ الحاکم عن الحارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ

۲۵۱۱۷..... جو غلام بھاگ گیا وہ تمام تر ذمہ داری سے نکل گیا۔ رواہ ابن حنبل فی مسند و مسلم عن جریر

۲۵۱۱۸..... غلام جب اللہ تعالیٰ کی عبادت کی حدود پوری کرتا ہوا اور اپنے مالک کا حق ادا کرتا ہوا اس کے لیے دو ہزار اجر و ثواب ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

۲۵۱۱۹..... وہ غلام جو اپنے رب کی اچھی طرح سے عبادت کرتا ہوا اور اپنے آقا کا حق ادا کرتا ہو جو اس پر واجب ہو یعنی اس کا خیر خواہ ہو اور اس کی اطاعت کرتا ہو، اس کے لیے دو ہزار اجر و ثواب ہے ایک اجر اپنے رب عزوجل کی اچھی طرح سے عبادت کرنے کا اور دوسرا اپنے مالک کے حقوق ادا کرنے کا۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

۲۵۱۲۰..... اللہ تعالیٰ نے جس غلام کو بھی پیدا فرمایا ہے جو اللہ تعالیٰ کے حق واجب کو ادا کرتا ہوا اور اپنے مالک کا حق بھی ادا کرتا ہوا اللہ تعالیٰ اسے دو ہزار اجر و ثواب عطا فرمائے گا۔ رواہ البیہقی عن ابی ہریرہ

۲۵۱۲۱..... غلام کے لیے اس حال میں آسودگی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اچھی طرح سے عبادت کرتا ہو اوقات پائے اور اپنے مالک سے حسن سلوک روا رکھتا ہو۔ رواہ احمد بن حنبل فی مسندہ عن ابی ہریرہ

۲۵۱۲۲..... وہ غلام جنت کا دروازہ سب سے پہلے کھٹکٹائے گا جو اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرتا ہو اور اپنے مالکان کا حق ادا کرتا ہو۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی عن ابی بکرہ و هو ضعیف

۲۵۱۲۳..... ایک شخص جنت میں داخل ہوا اس نے اپنا غلام اپنے سے ایک درجہ اوپر دیکھا عرض کیا: اے میرے رب! میرا غلام مجھ سے ایک درجہ اوپر کیسے پہنچ گیا؟ حکم ہوا کہ میں نے اسے اس کے عمل کا بدلہ دیا ہے اور تجھے تیرے عمل کا بدلہ دیا ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرہ

عیادتِ مریض کے حقوق

۲۵۱۲۴..... جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ اسے موت کے متعلق تسلی دو (کہ اللہ تعالیٰ تمہیں زندگی عطا فرمائے ان شاء اللہ بیماری ختم ہو جائے گی) ایسا کرنے سے اس کی موت ٹل نہیں جائے گی البتہ مریض کا دل خوش ہو جائے گا۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ عن ابی سعید کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۳۶۷ و ضعیف ابن ماجہ ۳۰۳

۲۵۱۲۵..... جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرنے جاتا ہے وہ جنت کے پھلدار باغات کے میوہ جات چٹتا ہوا چل رہا ہوتا ہے حتیٰ کہ مریض کے پاس آ بیٹھتا ہے، جب بیٹھ جاتا ہے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے اگر صبح کے وقت آیا ہو اس کے لیے ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں تا وقتیکہ شام ہو جائے۔ رواہ احمد بن حنبل فی مسندہ و ابویعلیٰ و البیہقی فی السنن عن علی

۲۵۱۲۶..... اللہ تعالیٰ بیمار کی عیادت کرنے والے کو اس وقت سے جب وہ اس کی عیادت کے لیے چلتا ہے ستر ہزار فرشتوں کی گمراہی میں دے دیتے ہیں جو دوسرے دن اس وقت تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ رواہ الشیرازی عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۷۶۴

۲۵۱۲۷..... مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے پھلدار باغات میں ہوتا ہے جب وہ مریض کے پاس بیٹھ جاتا ہے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔

رواہ البزار عن عبد الرحمن بن عبد

۲۵۱۲۸..... جو شخص مسلمان کسی مسلمان کی عیادت کرتا ہے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو بھیج دیتے ہیں جو اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے

ہیں خواہ دن میں کسی وقت بھی جائے فرشتے شام تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور رات کو جس وقت جائے صبح اس کے لیے دعا کرتے

رہتے ہیں۔ رواہ ابن حبان عن علی

۲۵۱۲۹..... جو مسلمان بھی کسی دوسرے مسلمان کی عیادت کے لیے صبح کے وقت جاتا ہے شام تک اس کے لیے ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت

کرتے رہے ہیں اگر شام کے وقت عیادت کے لیے جائے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ عیادت

کرنے والے کے لیے جنت میں پھلدار باغ ہوتا ہے۔ رواہ الترمذی عن علی

۲۵۱۳۰..... جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے آتا ہے تو گویا وہ بہشت کی میوہ خوری میں مصروف رہتا ہے حتیٰ کہ بیٹھ جائے اور جب

مریض کے پاس بیٹھ جاتا ہے رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، اگر صبح کے وقت عیادت کے لیے گیا ہو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے

رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کے وقت گیا ہو تا صبح ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن علی

۲۵۱۳۱..... جس شخص نے وضو کیا اور اچھا (یعنی پورا) وضو کیا اور پھر ثواب کے ارادے سے اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کی تو اسکو دوزخ سے ستر

برس کی مسافت کے بقدر دور رکھا جاتا ہے۔ رواہ ابو داؤد عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھیے ضعیف الجامع ۵۵۳۹۔

۲۵۱۳۲..... جس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی جس کی موت کا وقت پورا نہ ہوا ہو اور عیادت کرنے والا سات مرتبہ یہ دعا پڑھتا ہے:

اسأل اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک

میں اللہ بزرگ و برتر سے جو عرش عظیم کا مالک ہے دعا کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے تو اللہ تعالیٰ اسے اس مرض سے شفا دیتا ہے۔

رواہ ابو داؤد والحاکم عن ابن عباس

۲۵۱۳۳..... جو مسلمان بھی کسی مریض کی عیادت کرتا ہے بشرطیکہ اس کی موت کا وقت نہ آیا ہو اور عیادت کرنے والا سات مرتبہ یہ دعا پڑھتا ہے:

اسأل اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک

تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دے دیتا ہے۔ رواہ الترمذی عن ابن عباس

۲۵۱۳۴..... جس شخص نے بخش اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کسی مریض سے ملاقات کی یا اس کی عیادت کی تو پکارنے والا (فرشتہ) پکار کر کہتا

ہے "خوشی ہے تمہارے لیے، اچھا ہو تمہارا چلنا اور جنت کا بڑا اورجہ تمہیں حاصل ہو۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ عن ابی ہریرة

۲۵۱۳۵..... جب کوئی شخص کسی مریض کے پاس عیادت کے لیے آئے تو اسے یہ دعائے کلمات کہنے چاہئیں:

اللہم اشف عبدک ینکالک عدوا او یمشی لک الی الصلاة

اے اللہ اپنے بندے کو شفا دے تاکہ وہ تیرے دشمن کو اذیت پہنچائے یا تیری رضا کی خاطر نماز کے لئے چلے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد وابن اسنی والطبرانی والحاکم عن ابن عمرو

بیمار کے حق میں دعا

۲۱۵۳۶..... جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ اسے اپنے لیے دعا کرنے کا کہو، چونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن عمر

- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۰۶ و ضعیف الجامع ۳۵۷
- ۲۵۱۳۷..... جب تم میں سے کوئی شخص کسی مریض کی عبادت کرے اسے یہ دعائیہ کلمات کہنے چاہیں:
- اللہم اشف عبدک ینکالک عدوا او یمشی لک الی صلاۃ
- اے اللہ! اپنے بند کو شفا عطا فرماتا کہ وہ تیرے دشمن کو اذیت پہنچائے یا تیری رضا کی خاطر نماز کے لیے چلے۔ رواہ الحاکم عن ابن عمرو
- ۲۵۱۳۸..... جب تم میں سے کوئی شخص کسی مریض کی عبادت کرے وہ مریض کے پاس کوئی چیز نہ کھائے چونکہ اس کا حصہ (یعنی اس کا کام) تو مریض کی عبادت کرنا ہے۔ رواہ الدبلیسی فی مسند الفردوس عن ابی امامہ
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۲ و الضعیفۃ ۲۴۸۸
- ۲۵۱۳۹..... سب سے بہترین عبادت وہ ہے جو خفیف تر ہو۔ رواہ القضاعی قال الحافظ ابن حجر: یروی بالموحدة والمثناة التحیہ
- ۲۵۱۴۰..... مریض کی عبادت کرنے والا جنت کی میوہ خوری میں مصروف رہتا ہے حتیٰ کہ واپس لوٹ آئے۔ رواہ مسلم عن ثوبان
- ۲۵۱۴۱..... مریض کی عبادت کرنے والا رحمت میں گھس جاتا ہے پوری طرح مریض کی عبادت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنا ہاتھ مریض کے چہرے پر یا اس کے ہاتھ پر رکھے اور اس سے اس کا حال دریافت کرے اور تمہارا آپس میں پوری طرح سلام کرنا یہ ہے کہ تم آپس میں مصافحہ بھی کرو۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابی امامہ
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۶۸۔
- ۲۵۱۴۲..... جو شخص مریض کی عبادت کرتا ہے وہ برابر بہشت کی میوہ خوری میں مصروف رہتا ہے حتیٰ کہ واپس لوٹ آئے۔ رواہ مسلم عن ثوبان
- ۲۵۱۴۳..... مریض کی عبادت کرو اور جنازے کے ساتھ چلو اس طرح تمہیں آخرت یاد رہے گی۔
- رواہ احمد بن حنبل فی مسندہ وابن حبان و البیہقی فی السنن عن ابی سعید
- ۲۵۱۴۴..... مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عبادت کرتا ہے وہ برابر جنت کی میوہ خوری میں مصروف رہتا ہے حتیٰ کہ واپس لوٹ آئے۔
- رواہ احمد بن حنبل و مسلم و الترمذی عن ثوبان
- ۲۵۱۴۵..... جو شخص کسی مریض کی عبادت کرتا ہے وہ رحمت میں گھس جاتا ہے اور جب وہ مریض کے پاس جا بیٹھتا ہے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔
- رواہ احمد بن حنبل عن انس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۸ و الکشف الالہی ۱۱۱
- ۲۵۱۴۶..... جو شخص بھی کسی مریض کی عبادت کے لیے شام کے وقت جاتا ہے اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے بھی نکلتے ہیں جو اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں حتیٰ کہ صبح ہو جائے عبادت کرنے والے کے لیے جنت میں ایک باغ مقرر کر دیا جاتا ہے اور جو شخص مریض کے پاس صبح کے وقت آتا ہے اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہوئے نکلتے ہیں حتیٰ کہ شام ہو جائے اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ مقرر کر لیا جاتا ہے۔ رواہ ابو داؤد و الحاکم عن علی
- ۲۵۱۴۷..... مریضوں کی عبادت کرو اور ان سے کہا کرو کہ وہ تمہارے لیے دعا کریں چونکہ مریض کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۲۳ و الضعیفۃ ۱۲۲۲

بیماروں کی عبادت وقفہ کے ساتھ

۲۵۱۴۸..... مریض کی عبادت کرو اور جنازوں کے ساتھ چلو مریض کی عبادت وقفہ کر کے کی جائے چوتھے دن دوبارہ عبادت کی جائے ماں البت

مریض اگر مغلوب ہو پھر اس کی عیادت نہ کی جائے، اور تعزیت صرف ایک مرتبہ کرنی چاہئے۔ رواہ البغوی فی مسند عثمان عن انس
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۲۳۔

۲۵۱۳۹..... اجر و ثواب کے اعتبار سے عظیم تر عیادت وہ ہے جو خفیف تر ہو۔ رواہ البزار عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۵۷

فائدہ:..... یعنی بیمار کے پاس زیادہ نہیں بیٹھنا چاہئے بس مریض کا حال دریافت کرے اسے تسلی دے اور اس کی شفا یابی کے لیے دعا کرے پھر
مریض کے پاس سے اٹھ کر چل پڑے۔

۲۵۱۵۰..... جو شخص تمہاری عیادت نہیں کرتا اس کی بھی عیادت کرو اور جو شخص تمہیں ہدیہ نہ دیتا ہوا ہے بھی ہدیہ دو۔

رواہ البخاری فی التاريخ والبیہقی فی شعب الایمان عن ایوب بن مسرہ مرسل

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقان ۱۰۹۲ و ضعیف الجامع ۳۶۹۳۔

۲۵۱۵۱..... مریض کی پوری طرح عیادت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تم اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھو اور پھر اس سے حال دریافت کرو پوری طرح سلام

کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تم (سلام کے ساتھ) آپس میں مصافحہ کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و الترمذی عن ابی امامة

کلام:..... حدیث ضعیف دیکھئے الاکانظ ۶۳۲ و ضعیف الجامع ۵۲۹۷

۲۵۱۵۲..... وقفے کے بعد عیادت کرنی چاہئے اور جو تھے دن عیادت کرو۔ رواہ ابوعلی عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۷۵

۲۵۱۳۵۳..... اجر و ثواب کے اعتبار سے سب سے افضل عیادت یہ ہے کہ مریض کے پاس سے جلدی کھڑے ہو جانا چاہیے۔

رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرة ۱۲۳ و ضعیف الجامع ۱۰۳۱

۲۵۱۵۴..... مریض کی عیادت کرنے کا اجر و ثواب جنازے کے ساتھ چلنے کے اجر و ثواب سے عظیم تر ہے۔

رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۳۳ و کشف الخفاء ۱۷۹۵

۲۵۱۵۵..... عیادت اونٹنی کے دو مرتبہ دودھ دوہنے کے درمیانی وقفہ کے بقدر ہونی چاہیے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۹۹۔

۲۵۱۵۶..... اسے یعنی مریض کو انین ”آہ بکا“ کرنے دو چونکہ انین اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے بیمار کو اس سے راحت پہنچی ہے۔

رواہ الرافعی عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۸۵ و المغیر ۶۲۰

مریض کی خواہش پوری کرنا

۲۵۱۵۷..... جو شخص مریض کی خواہش کے مطابق اسے (کھانا پھل وغیرہ) کھلاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائیں گے۔

رواہ الطبرانی عن سلمان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۴۳۱ و النواضح ۲۰۴۲

۲۵۱۵۸..... تین بیماریوں کے مریضوں کی عیادت نہ کی جائے آشوب چشم، داڑھ کا درد اور پھوڑا پھنسی۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط و ابن عدی عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ: ۱۵۰

۲۵۱۵۹..... جس شخص نے مندرجہ ذیل کلمات وفات کے وقت کہے جنت میں داخل ہو جائے گا لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم تمن بار الحمد لله رب العالمین تمن بار اور تبارک الذی بیدہ الملک وهو یحیی ویمت وهو علی کل شیء قذیر۔ رواہ ابن عساکر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۴۲۶۴۔

۲۵۱۶۰..... تمہارے وہ لوگ جو قریب الموت ہوں انہیں لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم واصحاب السنن الاربعۃ عن ابی سعید و مسلم و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ و النسائی عن عائشۃ

اکمال

۲۵۱۶۱..... وقفہ کے بعد عیادت کرو اور چوتھے روز عیادت کرو، سب سے بہترین عیادت وہ ہے جو خفیف تر ہو البتہ مریض اگر مغلوب الحال ہو پھر اس کی

عیادت نہ کی جائے اور تعزیت ایک بار کی جائے۔ رواہ ابن ابی الدنیا و ابن صصری فی لعالیہ و حسنہ و ابو یعلیٰ و البیہقی و ضعفہ و الخطیب عن جابر
۲۵۱۶۲..... جب کوئی شخص اپنے بھائی کی عیادت کرنے آتا ہے وہ بہشت کی میوہ خوری میں مصروف رہتا ہے حتیٰ کہ مریض کے پاس آ کر بیٹھ جائے جب وہ بیٹھ جاتا ہے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے اگر صبح کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے تا شام اس کے لیے دعائے رحمت و مغفرت کرتے

رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو تا صبح ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن علی
۲۵۱۶۳..... جب کوئی شخص اپنے بھائی کی عیادت کے لیے نکلتا ہے وہ برابر رحمت میں گھسا رہتا ہے حتیٰ کہ جب اپنے بھائی کے پاس بیٹھ جاتا ہے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔ رواہ ابن جریر و البیہقی فی شعب الایمان عن علی کرم اللہ وجہہ

۲۵۱۶۴..... جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے وہ جنت کی میوہ خوری میں مصروف رہتا ہے۔ حتیٰ کہ بیٹھ جائے۔ جب بیٹھ جاتا ہے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے اگر صبح کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں حتیٰ کہ شام ہو جائے، اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے تا صبح دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ہناد و ابو یعلیٰ و البیہقی عن علی

۲۵۱۶۵..... جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے وہ بہشت کی میوہ خوری میں مصروف رہتا ہے حتیٰ کہ واپس لوٹ آئے۔

رواہ ابن جریر و البیہقی فی شعب الایمان عن ثوبان

۲۵۱۶۶..... جب کوئی شخص اپنے مریض بھائی کی عیادت کرنے جاتا ہے وہ جنت کی میوہ خوری میں مصروف رہتا ہے۔ رواہ ابن جریر عن ثوبان

۲۵۱۶۷..... جب کوئی شخص اپنے بھائی کی عیادت کرتا ہے یا محض اللہ تعالیٰ کے لیے اس کی ملاقات کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے فرماتے ہیں: خوش ہو جاؤ اچھا ہو تیرا چلنا اور تجھے جنت میں ایک بڑا درجہ حاصل ہو۔

رواہ البخاری فی الادب و ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان و ابن حبان و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۳۹۔

۲۵۱۶۸..... جب کوئی شخص اپنے مومن بھائی کی عیادت کے لیے گھر سے نکلتا ہے وہ پہلو تک رحمت میں گھس جاتا ہے جب مریض کے پاس

سیدھا بیٹھ جاتا ہے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

۲۵۱۶۹..... مریض کی عیادت کرنے والا رحمت میں گھسا رہتا ہے جب بیٹھ جاتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۱۷۰..... جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے وہ رحمت میں گھس جاتا ہے جب مریض کے پاس بیٹھ جاتا ہے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔

رواہ ابن عساکر عن عثمان

۲۵۱۷۱..... جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے وہ رحمت میں گھسا رہتا ہے حتیٰ کہ بیٹھ جائے۔ جب بیٹھ جاتا ہے تو رحمت میں غوطہ زن

ہو جاتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ابی شیبہ والبخاری فی الادب والحدیث وابن منیع والبخاری والبیہقی
وابن حبان والضیاء عن جابر

مریض کی عیادت کی فضیلت

۲۵۱۷۲..... جس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہوئے وعدے کو پورا کرنے کے لیے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں انعامات میں رغبت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ستر ہزار فرشتوں کے سپرد کر دیتے ہیں جو اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک۔ رواہ ابن النجار عن علی

۲۵۱۷۳..... جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے وہ (اللہ تعالیٰ کی) رحمت میں گھس جاتا ہے، جب مریض کے پاس بیٹھ جاتا ہے اسے رحمت فہانت پیتی ہے، اگر اول دن میں اس نے مریض کی عیادت کی ہوتا شام ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے استغفار کرتے رہتے ہیں، اگر دن کے آخری پہر میں اس کی عیادت کی ہوتا صبح ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! اجر و ثواب اور انعامات تو عیادت کرنے والے کے لیے ہیں مریض کے لیے کیا انعامات ہیں: فرمایا: مریض کے لیے اس کا دو گنا اجر و ثواب اور انعام ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۴۲۵۔

۲۵۱۷۴..... جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے اور اس کے پاس بیٹھ جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک ہزار سال کے اعمال جاری فرمادیتے ہیں جن میں بیک جھپکنے کے برابر بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ کی گئی ہو۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن انس

۲۵۱۷۵..... جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے وہ رحمت میں گھس جاتا ہے اور جب مریض کے پاس جا بیٹھتا ہے تو غریق رحمت ہو جاتا ہے۔

رواہ الطبرانی عن کعب بن عجرۃ واحمد بن حنبل وابن جریر والطبرانی عن کعب بن مالک

۲۵۱۷۶..... جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہوئے ثواب کی نیت سے اور کتاب اللہ کی تصدیق کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ سے ستر ہزار فرشتوں کے سپرد کر دیتے ہیں، وہ جہاں بھی ہوتا ہے صبح تا شام اس کے لیے نزول رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور (اگر شام کا وقت ہو تو) شام تا صبح نزول رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور جب تک وہ مریض کے پاس بیٹھا رہتا ہے وہ جنت کی میوہ خوری میں مصروف رہتا ہے۔ رواہ ابن صصری فی اعمالہ عن علی

۲۵۱۷۷..... جو شخص کسی مریض کے عیادت کرتا ہے اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہوئے ثواب کی نیت سے اور کتاب اللہ کی تصدیق کرتے ہوئے وہ بہشت میں میوہ خوری کرتے ہوئے چل رہا ہوتا ہے جب وہ مریض کے پاس سے چل پڑتا ہے اللہ تعالیٰ سے ستر ہزار فرشتوں کے سپرد کر دیتا ہے جو اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اس دن اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن علی

۲۵۱۷۸..... جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے کسی مریض کی عیادت کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں گھس جاتا ہے جب وہ مریض کے پاس بیٹھ جاتا ہے مکمل طور پر غریق رحمت ہو جاتا ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

۲۵۱۷۹..... جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے وہ برابر جنت کی میوہ خوری میں مصروف رہتا ہے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! جنت کی میوہ خوری کیا ہے؟ فرمایا: جنت کے پھل چننا۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابن جریر والطبرانی عن ثوبان

حدیث ۲۵۱۴۲ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۵۱۸۰..... جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے وہ برابر رحمت میں گھسا پٹا رہتا ہے۔ حتیٰ کہ جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے مکمل طور پر غریق رحمت ہو جاتا ہے۔ پھر جب مریض کے پاس سے اٹھتا ہے برابر رحمت میں گھسا رہتا ہے حتیٰ کہ جہاں سے وہ چلا تھا وہاں واپس لوٹ آئے۔ جو شخص

اپنے مومن بھائی کی تعزیت کرتا ہے جو کسی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے عزت و کرامت کے جوڑے پہنائیں گے۔

رواہ ابن جریر و البغوی و الطبرانی و البیہقی و الحاکم عن عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمر و بن حزم عن ابیہ عن جدہ
۲۵۱۸۱..... جو شخص مریض کی عیادت کے لیے نکلتا ہے وہ رحمت میں گھس جاتا ہے حتیٰ کہ مریض کے پاس پہنچ جائے جب اس کے پاس بیٹھ جاتا ہے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۲۵۱۸۲..... جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے وہ رحمت میں گھس جاتا ہے اور جب مریض کے پاس جا بیٹھتا ہے دریاے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ

مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے باغات میں

۲۵۱۸۳..... جس شخص نے مریض کی عیادت کی وہ جنت کے باغات میں بیٹھ جاتا ہے جب وہ مریض کے پاس سے اٹھ جاتا ہے اسے ستر ہزار فرشتوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے جو تارات اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن علی
۲۵۱۸۴..... جو شخص بھی کسی مریض کی عیادت کرتا ہے اور مریض کے پاس بیٹھتا ہے جب تک اس کے پاس بیٹھا رہتا ہے ہر طرف سے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے جب وہ مریض کے پاس سے اٹھ کر چلا جاتا ہے اس کے نامہ اعمال میں ایک دن کے روزے کا اجر و ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

رواہ العقبلی عن ابی امامہ

۲۵۱۸۵..... اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو صبح کی نماز پڑھے اور پھر کس مریض کی عیادت کے لیے چل پڑے اور اس سے اسے صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی مقصود ہو اور آخرت کا خواہاں ہو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلہ میں ایک نیکی لکھ دیتے ہیں اور ایک برائی مٹا دیتے ہیں، جب مریض کے سر کے قریب بیٹھ جاتا ہے اجر و ثواب میں ڈوب جاتا ہے۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ و البیہقی فی شعب الایمان عن انس

۲۵۱۸۶..... مریض کی عیادت کرتے رہو جنازوں کے ساتھ چلتے رہو اس سے تمہیں آخرت یاد آئے گی۔ رواہ ابن حبان عن ابی سعید
۲۵۱۸۷..... مریض کی عیادت کرو، دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرو اور وقفہ کے بعد مریض کی عیادت کرو۔ البتہ مریض اگر مغلوب الحال ہو پھر اس کی عیادت نہ کی جائے، تین دن کے بعد عیادت کی جائے بہترین عیادت وہ ہے جو از روئے قیام خفیف تر ہو تعزیت ایک ہی مرتبہ کی جائے۔

رواہ الدیلمی عن انس

۲۵۱۸۸..... مریض کی عیادت تین دن بعد کی جائے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱۰ و ترتیب الموضوعات ۱۰۴۶

۲۵۱۸۹..... تین قسم کے مریضوں کی عیادت نہ کی جائے۔ وہ شخص جسے آشوب چشم ہو، جس کی داڑھ میں درد ہو اور جسے پھوڑے پھنسی کی شکایت ہو۔

رواہ ابن عدی و الخلیل فی مشیختہ و الرامی فی تاریخہ و البیہقی فی شعب الایمان و ضعفہ عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱۰ و ترتیب الموضوعات ۱۰۴۹

۲۵۱۹۰..... پوری طرح عیادت کرنے (کے آداب) میں سے ہے کہ آدمی مریض کے پاس کے پاس بہت تھوڑا قیام کرے۔

رواہ الدیلمی عن ابی ہریرہ

۲۵۱۹۱..... جب تم میں سے کوئی شخص کسی مریض کے پاس داخل ہو اسے چاہیے کہ وہ مریض سے مصافحہ کرے اور پھر اپنا ہاتھ مریض کی پیشانی پر رکھ کر اس کا حال دریافت کرے، اس کی موت کے متعلق اس کی زیادتی عمر کی تسلی دے، اس سے دعا کرنے کی گزارش کرے چونکہ مریض کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان و ضعفہ عن جابر

۲۵۱۹۲..... مریض کی پوری طرح تیمارداری کرنے میں سے یہ ادب بھی ہے کہ تم اس کی طرف ہاتھ بڑھا کر اس کا حال دریافت کرو اور یہ کہ تم اپنا ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھو تمہارا آپس میں پوری طرح سلام کرنا یہ ہے کہ تم آپس میں مصافحہ بھی کر لو۔ رواہ ہناد عن ابی امامہ

۲۵۱۹۳..... پوری طرح عیادت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تم مریض (کی پیشانی) پر ہاتھ رکھو اور اس سے یوں حال دریافت کرو تم نے صبح کس حال میں کی ہے اور شام کس حال میں کی ہے۔ رواہ العقلمی وابن السنی فی عمل الیوم والليلة عن ابی امامہ

کلام:..... حدیث سنداً ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱ التتیک ۱۷

۲۵۱۹۴..... پوری طرح عیادت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تم مریض کی پیشانی پر ہاتھ رکھو۔ یا فرمایا کہ اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھو اور اس کا حال دریافت کرو۔ اور تمہارا سلام آپس میں مصافحہ کرنے سے مکمل ہوتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وضعفه وابن ابی الدنیا والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۵۱۵۔

۲۵۱۹۵..... اپنے بھائی کی پوری طرح عیادت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تم اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھو اور اس سے دریافت کرو کہ اس نے صبح کس حال میں کی اور شام کس حال میں کی۔ رواہ ابن ابی الدنیا والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الوضع فی الحدیث ۲۹۹۲

۲۵۱۹۶..... کیا تم نے نہیں کہا کہ تمہیں پاکیزگی مبارک ہو۔ رواہ ابن عساکر وتمام عن ابی امامہ

ایک شخص گزر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے کیا ہوا؟ عرض کیا وہ مریض تھا اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۱۹۷..... جو شخص مریض کے پاس جائے اور اس کی وفات کا وقت قریب نہ ہو، عیادت کرنے والا سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اسأل اللہ رب العرش العظیم ان یشفیک

”میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں جو کہ عرش عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے“ وہ شفا یاب ہو جائے گا۔

رواہ ابن ابی شیبہ عن ابن عباس

عیادت مریض کی دعا

۲۵۱۹۸..... جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرنے جائے اور وہ اس کے سر کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اسأل اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک

اگر اس کی موت کا وقت قریب نہ ہو اسے ضرور شفا مل جاتی ہے۔ رواہ الحاکم عن ابن عباس

۲۵۱۹۹..... اللہ تعالیٰ تمہیں اجر عظیم عطا فرمائے، تمہیں تا وقت وفات دین اور جسم میں عافیت عطا فرمائے، تمہارے اس دکھ درد کے بدلہ میں تمہارے لیے تین خصلتیں ہیں:

(۱)..... اس بیماری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں یاد فرمایا ہے۔

(۲)..... تمہارے سابقہ گناہ اس بیماری کی وجہ سے مٹا دیئے جائیں گے۔

(۳)..... جو چاہو دعا مانگو چونکہ بتلائے آزمائش کی دعا قبول کر لی جاتی ہے۔ رواہ ابن ابی الدنیا وابن عساکر عن یحییٰ ابن ابی کثر

رسول کریم ﷺ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۲۰۰..... اے سلمان! اللہ تعالیٰ تمہیں بیماری سے شفاء عطا فرمائے تمہارے گناہ بخش دے اور تا وقت وفات تمہیں دین اور بدن میں عافیت عطا فرمائے۔ رواہ البغوی والطبرانی وابن اسبی فی عمل یوم وليلة والحاکم عن سلمان

۲۵۲۰۱..... اسے رونے دوتا کرانیں (آہوبکا) کرتا رہے چونکہ انین اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ہے، اس کی ادائیگی سے مریض کو راحت پہنچتی ہے۔

رواہ الرافعی عن عائشة

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہمارے پاس ایک بیمار شخص تھا جو آہوبکا کر رہا تھا ہم نے اسے خاموش ہونے کو کہا اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۹۸۵ء والمغیر ۶۲

اجازت طلب کرنے کا بیان

۲۵۲۰۲..... تین مرتبہ اجازت طلب کی جائے اگر تمہیں اجازت مل جائے (تو اندر داخل ہو جاؤ) ورنہ واپس لوٹ جاؤ۔

رواہ مسلم والترمذی عن ابی موسیٰ و ابی سعید

۲۵۲۰۳..... اجازت تین بار طلب کی جاتی ہے پہلی بار تم غور سے سنتے ہو دوسری بار تم درستی چاہتے ہو اور تیسری بار یا تو اجازت دے دیتے ہو یا

واپس کر دیتے ہو۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ویروی الحدیث بلفظ الغائب فانعموا النظر ضعیف الجامع ۲۲۷۶ والضعیفۃ ۹۳۶۸

۲۵۲۰۴..... جب تم میں سے کوئی شخص تین بار اجازت طلب کرے اور اسے (اندر داخل ہونے) کی اجازت نہ ملے واپس لوٹ جائے۔

رواہ مالک و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد عن ابی موسیٰ و ابی سعید معا و الطبرانی و الضیاء عن جندب البجلی

۲۵۲۰۵..... اگر مجھے تمہارے دیکھنے کا علم ہوتا میں تمہاری آنکھ میں کچوکا لگاتا، نظر ڈالنے ہی کی وجہ سے تو اجازت طلب کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و الترمذی عن سهل بن سعد

۲۵۲۰۶..... (گھر میں) نظر ڈالنے کی وجہ سے ہی اجازت طلب کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و الترمذی و النسائی عن سهل بن سعد

۲۵۲۰۷..... جب کسی شخص سے اجازت طلب کی جائے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو تو اس کی اجازت (باواؤ ز بلند) تسبیح کر دینا ہے اور جب عورت سے

اجازت طلب کی جائے اور وہ نماز پڑھ رہی ہو اس کی اجازت تالی بجانا ہے۔ رواہ البیہقی فی السنن عن ابی ہریرۃ

۲۵۲۰۸..... میری طرف سے اجازت یہ ہوگی کہ تم پردہ اوپر اٹھاؤ اور تم میری باتیں سنو حتیٰ کہ میں تمہیں منع نہ کر دوں۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابی مسعود

۲۵۲۰۹ یوں نظر ڈالنے کی وجہ سے اجازت لینے کا حکم دیا گیا ہے۔ رواہ ابو داؤد عن سعد

۲۵۲۱۰..... کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی کے گھر کے اندر نظر ڈالے تا وقتیکہ اجازت نہ طلب کر لے اگر (اجازت سے قبل) نظر ڈال دی

گو یا اندر داخل ہو گیا: جو شخص کسی قوم کی امامت کرتا ہو وہ قوم کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے دعائے کرے، اگر اس نے ایسا کیا تو یا اس نے قوم سے خیانت کی

اور کوئی شخص پیشاب کی حاجت محسوس کرتے ہوئے نماز کے لیے کھڑا نہ ہو۔ رواہ الترمذی عن ثوبان

کلام:..... ضعیف الحدیث ضعیف الترمذی ۵۵ و ضعیف الجامع ۶۳۳۲۔

۲۵۲۱۱..... باہر نکل کر اس کے پاس جاؤ چونکہ وہ اچھی طرح سے اجازت طلب کرنا نہیں جانتا اس سے کہو کہ وہ یوں کہے: السلام علیکم! کیا میں اندر

داخل ہو جاؤں۔ رواہ احمد بن حنبل عن رجل من بنی عامر

۲۵۲۱۲..... جو شخص بغیر اجازت کے کسی قوم کے گھر میں جھانکا اور ہردانوں نے اس کی آنکھ پھوڑ دی اس کی آنکھ بلا تاوان ضائع ہوئی۔

رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

بغیر اجازت اندر جھانکنا بھی گناہ ہے

۲۵۲۱۳..... جو شخص بغیر اجازت کے کسی قوم کے گھر میں جھانکا اور گھر والوں نے اس کی آنکھ پھوڑ دی اس کی آنکھ کی نہ دیت ہوگی اور نہ ہی قصاص۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ابی ہریرۃ

۲۵۲۱۴..... کہو: السلام علیکم! کیا میں اندر آ جاؤں۔ رواہ ابو داؤد عن رجل من بنی عامر والطبرانی عن کلدة بن حنبل الفسائی

۲۵۲۱۵..... جس شخص نے پردہ ہٹا کر اجازت ملنے سے قبل اندر نظر ڈالی اور گھر والوں کی کوئی بے پردگی دیکھ لی اس سے ایسا کام سرزد ہوا جو اس کے لیے قطعاً حلال نہیں تھا جس وقت اس نے اندر نظر ڈالی اگر کوئی شخص آگے سے اس کی آنکھ پھوڑ دے اس پر کوئی عیب نہیں ہوگا، اگر کوئی شخص دروازے پر سے گزرا جس پر پردہ نہیں لٹکایا گیا تھا اور گزرنے والے نے اندر نظر ڈال دی اس پر کوئی گناہ نہیں چونکہ غلطی تو گھر والوں کی ہے۔

رواہ الترمذی عن ابی ذر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۵۱۱۱ و ضعیف الجامع ۵۸۲۱۔

۲۵۲۱۶..... جو شخص اجازت ملنے سے قبل پردہ ہٹا کر اندر نظر ڈالے اس سے ایسی حد سرزد ہوئی جو اس کے لیے کسی طرح حلال نہیں تھی، اگر کسی شخص نے اس کی آنکھ پھوڑ دی اس کی آنکھ بلا تاوان ضائع ہوئی اگر کوئی شخص دروازے کے پاس سے گزرے جس پر پردہ نہ لٹکایا گیا ہو اور گزرنے والے نے گھر والوں کی کوئی بے پردگی دیکھ لی اس پر کوئی گناہ نہیں چونکہ گناہ تو گھر والوں کا ہے۔۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی عن ابی ذر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۰۔

۲۵۲۱۷..... ایک شخص کا قاصد کسی دوسرے شخص کی طرف گیا اس کی اجازت ہے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

۲۵۲۱۸..... اگر کوئی شخص تمہارے اوپر جھانکا بغیر اجازت کے اور تم نے اسے ایک کنکری دے ماری جس سے اس کی آنکھ پھوٹ گئی تمہارے اوپر

اس کا کوئی تاوان نہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ

۲۵۲۱۹..... جس شخص نے بغیر اجازت کے کسی قوم کے گھر میں جھانک کر دیکھا ان کے لیے حلال ہے کہ وہ دیکھنے والے کی آنکھ پھوڑ لیں۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابی ہریرۃ

۲۵۲۲۰..... اجازت دیئے جانے سے قبل جس کی آنکھ نے جھانک کر گھر کے اندر دیکھ لیا اور وہ سلامتی میں رہا، گویا اس نے اپنے رب کی نافرمانی کی۔

رواہ الطبرانی عن عبادۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۷۶۔

اکمال

۲۵۲۲۱..... اجازت لینے کا طریقہ یہ ہے کہ تم خادم کو بلاؤ تا آنکہ وہ گھر والوں سے اجازت لے جنہیں تم نے سلام کیا ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابی ایوب

۲۵۲۲۲..... اجازت لینے کا طریقہ یوں بھی ہے کہ آدمی تسبیح پڑھ دے تکبیر پڑھ دے یا حمد کرے یا کھانس کرے اور گھر والوں کو اطلاع کر دے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ایوب

۲۵۲۲۳..... آدمی تسبیح، تکبیر یا حمد سے بات کرے اور گھر والوں کو اطلاع کر دے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ایوب

ابو ایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! استیذان (اجازت طلب کرنا) کیا ہے اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۲۲۳..... اس کے پاس جاؤ وہ اجازت طلب کرنے کے طریقہ سے بخوبی واقف نہیں اس سے کہو: یوں کہے السلام علیکم! کیا میں اندر داخل ہو جاؤں؟
رواہ احمد بن حنبل عن رجل عن بنی عامر

ایک شخص نے آپ ﷺ سے اجازت طلب کی اور کہا: کیا میں داخل ہو جاؤں اس پر خادم سے یہ فرمایا تھا۔

۲۵۲۲۵..... تو لوٹ جا پھر کہہ: السلام علیکم! کیا مجھے اندر آنے کی اجازت ہے؟ مسند احمد، ترمذی حسن غریب عن کلدة بن حنبل

۲۵۲۲۶..... جب تمہارا قاصد آئے یہی تمہارے اجازت ہے۔ رواہ الحاکم فی تاریخ والد یلمی عن انس
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۲۵۷۔

۲۵۲۲۷..... گھروں میں تم دروازوں کے بالکل سامنے سے مت آؤ، لیکن دروازوں کے اطراف سے آؤ اجازت طلب کرو اگر اجازت مل جائے
تو داخل ہو جاؤ، ورنہ واپس لوٹ جاؤ۔ رواہ الطبرانی عن عبد اللہ بن بسر

۳۵۲۲۸..... بالکل دروازے کے سامنے آ کر اجازت مت طلب کرو چونکہ اجازت کا حکم تو گھر میں نظر ڈالنے کی وجہ سے دیا گیا ہے۔

رواہ الطبرانی عن سعد بن عبادہ

۲۵۲۲۹..... اے سعد! جب اجازت طلب کرو دروازے کے سامنے مت کھڑے ہو۔ رواہ الدیلمی عن سعد

۲۵۲۳۰..... اللہ تعالیٰ نے نظر ڈالنے کی وجہ سے اجازت کا حکم دیا ہے۔ رواہ مسلم عن سهل بن سعد

۲۵۲۳۱..... تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں ہے وہ تمہارا باپ اور تمہارا غلام ہے۔

رواہ ابو داؤد وسعید بن المنصور عن مصعب بن سعد بن سعید عن ابیہ

۲۵۲۳۲..... اگر کوئی شخص کسی کے گھر میں جھانکا گھر والے نے اس کی آنکھ پھوڑ دی اس پر کوئی تاوان نہیں ہوگا۔ رواہ النسائی عن ابن عمر

۲۵۲۳۳..... اگر کوئی شخص بغیر اجازت کے تمہارے اوپر جھانکے تم نے اسے کنکری دے ماری جس سے اس کی آنکھ پھوٹ گئی تمہارے اوپر کوئی

تاوان نہیں ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم و النسائی عن ابی ہریرة

۲۵۲۳۴..... اگر مجھے علم ہوتا کہ تو نے مجھے دیکھا ہے کھڑا ہو کر یہ (سلائی) تمہارے آنکھوں میں داخل کر دیتا اجازت کا حکم نظر ڈالنے کی وجہ سے

دیا گیا ہے۔ رواہ الطبرانی عن سهل بن حنیف

۲۵۲۳۵..... سن لو! اگر تم کھڑے رہتے میں تمہاری آنکھ پھوڑ دیتا۔ رواہ النسائی و الطبرانی و سمویہ وسعید بن المنصور عن انس

ایک اعرابی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور دروازے کی جھری سے دیکھنے لگا آپ نے اسے لکڑی یا لوہے کی چھوٹی سلاخ سے کچوکا لگانا چاہا

اور وہ پیچھے ہٹ گیا اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۲۳۶..... تمہارا گھر تمہاری حرمت ہے جو شخص تمہارے گھر میں داخل ہو جائے اسے قتل کر دو۔ رواہ الخطیب عن عبادہ بن الصامت

سلام کرنے کے بیان میں

سلام کے فضائل احکام، آداب اور ممنوعات۔

سلام کے فضائل اور ترغیب

سلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اپنے درمیان سلام (خوب) پھیلاؤ۔ رواہ العقیلی عن ابی ہریرة

۲۵۲۳۸..... سلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اللہ تعالیٰ نے سلام زمین پر ہمارے دین پر چلنے والوں کے لیے تحیہ (سلام اور خراج

تحمین پیش کرنے) کے لیے مقرر فرمایا ہے اور اہل ذمہ کے لیے امان کے طور پر مقرر فرمایا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التقریب ۱۹۳۲ و ضعیف الجامع ۱۳۶۸
۲۵۲۳۹..... میں نے تم سے زیادہ بخیل کوئی نہیں دیکھا، البتہ وہ شخص جو سلام کرنے میں بھی بخیل کرتا ہو وہ تم سے بھی زیادہ بخیل ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۶۹۔

فائدہ:..... مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث کے حوالے کی علامت ”م“ مقرر کی ہے جو مسلم کا مخفف ہے لیکن فتح الکبیر میں ”خم“ کی علامت ہے جو احمد بن حنبل کا مخفف ہے اور ہی درست و صواب ہے۔

۲۵۲۴۰..... جب بھی کوئی سے دو مسلمان آپس میں ملاقات کرتے ہیں ان میں سے ایک دوسرے کو سلام کرتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اس کا ہاتھ پکڑتا ہے وہ آپس میں جدا نہیں ہونے پاتے، حتیٰ کہ ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل عن البراء

سلام آپس میں محبت کا ذریعہ ہے

۲۵۲۴۱..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہیں لاتے اور تمہارا اس وقت تک ایمان کامل نہیں ہو سکتا جب تک تم آپس میں محبت نہ کرنے لگو کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جسے تم کرنے لگو تو آپس میں محبت کرنے لگو گے آپس میں سلام کو زیادہ رواج دو۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد و الترمذی ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۲۵۲۴۲..... سلام ہماری اہم تہیہ (سلام) ہے اور بل ذمہ کا امان ہے۔ رواہ القضا عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۶۳ الحدیث المحفوظ ۱۷

۲۵۲۴۳..... سلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے زمین میں مقرر کر دیا ہے آپس میں زیادہ سے زیادہ سلام پھیلاؤ چنانچہ جب کوئی مسلمان مرد کسی قوم کے پاس سے گزرتا ہے وہ انھیں سلام کرتا ہے وہ اسے سلام کا جواب دیتے ہیں سلام کرنے والے کے لیے قوم پر سلام کی یاد دہانی کی وجہ سے ایک درجہ ہوتا ہے، اگر قوم اس کے سلام کا جواب نہ دے تو فرشتہ جو کہ ان سے بہتر اور پاکیزہ ہے وہ اس کے سلام کا جواب دیتا ہے۔ رواہ البزار عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۸۵۸ و ذخیرۃ الحفاظ ۳۳۰۱۔

۲۵۲۴۴..... سلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے جو بہت عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ نے سلام کو اپنی مخلوق کے درمیان ذمہ مقرر کر دیا ہے جب ایک مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو سلام کرتا ہے تو اس پر حرام ہو جاتا ہے کہ سوائے خیر و بھلائی کے اس کا کچھ اور ذکر کرے۔

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۶۷۔

۲۵۲۴۵..... جب دو مسلمان آپس میں ملاقات کرتے ہیں ان میں سے ایک دوسرے پر سلام کرتا ہے سلام کرنے والا اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہوتا ہے، جب وہ آپس میں مصافحہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔ سلام میں پہل کرنے والے کے لیے نونے اور مصافحہ کرنے

والے کے لیے دس۔ رواہ الحکیم و ابو الشیخ عن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۸۔

۲۵۲۴۶..... سلام زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ محفوظ رہو گے۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد و ابو یعلیٰ و ابن حبان و البیہقی فی شعب الایمان عن البراء

- ۲۵۲۳۷..... آپس میں زیادہ سے زیادہ سلام پھیلاؤ یوں تم آپس میں دوستی کرنے لگ جاؤ گے۔ رواہ الحاکم عن ابی موسیٰ
- ۲۵۲۳۸..... سلام زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ چونکہ سلام اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط وابن عدی عن ابن عمر
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶/۵۷۷ وضعیف الجامع ۹۹۳
- ۲۵۲۳۹..... سلام پھیلاؤ تا کہ تمہارا مقام بلند ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء
فائدہ:..... اس حدیث میں خوڈی مسلم کو اجاگر کیا گیا ہے کہ ہمیں اپنا بلند مقام پہنچانا چاہئے اور اس کا حصول آپس میں سلام کو رواج دینے سے ممکن ہے۔
- ۲۵۲۴۰..... سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، بھائی بھائی بن جاؤ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۷/۵۷۷۔
- ۲۵۲۴۱..... سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، اور کفار کی گردنیں اڑاؤ (یعنی جہاد کرو) یوں تم جنت کے وارث بن جاؤ گے۔ رواہ الترمذی عن ابی ہریرۃ
کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۳۱۳ وضعیف الجامع ۹۹۵
- ۲۵۲۴۲..... جب تم شریکوں سے گزرنا چاہو تو ان کی شرارت اور فتنہ ماند پڑ جائے۔
رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن انس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۹۸
- ۲۵۲۴۳..... اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ فرمانبردار وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۱۴
- ۲۵۲۴۴..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے سلام کو ہماری امت کے لیے بطور تجویہ مقرر کیا ہے اور اہل ذمہ کے لیے بطور امان مقرر کیا ہے۔
رواہ الطبرانی و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامۃ
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۵۸۷
- ۲۵۲۴۵..... سلام اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی میں سے ایک اسم ہے جسے زمین میں مقرر کیا گیا ہے، آپس میں زیادہ سے زیادہ سلام کو رواج دو۔
رواہ البخاری فی الادب المفرد عن انس
- ۲۵۲۴۶..... لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بھی بخل کرے۔ لوگوں میں سب سے عاجز وہ ہے جو دعا کرنے سے بھی عاجز ہو۔
رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ

سلام میں بخل کرنے والا بڑا بخیل ہے

- ۲۵۱۵۷..... لوگوں میں اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو سلام میں ابتداء کرے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی امامۃ
- ۲۵۲۴۸..... سلام کرنا اور حسن کلام ان چیزوں میں سے ہیں جو مغفرت کو واجب کر دیتی ہیں۔ رواہ الطبرانی عن انس بن یزید
- ۲۵۲۴۹..... مسلمان کا مسلمان کے سلام کا جواب دینا صدقہ ہے۔ رواہ ابو الشیخ فی الثواب عن ابی ہریرۃ
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۲۲۔
- ۲۵۲۶۰..... جس شخص نے سلام کرنے میں ابتداء کی وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔
رواہ احمد بن حنبل عن ابی امامۃ
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶/۵۱۹۶۔

- ۲۵۲۶۱... جس شخص نے کسی قوم پر سلام کیا اس نے قوم کو دس نیکیوں میں فضیلت دی، بشرطیکہ وہ سلام کا جواب دیں۔ رواہ ابن عدی عن رجل کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۶۱ و ضعیف الجامع ۵۶۳۲۔
- ۲۵۲۶۲... یہ بھی صدقہ میں سے ہے کہ تم ہنس مکھ سے لوگوں کو سلام کرو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن الحسن مرسلًا کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۸۹ والنوایح ۲۹۱۔
- ۲۵۲۶۳... سلام کا جواب دو، نظریں نیچی رکھو اور اچھا کلام کرو۔ رواہ ابن قانع عن ابی طلحة کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۲۳۔
- ۲۵۲۶۴... لوگ سلام کرنے میں بخل کرتے ہیں۔ رواہ ابو نعیم فی الحلبة عن انس کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۲۳۔
- ۲۵۲۶۵... سلام میں ابتدا کرنے والا تکبر سے بری ہو جاتا ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان والخطیب فی الجامع عن ابن مسعود کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۶۵۔

اکمال

- ۲۵۲۶۶... سلام اللہ تعالیٰ کے سائے گرامی میں سے ہے جسے اللہ تعالیٰ نے زمین پر مقرر کیا ہے آپس میں سلام پھیلاؤ، جب کوئی شخص کسی قوم کو سلام کرتا ہے اور قوم سلام کا جواب دیتی ہے اسے قوم پر ایک فضیلت حاصل ہوتی ہے چونکہ اس نے انہیں سلام یاد کرایا ہے، اگر قوم نے سلام کا جواب نہ دیا تو وہ جو کہ ان سے افضل ہے (یعنی فرشتہ) وہ سلام کا جواب دیتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود
- ۲۵۲۶۷... مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ سلام کرنے اور کم سے کم کلام کرنے کا حکم دو، البتہ وہی کلام کرو جو با مقصد ہو۔

رواہ الخوانطی فی مکارم الاخلاق عن ابن مسعود

- ۲۵۲۶۸... تم ہرگز اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک تم آپس میں دوستی اور محبت نہ کر لو کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جسے تم کرو تو آپس میں محبت کرنے لگو گے، آپس میں زیادہ سے زیادہ سلام پھیلاؤ، قسم سے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک تم آپس میں نرمی سے پیش نہیں آؤ گے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر شخص رحمہل ہے؟ آپ نے فرمایا: رحمت تم میں سے کسی ایک کے ساتھ خاص نہیں ہے لیکن رحمت عام ہے۔ رواہ الطبرانی والحاکم عن ابی موسیٰ
- ۲۵۲۶۹... اللہ تعالیٰ نے محمد (ﷺ) اور اس کی امت کو اس تحیہ کے علاوہ سلام سے ایک دوسرے کو تحیہ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔

رواہ ابو نعیم والد یلمی عن عبد الجبار بن الحارث بن مالک

- حارث بن مالک کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرب کے مروجہ طریقہ پر آپ کو "انعم صباحا" کہہ کر سلام کیا۔ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

جنتیوں کا سلام

- ۲۵۲۷۰... اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے تحیہ سے بے نیاز کر کے ہمیں سلام کے تحیہ سے عزت بخشی ہے اور یہ اہل جنت کا تحیہ (سلام کرنے کا طریقہ) ہے۔ رواہ الطبرانی عن عروہ بن شہاب و محمد بن جعفر بن الزبیر مرسلًا
- ۲۵۲۷۱... یہ طریقہ سلام مسلمانوں کا ایک دوسرے کو سلام کرنے کا نہیں جب تم مسلمانوں کی کسی قوم کے پاس آؤ یوں کہو: السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔
- رواہ الدولابی وابن عساکر عن ابی راشد عبد الرحمن بن عبد الازدی

(ابوراشد کہتے ہیں میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یوں کیا: ”انعم صبا حیا یا محمد“ اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔
۲۵۲۷۲..... یہودیوں اور نصرانیوں کے طریقہ پر سلام مت کرو۔ چنانچہ وہ ہاتھوں، سروں اور اشارے سے سلام کرتے ہیں۔

رواہ الد یلمی عن جابر

۲۵۲۷۳..... جو شخص ”السلام علیکم“ کہتا ہے اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں جو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتا ہے اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور جو السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ کہتا ہے اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

رواہ عبد بن حمید وابن اسنی فی عمل یوم وليلة والطبرانی عن سهل بن حنیف

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الممتاھیۃ ۱۱۹۵

۲۵۲۷۴..... جو شخص ”السلام علیکم“ کہتا ہے اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں جو ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتا ہے اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور جو شخص ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ“ کہتا ہے اس کے لیے پچاس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن مالک بن التیہان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الممتاھیۃ ۱۱۹۵

۲۵۲۷۵..... تمہارے اوپر مردوں کا تحیہ واجب ہے جب تم اپنے بھائی سے ملو یوں کہو: السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔

رواہ ابن اسنی فی عمل یوم وليلة عن رجل

۲۵۲۷۶..... یہودیوں نے جتنا حسد ہمارے اوپر تین چیزوں کی وجہ سے کیا ہے اتنا حسد کسی اور چیز پر نہیں کیا وہ یہ ہیں: سلام کرنا، آمین کہنا اور اللہم ربنا لک الحمد کہنا۔ رواہ البیہقی فی السنن عن عائشة

۲۵۲۷۷..... کوئی نقصان نہیں کہ تم نے کیسے سلام کا جواب دیا، یہودی اپنے دین سے مایوس ہو چکے ہیں۔ یہودی قوم سراپا حسد ہے، یہودیوں نے تین چیزوں سے افضل کسی چیز پر مسلمانوں سے حسد نہیں کیا۔ سلام کا جواب دینے پر پوچھیں سیدھی کرنے پر اور فرض نمازوں میں

امام کے پیچھے آمین کہنے پر۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط

۲۵۲۷۸..... تم جواب میں ”علیکم“ کہہ دیا کرو۔ رواہ ابو داؤد عن انس

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں ہم انہیں کیسے جواب دیں؟ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۲۷۹..... اللہ عزوجل ہی سلام ہے جب تم میں سے کوئی شخص سلام کرے وہ اللہ تعالیٰ سے آگے چیز کو نہ کرے چونکہ اللہ تعالیٰ ہی سلام ہے۔

رواہ الد یلمی عن ابی ہریرۃ

سلام میں پہل کرنے والا اللہ کا مقرب ہے

۲۵۲۸۰..... جب دو شخص آپس میں ملاقات کرتے ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب وہی شخص ہوتا ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

رواہ ابن جریر عن ابن عمر

۲۵۲۸۱..... جو شخص سلام میں پہل کرے وہ اللہ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ رواہ ابن اسنی فی عمل یوم وليلة عن ابی امامۃ

۲۵۲۸۲..... ان دونوں میں سے جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ رواہ الترمذی وقال حسن عن ابی امامۃ

ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! جب دو شخص آپس میں ملاقات کرتے ہیں ان سے میں کون سلام کرنے میں پہل

کرے؟ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۲۸۳..... کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس نے کیا کہا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اس نے ہمیں سلام کیا ہے۔ فرمایا! نہیں اس نے تو کہا

ہے "السلام علیکم" یعنی تمہارے دین پر تمہارے یا تمہوں موت واقع ہو۔ جب اہل کتاب میں سے کوئی شخص تمہیں سلام کرے تم جواب میں وعلیک کہہ دیا کرو۔ رواہ ابن حبان عن انس

ایک یہودی نے نبی کریم ﷺ کو سلام کیا اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۲۸۴..... جو شخص اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کرے وہ اسے سلام کرے، اگر ان دونوں کے درمیان کوئی درخت یا دیوار یا پتھر حائل ہو جائے پھر (دوبارہ) سلام کرے۔ رواہ الطبرانی عن ابی ہریرۃ

۲۵۲۸۵..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے کئی بار ملاقات کرے تو وہ ہر بار اسے سلام کرے اور اس کا حال دریافت کرے چونکہ نعمت کسی بھی گھڑی میں واقع ہو سکتی ہے۔ رواہ الخطیب فی المفترق والمفترق عن ابن عمر و فیہ یحییٰ بن عقبۃ بن ابی العیزار

کلام:..... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں یحییٰ بن عقبہ بن ابی العیزار سے ابو حاتم کہتے ہیں وہ اپنی طرف سے حدیثیں گھڑ لیتا تھا۔
۲۵۲۸۶..... جس شخص نے دس مسلمانوں کو سلام کیا گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا، اگر اسی دن مر گیا اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

رواہ ابن جریر عن ابن عمر

۲۵۲۸۷..... جو مومن بھی بیس مسلمانوں کو سلام کرتا ہے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ ابن بلال والدیلمی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں سعد بن سنان ہے جس پر موضوع احادیث روایت کرنے کی ہلاکت پڑ جاتی تھی۔

۲۵۲۸۸..... جس شخص نے ایک دن میں مسلمانوں کی بیس آدمیوں کی جماعت کو سلام کیا یا الگ الگ بیس آدمیوں کو سلام کیا اور پھر وہ اسی دن مر گیا اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی اور اگر اس رات مراتب بھی اس کے لیے جنت ہوگی۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

سلام کے احکام و آداب

۲۵۲۸۹..... چھوٹا بڑے کو سلام کرے، راستے میں گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے تھوڑے زیادہ کو سلام کریں۔

رواہ البخاری و ابوداؤد و الترمذی عن ابی ہریرۃ

۲۵۲۹۰..... بات کرنے سے پہلے سلام کیا جائے تم اس وقت تک کسی کو کھانے کی دعوت مت دو جب تک وہ سلام نہ کر دے۔ رواہ الترمذی عن جابر
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقان ۹۰۱ و ضعیف الجامع ۳۳۷۔

۲۵۲۹۱..... بات کرنے سے پہلے سلام کیا جائے۔ رواہ الترمذی عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۷۷۸ و الاحفاظ ۳۳۹

۲۵۲۰۲..... سوال سے قبل سلام کیا جائے جو شخص سلام کرنے سے قبل سوال کرے اسے جواب مت دو۔ رواہ ابن النجار عن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۳۰۲ و کشف الخفاء ۱۲۸۳

۲۵۲۹۳..... جب دو مسلمان آپس میں ملاقات کریں اور ان کے درمیان کوئی درخت یا پتھر یا ٹیلہ حائل ہو وہ ایک دوسرے کو سلام کریں اور سلام کو زیادہ سے زیادہ رواج دیں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی اللہ

۲۵۲۹۴..... سلام کرنا مستحب ہے اور اس کا جواب دینا فرض ہے۔ رواہ الدیلمی فی القردوس عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۶۹ و کشف الخفاء ۶۷۷

۲۵۲۹۵..... جب جماعت گزر رہی ہو ان میں سے ایک سلام کر دے سب کی طرف سے کافی ہوتا ہے اور بیٹھے ہوئے لوگوں کی طرف سے ایک سلام کا جواب دے سب کی طرف سے کافی ہوتا ہے۔ رواہ ابوداؤد عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے المتناہیۃ ۱۱۹۹

۲۵۲۹۶..... جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو گھر میں رہنے والوں کو سلام کرو اور جب گھر سے باہر نکلو تو گھر والوں کو سلام سے الوداع کہو۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی قتادہ مرسلًا

۲۵۲۹۷..... جب اہل کتاب میں سے کوئی شخص تمہیں سلام کرے اس کے جواب میں ”وعلیکم“ کہو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی وابن ماجہ عن انس

۲۵۲۹۸..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے ملاقات کرے وہ اسے سلام کرے اگر ان دونوں کے درمیان درخت یا دیوار یا پتھر حائل ہو جائے اور ان کی پھر ملاقات ہو تو وہ دوبارہ سلام کرے۔

رواہ ابو داؤد وابن ماجہ والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۲۵۲۹۹..... جب کچھ لوگ کسی قوم کے پاس سے گزریں، گزرنے والوں میں سے ایک شخص نے بیٹھے ہوؤں کو سلام کر دیا اور ان میں سے ایک

نے سلام کا جواب دیا تو یہ سلام اور جواب دونوں جماعتوں کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابی سعید

۲۵۳۰۰..... سلام میں ابتداء کرنے والا تکبر سے پاک ہوتا ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان والخطیب فی الجامع عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع ۲۳۶۵

۲۵۳۰۱..... سلام میں ابتداء کرنے والا قطع کلامی سے بری ہو جاتا ہے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۶۲ والضعیف۱۷۵۱

۲۵۳۰۲..... جو شخص مجلس سے اٹھ کھڑا ہو اس کا حق ہے کہ اہل مجلس کو سلام کرے اور جو شخص مجلس میں آئے اس کا بھی حق ہے کہ اہل مجلس کو سلام کرے۔

رواہ الطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن معاذ بن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۷۳۵

۲۵۳۰۳..... سلام کا جواب دو اور چھٹکنے والے کو بھی جواب دو۔

رواہ ابن عساکر عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۸۱۳

سوار پیدال چلنے والے کو سلام کرے

۲۵۳۰۴..... سوار پیادہ کو سلام کرے، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے تھوڑے زیادہ کو سلام کریں، جس نے سلام کا جواب دیا اس کا اجر و ثواب

اس کے لیے ہوگا اور جو سلام کا جواب نہ دے اس کے لیے کچھ نہیں ہوگا۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والترمذی عن عبدالرحمن بن شبل

۲۵۳۰۵..... سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے تھوڑے زیادہ کو سلام کریں۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم و ابو داؤد والترمذی عن ابی ہریرۃ

۲۵۳۰۶..... سوار پیادہ کو سلام کرے پیدل چلنے والا کھڑے کو سلام کرے تھوڑے زیادہ کو سلام کریں۔

رواہ الترمذی عن فضالۃ بن عیاد

۲۵۳۰۷..... جب تم میں سے کوئی شخص سلام کرنے کا ارادہ کرے یہ یوں کہے: ”السلام علیکم“ چونکہ اللہ ہی سلام ہے، اللہ سے پہلے کسی چیز سے ابتداء نہ کرو۔

رواہ ابن اسنی فی عمل یوم ولیلۃ عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۷ والضعیف۲۳۱۹۔

۲۵۳۰۸..... جب تم مجھے اس حالت میں یعنی پیشاب وغیرہ کے لیے بیٹھے ہوئے دیکھو مجھے سلام مت کرو چونکہ اگر تم نے سلام کیا میں تمہیں

جواب نہیں دوں گا۔

رواہ ابن ماجہ عن جابر

۲۵۳۰۹..... یہودی جب تمہیں سلام کریں گے یوں کہیں گے السلام علیکم، تم جواب میں وعلیکم کہو۔

رواہ مالک و احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابن عمر

- ۲۵۳۱۰..... جب کوئی یہودی تمہیں سلام کرتا ہے وہ یوں کہتا ہے السلام علیکم تم جواب میں وعلیکم کہہ دو۔ رواہ ابو داؤد و الترمذی عن ابن عمر
- ۲۵۳۱۱..... اہل کتاب کو سلام کا جواب دیتے ہوئے ”وعلیکم“ سے زیادہ مت کہو۔ رواہ ابو عوانہ عن انس کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۱۷
- ۲۵۳۱۲..... کل میں یہودیوں کے پاس جاؤں گا تم میں سے جو بھی میرے ساتھ جائے انہیں سلام کرنے میں ابتداء نہ کرے، اگر وہ تمہیں سلام کریں تو جواب میں صرف ”وعلیکم“ کہہ دو۔
- رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن ابی عبدالرحمن الجہنی احمد بن حنبل والنسائی والضبیا عن ابی بصرۃ
- ۲۵۳۱۳..... یہودی سلام اور آمین کہنے کی وجہ سے تمہارے اوپر حسد کرتے ہیں۔ رواہ الخطیب والضبیا عن انس
- ۲۵۳۱۴..... جب تم راستے میں مشرکوں سے ملو سلام میں ابتدا مت کرو بلکہ انہیں تنگ راستے میں چلنے پر مجبور کرو۔
- رواہ ابن اسنی عن ابی ہریرۃ
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۱۳ وضعیف الادب ۱۷۴
- ۲۵۳۱۵..... جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کرے وہ یوں کہے: السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔
- رواہ الترمذی عن رجل من الصحابة
- ۲۵۳۱۶..... مجھے کسی چیز نے تمہیں سلام کا جواب دینے سے نہیں روکا البتہ اس وقت مجھے وضو نہیں تھا۔
- رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن المهاجر بن قنفذ
- ۲۵۳۱۷..... مجھے کسی چیز نے تمہیں سلام کا جواب دینے سے نہیں روکا البتہ اس وقت میں نماز پڑھ رہا تھا۔ رواہ مسلم عن جابر
- ۲۵۳۱۸..... ”علیک السلام“ نہ کہا جائے چونکہ یہ مردوں کا سلام ہے البتہ یوں کہو: السلام علیکم۔
- رواہ اصحاب السنن الثلاثة والحاکم عن جابر بن سلیم
- ۲۵۳۱۹..... میری امت میں جس سے بھی ملاقات کرو اسے سلام اول“ کہو اور تا قیامت سلام اول ہے۔
- رواہ الشیرازی فی الالقباب عن ابن مسعود
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۰۷۱۔

اکمال

- ۲۵۳۲۰..... سلام سے پہلے کلام نہ کرو اور جو شخص سلام سے پہلے کلام شروع کر دے اسے جواب مت دو۔ رواہ الحکیم عن ابن عمر
- ۲۵۳۲۱..... چھوٹا بڑے کو سلام کرے، ایک دو کو سلام کرے تھوڑے زیادہ کو سلام کریں، سوار پیادہ کو سلام کرے راہ گزر کھڑے کو سلام کرے اور کھڑے بیٹھے کو سلام کرے۔ رواہ ابن اسنی عن جابر
- ۲۵۳۲۲..... سوار پیادہ کو سلام کرے، پیادہ بیٹھے کو سلام کرے اور دو چلنے والے سلام کرنے میں برابر ہیں ان میں سے جو بھی سلام کرتے ہیں پہل کر دے وہ افضل ہے۔ رواہ ابن اسنی والشاشی و ابو عوانہ و ابن حبان وسعید بن منصور عن جابر
- ۲۵۳۲۳..... سوار پیادہ کو سلام کرے پیادہ بیٹھے کو سلام کرے تھوڑے زیادہ کو سلام کریں جس نے سلام کا جواب دیا اس کا اجر و ثواب اسی کے لیے ہوگا جس نے سلام کا جواب نہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ ابن اسنی فی عمل یوم وليلة عن عبدالرحمن بن شبل
- ۲۵۳۲۴..... سوار پیادہ کو سلام کرے پیادہ بیٹھے ہوئے کو سلام کرے تھوڑے زیادہ کو سلام کریں، جس نے سلام کا جواب دیا اسی کے لیے اجر و ثواب ہوگا جس نے جواب نہ دیا اس کے لیے کچھ نہیں ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل عن عبد الرحمن بن شبل

۲۵۳۲۵..... چھوٹا بڑے کو سلام کرے راہ گزر بیٹھے ہوئے کو سلام کرے تھوڑے زیادہ کو سلام کریں۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری عن ابی ہریرۃ
حدیث ۲۵۲۸۹ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۵۳۲۶..... سوار پیادہ کو سلام کرے پیادہ بیٹھے ہوئے کو سلام کرے دو پیادوں میں سے جو بھی سلام میں پہل کرے وہ افضل ہے۔

رواہ ابن حبان عن جابر

۲۵۳۲۷..... گھڑ سوار پیادہ یا کو سلام کرے پیادہ یا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور تھوڑے زیادہ کو سلام کریں۔ رواہ ابن حبان عن فضالۃ بن عبید

۲۵۳۲۸..... اے بچو! السلام علیکم۔ رواہ ابو نعیم عن انس

۲۵۳۲۸..... مرد عورتوں کو سلام کر سکتے ہیں عورتیں مردوں کو سلام نہ کریں۔ رواہ ابن اسنی فی عمل یوم ولیلۃ عن وائلۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الایاطیل ۲۶۹

۲۵۳۳۰..... تجھے اور تیرے باپ کو سلام کہہ۔ ایک صحابی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: میرا باپ آپ کو سلام کہہ رہا تھا۔

اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ رواہ ابو داؤد وابن اسنی فی عمل یوم ولیلۃ عن رجل من بنی تمیم عن ابیہ عن جدہ

ممنوعات سلام

۲۵۳۳۱..... ناپینا کو سلام نہ کرنا خیانت ہے۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۲۵ وکشف الخفاء ۹۷

۲۵۳۳۲..... آدمی کا ایک انگلی سے سلام کرنا یہودیوں کے فعل کی طرف اشارہ کرنا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والبیہقی فی شعب الایمان عن جابر

۲۵۳۳۳..... جس شخص نے ہمارے غیر کے ساتھ مشابہت اختیار کی وہ ہم میں سے نہیں ہے یہودیوں اور نصرانیوں کے ساتھ مشابہت

مت اختیار کرو چنانچہ یہودی ایک انگلی کے اشارہ سے سلام کرتے ہیں جب کہ نصرانی ہتھیلی سے سلام کا اشارہ کرتے ہیں۔

رواہ الترمذی عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیۃ ۱۲۰۱،

۲۵۳۳۵..... قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ ایک شخص مسجد کے پاس سے گزرے گا لیکن مسجد میں دو رکعتیں نہیں پڑھے گا اور یہ کہ آدمی صرف

اپنے پچانے والے کو سلام کرے گا اور یہ کہ بچہ بوڑھے کو سلام کا جواب دے گا۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۸۲ والضعیفۃ ۱۵۳۰

۲۵۳۳۶..... جو شخص سلام سے پہلے کلام شروع کر دے اسے کلام کا جواب مت دو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط و ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۶۳

۲۵۳۳۷..... جو شخص سلام سے ابتدائے کرے اسے اجازت مت دو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان والضیاء عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۰۲۹۔

۲۵۳۳۸..... یہودیوں اور نصرانیوں کو سلام کرنے میں پہل مت کرو اور جب تم ان میں سے کسی شخص سے ملو اسے تنگ راستے میں چلنے پر مجبور کرو۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم و ابو داؤد والترمذی عن ابی ہریرۃ

۲۵۳۳۹..... یہودیوں اور نصرانیوں کی طرح سلام مت کرو چنانچہ وہ ہتھیلیوں اور آبروؤں کے اشاروں سے سلام کرتے ہیں۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۳۰ والکشف الالہی ۱۱۲۰

مصافحہ کا بیان

۲۵۳۳۰..... جب بھی دو مسلمان آپس میں مصافحہ کرتے ہیں ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کی بخشش ہو جاتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ و الضیاء عن البراء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۹۲۳۔

۲۵۳۳۱..... جب دو مسلمان آپس میں مصافحہ کرتے ہیں وہ اپنی ہتھیلیاں نہیں چھوڑنے پاتے حتیٰ کہ ان کی بخشش ہو جاتی ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۲۵۳۳۲..... جو نئے دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں ان میں سے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتا ہے اور دونوں مصافحہ کر لیتے ہیں دونوں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں اور پھر جدا ہو جاتے ہیں چنانچہ ان کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔ رواہ احمد بن حنبل و الضیاء عن البراء

۲۵۳۳۳..... جب دو مسلمان ملتے ہیں اور آپس میں مصافحہ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں ان دونوں کی مغفرت

کردی جاتی ہے۔ رواہ ابو داؤد عن البراء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۱۱۳ و ضعیف الجامع ۳۹۷۔

۲۵۳۳۴..... آپس میں مصافحہ کیا کرو دلوں کا کینہ ختم ہو جائے گا۔ رواہ ابن عدی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۸ و الضعیفۃ ۱۷۶۶

۲۵۳۳۵..... مصافحہ مسلمان کا اپنے بھائی کو بوسہ دینے کے قائم مقام ہے۔ رواہ المحاملی فی امالیہ والد یلمی فی الفردوس عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۰۲ و الکتف الالہی ۳۳۵

۲۵۳۳۶..... پورا اسلام یہ ہے کہ آدمی ہاتھ پکڑ (کر مصافحہ کرے)۔ رواہ الترمذی عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۵۱۴ و ضعیف الجامع ۵۲۹۴

۲۵۳۳۷..... پورا اسلام یہ ہے کہ ہاتھ پکڑ لیا جائے اور دائیں ہاتھ سے مصافحہ کر لیا جائے۔ رواہ الحاکم فی الکنی عن ابی امامہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۷۹

۲۵۳۳۸..... میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔ رواہ الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن امیمة بنت رقیقہ

۲۵۳۳۹..... مشرکین سے مصافحہ کرنے، انہیں کنیت رکھنے اور انہیں مرحبا کہنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۹۹۔

ممنوعات سلام..... از حصہ اکمال

۲۵۳۵۰..... جب تم مجھے اس حالت میں دیکھو تو مجھے سلام مت کرو چونکہ اگر تم نے ایسا کر دیا میں پھر بھی تمہیں جواب نہیں دوں گا۔

رواہ ابن ماجہ عن جابر

ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس سے گزرا آپ پیشاب کر رہے تھے اس نے آپ کو سلام کیا اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۳۵۱..... میں اچھا نہیں سمجھتا کہ بغیر طہارت کے اللہ تعالیٰ کا ذکر کروں۔ رواہ ابو داؤد و النسائی و ابن حبان و الحاکم عن المہاجر بن قنفذ

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو سلام کیا جب کہ آپ پیشاب کر رہے تھے آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۳۵۲..... اگر میں ایسی حالت میں ہوں مجھے مت سلام کرو اگر تم نے مجھے سلام کر دیا تو بھی میں تمہیں جواب نہیں دوں گا۔

رواہ العسکری فی الصحابة عن المهاجر بن قنفذ

مہاجر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو سلام کیا جب کہ آپ پیشاب کر رہے تھے اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۳۵۳..... مجھے کسی چیز نے تجھے سلام کا جواب دینے سے نہیں روکا البتہ میں طہارت پر نہیں تھا۔ رواہ ابو داؤد الطیالسی عن ابن عمر

۲۵۳۵۴..... مجھے کسی چیز نے تمہیں سلام کا جواب دینے سے نہیں روکا البتہ مجھے وضو نہیں تھا۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی والبارودی عن حنظلة الانصاری

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا آپ نے اسے سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ تیمم کیا اور یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۳۵۵..... جس چیز نے مجھے تمہارے سلام کا جواب دینے پر برا بیچتے کیا ہے وہ یہ کہ مجھے اندیشہ ہوا تم اپنی قوم سے جا کر کہیں یہ نہ کہو کہ میں نے

نبی کریم ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا جب تم مجھے ایسی حالت میں دیکھو ہرگز مجھے سلام نہ کرو اگر تم نے مجھے سلام کر دیا میں

تمہیں جواب نہیں دوں گا۔ رواہ الشافعی والبیہقی فی المعرفة والخطیب عن ابن عمر۔

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا آپ پیشاب کر رہے تھے اس نے آپ کو سلام کیا اور آپ نے سلام کا جواب دیا اس پر یہ

حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۳۵۶..... قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ جب جان پہچان کی بنا پر سلام کیا جانے لگے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن مسعود

مصافحہ اور معانقہ کا بیان..... از حصہ اکمال

۲۵۳۵۸..... مصافحہ کرنا مسلمان کے بوسہ لینے کے قائم مقام ہے۔ رواہ المحاملی فی امالیہ وابن شاہین فی الافراد عن انس

۲۵۳۵۷..... قیامت کی علامت میں سے ایک یہ بھی ہے کہ صرف جان پہچان والے کو سلام کیا جائے گا۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام:..... وفیہ "اخاۃ" معنوی نظر فیہ ضعف الجامع ۴۰۲۷، والکشف الالہی ۶۳۵

۲۵۳۵۹..... سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام نے معانقہ کیا ہے ورنہ قبل ازیں یہ اسے سجدہ کر دیتا وہ اسے سجدہ کر دیتا تھا اسلام آیا اور (آؤ بھگت

کے لیے) مصافحہ مقرر کیا۔ رواہ ابو الشیخ فی الثواب عن تمیم

۲۵۳۶۰..... خلوص محبت پہلی امتوں کا سلام ہوتا تھا ابراہیم علیہ السلام نے سب سے پہلے معانقہ کیا ہے۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن تمیم الدارمی

۲۵۳۶۱..... جب بھی دو مسلمان آپس میں ملاقات کرتے ہیں ان میں سے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کر لیتا ہے، اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ ان

کے ہاتھ چھوڑنے سے قبل ان کی دعا قبول فرمائے، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ان کی بخشش کر دیتا ہے۔ جو قوم بھی اکٹھی ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے اور وہ

صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ذکر کرتے ہیں آسمان میں ایک پکارنے والا (فرشتہ) آواز لگاتا ہے کہ کھڑے ہو جائے تمہاری مغفرت ہو چکی تمہاری

برائیاں نیکیوں میں بدلی جا چکی ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ وسعید بن منصور عن میمون المرینی عن میمون بن سیاہ عن انس

۲۵۳۶۲..... جب مسلمان دوسرے مسلمان بھائی سے ملتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کر لیتا ہے ان کے گناہ جھڑنے لگتے ہیں جس طرح سخت

آندھی کے دن خشک پتے درخت سے جھڑنے لگتے ہیں حتیٰ کہ ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے اگرچہ ان کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

رواہ الطبرانی عن سلمان

۲۵۳۶۳..... جو مسلمان بھی اپنے مسلمان بھائی سے مصافحہ کرتا ہے ان میں سے کسی کے دل میں دوسرے کی عداوت نہیں ہوتی وہ آپس میں اپنے اپنے ہاتھ نہیں چھڑا پاتے اس سے پہلے اللہ تعالیٰ ان کے گزشتہ گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ جو شخص اپنے بھائی کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے دراصل حالیکہ اس کے دل میں اپنے بھائی کی عداوت نہیں ہوتی اس کی نظر واپس نہیں لوٹنے پاتی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ان کے گزشتہ گناہ معاف فرمادیتا ہے۔

رواہ ابن النجار عن ابن عمر

۲۵۳۶۴..... جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی سے مصافحہ کیا اور اس کے دل میں اپنے بھائی کی عداوت نہ ہو چنانچہ ان کے ہاتھ الگ نہیں ہونے پاتے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ان کے پہلے گناہ بخش دیتے ہیں جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کی طرف نظر کی اور اس کے دل میں اپنے بھائی کی عداوت نہ ہو وہ اپنی نظر نہیں اٹھانے پاتا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ان کے پہلے گناہ بخش دیتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۲۵۳۶۵..... جس شخص نے اپنے بھائی سے لطف و محبت سے مصافحہ کیا وہ جدا نہیں ہونے پاتے حتیٰ کہ ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

رواہ ابن شاہین عن البراء

۲۵۳۶۵..... آپس میں مصافحہ کیا کرو چونکہ مصافحہ عداوت کو ختم کر دیتا ہے ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو چونکہ ہدیہ دلوں کے کینے کو ختم کر لیتا ہے۔

رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۳۳ والضعیفۃ ۱۷۶۶

۲۵۳۶۷..... مصافحہ کرنا مسلمان کا اپنے بھائی کے ہاتھ کے بوسہ لینے کے قائم مقام ہے۔ رواہ الدیلمی عن الحسن بن علی

۲۵۳۶۸..... ہم ان (یہودیوں اور نصرانیوں) کی نسبت مصافحہ کرنے کے زیادہ حقدار ہیں جب بھی دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں ان کے گناہ چھڑنے لگتے ہیں۔ رواہ الرویانی وابن ابن الدنيا فی کتاب الاخوان والضياء عن البراء

۲۵۳۶۹..... جو بھی دو شخص محض اللہ تعالیٰ کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں ان میں سے ایک اپنے دوسرے ساتھی کا استقبال کرتا ہے اور اس سے مصافحہ کرتا ہے اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں وہ جدا نہیں ہوتے پاتے حتیٰ کہ ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

رواہ ابن اسنی فی عمل یوم وليلة وابن النجار عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے، ذخیرۃ الحفاظ ۳۹۰۴ والضعیفۃ ۶۵۲

۲۵۳۷۰..... کپڑوں کے ماوراء مصافحہ کرنا جفاکشی ہے۔ رواہ الدیلمی عن انس

مجالس اور مجالس میں بیٹھنے کے حقوق

۲۵۳۷۱..... جو شخص بھی مجلس کے اختتام پر یہ کلمات تین مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اس کے گناہ ختم کر دیتا ہے کسی بھی خیر و ذکر کی مجلس میں یہ کلمات پڑھے جائیں اللہ تعالیٰ اس مجلس پر ان کلمات کی مہر لگا دیتا ہے جس طرح صحیفے پر مہر لگا دی جاتی ہے وہ کلمات یہ ہیں

سبحانک اللہم وبحمدک لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک

رواہ ابو داؤد والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۳۲۶۵۔

۲۵۳۷۲..... جو قوم بھی کسی مجلس سے اٹھ جائے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے ان کی مثال مردہ گدھے کی ہوتی ہے، یہ مجلس ان کے لیے تا قیامت باعث صدافسوس ہوتی ہے۔ رواہ ابو داؤد والحاکم عن ابی ہریرۃ

۲۵۳۷۳..... شاید تم میرے بعد بڑے بڑے شہروں کو فتح کرو اور ان شہروں کے بازاروں میں تم مجلسیں لگاؤ گے جب ایسا ہو سلام کا جواب دینا اپنی نظریں نیچی رکھنا، نابینا کو راستے کی راہنمائی کرنا اور مظلوم کی مدد کرنا۔ رواہ الطبرانی عن وحشی

- ۲۵۳۷۴..... اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو حلقہ کے درمیان بیٹھے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و الحاکم عن حذیفہ کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۹۳۔
- ۲۵۳۷۵..... جو شخص کسی قوم کے پاس آئے اور وہ مجلس میں بیٹھے کے لیے گنجائش پیدا کر دیں حتیٰ کہ وہ ان پر راضی ہو جائے اس مجلس کو راضی کرنا اللہ کا حق ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ
- ۲۵۳۷۶..... جس شخص نے بغیر اجازت کے کسی قوم کے حلقہ کی گردنیں پھلانگیں، اس نے نافرمانی کی۔ رواہ الطبرانی عن ابن امامہ کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۱۷۔
- ۲۵۳۷۷..... مجالس کا انعقاد امانتداری سے کیا جائے۔ رواہ الخطیب عن علی کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی الطالب ۱۵۶۹ و کشف الخفاء ۲۲۶۹۔
- ۲۵۳۷۸..... جب کوئی شخص بات کرے پھر اٹھ کر چلا جائے تو یہ بات تمہارے پاس امانت ہوتی ہے۔
- رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و الضیاء عن جابر و ابو یعلیٰ عن انس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اشذ رة ۵۵ و کشف الخفاء ۲۲۱۔
- ۲۵۳۷۹..... مجالس کا انعقاد امانتداری سے کیا جائے البتہ تین مجلسیں اس حکم سے مستثنیٰ ہیں ایک وہ مجلس جس میں ناحق خون بہانے کی باتیں ہو رہی ہوں دوسری وہ مجلس جس میں کسی عورت کی عصمت دری کی باتیں ہو رہی ہوں تیسری وہ مجلس جس میں کسی کے مال کو ناحق لوٹنے کی باتیں ہو رہی ہوں۔ رواہ ابو داؤد عن جابر
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اشذ رة ۵۸ و ضعیف ابی داؤد، ۱۰۳۷۔
- ۲۵۳۸۰..... قبیلے کی مجلسوں سے اجتناب کرو۔ رواہ سعید بن منصور عن ابان بن عثمان مرسلأ کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۵۔
- ۲۵۳۸۱..... دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر مت بیٹھو۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عمرو
- ۲۵۳۸۲..... کوئی قوم مجلس کا انعقاد نہ کرے مگر امانتداری سے۔ رواہ المخلص عن مروان ابن الحکم
- ۲۵۳۸۳..... کوئی شخص مجلس میں باپ بیٹے کے درمیان نہ بیٹھے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن سہل بن سعد کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۲۸۔
- ۲۵۳۸۴..... کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر تفریق ڈالے۔
- رواہ احمد بن حنبل و الترمذی عن ابن عمرو
- ۲۵۳۸۵..... تین چیزیں روکی نہ جائیں تکیہ، تیل اور دودھ۔ رواہ الترمذی عن ابن عمر
- ۲۵۳۸۶..... میں تمہیں الگ الگ ٹولیوں میں بٹا ہوا کیوں دیکھ رہا ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد و النسائی عن جابر بن سمرة
- ۲۵۳۸۷..... جو شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگ اس کے سامنے کھڑے ہوں وہ جہنم کو اپنا ٹھکانا بنا لے۔
- رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی عن معاویہ
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۷۲۔
- ۲۵۳۸۸..... دایاں مقدم ہے اور پھر دایاں یعنی مجلس میں کھانے پینے کی اشیاء دائیں طرف سے شروع کرنی چاہئیں۔
- رواہ مالک فی الموطا و البخاری و مسلم و اصحاب السنن الازبعۃ عن انس
- ۲۵۳۸۹..... آدمی کو سائے اور دھوپ کے درمیان بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرہ
- ۲۵۳۹۰..... منع کیا گیا ہے کہ مجلس سے کوئی شخص اٹھ جائے اور دوسرا اسکی جگہ آن بیٹھے۔ رواہ البخاری عن ابن عمر

۲۵۳۹۱..... دو آدمیوں کے درمیان تیسرے شخص کو بیٹھنے سے منع فرمایا ہے البتہ ان کی اجازت سے بیٹھ سکتا ہے۔

رواہ البیہقی فی السنن عن ابن عمر

۲۵۳۹۲..... سائے اور دھوپ کے درمیان آدمی کو بیٹھنے سے منع فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ یہ شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔

رواہ احمد حنبل عن رجل

مجلس میں وسعت پیدا کرنا

۲۵۳۹۳..... جب تم میں سے کوئی شخص مجلس تک پہنچ جائے اس کے لیے مجلس میں وسعت پیدا کر دی گئی ہو اسے بیٹھ جانا چاہیے ورنہ کھلی جگہ دیکھ

کروہاں بیٹھ جائے۔ رواہ البغوی والطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن شیبہ بن عثمان

۲۵۳۹۴..... جب تم میں سے کوئی شخص مجلس میں آئے سلام کرے اگر مجلس میں بیٹھنا مناسب سمجھے تو بیٹھ جائے پھر جب کھڑا ہو سلام کر کے چلا

جائے چنانچہ پہلا دوسرے سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والترمذی وابن حنبل والحاکم عن ابی ہریرۃ

۲۵۳۹۵..... جب تم بیٹھ جاؤ اپنے جوتے اتار لو تا کہ تمہارے پاؤں کو راحت پہنچے۔ رواہ البزار عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۵۷۔

۲۵۳۹۶..... جب تم میں سے کوئی شخص قوم کے پاس آئے اور اس کے لیے مجلس میں گنجائش پیدا کر دی گئی ہو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعث

عزت و اکرام سمجھ کر بیٹھ جائے جو اس کے مسلمان بھائی نے اس کی اگر مجلس میں گنجائش نہ ہو پھر کھلی جگہ دیکھ کروہاں بیٹھ جائے۔

رواہ الحارث عن ابی شیبہ الخدری

۲۵۳۹۷..... مجلسوں کا حق ادا کرو اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ ذکر کرو۔ سیدھے راہ کی طرف راہنمائی کرو اور نظریں پھینچی رکھو۔

رواہ الطبرانی عن سهل بن حنیف

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۵ و کشف الخفاء ۱۷۳۔

۲۵۳۹۸..... جب کوئی شخص مجلس سے اٹھ جائے اور پھر دوبارہ واپس لوٹ آئے وہ اپنی پہلی جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری فی الادب المفرد و مسلم و ابو داؤد وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ و احمد بن حنبل عن وہب بن حذیفۃ

کلام:..... فلینظر فی استاذ الحدیث ذخیرۃ الحفاظ ۳۷۰

۲۵۳۹۹..... جب تم میں سے کوئی شخص سائے میں بیٹھا ہو اور پھر اس سے سایہ چھٹ جائے اور یوں وہ آدھا سائے میں ہو اور آدھا دھوپ میں تو

اسے وہاں سے اٹھ جانا چاہئے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۶

۲۵۴۰۰..... دھوپ میں بیٹھنے سے گریز کرو چونکہ دھوپ کپڑوں کو بوسیدہ کر دیتی ہے، ہوا کو آلودہ اور بدبودار کر دیتی ہے اور پوشیدہ بیماری کو ظاہر

کر دیتی ہے، جس کا کوئی علاج نہیں ہوتا۔ رواہ الحاکم عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۱۹۶ والضعیفۃ ۱۸۹

۲۵۴۰۱..... سب سے زیادہ افضل مجلس وہ ہے جس کا رخ قبلہ کی طرف ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے الشذرة ۱۳۶ و ضعیف الجامع ۸۷۶

۲۵۴۰۲..... سب سے افضل نیکی ہم جیسوں کی عزت داری ہے۔ رواہ القضاعی عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے تکمیل النفع ۶ و ضعیف الجامع ۱۰۰۸

۲۵۴۰۳..... سب سے اچھی مجلس وہ ہے جس میں قبلہ کی طرف رخ کیا گیا ہو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط وابن عدی عن ابی عمی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۲۵۰ والاقتان ۲۵۱

۲۵۴۰۴..... مجلسوں کی تین قسمیں ہیں۔ سلامتی والی مجلس، نفع اٹھانے والی مجلس اور بک بک کرنے والی مجلس۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۱۷۷

۲۵۴۰۵..... مسلمان کا حق ہے کہ جب اُسے اس کا بھائی دیکھے اس کے لئے کھسک جائے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن وائل بن الخطاب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۱۹۶

۲۵۴۰۶..... ہر چیز کا ایک شرف ہوتا ہے، سب سے اشرف مجلس وہ ہے جو قبلہ رخ بیٹھی ہو۔ رواہ الطبرانی و الحاکم عن ابن عباس

۲۵۴۰۷..... مجالس کا انعقاد امانتداری کے ساتھ ہونا چاہئے۔ رواہ ابو الشیخ فی التوبیخ عن عثمان و عن ابن عباس

۲۵۴۰۸..... دو شرکائے مجلس اللہ تعالیٰ کی امانتداری کی پاسداری کرتے ہوئے شریک مجلس ہوتے ہیں، ان میں سے کسی کے لئے حلال نہیں کہ وہ

اپنے دوسرے ساتھی کی کوئی بات افشا کرے جس کا اسے خوف ہو۔ رواہ ابو نعیم عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے الشذرة ۸۵۸ و ضعیف الجامع ۲۰۶۵

۲۵۴۰۹..... راستوں میں مجلسیں لگانے سے اجتناب کرو۔ اگر چاروں اچار راستوں میں مجلسیں لگاؤ تو راستوں کا حق ضرور ادا کرو، نظریں نیچی رکھو،

کسی کو اذیت نہ پہنچاؤ، سلام کا جواب دو، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد عن ابی سعید

۲۵۴۱۰..... جو قوم بھی مجلس لگاتی ہے اور دیر تک مجلس قائم رہتی ہے پھر مجلس برخاست کر کے چلے جاتے ہیں، جانے سے قبل نہ اللہ کا ذکر کرتے ہیں

اور نہ اس کے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف سے شرکائے مجلس کے لئے نقص اور عیب بن جاتا ہے اگر اللہ چاہے انہیں عذاب دے،

چاہے معاف کر دے۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرة

۲۵۴۱۱..... سائے میں چلے جاؤ، چونکہ سایہ بابرکت ہوتا ہے۔ رواہ الحاکم عن ابی حازم

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۴۰۹

۲۵۴۱۲..... سب سے بہترین مجلس وہ ہے جس میں وسعت پیدا کی جاسکے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی الادب و الحاکم و البیہقی فی

شعب الایمان عن ابی سعید الخدری و الحاکم و البیہقی فی شعب الایمان عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے اسنی المطالب ۶۲۹ و مختصر المقاصد ۲۳۵

۲۵۴۱۳..... سلطان اور ذی علم مجلس میں شرف و عزت کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۳۰۵۵

۲۵۴۱۴..... آدمی مجلس میں اپنی جگہ کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔ اگر اپنے کام سے باہر چلا جائے اور پھر اندر لوٹے تو اپنی پہلی جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

رواہ النسائی عن وہب بن حذیفة

۲۵۴۱۵..... اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے سے مزین کرو، چونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے قیامت کے دن نور ہوگا۔

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے اسنی المطالب ۷۳۳ و تذکرة الموضوعات ۸۹

۲۵۴۱۶..... سب سے بری مجلس راستوں کے بازار ہیں اور سب سے اچھی مجلس مسجدیں ہیں، اگر تم مسجد میں نہ بیٹھو اپنے گھر کو مت چھوڑو۔

رواہ الطبرانی عن وائل

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۹۳
۲۵۳۱۷..... مجلس کا کفارہ یہ ہے کہ آدمی یہ دعا پڑھ لے:

سبحانک اللہم وبحمدک اشهد ان لا اله الا انت وحدک لا شریک لک استغفرک واتوب الیک

رواہ الطبرانی عن ابن عمرو وابن مسعود

کلام:..... ولم توجد وحدک لا شریک لک فقط انظر ذخیرة الحفظ ۳۲۲۔
۲۵۳۱۸..... جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا جس میں شور و غوغا کثرت سے ہو اور مجلس سے اٹھنے سے قبل یہ دعا پڑھ لی:

سبحانک اللہم ربنا وبحمدک اشهد ان لا اله الا انت استغفرک واتوب الیک

اس مجلس میں جو برائیاں بھی سرزد ہوئی ہوں گی وہ بخش دی جائیں گی۔ رواہ الترمذی وابن حبان والحاکم عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلة ۳۶۶۔

۲۵۳۱۹..... جس شخص نے یہ دعا پڑھی:

سبحان اللہ وبحمدہ سبحانک اللہم وبحمدک اشهد ان لا اله الا انت استغفرک واتوب الیک

اگر مجلس ذکر میں یہ دعا پڑھی تو یہ ایسا ہی ہوگا جیسے عمدہ کلام پر مہر لگا دی جائے، جس نے یہ دعا لغویات کی مجلس میں پڑھی اس کے لیے کفارہ

ہو جائے گی۔ رواہ النسائی والحاکم عن جبیر بن مطعم

۲۵۳۲۰..... جب تم میں سے کوئی شخص مجلس میں آئے اور مجلس میں اس کے بیٹھنے کے لیے گنجائش پیدا کر دی جائے اسے وہاں بیٹھ جانا چاہیے

چونکہ یہ اس کی عزت اور اکرام کا باعث ہے جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے مسلمان بھائی نے اسے نوازا ہے اگر مجلس میں اس کے لیے گنجائش نہ پیدا

ہو سکے اسے دیکھ کر گنجائش والی جگہ میں بیٹھ جانا چاہیے۔ رواہ الخطیب عن ابن عمر

۲۵۳۲۱..... جب کوئی شخص تمہارے لیے مجلس میں کھڑا ہو جائے تم اس جگہ نہ بیٹھو تمہارا ہاتھ اس شخص کے کپڑے کو نہ چھونے پائے جس کے تم

مالک نہیں ہو۔ رواہ الطیالسی والبیہقی فی السنن عن ابی بکر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۴

کوئی مجلس اللہ کے ذکر سے خالی نہ رہے

۲۵۳۲۲..... جو شخص کسی جگہ بیٹھے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے اس کے حق میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نقص ثابت ہو جاتا ہے اور جو شخص بستر

پر لیٹے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے اس کے حق میں بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نقص ثابت ہو جاتا ہے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرة

۲۵۳۲۳..... کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ خود اس کی جگہ بیٹھ جائے لیکن مجلس میں کشادگی کرو اور وسعت پیدا کرو۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابن عمر

۲۵۳۲۴..... کوئی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر اس کی جگہ خود بیٹھ جائے۔ رواہ البخاری و مسلم و الترمذی عن ابن عمر

۲۵۳۲۵..... جو قوم بھی کسی ایسی مجلس کا انعقاد کرتی ہے جس میں رسول اللہ ﷺ پر درود نہ بھیجا گیا ہو وہ مجلس قوم کے لیے باعث صدافسوس بن جاتی

ہے اگر چہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں تب بھی ثواب کی لذت سے بہرہ مند نہیں ہوں گے۔ رواہ النسائی عن ابی سعید

اکمال

۲۵۳۲۶..... اکابر (بڑوں) سے ابتداء کرو چونکہ برکت اکابر ہی کے ساتھ ہوتی ہے۔ رواہ ابن ماجہ والحکیم عن ابن عباس

۲۵۲۲۷..... جبرئیل نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں بڑوں کی تعظیم کروں۔ رواہ ابن النجار عن ابن عمر
 ۲۵۲۲۸..... جب کسی شخص نے کوئی بات کی پھر بات کرنے والے نے اپنے ارد گرد دیکھا وہ بات امانت ہوگی۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن جابر

۲۵۲۲۹..... جس شخص نے کوئی بات کی پھر اس نے چاہا کہ یہ بات افشانہ کی جائے وہ بات امانت ہوگی اگرچہ بات کرنے والے نے بات مخفی رکھنے کا مطالبہ نہ کیا ہو۔ رواہ الطبرانی عن عبد اللہ بن سلام

۲۵۲۳۰..... جس شخص نے کسی سے کوئی بات سنی وہ نہیں چاہتا کہ اس کی بات کا کسی سے تذکرہ کیا جائے پس وہ سنتے والے کے پاس امانت ہوگی اگرچہ وہ پوشیدہ رکھنے کا مطالبہ نہ کرے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی الدرداء

۲۵۲۳۱..... مجلس ایک طرح کی امانت ہے۔ کسی مومن کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی مومن کے حق میں بڑی حرکت کا ارتکاب کرے۔

رواہ ابن لال عن اسامة بن زید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۲۲۹۹

مجلس کی گفتگو امانت ہے

۲۵۲۳۲..... تمہارے درمیان ہونے والی گفتگو امانت ہے۔ کسی مومن کے لئے حلال نہیں کہ وہ کسی دوسرے مومن کی پگڑی اچھالے۔

رواہ ابو نعیم فی المعرفة عن محمد بن هشام مرسل قال القاضی محمد بن هشام: له صحبة وقال ابن المدینی: لا اعرفه

۲۵۲۳۳..... وہ شخص جو اکٹھے مجلس میں بیٹھے ہوں ان کی یہ مجلس امانت ہے ان میں سے کسی کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے دوست کی کوئی بات افشا کرے جسے وہ ناپسند سمجھتا ہو لوگوں میں سب سے زیادہ غیرت مند میرے نزدیک میرا ہم مجلس ہے۔

رواہ ابن لال من طریق سلمة بن كهيل عن ابیه عن ابن مسعود

۲۵۲۳۴..... مجلس امانت کے ساتھ منعقد کی جائیں البتہ تین مجلسیں اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ ایک وہ مجلس جس میں خون حرام کو مباح کیا جا رہا ہو۔

ایک وہ مجلس جس میں حرام مال کو حلال کیا جا رہا ہو۔ رواہ النخعي عن جابر

۲۵۲۳۵..... جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں آئے وہ سلام کرے، اگر وہ مجلس میں بیٹھنا بہتر سمجھے تو بیٹھ جائے اگر جانا چاہے تو سلام کر کے

چلا جائے بلاشبہ پہلا دوسرے سے زیادہ حقدار نہیں۔ رواہ ابن اسنی فی عمل یوم ولیل و ابن حبان عن ابی ہریرة

۲۵۲۳۶..... جب تم میں سے کوئی شخص مجلس سے کھڑا ہو جائے اسے سلام کرنا چاہیے چونکہ اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی

ہیں اور وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔ رواہ ابو الشیخ فی الثواب عن ابی ہریرة

۲۵۲۳۷..... جب تم کسی مجلس کے پاس سے گزرو تو اہل مجلس کو سلام کرو اگر وہ خیر پر ہوں تم بھی ان کے شریک ہو جاؤ گے اگر وہ خیر کے علاوہ پر

ہوں تو تمہارے لیے اجر و ثواب لکھ دیا جائے گا۔ رواہ الطبرانی عن معاویہ بن قرۃ عن ابیہ

۲۵۲۳۸..... جس شخص کے پاس کوئی قوم بیٹھے وہ ان کے اجازت کے بغیر کھڑا نہ ہو اور جو شخص دو آدمیوں کو بیٹھا ہو دیکھے وہ ان کے پاس

نہ بیٹھے البتہ اجازت لے کر بیٹھ سکتا ہے کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان بیٹھ کر تفریق نہ ڈالے حتیٰ کہ ان سے اجازت نہ لے لے۔

رواہ ابن لال عن ابن عمر

۲۵۲۳۹..... جس شخص نے اپنی بڑائی ظاہر کرتے ہوئے مجلس میں دو آدمیوں کے درمیان تفریق کی وہ جہنم میں اپنا ٹھکانا بنا لے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن ابان مرسل

۲۵۲۴۰..... جو شخص اپنی جگہ سے اٹھ جائے اور پھر واپس لوٹے اس جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرة

۲۵۴۳۱..... کوئی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود نہ بیٹھے تمہارا ہاتھ کسی ایسے کپڑے کو چھونے نہ پائے جس کے تم مالک نہیں ہو۔

رواہ الحاکم عن ابی بکرۃ

۲۵۴۳۲..... گونگا مجلس کا شریک ہونا ہے اگر وہ خود سنتا، فہم اور نہ بات اسے سمجھا دی جائے۔ رواہ الدیلمی عن زید بن ثابت

۲۵۴۳۳..... اہل سدوم اور ان کے مضافات میں رہنے والے نہیں ہلاک ہوئے جب تک وہ مسواک کرتے رہے اور مجلسوں میں ملک چباتے رہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۵۴۳۴..... دھوپ اور سائے کے درمیان شیطان کے سونے کی جگہ ہے۔ رواہ ابو نعیم عن ابی ہریرۃ

۲۵۴۳۵..... راستے کی مجالس مست بیٹھو، اگر ایسا کرو تو سلام کا جواب دو، نظر میں نیچی رکھو اور راستے چلنے والے کی راہنمائی کرو اور بوجھ اٹھانے والے کی مدد کرو۔

رواہ الخوانطی فی مکارم الاخلاق عن ابن عباس

۲۵۴۳۶..... میرے بعد تم بڑے بڑے شہروں کو فتح کرو گے اور بازاروں میں مجلس منعقد کرو گے جب ایسا ہونے لگے سلام کا جواب دو، نظریں

نیچی رکھو، نائینے کو راستہ کی راہنمائی کرو اور مظلوم کی مدد کرو۔ رواہ الدیلمی عن وحشی بن حرب

۲۵۴۳۷..... راستوں پر مجلس منعقد کرنے سے گریز کرو اگر چاروں چار تمہیں ایسا کرنے کی نوبت پیش آئے تو راستے کا حق ادا کرو صحابہ کرام رضی

اللہ عنہم نے عرض کیا راستے کا حق کیا ہے؟ فرمایا: نظریں نیچی رکھنا، اذیت سے باز رہنا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

رواہ احمد بن حنبل و عبد بن حمید و البخاری و مسلم و ابو داؤد و ابن حبان عن ابی سعید

۲۵۴۳۸..... راستوں پر مجلس لگانے سے گریز کرو جو شخص راستے میں مجلس لگائے راستے کا حق ادا کرے نظریں نیچی رکھے، سلام کا جواب دے،

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرے۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن ابی شریح الخزاعی

۲۵۴۳۹..... راستوں پر بیٹھنے میں کوئی بھلائی نہیں البتہ وہ شخص بیٹھ سکتا ہے جو دوسروں کو راستہ بتائے، سلام کا جواب دے نظریں نیچی رکھے اور

بوجھ اٹھانے والے کی مدد کرے۔ رواہ ابن اسنی فی عمل یوم و لیلۃ عن ابی ہریرۃ

۲۵۴۴۰..... ہر محالم کے پاس مست بیٹھو البتہ صرف اس عالم کے پاس بیٹھو جو پانچ چیزوں سے پانچ چیزوں کی طرف بلاتا ہو شک سے یقین کی

طرف، تکبر سے عاجزی کی طرف، عداوت سے خیر خواہی کی طرف، ریا کاری سے اخلاص کی طرف اور رغبت دنیا سے زہد کی طرف۔

رواہ ابن عساکر عن جابر و فیہ عباد بن کثیر الثقفی متروک

۲۵۴۴۱..... مجلس کی تین قسمیں ہیں: نفع اٹھانے والی، سلامتی والی اور بک بک کرنے والی، نفع اٹھانے والی مجلس وہ ہے جو ذکر اللہ میں مشغول ہو

سلامتی والی مجلس وہ ہے جو خاموش ہے اور ایک بک والی مجلس وہ ہے جو باطل میں اپنا سر کھائے۔ رواہ العسکری عن ابی ہریرۃ

۲۵۴۴۲..... مجالس کی تین قسمیں ہیں: نفع اٹھانے والی، سلامتی والی اور بک بک کرنے والی، نفع اٹھانے والی مجلس وہ ہے جو ذکر میں مشغول رہے

سلامتی والی وہ ہے جو خاموش رہے اور بک بک والی مجلس وہ ہے جو لوگوں میں فتنہ و فساد ڈالے۔ رواہ العسکری فی الامثال عن انس

کلام..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تبیض الصحیفۃ ۴۴۔

مجلس میں ذکر نہ کرنے کے نقصانات

۲۵۴۴۳..... جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے حق میں نقص آجاتا ہے اور جو شخص مجلس سے اٹھ کر

چلا گیا اور اللہ کا ذکر نہیں کیا اس کے حق میں بھی اللہ کی طرف سے نقص آجاتا ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۲۵۴۴۴..... جو قوم کسی ایسی مجلس میں بیٹھی جس میں نہ اللہ کا ذکر ہو اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا گیا وہ مجلس ان کے لیے قیامت کے دن

باعث صدفوسوس ہوگی اگرچہ وہ جنت میں کیوں نہ داخل ہو جائیں۔ رواہ ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۲۵۴۵۵..... جو قوم کسی مجلس میں بیٹھی جس میں نہ اللہ کا ذکر ہو اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا گیا یہ مجلس ان کے لیے نقص اور عیب ہوگی۔

رواہ الطبرانی عن ابی امامة

کلام:..... حدیث ضعیف سے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۹۹۔

۲۵۴۵۶..... جو قوم کسی مجلس میں مجتمع ہوئی اور پھر متفرق ہوگئی دریاں حالیکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا یہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے

باعث حسرت ہوگی۔ رواہ الطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان و ابن عمر

۲۵۴۵۷..... جو قوم اکٹھی ہو کر بیٹھی پھر متفرق ہوگئی اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا گیا وہ لوگ مجلس سے مردہ لاش سے

بھی زیادہ بدبودار ہو کر اٹھے۔ رواہ ابو داؤد و الطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان و سعید بن منصور عن جابر

۲۵۴۵۸..... جو قوم کسی مجلس میں جمع ہوئی اور پھر متفرق ہو گئے دریاں حالیکہ اللہ کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا گیا یہ مجلس قیامت کے

دن ان کے لیے باعث حسرت ہوگی۔ رواہ ابن حبان عن ابی ہریرة

۲۵۴۵۹..... جو لوگ مجلس برخواست کر کے چلے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتے ان کی مثال مردہ گدھے جیسی ہے۔ یہ مجلس ان کے لیے

قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔ رواہ الخطیب عن ابی ہریرة

۲۵۴۶۰..... جو لوگ کسی مجلس کا انعقاد کرتے ہیں پھر دیر تک مجلس برپا کیے رہتے ہیں پھر بغیر اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے مجلس برخواست کر دیتے ہیں اور نبی

ﷺ پر درود بھی نہیں بھیجتے یہ مجلس ان کے لیے ان کی طرف سے نقص ہوگی اللہ تعالیٰ اگر چاہے انہیں عذاب دے اگر چاہے انہیں بخش دے۔

رواہ ابن شاہین عن انس

۲۵۴۶۱..... جو شخص کسی مجلس میں بیٹھتا ہے یا کسی بستر پر ہوتا ہے یا کسی راستے پر چلتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا قیامت کے دن یہ اس کے

لیے نقص اور عیب ہوگا۔ رواہ ابن شاہین فی الترویج فی الذکر عن ابی ہریرة

۲۵۴۶۲..... جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتے الا یہ کہ ان لوگوں میں نقص آ جاتا ہے جو شخص کسی راستے پر

چلتا ہے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتا اس کا چلنا اس کی پیشانی پر بدنماداغ بن جاتا ہے اور جو شخص اپنے بستر پر آتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا اس کا یوں

لیٹنا بھی اس کے لیے باعث نقص و عیب بن جاتا ہے۔ رواہ ابن حبان عن ابی ہریرة

۲۵۴۶۳..... جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس مجلس میں وہ لوگ اپنے رب کا ذکر نہیں کرتے اور اپنے نبی پر درود نہیں بھیجتے قیامت کے

دن یہ مجلس ان کے لیے بدنماداغ اور نقص ہوگی اگر اللہ چاہے ان سے مواخذہ کرے اور چاہے تو معاف کر دے۔

رواہ ابن شاہین والبیہقی عن ابی ہریرة

افسوس و حسرت کی مجلس

۲۵۴۶۴..... جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے یہ مجلس قیامت کے دن ان کے افسوس میں اضافہ ہی کرے گی۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۲۵۴۶۵..... جو قوم کسی مجلس میں بیٹھتی ہے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتی وہ مجلس ان کے لیے باعث افسوس بن جاتی ہے جو شخص کسی راستے پر چلتا ہے اور

اس راستے پر اللہ کا ذکر نہیں کرتا اس کا یہ چلنا اس پر بدنماداغ ہوگا۔ رواہ ابن السنی عن ابی ہریرة

۲۵۴۶۶..... جو قوم کسی مجلس میں بیٹھی اور جو گفتگو ہوگئی پھر مجلس برخواست کرنے سے قبل اللہ تعالیٰ کے حضور استغفار کر لیا اللہ تعالیٰ ان کی گفتگو میں

ہونے والی لغویات کو بخش دیتے ہیں۔ رواہ ابن اسنی فی عمل یوم لیلۃ عن ابی امامة

۲۵۴۶۷..... جس شخص نے مجلس میں یہ دعا! ”سبحانک اللہم و بحمدک اشہد ان لا الہ الا انت استغفرک و اتوب الیک“

پڑھی لی تو اس مجلس پر مہر لگا دی جائے گی جو تا قیامت نہیں ٹوٹے گی۔ رواہ جعفر القریابی فی الذکر عن ابی سعید
 ۲۵۳۶۸..... سبحانک اللہم وبحمدک استغفرک واتوب الیک مجلس کا کفارہ ہے۔ رواہ سمویہ عن انس
 ۲۵۳۶۹..... مجلس کا کفارہ یہ ہے کہ آدمی یہ دعا پڑھ کر مجلس سے اٹھ جائے۔ ”سبحانک اللہم وبحمدک لا الہ الا انت تب
 علی واغفر لی“ یہ دعائیں مرتبہ پڑھ لے اگر لغو کی مجلس ہو تو یہ اس کا کفارہ ہو جائے گا اور اگر ذکر کی مجلس ہو تو اس پر یہ مہر ہو جاتی ہے۔

رواہ ابن النجار عن جبیر

۲۵۳۷۰..... جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا ہو اور جب مجلس سے اٹھنے کا ارادہ کرے اور یہ دعا: ”سبحانک اللہم وبحمدک لا الہ الا انت
 استغفرک واتوب الیک“ پڑھ لے، اس مجلس میں اس سے جتنی بھی خطائیں سرزد ہوں گی معاف ہو جائیں گی۔

رواہ ۳۱۰. بن حبل والطحاوی والطبرانی وسعید بن المنصور عن السائب بن یزید عن اسما عیل بن عبد اللہ بن جعفر مر سلا

ممنوعات مجلس

۲۵۳۷۱..... جس قوم نے بھی انعقاد مجلس کیا اور پھر مجلس میں وہ ایک دوسرے کے لیے خاموش نہیں رہے اس مجلس سے برکت چھین لی جاتی ہے۔
 رواہ ابن عساکر عن محمد کعب القرظی مر سلا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۳۹

۲۵۳۷۲..... اگر چاروں چار راستوں پر مجلس لگاؤ تو پھر راستہ دکھانے میں لوگوں کی راہنمائی کرو، سلام کا جواب دو اور مظلوم کی مدد کرو۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی عن البراء

۲۵۳۷۳..... تمہارا راستوں کی مجالس سے کیا تعلق راستوں میں مجالس لگانے سے اجتناب کرو ورنہ راستوں کا حق ضرور ادا کرو نظریں نیچی رکھو
 سلام کا جواب دو، راستہ دکھانے میں راہنمائی کرو اور عمدہ کلام کرو۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم والنسائی عن ابی طلحہ
 ۲۵۳۷۴..... مجلس سے عجمیوں کی طرح اٹھ کر مت چلے جاؤ چنانچہ عجمی لوگ ایک دوسرے پر اپنی برتری جتلاتے ہوئے مجلس سے چلے جاتے ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد عن ابی امامة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۶۲ و ۱۳۰ لمشتھر

۲۵۳۷۵..... ایسا مت کرو جیسا کہ اہل فارس اپنے عظماء کے ساتھ کرتے ہیں۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی امامة

اکمال

۲۵۳۷۶..... کوئی شخص کسی دوسرے کے لیے نہ اٹھے البتہ اپنے بھائی کے لیے مجلس میں کشادگی پیدا کر دے۔ رواہ الطبرانی عن ابی بکرہ

۲۵۳۷۷..... میرے لیے کھڑا نہ ہو یا جائے چونکہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے کھڑا ہوا جاتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن عبادة ابن الصامت

۲۵۳۷۸..... ایسا مت کرو جیسا عجمی لوگ کرتے ہیں چنانچہ وہ ایک دوسرے کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامة

۲۵۳۷۹..... اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرتا ہے جس کے لیے غلام صفوں میں کھڑے ہوں۔ رواہ الدارقطنی عن النجیب بن السری

۲۵۳۸۰..... جس شخص کو یہ بات خوش کرتی ہو کہ لوگ اس کے لیے کھڑے ہو جائیں وہ جہنم میں جائے گا۔ رواہ ابن جریر عن معاویة

۲۵۳۸۱..... جو شخص اس پر خوش ہوتا ہو کہ لوگ اس کے استقبال کے لیے کھڑے ہو جائیں وہ جہنم میں اپنا ٹھکانا بنا لے۔

رواہ الطبرانی وابن جریر وابن عساکر عن معاویة

ابن عساکر کے یہ الفاظ ہیں اس شخص کے لیے اللہ تعالیٰ دوزخ میں گھر بنا دے گا۔

فائدہ:..... ”زیر اکمال“ آنے والی تمام احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی کے لیے تعظیماً کھڑے ہونا ناجائز بلکہ حرام ہے جبکہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے قائم کردہ عنوان ”التعظیم والقیام“ سے تعظیماً کھڑے ہونے کی اباحت معلوم ہوتی ہے سلامتی کی راہ یہ ہے کہ تعظیماً کھڑے ہونا جائز ہے بشرطیکہ جس شخص کے لیے کھڑا ہونا ہے اس کی محبت اور تعظیم دل میں ہو اور وہ شخص فی نفسہ تعظیم کے قابل بھی ہو، مسلمان ہو، کافر نہ ہو یا اگر کھڑا نہ ہو اس کی دل شکنی ہوگی یا دشمن ہو جائے گا یا کوئی اور مصلحت ہو پھر بھی کھڑا ہونا جائز ہے۔ احادیث میں جو ممانعت ہے وہ اس صورت پر مجبول ہے کہ کوئی شخص بیٹھا رہے اور اس کی تعظیم میں لوگ کھڑے رہیں یا کوئی شخص دل سے چاہتا ہو کہ لوگ میرے آگے کھڑے ہوں، بعض احادیث میں نبی کریم ﷺ نے اپنے لیے کھڑے ہونے سے منع فرمایا ہے تو آپ نے تواضع سادگی اور بے تکلفی کی وجہ سے منع فرمایا ہے۔

تعظیم کرنا اور کھڑا ہونا

۲۵۲۸۲..... اس نے اہل حق کے حق کو پہچان لیا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن الاسود بن سریع

۲۵۲۸۳..... اپنے سردار کی طرف کھڑے ہو جاؤ۔ رواہ ابو داؤد عن ابی سعید

۲۵۲۸۴..... جب تمہارے پاس کسی قوم کا رئیس آئے اس کا اکرام کرو۔

رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر والبخاری وابن خزيمة والطبرانی وابن عدی والبیہقی فی شعب الایمان عن جریر والبخاری عن ابی ہریرۃ وابن عدی عن معاذ وابی قتادہ والحاکم عن جابر والطبرانی عن ابن عباس عن عبداللہ بن ضمیرہ وابن عساکر عن انس وعن عدی

بن حاتم والدولابی فی الکنی وابن عساکر عن ابی راشد عبدالرحمن بن عبد بلفظ شریف قوم

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۹۶ والتمہانی ۵۲

۲۵۲۸۵..... جب کوئی شخص تمہاری ملاقات کے لیے آئے اس کا اکرام کرو۔ رواہ ابن ماجہ عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۶۔

۲۵۲۸۶..... جب کوئی شخص تمہاری ملاقات کرنے آئے اس کا اکرام کرو۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق والدیلیمی سفید الفردوس عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۳۸۔

اکمال

۲۵۲۸۷..... جب تمہارے پاس کسی قوم کا کریم (رئیس بڑا، غیر تمند آدی) آئے تو اس کا اکرام کرو۔

رواہ ابن ماجہ والحکیم والبیہقی عن ابن عمر والحاکم عن جابر بن عبداللہ والطبرانی عن ابن عباس وابن خزيمة وابن ابی شیبہ

وابن عدی والبیہقی فی شعب الایمان والبیہقی فی السنن عن جریر والبخاری عن ابی ہریرۃ والطبرانی وابن عدی عن معاذ بن جبل

وابن عدی عن ابی قتادہ ابن عساکر عن عدی بن حاتم و انس وعن طوسی بن صابر بن جابر البجلی عن ابیہ عن جدہ ابو الحسن

القطان فی الطوالات وابن مندہ والطبرانی والحکیم من طریق صابر بن سالم بن حمید بن یزید بن عبداللہ بن ضمیرہ بن مالک

البجلی عن ابیہ سالم عن ابیہ حمید عن ابیہ یزید قال حدثنی اختی ام القصاص عن ابیہ عبداللہ بن ضمیرہ

حضرت عبداللہ بن ضمیرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ نے

ان کے لئے اپنی چادر بچھائی اور یہ ارشاد فرمایا۔ اگرچہ حدیث پر کلام ہے لیکن کثرت اسانید کی وجہ سے درجہ حسن تک پہنچ جاتی ہے دیکھئے اسنی

المطالب ۹۶ والتخانی ۵۲۔

۲۵۳۸۸..... جو شخص اپنے بھائی کا اکرام کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا اکرام کرتا ہے۔ رواہ ابن النجار عن ابن عمر

۲۵۳۸۹..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے پاس کسی قوم کا کریم (بڑا رئیس سردار) آئے اس کا اکرام کرے۔

رواہ الخرائطی والحاکم وابن عسا کر عن معبد بن خالد بن انس بن مالک عن ابیہ عن جدہ

۲۵۳۹۰..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ہم جلیس کا اکرام کرے۔ رواہ المسلمی عن ابی ہریرہ

۲۵۳۹۱..... اگر کوئی مسلمان اپنے بھائی کا اکرام کرے تو اسے اس کا اکرام قبول کرنا چاہیے چونکہ اصل میں یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا اکرام

ہو ہے لہذا اللہ تعالیٰ کے اکرام کو رو نہیں کرنا چاہیے۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق وابن لال رواہ نعیم وابن عسا کر عن انس وفیہ سعید

بن عبد اللہ بن دینار و ابو روح التمار البصری قال ابو حاتم مجہول

۲۵۳۹۲..... شرف و عزت سے انکار صرف گدھا ہی کرتا ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۲۳۳۲ الاسرار المرفوعہ ۵۹۸

۲۵۳۹۳..... اسے سلمان! کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے اور وہ (یعنی میزبان) اس کے اکرام کی خاطر اسے تکیہ پیش کرے

اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الصغیر عن سلمان

۲۵۳۹۴..... جو مسلمان بھی اپنے مسلمان بھائی کے پاس جاتا ہے اور وہ اس کے اکرام کی خاطر اسے تکیہ پیش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت

فرمادیتا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن سلمان

۲۵۳۹۵..... جو شخص کسی مجلس میں آیا اور اس کیلئے کشادگی کر دی گئی حتیٰ کہ وہ راضی ہو گیا اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ قیامت کے دن اہل مجلس کو راضی کرے۔

رواہ الدیلمی عن الضحاک بن عبدالرحمن ولہ صحبہ

۲۵۳۹۶..... یقیناً مومن کا حق ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان وابن عسا کر عن وائلہ بن الخطاب القرشی

وائلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص مسجد میں داخل ہوا جبکہ مسجد میں تنہا نبی کریم ﷺ تھے آپ اس شخص کے لیے تھوڑے سے اہل گئے عرض

کیا گیا: یا رسول اللہ! جگہ کشادہ ہے اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ رواہ الطبرانی عن وائلہ بن الاسقع

۲۵۳۹۷..... مسلمان کا مسلمان پر حق ہے کہ جب وہ اسے دیکھے اس کے لیے تھوڑا کھسک جائے۔ رواہ ابو الشیخ عن وائلہ بن الخطاب

۲۵۳۹۸..... جب تم میں سے کوئی شخص قوم کے پاس آئے اور اس کے لیے مجلس میں کشادگی کر دی گئی اسے بیٹھ جانا چاہیے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف

سے اس کے لیے عزت ہے جو اس کے مسلمان بھائی کے ہاتھ سے اس کے لئے ہوئی ہے اگر مجلس میں اس کے لیے کشادگی نہ پیدا ہو ات کھلی جگہ

دیکھ کر بیٹھ جانا چاہیے۔ رواہ الغوی عن ابی شیبہ

نئے آنے والے کا استقبال

۲۵۳۹۹..... مجلس میں آنے والے پر دہشت چھائی ہوتی ہے اسے مرحبا کہہ کر اس کا استقبال کرو۔ رواہ الدیلمی عن الحسن بن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۹۳۹۔

۲۵۵۰۰..... مجلس میں صرف تین شخصوں کے لیے کشادگی پیدا کی جائے، عمر رسیدہ شخص کے لیے اس کی عمر کی وجہ سے ذی علم کے لیے اس کے علم کی

وجہ سے اور سلطان کے لیے اس کی سلطنت کی وجہ سے۔

رواہ الحسن بن سفیان و ابو عثمان الصابونی فی المائتین والخرائطی فی مکارم الاخلاق وابن لال والدیلمی عن ابی ہریرہ

۲۵۵۰۱..... جس شخص نے کسی شخص (کی سواری) کی رکابیں پکڑیں نہ کوئی لالچ لٹھی اور نہ اس سے خوفزدہ تھا اس کی بخشش کر دی جائے گی۔

رواہ ابن عساکر عن ابن عباس

۲۵۵۰۲..... تم برابر بھلائی پر قائم رہو گے جب تک تم اپنے اچھے لوگوں سے محبت کرتے رہو گے اور ان کا حق پہچانتے رہو گے بلاشبہ حق کا پہچاننے والا حق پر عمل کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔ رواہ ابو نعیم عن ابی الدرداء

۲۵۵۰۳..... بوزھوں کا احترام کرو بلاشبہ بوزھوں کی عزت کرنا اللہ تعالیٰ کی تعظیم میں سے ہے۔ لہذا جو شخص بوزھوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ ابن حبان فی التاریخ وابن عدی والدیلمی عن انس ورواہ ابن الجوزی فی الموضوعات

۲۵۵۰۴..... جس شخص نے اسلام میں کسی سن رسیدہ کا اکرام کیا گویا اس نے نوح علیہ السلام کا اکرام کیا اور جس شخص نے نوح علیہ السلام کا ان کی قوم میں اکرام کیا گویا اس نے اللہ تعالیٰ کا اکرام کیا۔ رواہ ابو نعیم والدیلمی والخطیب وابن عساکر عن انس وفیہ یعقوب بن تحیة الواسطی

لاشیء و بکر بن احمد بن یحیی الواسطی مجهول ورواہ ابن الجوزی فی الموضوعات

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۸۱ والترزیہ ۱۷۶

۲۵۵۰۵..... اللہ تعالیٰ کی تعظیم میں سے ہے کہ اسلام میں سفید ریش کا اکرام کیا جائے عادل حکمران اور حامل قرآن کے حق میں نہ غلو کیا جائے اور نہ ہی ان کے حق میں جفا کی جائے۔ رواہ ابن عدی والبیہقی فی شعب الایمان والخرائطی فی مکارم الاخلاق عن جابر

۲۵۵۰۶..... اسلام میں سفید ریش کا اکرام کرنا اور امام عادل کا اکرام کرنا اللہ تعالیٰ کے جلال کی تعظیم میں سے ہے۔

رواہ ابن الضریس عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الآلی ۱۵۱۱

۲۵۵۰۷..... تین اشخاص کا اکرام کرنا اللہ تعالیٰ کے مرتبہ کی تعظیم میں سے ہے۔ عادل حکمران کا اکرام کرنا، ذی علم شخص کا اکرام کرنا اور وہ حامل قرآن جو قرآن میں نہ غلو کرتا ہو اور نہ ہی سرکشی اختیار کرتا ہو اس کا اکرام کرنا۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن طلحة بن عبد اللہ بن کوز

۲۵۵۰۹..... تین چیزیں اللہ تعالیٰ کی عظمت شان میں سے ہیں۔ اسلام میں سفید ریش کا اکرام کرنا، کتاب اللہ کے عالم کا اکرام کرنا، ذی علم کا اکرام کرنا خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا ہو۔ رواہ الشاشی فی مجالس المکیة عن ابی امامة

چھینک، اس کا جواب اور جمائی کا بیان

۲۵۵۱۰..... میرے پاس جبریل امین آئے اور فرمایا: جب تمہیں چھینک آئے تو یہ کلمات پڑھو۔ "الحمد لله عکرمه والحمد لله کعز جلاله" بلاشبہ اللہ فرماتا ہے میرے بندے نے سچ کہا سچ کہا، سچ کہا، اس کی بخشش کر دی گئی ہے۔

رواہ ابن اسنی فی عمل یوم وليلة عن ابی رافع

۲۵۵۱۱..... اللہ تعالیٰ کو چھینک پسند ہے جب کہ جمائی ناپسند ہے جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے اور الحمد لله کہے ہر سننے والے مسلمان کا حق ہے کہ وہ اس کے جواب میں "یرحمک اللہ" کہے، رہی بات جمائی کی سو وہ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے، لہذا جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے جہاں تک ہو سکے اسے روکنے کی کوشش کرے، چونکہ جب کوئی شخص جمائی لے اور اس کے منہ سے "ہا" کی آواز نکلے اس پر شیطان ہنستا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری و ابو داؤد و الترمذی عن ابی ہریرة

۲۵۵۱۲..... چھینک اور جمائی میں آواز بلند کرنا اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے۔ رواہ ابن اسنی عن ابن السریر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع ۱۷۵۶

۲۵۵۱۳..... شدت والی جمائی اور شدت والی چھینک شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ رواہ ابن اسنی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۰۵۔

۲۵۵۱۴..... چھینکنے والے کو تین مرتبہ چھینکنے پر جواب دو اگر اس سے زیادہ چھینکے تو چاہو جواب دو چاہے نہ دو۔

رواہ ابو داؤد و الترمذی عن عبید بن رفاعہ الزرقی مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۵۲۱ و ضعیف الجامع ۱۴۰۷

۲۵۵۱۵..... جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے وہ کہے: الحمد للہ علی کل حال۔ اس کے پاس جو شخص بیٹھا ہو وہ کہے: یرحمک اللہ
چھینکنے والا اپنے آس پاس بیٹھنے والوں کے لیے کہے یرحمکم اللہ ویصلح بالکم۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و النسائی و الحاکم عن ابی ایوب و ابن ماجہ و الحاکم و البیہقی فی شعب الایمان عن علی

۲۵۵۱۶..... جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے وہ کہے: الحمد للہ، جب وہ کہہ دے تو اس کے جواب میں اس کا بھائی یا ساتھی کہے:
یرحمک اللہ جب وہ "یرحمک اللہ" کہہ دے تو چھینکنے والا کہے: یرحمکم اللہ ویصلح بالکم۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری

و ابو داؤد عن ابی ہریرة

۲۵۵۱۷..... جب کوئی شخص چھینکے اور اس حالیکہ امام جمعہ کے دن خطبہ دے رہا ہو تم اسے جواب دے سکتے ہو۔ رواہ البیہقی فی السنن عن الحسن مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۶

۲۵۵۱۸..... جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے اسے اپنی ہتھیلی منہ پر رکھ لینی چاہیے اور اپنی آواز دھیمی رکھنے کی کوشش کرے۔

رواہ الحاکم و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرة

۲۵۵۱۹..... جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے اور اس پر الحمد للہ کہے اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہو، جب وہ الحمد للہ نہ کہے اسے جواب

میں یرحمک اللہ بھی نہ کہو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن خوارزمی فی الادب المفرد و مسلم عن ابی موسیٰ

۲۵۵۲۰..... جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے وہ "الحمد للہ رب العالمین" کہے اور اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہا جائے اور

چھینکنے والا کہے: یغفر اللہ لنا و لکم۔ رواہ الطبرانی و الحاکم و البیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود و احمد بن حنبل

و اصحاب السنن الاربعة و الحاکم عن سالم بن عبد الاشجعی

۲۵۵۲۱..... جب تم میں سے کوئی شخص چھینکتا ہے اور اس پر الحمد للہ کہتا ہے، فرشتے "رب العالمین کہتے ہیں جب چھینکنے والا رب العالمین کہتا ہے

فرشتے کہتے ہیں: یرحمک اللہ۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۵۹۵

۲۵۵۲۲..... جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے اور اس کے جواب میں اس کا ہم جلیس یرحمک اللہ کہے، اگر تین مرتبہ سے زیادہ چھینکے تو اسے

زکام ہے تین بار سے زیادہ اسے یرحمک اللہ نہ کہے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرة

۲۵۵۲۳..... سب سے سچی بات وہ ہے جس کے وقت چھینک آجائے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعة ۲۸۳ و الاتقان ۱۱۱۲

۲۵۵۲۴..... جس شخص نے کوئی بات کہی اور اس کے پاس چھینک آگئی وہ بات حق ہے۔ رواہ الحکیم عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۹۱۱۲ و ۱۸۷ و خیرة الحفاظ ۵۲۵۳

۲۵۵۲۵..... دعا کے وقت چھینک کا آجانا سچا گواہ ہے۔ رواہ ابو نعیم عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعة ۲۰۷ و ضعیف الجامع ۳۸۶۴۔

۲۵۵۲۶..... اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند فرماتے ہیں اور جمائی کو ناپسند کرتے ہیں۔ رواہ البخاری و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ
۲۵۵۲۷..... تین مرتبہ چھینکنے پر یرحمک اللہ سے جواب دو، اس سے اگر زیادہ چھینکے تو اگر چاہو جواب دو اگر چاہو جواب نہ دو۔

رواہ الترمذی عن رجل

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الترمذی ۵۲۱ وضعیف الجامع ۳۲۰۷۔

۲۵۵۲۸..... اپنے بھائی کو تین مرتبہ چھینکنے پر جواب دو اگر اس سے زیادہ چھینکے تو وہ نزلہ ہے یا زکام ہے۔

رواہ ابن اسنی و ابو نعیم فی الطب عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۲۳۔

چھینک آنا اللہ کی رحمت ہے

۲۵۵۲۹..... چھینک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جب کہ جمائی شیطان کی طرف سے ہے، جب کسی شخص کو جمائی آئے وہ منہ پر ہاتھ رکھ لے
چونکہ جب جمائی لینے والے کے منہ سے ”آہ“ ”آہ“ کی آواز نکلتی ہے تو شیطان اس کے پیٹ سے ہنستا ہے، اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی
کو ناپسند کرتا ہے۔ رواہ الترمذی و ابن اسنی فی عمل یوم و لیلۃ عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۱۷۹۲

۲۵۵۳۰..... جب حضرت آدم علیہ السلام میں روح پھونکی گئی تو روح جسد سے باہر نکل کر اڑنے لگی اور آدم علیہ السلام کے سر میں داخل ہوتی اس پر
آدم علیہ السلام کو چھینک آئی اور فرمایا الحمد للہ رب العالمین، اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یرحمک اللہ۔ رواہ ابن حبان و الخاکم عن انس
۲۵۵۳۱..... چھینکنے والے کو تین مرتبہ چھینکنے پر یرحمک اللہ کہا جائے اگر اس سے زیادہ چھینکے تو اسے زکام ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن سلمۃ بن الرکوع

۲۵۵۲۳..... جب تم میں سے کوئی شخص ڈکار لے یا چھینکے اسے آواز بلند نہیں کرنی چاہیے، چونکہ شیطان چاہتا ہے کہ ڈکار لینے اور چھینکے میں آواز
بلند کی جائے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عبادۃ بن الصامت و شداد بن اوس و وائلہ و ابو داؤد فی مراسیلہ عن یزید بن مرثد
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۳۲۵ وضعیفۃ ۲۲۵۴

جمائی لینے کا بیان

۲۵۵۳۳..... جمائی شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے جہاں تک ہو سکے اسے روکے، چونکہ جب کسی کے منہ سے
”ہا، ہا“ کی آواز نکلتی ہے اس پر شیطان ہنستا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ
۲۵۵۳۴..... شدید قسم کی جمائی اور شدید قسم کی چھینک شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔

رواہ ابن اسنی فی عمل یوم و لیلۃ عن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا

یہ حدیث ۲۵۵۱۳ نمبر کے تحت گزر چکی ہے۔

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۲۵۰۵

۲۵۵۳۵..... جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لے چونکہ جمائی کے ساتھ شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم ابو داؤد عن ابی سعید

۲۵۵۳۶..... جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے جہاں تک ہو سکے اسے روکے دوں گے جب وہ جمائی لیتے ہوئے ”ھا“ کی آواز نکالتا ہے اس سے شیطان نفس جاتا ہے۔ رواہ البخاری عن ابی ہریرہ

۲۵۵۳۷..... جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لے اسے ہاتھ منہ پر رکھ لینا چاہئے تاکہ جمائی کی آواز نہ نکلنے پائے چونکہ اس سے شیطان ہنستا ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۲۰۳ والضعیفۃ ۲۲۲۰۔

اکمال

۲۵۵۳۸..... جب کوئی بات کرتے ہوئے تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اس کی وہ بات حق ہوتی ہے۔ رواہ ابن عدی عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۵۲، والموضوعات ۷۷۳

۲۵۵۳۹..... دعا کے وقت چھینک کا آنا آدمی کی سعادت مندی میں سے ہے۔ رواہ ابو نعیم عن ابی رهم

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۶۵ اوکشف النجار ۲۳۶

۲۵۵۴۰..... اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند فرماتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے جہاں تک ہو سکے منہ بند رکھے، یا (جمائی آنے پر) منہ پر ہاتھ رکھ دے چونکہ جب جمائی لیتا ہے اور اس کے منہ سے آہ، کی آواز نکلتی ہے اس پر شیطان ہنسنے لگتا ہے۔

رواہ ابن حبان عن ابی ہریرہ

۲۵۵۴۱..... جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے وہ کہے: الحمد لله علی کل حال۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۲۵۵۴۲..... جو شخص چھینک یا ڈکارا یا اور کہا: ”الحمد لله علی کل حال من الاحوال“ ستر بیماریاں اس سے دور کر دی جائیں گی جن میں

سے سے بلکی بیماری جزام ہے۔ رواہ الخطیب وابن النجار عن ابن عمرو ورواہ ابن الجوزی فی الموضوعات

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۸۵۳ والترتیب ۲۹۲۔

۲۵۵۴۳..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں سے زائد فرشتے ایک دوسرے پر سبقت لے جا رہے تھے کہ اس

دعا کو لے کر کون اوپر پہنچے۔ رواہ النسائی وابن قانع والحاکم عن رفاعہ

رفاعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی مجھے چھینک آئی اس پر میں نے کہا:

الحمد لله حمداً كثيراً مبارکاً فيه ومبارکاً عليه كما يحب ربنا ويرضى

اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۵۴۴..... جب کوئی شخص چھینکے تو الحمد لله سے ابتداء کرو چونکہ الحمد ہر بیماری کی دوا ہے اور پہلو کے درد کی بھی دوا ہے۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۵۳۔

۲۵۵۴۵..... جس شخص نے چھینکے والے کو الحمد لله سے پہلے جواب دے دیا وہ پہلو کے درد سے محفوظ رہا وہ کوئی ناگواری نہیں دیکھتا حتیٰ کہ دنیا سے

چلا جاتا ہے۔ رواہ تمام وابن عساکر عن ابن عباس ولفہ بقیة وقد عنعن

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۱۲۹۰ والفوائد المجموعۃ ۶۶۷

۲۵۵۴۶..... جب کسی کو چھینک آئے تین بار چھینک آنے پر اسے یرحمک اللہ سے جواب دو اگر پھر چوتھی بار چھینک آئے اسے چھوڑ دو چونکہ

اسے زکام ہے۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی عن ابی ہریرہ

۲۵۵۳۷..... چھینکے والے کو تین مرتبہ چھینکنے پر یرحمک اللہ سے جواب دو، اگر اس کے بعد اسے پھر چھینک آئے تو وہ زکام ہے۔

رواہ ابن اسنی عن ابی ہریرۃ

۲۵۵۳۸..... یہ تو اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے جو میں نے کر دیا ہے تم نے اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا میں نے پھر تمہیں بھلا دیا۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ہریرۃ

۲۵۵۳۹..... تو نے اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا میں نے بھی تجھے بھلا دیا یہ تو اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے جو میں کرتا ہوں۔ رواہ العاکم عن ابی ہریرۃ

یہ حکم ان دو آدمیوں کے لیے جنہیں چھینک آئی ایک نے تو اللہ کی حمد کی جبکہ دوسرے نے حمد نہ کی (اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۲۵۵۵۰..... اے عثمان کیا میں تمہیں بشارت نہ دوں؟ یہ جبرائیل امین ہیں جو مجھے اللہ تعالیٰ کے بارے میں خبر دے رہے ہیں کہ جو مومن پے

درپے تین مرتبہ چھینکیں مارتا ہے الا یہ کہ اس کے دل میں ایمان ثابت ہوتا ہے۔ رواہ الحکیم عن انس

کتاب الصحبہ از قسم افعال

باب..... صحبت کی فضیلت کے بیان میں

۲۵۵۵۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے کچھ بندے ہیں جو انبیاء ہیں

اور نہ ہی شہدا، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! وہ کون ہیں اور ان کے اعمال کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا: وہ ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں

محبت رکھتے ہیں حالانکہ ان میں کوئی رشتہ داری نہیں اور نہ ہی مالی لین دین ہے۔ بخدا! ان کے چہروں پر نور چمک رہا ہوگا اور وہ نور پر ہوں گے جب

لوگ خوفزدہ ہوں گے انہیں کسی قسم کا خوف دامن گیر نہیں ہوگا جب لوگ غمزدہ ہوں گے انہیں کوئی غم نہیں ہوگا پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت کریمہ

تلاوت فرمائی:

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

ہوشیار ہو! اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی غم۔

رواہ ابو داؤد و ہناد و ابن جریر و ابن ابی حاتم و ابن مردویہ و ابونعیم فی الحلیۃ و البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۵۵۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو کسی قوم سے محبت

کرتا ہے حالانکہ ان جیسے اعمال کرنے کی وہ طاقت نہیں رکھتا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی انہی لوگوں کے ساتھ ہوگا جن سے وہ محبت کرتا ہے۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی

رسول اللہ ﷺ سے محبت کا صلہ

۲۵۵۵۳..... "مسند حذیفہ بن اسید غفاری" حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول کریم ﷺ سے قیامت کے

متعلق سوال کیا آپ نے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ عرض کیا: میں نے قیامت کے لیے کوئی بڑی تیاری نہیں کی البتہ میں

اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اسی کے ساتھ ہو گے جس سے محبت کرتے ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابی سعید

۲۵۵۵۴..... "مسند زید بن ابی اوفی" حضرت زید بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

کے درمیان مواخات قائم کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میری روح نکل گئی اور کمر ٹوٹ گئی۔ جب میں نے آپ کو اپنے صحابہ میں مواخات

قائم کرتے دیکھا اور مجھے الگ تھلگ چھوڑ دیا، اگر یہ مجھ پر ناراضی کی وجہ سے ہے تو سزا اور عزت دینے کا اختیار آپ ہی کو ہے رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں نے تمہیں صرف اور صرف اپنے لیے مؤخر کیا ہے تمہارا تعلق میرے

ساتھ ایسا ہی ہے جیسا کہ ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، تم میرے بھائی اور میرے وارث ہو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ سے وراثت میں کیا چیز پاؤں گا؟ فرمایا: وہی چیز جو مجھ سے پہلے انبیاء وراثت میں چھوڑتے آئے ہیں عرض کیا: آپ سے پہلے انبیاء نے وراثت میں کیا چیز چھوڑی ہے؟ فرمایا: کتاب اور سنت فرمایا: تم جنت میں میرے اور فاطمہ رضی اللہ عنہما کے ساتھ میرے محل میں ہو گے تم میرے بھائی اور میرے رفیق ہو۔ رواہ احمد بن حنبل فی کتاب مناقب علی و ابن عساکر

۲۵۵۵۵..... ابوالقاسم اسماعیل بن احمد بن محمد بن نقور عیسیٰ بن علی، عبد اللہ بن محمد حسین بن محمد ارفع تقویٰ عبد المؤمن بن عباد عبدی، یزید بن معنی عبد اللہ بن شرجیل، یزید بن ابی ارونی رضی اللہ عنہ مجد بن علی جوز جانی، نصر بن علی بن محمد بن عبد المؤمن بن عباد عبدی، یزید بن معنی عبد اللہ بن شرجیل قریش کے ایک شخص سے حضرت یزید بن ابی رونی رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں: میں مسجد میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں شخص کہاں ہے؟ آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چہروں کو دیکھ دیکھ کر حاضری لیتی شروع کر دی اور جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود نہیں تھے ان کے پاس آدمی بھیج کر انہیں اپنے پاس منگواتے رہے حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے پاس جمع ہو گئے جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کے پاس جمع ہو گئے آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں اسے یاد رکھو اور اپنے بعد آنے والے لوگوں کو بھی سناتے رہو چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی مخلوقات میں سے ایک مخلوق کو چنا ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ”اللہ یصطفیٰ من الملائکة رسلا و من الناس“ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے رسولوں کو منتخب فرمایا ہے اللہ نے ایک مخلوق کو منتخب کیا ہے جسے جنت میں داخل کرے گا میں تم میں سے ان لوگوں کو منتخب کرتا ہوں جنہیں میں منتخب کرنا پسند کروں گا۔ میں تمہارے درمیان مواخات قائم کروں گا جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے درمیان مواخات قائم کی ہے۔ اے ابو بکر! کھڑے ہو جاؤ اور میرے سامنے زانوؤں پر بیٹھ جاؤ میرے ہاں تمہارے ایک مقام ہے اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا بدلہ عطا فرمائے اگر میں کسی کو اپنا خلیل (دوست) بناتا میں تمہیں اپنا خلیل بناتا تو تمہارا میرے ساتھ ایسا ہی تعلق ہے جیسا کہ میرے بدن سے میری قمیص کا تعلق ہے۔ پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک طرف ہٹ گئے پھر فرمایا: اے عمر! میرے قریب ہو جاؤ عمر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے قریب ہو گئے آپ ﷺ نے فرمایا اے ابو حفص! تم ہمارے ساتھ سخت جھگڑا کرتے تھے میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ سے یا ابو جہل بن ہشام سے اسلام کو عزت عطا فرمائے تاہم یہ بھلائی تمہارے حصہ میں آئی تم مشرکین میں سے سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو محبوب تھے تم میرے ساتھ جنت میں اس امت کے تین کے تیسرے ہو پھر عمر رضی اللہ عنہ الگ ہو گئے اور آپ نے حضرت عمر اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما کے درمیان مواخات قائم کی پھر عثمان رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا: اے ابو عمر و میرے قریب ہو جاؤ میرے قریب ہو جاؤ، وہ برابر قریب ہوتے رہے حتیٰ کہ اپنے گھٹنے نبی کریم ﷺ کے گھٹنوں سے ملا لیے پھر رسول اللہ ﷺ نے آسمان کی طرف دیکھ کر تین بار فرمایا سبحان اللہ العظیم۔ پھر آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا ان کی قمیص کے ٹٹن کھلے ہوئے تھے آپ نے اپنے ہاتھوں سے ٹٹن بند کر دیے پھر فرمایا: اپنی چادر کے پلو اپنے سینے پر ڈال لو فرمایا اہل آسمان میں تمہاری ایک شان ہے تم بھی ان لوگوں میں سے ہو جو میرے حوض پر میرے پاس وارد ہوں گے جبکہ تمہاری رگوں سے خون رس رہا ہوگا، میں تم سے پوچھوں گا: یہ تمہارے ساتھ کس نے کیا ہے؟ تم کہو گے فلاں اور فلاں نے یہ جبرئیل امین کا کلام ہوگا جبکہ پکارنے والا آسمان سے پکار رہا ہوگا اور کہتا ہوگا: خبردار! عثمان رضی اللہ عنہ کو ہر شخص کا امیر مقرر کر دیا گیا ہے۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ الگ ہو گئے، پھر حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو بلایا: حکم ہوا: اے اللہ کے امین میرے قریب ہو جاؤ تو اللہ کا امین ہے۔ آسمانوں میں تمہارا نام امین ہے، اللہ تعالیٰ نے تمہیں مال پر برحق مسلط کیا ہے میں نے تمہارے لیے ایک دعوت کا وعدہ کیا تھا جسے میں نے مؤخر کر دیا ہے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ سے مؤخر کر دیں۔ فرمایا: اے عبد الرحمن! تم نے بار امانت اٹھایا ہے اے عبد الرحمن تمہاری ایک شان ہے اللہ تعالیٰ تمہارے مال کو زیادہ کرے۔ آپ نے ہاتھوں سے یوں اور یوں اشارہ کیا۔ ہمیں آپ کے اشارے کی کیفیت حسین بن محمد نے یوں بتائی کہ گویا وہ دونوں ہاتھ بھر رہے ہوں پھر عبد الرحمن رضی اللہ عنہ ایک طرف ہٹ گئے آپ نے حضرت عبد الرحمن اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے درمیان مواخات قائم کی پھر حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کو بلایا اور ان سے فرمایا: میرے قریب ہو جاؤ وہ دونوں آپ کے قریب ہو گئے، آپ نے

فرمایا: تم دونوں میرے حواری ہو جیسے عیسیٰ بن مریم کے حواری تھے پھر ان دونوں کے درمیان مواخات قائم کی پھر حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ارشاد فرمایا: اے عمار! تجھے باغی ٹولا قتل کرے گا پھر آپ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ارشاد فرمایا: اے سلمان! تم ہم اہل بیت میں سے ہو، اللہ تعالیٰ نے تمہیں اول و آخر کا علم عطا فرمایا ہے کتاب اول اور کتاب آخر کا علم عطا کیا ہے پھر فرمایا: کیا میں اچھی بات میں تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ عرض کیا جی ہاں! یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ نے فرمایا: اگر تم ان کے غیب نکالو گے وہ تمہارے عیب نکالیں گے، اگر تم انہیں چھوڑ دو گے وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے اگر تم ان سے بھاگو گے وہ تمہیں پکڑ لیں گے انہیں اپنی عزت ان کے ذمہ میں قیامت کے دن کے لیے دے دو جان لو بدلہ تمہارے سامنے ہے پھر حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے درمیان مواخات قائم کر دی پھر آپ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چہروں پر نظر دوڑائی اور ارشاد فرمایا: خوش ہو جاؤ اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرو تم پہلے لوگ ہو جو میرے حوض پر میرے پاس آؤ گے، تم عالیشان بالا خانوں میں ہو گے پھر آپ نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے ضلالت سے نکال کر ہدایت کی راہ دکھائی اور جسے چاہا ضلالت پر رکھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری روح نکل چکی میری کمر ٹوٹ گئی جب میں نے آپ کو اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان مواخات قائم کرتے دیکھا اور مجھے الگ چھوڑے رکھا اگر میرے ساتھ یہ برتاؤ کسی ناراضگی کی وجہ سے ہے تو سزا اور عزت افزائی کا اختیار بلاشبہ آپ کو ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں نے تمہیں اپنے لیے مؤخر کیا ہے تمہارا میرے ساتھ تعلق ایسا ہی ہے جیسا کہ ہارون کا موسیٰ سے تھا البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، تم میرے بھائی اور میرے وارث ہو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ سے وارثت میں کیا پاؤں گا؟ فرمایا: وہی چیز جو مجھ سے پہلے انبیاء وارثت میں چھوڑتے رہے ہیں عرض کیا: انبیاء وارثت میں کیا چھوڑتے رہے ہیں فرمایا: کتاب و سنت تم فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ جنت میں میرے محل میں میرے ساتھ ہو گے تم میرے بھائی اور میرے رفیق ہو۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”اخوانا علی سور متقابلین“ وہ آپس میں بھائی بھائی ہوں گے اور مسہریوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو محض اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔

شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ائمہ حدیث کی ایک بڑی جماعت نے یہ حدیث روایت کی ہے مثلاً بغوی، طبرانی نے مجمع الصغیر والکبیر میں باوردی نے معرفہ میں اور ابن عدی نے اس حدیث کے متعلق میرے دل میں کچھ تردد تھا لیکن میں نے ابوالاحمد حاکم کو الکنی میں امام بخاری سے بھی روایت کرتے دیکھا اور اس کی سند یوں ہے حسان بن حبان، ابراہیم بن بشیر ابو عمرو یحییٰ بن معین ابراہیم قرشی، سعد بن شریحیل زید بن ابی اوفی۔

پھر کہا: یہ سند مجہول ہے اس کا کوئی متابع نہیں پھر سند میں مذکور روایۃ کا ایک دوسرے سے سماع بھی ثابت نہیں۔ انتہی۔

۲۵۵۵۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا کہ جنت میں بہت سارے ستون ہائے یاقوت ہیں جن پر زبرجد کے بالا خانے ہیں ان کے دروازے کھلے پڑے ہیں، یہ بالا خانے چمکدار ستارے کی مانند چمک رہے ہوں گے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان میں کون لوگ رہائش پذیر ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: ان میں وہ لوگ سکونت کریں گے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے، جو محض اللہ تعالیٰ کے لیے آپس میں مل بیٹھے ہوں گے اور محض اللہ کے لیے آپس میں ملاقات کرتے ہوں گے۔ رواہ ابن

ابی الدنیا فی کتاب الاخوان والبیہقی فی شعب الایمان وابن عساکر وابن النجار وفیہ موسیٰ بن وردان ضعه ابن معین و وثقه ابن عساکر حدیث ۲۳۶۵۱ نمبر پر گزر چکی ہے۔

کلام:..... حدیث یروی بفرق قلیل ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۳۳

۲۵۵۵۷..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں بہت سارے ستون ہائے یاقوت ہیں جن

پرزبرد کے بنے ہوئے بالا خانے ہیں ان کے دروازے کھلے پڑے ہیں، وہ روشن ستارے کی طرح چمک رہے ہوں گے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان میں کون رہے گا؟ آپ نے فرمایا: ان میں وہ لوگ رہیں گے جو اللہ تعالیٰ کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے اللہ کے لیے آپس میں مل بیٹھتے ہوں گے اور اللہ کے لیے آپس میں ملاقات کرتے ہوں گے۔ رواہ ابن النجار

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۸۹۷

۲۵۵۵۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رو میں جمع شدہ لشکر ہیں چنانچہ ان میں سے جن کی آپس میں واقفیت ہو جاتی ہے ان کی آپس میں موافقت ہو جاتی ہے اور جن کی آپس میں واقفیت نہیں ہو پاتی ان کی آپس میں موافقت بھی نہیں ہوتی۔ رواہ مسند

۲۵۵۵۹..... ابو طفیل، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رو میں جمع شدہ لشکر ہیں ان میں سے جن کا آپس میں تعارف ہو جاتا ہے ان کی آپس میں موافقت ہو جاتی ہے، اور جن کا آپس میں تعارف نہ ہو ان کی آپس میں موافقت بھی نہیں ہوتی۔

رواہ الخرائطی فی اعتلال القلوب

۲۵۵۶۰..... شقیق بن سلمہ کہتے ہیں ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور گفتگو میں مجھو گیا دوران گفتگو کہنے لگا: میں آپ سے محبت کرتا ہوں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے جواب دیا تو نے جھوٹ بولا: اس نے کہا: اے امیر المؤمنین، وہ کیوں، علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چونکہ میں اپنے دل کو تجھ سے محبت کرتا ہوں نہیں دیکھتا چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ فضا میں رو میں آپس میں ملاقات کرتی ہیں اور ایک دوسرے کو سونگھتی ہیں ان میں سے جن کا آپس میں تعارف ہو جاتا ہے ان میں موافقت پیدا ہو جاتی ہے اور جن کی واقفیت نہ ہو سکے ان میں موافقت پیدا نہیں ہوتی۔ چنانچہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فتنوں سے واسطہ پڑا تو یہ شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خلاف خروج کرنے والوں میں سے تھا۔

رواہ السلفی فی انتخاب حدیث القراء و رجالہ ثقات

۲۵۵۶۱..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے انس، اپنے دوستوں سے زیادہ سے زیادہ میل جول رکھو چونکہ دوست ایک دوسرے کی سفارش کرنے والے ہوتے ہیں۔ رواہ الدیلمی

باب..... آداب صحبت

۲۵۵۶۲..... اسلم روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے سلم تمہاری محبت باعث صعوبت نہ ہو اور تمہارا بغض باعث حق تلفی نہ ہو۔ میں نے عرض کیا: وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا جب تم محبت کرو تو عاشق زار مت بن جاؤ جس طرح بچا اپنی محبوب چیز پر عاشق زار ہو جاتا ہے۔ جب تم کسی سے بغض رکھو تو ایسا بغض نہ رکھو کہ تم اس کی ہلاکت کے درپے ہو جاؤ۔

رواہ عبدالرزاق والخرائطی فی اعتلال القلوب وابن جریر و عبدالرزاق

۲۵۵۶۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمہارے دوست کی محبت اس وقت تمہارے لیے خالص ہو سکتی ہے جب تم تین کام کرو۔ پہلا یہ کہ جب تمہاری اس سے ملاقات ہو سلام کرنے میں پہل کرو۔ دوسرا یہ کہ تم اسے اچھے سے اچھے نام سے بلاؤ۔ تیسرا یہ تم مجلس میں اس کے لیے وسعت پیدا کرو۔ رواہ ابن المبارک وسعد بن منصور والبیہقی فی شعب الایمان وابن عساکر

۲۵۵۶۴..... ابو عقبہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو کسی کی تعریف کرتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کے ساتھ سفر کیا ہے؟ کہا: نہیں، فرمایا: کیا تم اس کے ساتھ مل بیٹھتے ہو؟ جواب دیا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں تم اسے نہیں پہنچانتے۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی الصمت

۲۵۵۶۵..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دوستوں سے درگزر رکنا عزت و شرف کی دلیل ہے اور گناہوں پر انھیں بدلہ دینا برائی ہے۔

رواہ العسکری فی الامثال

۲۵۵۶۶..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں اللہ تعالیٰ کسی شخص کی محبت سے سزا دے تو اس کی محبت کو مضبوطی سے پکڑ لو۔

رواہ الخرائط فی مکارم الاخلاق

۲۵۵۶۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کسی شخص کو یہ معلوم ہو جائے کہ اپنے بھائی کو "جزاک اللہ خیر" کہنے میں کتنا اجر و ثواب ہے تو تم آپس میں اس گلے کو زیادہ سے زیادہ رواج دینا شروع کرو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۵۵۶۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی بھائی کے سر سے کوئی چیز (جوں یا تنکا وغیرہ) اٹھائے تو وہ اپنے بھائی کو دکھا دے۔ رواہ الدینوری

کسی کی اچھائی معلوم کرنے کا طریقہ

۲۵۵۶۹..... عبداللہ عمر کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: فلاں شخص سچا آدمی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے فرمایا: کیا تو نے اس کے ساتھ سفر کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا کیا تمہارے اور اس کے درمیان کوئی معاملہ ہوا ہے؟ جواب دیا: نہیں فرمایا! کیا تم نے اس کے پاس کوئی چیز امانت رکھی ہے؟ جواب دیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تمہیں اس کے متعلق کوئی علم نہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ تم نے اسے مسجد میں سر اٹھاتے اور سر نیچا کرتے دیکھا ہے۔ رواہ الدینوری والعسکری فی المواعظ عن اسلم

۲۵۵۷۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان چیزوں سے تعرض مت کرو جن میں تمہارا کوئی فائدہ نہیں، اپنے دشمن سے کنارہ کش رہو اپنے دوست سے بھی ہوشیار رہو البتہ امانت دار میں کوئی حرج نہیں چونکہ قوم کے امین شخص کے ہم پلہ کوئی چیز نہیں ہو سکتی فاجر شخص سے اپنا میل جول مت رکھو چونکہ وہ تمہیں اپنا فسق فحور سکھا دے گا اسے اپنے راز مت بتاؤ اپنے معاملات کے متعلق ان لوگوں سے مشورہ کرو جو خوف خدا کو اپنے پلے باندھے رکھتے ہوں۔ رواہ سفیان ابن عیینہ فی جامعہ واہن المبارک فی الزہد واہن ابی الدنیا فی الصمت والخرائط فی مکارم الاخلاق والبیہقی فی شعب الایمان واہن عساکر

۲۵۵۷۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب تم اپنے بھائی کو پھلستا دیکھو اسے کھڑا کر کے درستی پر لاؤ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اس پر رجوع فرمائے اور اس کی توبہ قبول کرے اور اس کے خلاف شیطان کے معاون مت بنو۔ رواہ ابن ابی الدنیا والبیہقی فی شعب الایمان

۲۵۵۷۲..... حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کو اپنے دوستوں میں سے ایک شخص کا بہت زیادہ تذکرہ کرتے تھے اور فرماتے: اے رات کی درازی، جب فرض نماز پڑھتے فوراً اس کی طرف لپک جاتے جب اس سے ملاقات کرتے اسے گلے لگاتے اور اس کے ساتھ چٹ جاتے۔ رواہ المحاملی

۲۵۵۷۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو مجھ سے میرے عیوب بیان کرے۔ رواہ ابن سعد

۲۵۵۷۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنے دوست سے اندازے کی محبت کرو ہو سکتا ہے کسی دن وہ تمہارا دشمن بن جائے اپنے دشمن سے دشمنی بھی اندازے کی کرو ہو سکتا ہے کسی دن وہ تمہارا دوست بن جائے۔

رواہ مسدد واہن جویرو والبیہقی فی شعب الایمان وقال روی من اوجه ضعيفة مرفوعا والمحمفوظ موقوف

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۶۰، والاثنان ۶۱

۲۵۵۷۵..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آپس میں قطع تعلق نہ کرو، ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو ایک دوسرے سے حسد نہ کرو ایک دوسرے سے بغض نہ کرو اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے۔ رواہ ابن النجار

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ میں بغض کی عبارت نہیں دیکھی ۶۱۲۲۔

۲۵۵۷۶..... مدائنی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فاجر (گناہ گار) سے دوستی مت رکھو چونکہ وہ تمہارے سامنے طمع سازی کرے گا وہ چاہے گا کہ تم بھی اس جیسے ہو جاؤ وہ اپنی بری خصلتیں خوبصورت کر کے تمہارے سامنے پیش کرے گا اس کا تمہارے پاس آنا اور جانا باعث رسوائی اور عیب ہے یہ یوقوف کو دوست مت بناؤ وہ تمہارے سامنے خوب محنت و مجاہدہ سے کام لے گا مگر تمہیں نفع نہیں پہنچائے گا بسا اوقات تمہیں نفع پہنچانے کی کوشش کرے گا لیکن تمہیں نقصان پہنچا جائے گا اس کی خاموشی بولنے سے بہتر ہے اس کا دور رہنا اس کے قریب رہنے سے بہتر ہے اس کا مر جانا زندہ رہنے سے بہتر ہے۔ جھوٹے شخص کو بھی دوست مت بناؤ چونکہ وہ تمہیں نفع نہیں پہنچا سکتا وہ تمہاری باتیں دوسروں تک منتقل کرے گا اور دوسروں کی باتیں تمہارے پاس لائے گا اگر تکلف کر کے سچ بولنے کی کوشش کرے گا پھر بھی سچ نہیں بولے گا۔

رواہ الدینوری وابن عساکر

۲۵۵۷۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حق کو پہچانو خواہ اس کا ظہور کسی شریف اور کمزور آدمی سے ہو غم اور پریشانی کو صبر سے نالتے رہو۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی الصبر والدینوری

جس سے محبت ہو اسے اطلاع کرنا

۲۵۵۷۸..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! میں محض اللہ کے لیے فلاں شخص سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا: کیا تم نے اسے خبر کر دی ہے؟ جواب دیا نہیں، آپ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور اسے خبر کرو۔ چنانچہ وہ شخص اس آدمی سے ملا اور کہا: میں محض اللہ کے لئے تجھ سے محبت کرتا ہوں اس نے جواب میں کہا: جس ذات کے لیے تو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ تجھ سے محبت کرے۔

رواہ ابن عساکر

۲۵۵۷۹..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں فلاں شخص سے محض اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا: کیا تو نے اسے خبر کر دی ہے؟ جواب دیا نہیں، آپ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور اسے خبر کرو۔ چنانچہ وہ شخص اس آدمی کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے شخص! میں تجھ سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں اس نے کہا: جس اللہ کے لیے تو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ بھی تجھ سے محبت کرے۔

رواہ ابن النجار

۲۵۵۸۰..... عبداللہ بن علقمہ بن ابی فغواہ خزاعی اپنے والد علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں مجھے نبی کریم ﷺ نے کچھ مال دیکر ابوسفیان بن حرب کے پاس بھیجا تا کہ وہ مال ابوسفیان فقراء قریش میں تقسیم کر دے حالانکہ وہ لوگ مشرک تھے آپ ﷺ ان لوگوں کی تالیف قلب چاہتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے لیے کوئی رفیق سفر تلاش کر لو چنانچہ حضرت عمرو بن امیہ ضمیری رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی انھوں نے کہا: میں تمہارے ساتھ جاؤں گا اور تمہارے ساتھ میری رفاقت اچھی رہے گی میں نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے اپنے لیے رفیق سفر تلاش کر لیا ہے فرمایا: وہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا: وہ عمرو بن امیہ ضمیری ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میری رفاقت اچھی رہے گی فرمایا: وہ ایسا ہی ہے۔ علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب میں سفر کی تیاری مکمل کر لی آپ نے چلنے وقت مجھے نصیحت کی اور فرمایا: اے علقمہ! جب بنی ضمیرہ کے علاقے میں پہنچو تو اپنے رفیق سفر سے ذرا بچ کے رہو چونکہ تم نے کسی کہنے والے کا قول سنا ہوگا "احسوک الکبریٰ لاسامندہ" یعنی اپنے بکری دوست پر بھروسہ نہ کرو۔ چنانچہ ہم سفر پر چل پڑے اور جب ہم مقام ابواء پہنچے جو کہ بنی ضمیرہ کا علاقہ ہے عمرو بن امیہ نے کہا: میں اپنے قوم کے بعض لوگوں کے پاس جانا چاہتا ہوں مجھے ایک ضروری کام ہے میں نے اسے جانے کی اجازت دے دی جب وہ جانے لگا مجھے نبی کریم ﷺ کی نصیحت یاد آ گئی اور اپنے اونٹ کو چابک مار کر آگے بڑھانا شروع کر دیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ عمرو بن امیہ ضمیری ایک طرف سے چند لوگوں کے ہمراہ تیر اور کمانیں اٹھائے ہوئے نمودار ہو جب میں نے انھیں دیکھا تو میں نے اونٹ کو اور زیادہ تیز کر دیا جب میں ان لوگوں سے آگے نکل گیا کچھ دور جانے کے بعد عمرو نے مجھے پکڑ لیا اور بولا: میں ایک ضروری کام کے لیے اپنی قوم کے پاس گیا تھا میں نے کہا: جی

ہاں۔ جب میں مکہ پہنچا اور مال ابوسفیان کے حوالے کر دیا ابوسفیان کہنے لگا: محمد سے بڑھ کر زیادہ مہربان کون ہو سکتا ہے ہم اس سے جنگ کرتے ہیں اور اس کے خون کے پیاسے ہیں جبکہ وہ ہمیں ہدیے بھیجتا ہے اور ہمارے اوپر احسانات کرتا ہے۔ رواہ ابن عساکر حدیث ۲۲۷۸۲ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۵۵۸۱..... ”مسند حارث غیر منسوب“ حماد بن سلمہ عن ثابت حبیب بن سبیحہ ضعیفی کی سند سے حارث رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک شخص کا ادھر سے گزر رہا اور وہ بولا: یا رسول اللہ! میں محض اللہ تعالیٰ کے لیے اس شخص سے محبت کرتا ہوں..... رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اسے بتایا ہے؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: چلے جاؤ آپ کے پاس بیٹھا ہوا شخص بولا: اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے جس کی خاطر تو مجھ سے محبت کرتا ہے۔ رواہ ابو نعیم

۲۵۵۸۲..... ”مسند رباح بن ربیع“ رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ جہاد کیا آپ نے ہم میں سے ہر تین آدمیوں کو ایک اونٹ دیا تھا صحرا میں دو آدمی اونٹ پر سوار ہوتے اور تیسرا اسے ہانکتا تھا ہم پہاڑ میں جاتے اتنے میں رسول کریم ﷺ میرے پاس سے گزرے جبکہ میں پیدل چل رہا تھا آپ نے فرمایا: اے رباح! میں تجھے پیدل چلتا دیکھ رہا ہوں میں نے عرض کیا: میں ابھی ابھی اترا ہوں جبکہ میرے یہ دو ساتھی سوار ہوئے ہیں آپ ﷺ میرے دو رفقاء سفر کے پاس سے گزرے انھوں نے اونٹ بیٹھا دیا اور دونوں نیچے اتر آئے جب میں ان کے پاس پہنچا وہ بولے: اس اونٹ کے سینے پر (یعنی آگے) تم سوار ہو جاؤ تم برابر سوار ہو گے تا وقتیکہ واپس لوٹ آؤ پیدل چلنے کی باری میرے اور میرے دوسرے ساتھی کے درمیان ہوگی میں نے پوچھا: بھلا یہ کیوں؟ وہ بولے: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ تمہارا رفیق سفر نیک و صالح آدمی ہے لہذا اس کے ساتھ اچھی رفاقت رکھو۔ رواہ الطبرانی

۲۵۵۸۳..... رباح بن ربیع بن مرقع بن صلی، ابومالک نخعی سلمہ بن کہیل حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: علماء کے ساتھ مل بیٹھا کرو، بڑوں سے سوالات کیا کرو اور دانائوں کے ساتھ اختلاط رکھو۔ رواہ العسکری کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھیے اسنی المطالب ۵۲۸ والجامع المصنف ۱۶۵، ۲۳۵

۲۵۵۸۴..... مسعر، سلمہ بن کہیل، ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: کہا جاتا تھا کہ بڑوں کے ساتھ مل بیٹھو، علماء کے ساتھ اختلاط رکھو اور دانائوں سے دوستی رکھو۔ رواہ العسکری

۲۵۵۸۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے کون شخص بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کا دیدار تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد دلائے اور اس کی گفتگو تمہارے علم میں اضافہ کرے اور اس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔

رواہ الیہقی فی شعب الایمان وضعفہ

حدیث ۲۳۸۴۰ پر گزر چکی ہے۔

۲۵۵۸۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم کن لوگوں کے ساتھ مل بیٹھیں؟ آپ نے فرمایا: جس کی گفتگو تمہارے علم میں اضافہ کرے جس کا عمل تمہیں آخرت کی طرف رغبت دلائے اور جس کا فعل تمہیں دنیا سے بے رغبتی دلائے۔

رواہ ابن النجار ولیہ مبارک بن حسان قال الازدی رمی بالكذب

۲۵۵۸۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! ہمارے ہم جلیسوں میں کون سب سے بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کا دیدار تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد دلائے جس کی گفتگو تمہارے علم میں اضافہ کرے اور جس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔ رواہ ابن النجار کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۸۶۔

۲۵۵۸۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! ہم کن لوگوں کے ساتھ مل بیٹھیں؟ یا عرض کیا گیا کہ ہمارے کون سے ہم جلیس بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس کا دیدار تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد دلائے جس کی گفتگو تمہارے علم میں اضافہ کرے اور جس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔ رواہ العسکری فی الامثال

۲۵۵۸۹..... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم برابر سنتے رہتے تھے کہ وقفے کے بعد ملاقات کرو محبت میں اضافہ ہوگا حتیٰ کہ میں رسول اللہ ﷺ سے یہ فرمان سن لیا۔ رواہ ابن النجار

وقفہ کے بعد ملاقات سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے

۲۵۵۹۰..... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر! وقفہ کے بعد ملاقات کرو یوں محبت میں اضافہ ہوگا۔

رواہ ابن عساکر

۲۵۵۹۱..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص اپنے نفس سے لوگوں کو انصاف دلانا چاہے اسے چاہیے کہ لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہو۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۵۹۲..... شععی کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک شخص سے فرمایا وہ شخص ایسے آدمی کی صحبت میں بیٹھا تھا جو برائیوں کا مرتکب تھا۔ یہ اشعار کہے۔

لا تصحب اخی الجہل وایاک وایاہ.

جاہل کے پاس مت بیٹھو خود بھی اس سے دور رہو اور اسے بھی اپنے سے دور رکھو۔

فکم من جاہل اردنی حلیمہ حین آخاہ

کتنے جاہل ہیں جو ایسے بردبار صفت انسانوں کو ہلاک کر دیتے ہیں جب وہ جاہلوں سے دوستی کر بیٹھتے ہیں۔

یقاس المرء بالمرء اذاہو ماشاہ.

آدمی کو آدمی پر قیاس کیا جاتا ہے جب وہ کسی چیز کو چاہتا ہے۔

وللشیء من الشیء مقایس واشباہ

ہر چیز کو کسی دوسری چیز پر قیاس کیا جاتا ہے جبکہ مختلف چیزیں ایک جیسی بھی ہوتی ہیں۔

وللقب علی القلب دلیل حین یلقاہ.

ایک دل کی دوسرے دل پر دلیل ہوتی ہے جب دل دل سے ملتا ہے۔

۲۵۵۹۳..... مجاہد کہتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرمایا کرتے تھے کہ اس شخص کی صحبت میں تمہارے کوئی بھلائی نہیں جو تمہارے حق کو ایسے نہ

دیکھتا ہو جیسے تم دیکھتے ہو۔ رواہ عبدالرزاق

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۳۰۶۳۔

۲۵۵۹۴..... محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں جو شخص کسی آدمی سے اس کے عدل و انصاف کی بنا پر محبت کرتا ہو حالانکہ وہ شخص اللہ کے علم میں اہل دوزخ

میں سے ہے اللہ تعالیٰ محبت کرنے والے کو اجر و ثواب عطا فرمائے گا جیسا کہ وہ (یعنی محبوب) اہل جنت میں سے ہو۔ جو شخص نے کسی آدمی سے

اس کے ظلم کی وجہ سے بغض کرتا ہو حالانکہ وہ (یعنی مبغوض) اللہ تعالیٰ کے علم میں اہل جنت میں سے ہو اللہ تعالیٰ بغض رکھنے والے کو اجر و ثواب عطا

فرمائے گا جیسا کہ وہ اہل دوزخ میں سے ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۵۹۵..... محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں: جس نے کسی شخص سے محبت کی اللہ تعالیٰ اسے اس شخص جیسا ثواب عطا فرمائے گا جو اہل جنت میں

سے کسی آدمی سے محبت کرتا ہو، اگرچہ اس کا محبوب اہل دوزخ میں سے کیوں نہ ہو۔ چونکہ وہ ایک اچھی خصلت کی وجہ سے اس سے محبت کرتا

ہے جو اس میں موجود دیکھتا ہے جس نے کسی شخص سے بغض رکھا اللہ تعالیٰ اسے اس شخص جیسا ثواب عطا فرمائے گا جو اہل دوزخ میں سے کسی

آدمی سے بغض رکھتا ہو اگرچہ اس کا مبغوض اہل جنت میں سے کیوں نہ ہو چونکہ وہ ایک بری خصلت کی وجہ سے اس سے بغض رکھتا ہے جو اس

میں دیکھتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۵۹۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جس شخص نے لوگوں کو ان کے مراتب کے مطابق مقام دیا وہ اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ ہو گیا اور جس شخص نے اپنے دوست کو اس کے مقام سے زیادہ فوقیت دی گویا اس سے دشمنی کرنے میں زیادہ جرات سے کام لیا۔

رواہ النولسی فی العلم

۲۵۵۹۷..... نہار بحری کی روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فاجر، جھوٹے، بے وقوف، بخیل اور بزدل کی صحبت سے اجتناب کرو، رہی بات فاجر کی سوا اس کا فعل نہایت کمتر ہوتا ہے وہ یہی چاہے گا کہ تم بھی اس جیسے ہو جاؤ اس کا تمہارے پاس آنا بھی عیب ہے اور اس کا تمہارے پاس سے باہر جانا بھی عیب ہے یہی بات جھوٹے (کذاب) کی سو وہ تمہاری باتیں لوگوں تک پہنچائے گا اور لوگوں کی باتیں تمہیں پہنچائے گا یوں عداوت بھڑک اٹھے گی اور لوگوں کے دلوں میں کینہ جنم لے گا، رہی بات بے وقوف کی سوا چھائی کی طرف تمہاری رہنمائی کبھی نہیں کر سکتا وہ تو اپنی ذات سے برائی کو دور نہیں کر سکتا اس کی دوری اس کے قرب سے بدرجہا بہتر ہے اس کا خاموش رہنا اس کی گفتگو سے بہتر ہے اسی موت اس کی حیات سے بہتر ہے یہی بات بخیل کی سوجب تمہیں اس کی حاجت پیش آئے گی وہ باوجود تمہارے قریب ہونے کے تم سے دور رہے گا رہی بات بزدل کی سوجب تم مشکل میں گرفتار ہو گے اور تمہیں اس کی ضرورت پڑے گی وہ تمہیں اکیلا چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ رواہ وکیع

۲۵۵۹۸..... ”مسند ائیم بن جون“ صحیح بن عبد اللہ وصالی ابو عبد اللہ دمشقی کی روایت ہے کہ میں ائیم بن جون خزاعی کلبی کے پاس حاضر ہوا انہوں نے مجھے حدیث سنائی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ائیم بن جون! اپنی قوم کے علاوہ دوسرے لوگوں کے ہمراہ جہاد کرو اور عمدہ اخلاق کو ملحوظ رکھو یوں تم اپنے رفقاء پر فوقیت لے جاؤ گے۔ رواہ الحسن بن سفیان و ابو نعیم

۲۵۵۹۹..... ”ایضاً“ سعید بن سنان عبید اللہ وصالی (اہل شام میں سے ایک شخص ہیں) کہتے ہیں مجھے نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص نے حدیث سنائی ہے اے ائیم بن جون کہا جاتا تھا اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ائیم! تمہاری صحبت میں امانت اٹھانے ہی ہونا چاہیے وہ میری سب سے اچھا ہے جو چار سو افراد پر مشتمل ہو، سب سے بہترین لشکر وہ ہے جو چار ہزار افراد پر مشتمل ہو۔ وہ قوم کبھی مغلوب نہیں ہو سکتی جس کی تعداد بارہ ہزار ہو۔ رواہ ابن مندہ و ابو نعیم و البخاری و مسلم

۲۵۶۰۰..... ”مسند انس“ ابو سلمہ عالمی، زہری کی سند سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ائیم بن جون رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اپنی قوم کے علاوہ دوسرے لوگوں کے ہمراہ حسن خلق کو ملحوظ رکھتے ہوئے جہاد کرو تمہارے رفقاء پر تمہیں فوقیت دی جائے گی اے ائیم! چار اشخاص کی رفاقت سب سے اچھی ہے چالیس افراد پر مشتمل سب سے اچھا ہر اول دستہ ہوتا ہے چار سو افراد پر مشتمل سر یہ بہت اچھا ہوتا ہے چار ہزار نفوس پر مشتمل لشکر سب سے اچھا ہے اور بارہ ہزار نفوس کو قلیل نہیں شمار کیا جاتا۔

رواہ ابن ماجہ و ابن ابی حاتم فی العلل و العسکری فی الامثال و البغوی و الباروردی و ابن مندہ و ابو نعیم و العالمی متروک و رواہ ابن عساکر من طریق العالمی و ابی بشر قالوا: حدثنا الزہری بہ و قال ابو بشر ہذا هو عبدالولید ابن محمد الموقدی کلام:..... حدیث پر کلام ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۷۹۔

بری صحبت سے اجتناب کرنے کا بیان

۲۵۶۰۱..... اسلم کی روایت ہے کہتے ہیں: میں ایک سفر سے واپس لوٹا مجھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کس کی رفاقت میں سفر کیا ہے؟ میں نے کہا: بن بکر بن وائل کا ایک شخص میرا رفیق سفر تھا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے نہیں سنا: اپنے بکری دوست پر بھروسہ مت کرو۔ رواہ العقیلی و الطبرانی فی الاوسط قال العقیلی فیہ زید بن عبدالرحمن بن اسلم منکر الحدیث لا یتابع ولا یعرف الابہ حدیث ۲۳۷۸۲ نمبر پر گذر چکی ہے۔

۲۵۶۰۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین چیزیں کم توڑ دیتی ہیں، مستقل قیام گاہ میں برا پڑوسی، بری بیوی چنانچہ اگر تم اس کے پاس آؤ زبان درازی شروع کر دیتی ہے اگر غائب ہو جاؤ اس پر بھروسہ نہیں کرتے تیسرا بادشاہ اگر تم اس کے ساتھ اچھائی کرو وہ تمہاری اچھائی قبول نہیں کرتا اگر تم برائی کر بیٹھو وہ تمہیں معاف نہیں کرے گا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۶۰۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بادشاہ کے دروازوں سے بچتے رہو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

باب..... ان حقوق کے بیان میں جو پڑوسی کی صحبت سے متعلق ہیں

۲۵۶۰۴..... ”مسند صدیق رضی اللہ عنہ“ عبدالرحمن بن قاسم کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے عبدالرحمن رضی اللہ عنہ اپنے پڑوسی سے سخت جھگڑا کر رہے تھے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن سے فرمایا: اپنے پڑوسی سے مت جھگڑو چونکہ لوگ چلے جاتے ہیں اور پڑوسی باقی رہ جاتا ہے۔

رواہ ابن المبارک و ابو عبید فی الغریب و الخرائطی فی مکارم الاخلاق و البیہقی فی شعب الایمان
۲۵۶۰۵..... ضمیرہ کہتے ہیں: ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اپنے پڑوسی کی شکایت کرنے لگا بولا: رات کو مجھے پتھر مارے جاتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں سے پتھر آتے ہیں تم بھی ادھر واپس پھینک دیا کرو پھر فرمایا: شرکی اصلاح شر سے ہوتی ہے۔

رواہ السمعانی

۲۵۶۰۶..... ”مسند بریدہ بن حصیب سلمی“ بریدہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک دن جبرئیل امین تشریف لائے اور فرمایا: تم سائے میں بیٹھے ہو حالانکہ تمہارے اصحاب دھوپ میں بیٹھے ہیں۔ رواہ ابن مندہ وقال منکر

۲۵۶۰۷..... محمد بن عبداللہ بن سلام کی روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: میرے پڑوسی نے مجھے اذیت پہنچائی ہے، آپ نے فرمایا: صبر کرو، محمد بن عبداللہ دوسری بار پھر حاضر ہوئے آپ نے فرمایا: صبر کرو تیسری بار پھر حاضر ہوئے اور عرض کیا: میرے پڑوسی نے مجھے اذیت پہنچائی ہے آپ نے فرمایا: اپنا ساز و سامان اٹھا کر گلی میں پھینک دو جب کوئی تمہارا پاس آئے کہو: میرے پڑوسی نے مجھے اذیت پہنچائی ہے یوں اس طرح اس پر لعنت متحقق ہو جائے گی چونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کا اکرام کرے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے۔ رواہ ابو نعیم فی المعرفة

۲۵۶۰۸..... بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ کی سند سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھ پر پڑوسی کے کیا حقوق ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تمہارا پڑوسی بیمار پڑ جائے تم اس کی عیادت کرو اگر مر جائے تم اس کے جنازے کے ساتھ ساتھ چلو اگر تم سے قرض مانگے تم اسے قرض دو اگر اسے کپڑوں کی ضرورت ہو تم اسے کپڑے پہناؤ اگر اسے کوئی اچھائی نصیب ہو تم اسے مبارکبادی دو، اگر اسے کوئی مصیبت پیش آئے تم اسے تسلی دو اس کی عمارت سے اپنی عمارت اونچی نہ بناؤ کہ تازہ ہو اس تک نہ پہنچے پائے اور تم اپنی ہنڈیا کی بوتے سے اسے اذیت نہ پہنچاؤ، ہاں البتہ کپے ہوئے میں سے اسکا بھی کچھ حصہ کر دو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

حدیث ۲۳۸۹۷ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۵۶۰۹..... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو سنا آپ پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کر رہے تھے حتیٰ کہ مجھے خیال ہوا کہ آپ پڑوسی کو وارث بنا دیں گے۔ رواہ ابن النجار

۲۵۸۷۸ نمبر پر حدیث گزر چکی ہے۔

۲۵۶۱۰..... ابو حنیفہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے پڑوسی کی شکایت کرنے لگا، اس سے نبی کریم

ﷺ نے فرمایا: اپنا ساز و سامان راستے میں پھینک دو چنانچہ اس شخص نے اپنا ساز و سامان راستے میں پھینک دیا لوگ ادھر سے گزرتے اور اس کے پڑوسی پر لعنت کرتے جاتے چنانچہ اس کا پڑوسی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگوں سے مجھ کن باتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟ آپ نے فرمایا: بھلا تمہیں کن باتوں کا سامنا ہے؟ عرض کیا: لوگ مجھ پر لعنت کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: لوگوں سے پہلے اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر لعنت کر دی ہے عرض کیا دوبارہ مجھ سے یہ غلطی سرزد نہیں ہوگی، اتنے میں شکایت کرنے والا شخص آپ کے پاس آیا آپ نے فرمایا: اپنا سامان اٹھا لو اب تم امن میں ہو یا فرمایا: تمہاری کفایت کر دی گئی ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۶۱۱..... ابو قتادہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا ایک پڑوسی ہے جو اپنی ہنڈیا چڑھاتا ہے اور مجھے نہیں کھلاتا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ مجھ پر اس وقت تک کبھی ایمان نہیں لایا۔ رواہ ابو نعیم

۲۵۶۱۲..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں میں ان میں سے کسے ہدیہ دوں؟ آپ نے فرمایا: ان میں سے جس کا دروازہ تمہارے زیادہ قریب ہو اسے ہدیہ دو۔

رواہ ابدالرزاق واحمد بن حنبل والبخاری وابوداؤد

۲۵۶۱۳..... ”مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص“ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے مال و اولاد سے خود فزود ہوتے ہوئے اپنے پڑوسی کے آگے دروازہ بند رکھا یہ شخص (کامل) مومن نہیں ہے، اور وہ شخص بھی (کامل) مومن نہیں جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے بے خوف نہ ہو۔ کیا تم جانتے ہو پڑوسی کے حقوق کیا ہیں؟ چنانچہ تمہارا پڑوسی تم سے مدد طلب کرے تم اس کی مدد کرو، جب تم سے قرض طلب کرے تم اسے قرض دو جب وہ محتاج ہو جائے تم اس کی طرف رجوع کرو جب بیمار پڑ جائے تم اس کی بیمار پرسی کرو جب اسے بھلائی نصیب ہو تم اسے مباد کبادی دو، جب اسے کوئی مصیبت پہنچے تم اسے تسلی دو جب مر جائے تم اس کے جنازے کے ساتھ ساتھ چلو، تم اس کی اجازت کے بغیر اپنی عمارت اس طرح نہ کھڑی کرو کہ اسے تازہ ہوانہ آنے پائے۔ اپنی ہنڈیا کی بو سے اسے اذیت مت پہنچاؤ البتہ اپنی ہنڈی میں سے اس کا بھی حصہ کرو، اگر تم پھل خرید کر لاؤ اس میں سے اسے بھی ہدیہ دو اگر اسے پھل ہدیہ میں نہ دے سکو کم از کم اپنے گھر میں پھل چکے سے لاؤ اور پھل لے کر تمہاری اولاد باہر نہ نکلنے پائے کہ اس کی اولاد پر رشک کرتے پھر اسے کیا تم جانتے ہو پڑوسی کے حقوق کیا ہیں؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بہت تھوڑے لوگ پڑوسی کے حقوق ادا کرتے ہیں اور یہ بھی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت ہو آپ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برابر پڑوسی سے حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ گمان ہونے لگا کہ آپ پڑوسی کو وارث ہی نہ بنا دیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: پڑوسیوں کی تین قسمیں ہیں ان میں سے ایک وہ ہے جس کے لیے تین طرح کے حقوق ہیں دوسرا وہ ہے جس کے لیے دو طرح کے حقوق ہیں تیسرا وہ ہے جس کے لیے ایک حق ہے چنانچہ وہ پڑوسی جس کے لیے تین طرح کے حقوق ہیں وہ مسلمان رشتہ دار پڑوسی ہے اس کا ایک پڑوس کا حق ہے ایک اسلام کا حق ہے اور ایک قرابتداری کا حق ہے، اور وہ جس کے لیے وہ حقوق ہیں وہ مسلمان پڑوسی ہے ایک پڑوس کا حق اور دوسرا اسلام کا حق وہ پڑوسی جس کے لیے ایک حق ہے وہ کافر پڑوسی ہے اس کے لیے صرف پڑوس کا حق ہے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم پڑوسیوں کو اپنی قربانیوں کا گشت کھلا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مشرکین کو اپنی قربانیوں کے گوشت میں سے کچھ نہ کھلاؤ۔

رواہ ابن عدی والبیہقی فی شعب الایمان وقال فیہ سوید بن عبدالعزیز عن عثمان بن عطاء الخراسانی عن ابیہ والثلاثة ضعفاء غیر

انہم متہمین بالوضع

حدیث ۲۴۸۹۱ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۵۶۱۴..... اے ابو ذر جب سالن پکاؤ اس میں پانی کی مقدار بڑھا دو تا کہ اپنے پڑوسی کو بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر سکو۔

رواہ ابو داؤد والطیالسی واحمد بن حنبل والنجار فی الادب و مسلم والبخاری والنسائی والدارمی وابوعوانہ عنہ

حدیث ۲۴۸۸۹ نمبر پر گزر چکی ہے۔

پڑوسیوں کو تکلیف دینے سے اجراضائع ہو جاتا ہے

۲۵۶۱۵..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے عرض کیا گیا کہ فلاں عورت رات کو قیام کرتی ہے، دن کو روزہ رکھتی ہے خیرات کرتی ہے، صدقہ کرتی ہے لیکن اپنی زبان سے پڑوسیوں کو اذیت پہنچاتی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں کوئی بھلائی نہیں وہ اہل دوزخ میں سے ہے عرض کیا گیا کہ فلاں عورت فرض نماز پڑھتی ہے اور پیڑھے کے چند ٹکڑے صدقہ کر دیتی ہے البتہ کسی کو اذیت نہیں پہنچاتی اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اہل جنت میں سے ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب لا یمان و ابو داؤد الطیاسی

۲۵۶۱۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے پڑوسی کی شکایت کرنے لگا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: صبر کرو وہ شخص دوسری بار پھر آیا اور پڑوسی کی شکایت کی آپ ﷺ نے فرمایا: صبر کرو تیسری بار پھر حاضر ہوا اور شکایت کی آپ نے فرمایا: صبر کرو چوتھی بار پھر حاضر ہوا اور اس کی شکایت کی آپ نے فرمایا: جاؤ اور اپنا ساز و سامان نکال کر راستے میں رکھ دو چنانچہ راستے سے جو بھی گزرنے پاتا وہ کہتا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے پڑوسی کی شکایت کی آپ نے مجھے ساز و سامان راستے میں نکالنے کا حکم دیا ہے جو شخص بھی راستے سے گزرتا وہ کہتا: یا اللہ اس پر (پڑوسی پر) لعنت کر، یا اللہ اسے رسوا کر پڑوسی نے آ کر کہا: اے فلاں اپنے گھر میں واپس لوٹ جاؤ اللہ کی قسم میں تمہیں کبھی اذیت نہیں پہنچاؤں گا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۶۱۷..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: یا اللہ میں قیام گاہ میں برے پڑوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں چونکہ دیہات کا پڑوسی رخصت ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۶۱۸..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ فلاں عورت دن کو روزہ رکھتی ہے رات کو قیام کرتی ہے لیکن اپنے پڑوسیوں کو اذیت پہنچاتی ہے آپ نے فرمایا: وہ دوزخ میں جائے گی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! فلاں عورت فرض نماز پڑھتی ہے پیز کے ٹکڑے صدقہ کرتی ہے اور اپنے پڑوسیوں کو اذیت نہیں پہنچاتی آپ نے فرمایا: وہ جنت میں جائے گی۔

رواہ ابن النجار

سوار اور سواری کے حقوق

سواری کے حقوق

۲۵۶۱۹..... عبید بن ابی زیاد اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور مجھے خبر کی کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام کے پاس کچھ غلاظت خوردہ اونٹ ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے پیغام بھیجا کہ ان کو مکہ سے باہر نکال دیا اور فرمایا: ان اونٹوں پر لکڑیاں لا دی جائیں اور ان پر پانی لایا جائے اور ان پر سوار ہو کر حج یا عمرہ نہ کیا جائے۔

رواہ عبدالرزاق و مسدد و هو صحیح

۲۵۶۲۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ چوپایوں کو خسی کرنے سے منع کرتے تھے اور فرمایا کرتے: تراونٹ ہی تو افزائش نسل کا ذریعہ ہیں۔ رواہ عبدالرزاق فی مصنفہ و ابن ابی شیبہ و ابن المنذر و البیہقی فی المسند

۲۵۶۲۱..... ابراہیم بن مہاجر کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس میں غوزوں کو خسی نہ کرنے کا حکم دیا۔ رواہ عبدالرزاق و البخاری و مسلم

۲۵۶۲۲..... هشام بن عیش کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو میں نے اپنے ساتھیوں کی ایک جماعت میں دیکھا آپ اپنی سواری

سے نیچے اترے پھر عام آدمی کی طرح سواری سے کجاوہ اتارا پھر سواری کو باندھ دیا، پھر لوگوں کی سواریوں کی طرف متوجہ ہوئے ان میں اپنی سواری کے قریب ایک سواری دیکھی آپ نے اس کا کجاوہ اتار دیا پھر سخت غصہ میں متوجہ ہوئے حتیٰ کہ میں ان کے چہرے پر غصہ نمایاں دیکھ رہا تھا آپ نے فرمایا: اس سواری کا مالک کون ہے؟ ایک شخص نے کہا: اس کا مالک میں ہوں، فرمایا: تو نے بہت برا کیا تو نے اس کے سینے پر رات گزاری اس کے سینے کو اتار باحتیٰ کہ جب اس کے رزق کا وقت قریب تر ہو گیا تو نے اس کی دو ہڈیوں کو علیحدہ ہڈیوں کے درمیان جمع کر کے رکھ دیا۔

رواہ الرویانی

۲۵۶۲۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چوپایوں کے منہ پر پتھر مت مارو چونکہ ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔

رواہ ابو الشیخ وابن عساکر

۲۵۶۲۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چوپائے کے منہ پر تھپڑ نہ مارا جائے اور نہ ہی داغ لگایا جائے۔ رواہ النجار و مسلم

۲۵۶۲۵..... حکم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہل شام کو خط لکھا جس میں انھیں درندوں کی کھالوں پر سوار ہونے سے منع فرمایا۔

رواہ البخاری و مسلم

۲۵۶۲۶..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نئی سواری سے دوڑ رکھو۔ رواہ البخاری و مسلم

۲۵۶۲۷..... علقمہ بن عبد اللہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس برذون گھوڑا لایا گیا، آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ جواب دیا گیا: اے امیر المؤمنین! یہ فرمانبردار سواری ہے اور یہ اچھی حالت میں ہے اور یہ خوبصورت بھی ہے اس پر گھمی لوگ سوار ہوتے ہیں آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس پر سوار ہو گئے جب آگے چلے اور آپ کے کاندھے ملنے لگے آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سواری کا برا کرے آپ فوراً نیچے اتر آئے۔ رواہ ابن المبارک

۲۵۶۲۸..... قبیلہ ثقیف کے ایک شخص سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: اے لوگو! کجاوے پیچھے رکھو چونکہ ہاتھ اٹکے ہوئے ہوتے ہیں اور پاؤں باندھے ہوئے ہوتے ہیں۔ رواہ البخاری و مسلم

جانور پر طاقت سے زیادہ بوجھ رکھنے کی ممانعت

۲۵۶۲۹..... مسیب بن دارم کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ ایک شتر بان کو مار رہے تھے اور فرما رہے تھے: تم نے اونٹ پر اتنا بوجھ کیوں لادا جس کی اس میں طاقت نہیں ہے۔ رواہ ابن سعد

۲۵۶۳۰..... سالم بن عبد اللہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اونٹ کے پچھوڑے پر ہاتھ رکھ کر فرماتے: مجھے خوف ہے کہ تیرے بارے میں مجھ سے سوال نہ کیا جائے۔ رواہ ابن سعد و ابن عساکر

۲۵۶۳۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فیصلہ صادر فرما دیا ہے کہ سواری پر آگے بیٹھنے کا حق دار اس کا مالک ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و الحاکم فی الکنی و حسنه

۲۵۶۳۲..... ”مسند علی کرم اللہ وجہہ“ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کو ایک خچر ہدیہ میں پیش کیا گیا آپ کو وہ بڑا دلکش لگا اور اس پر سوار ہو گئے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر ہم گدھوں سے گھوڑیوں کی جفتی کرائیں تو اسی جیسے جانور پیدا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسا فعل وہی کرتے ہیں جو علم نہیں رکھتے۔ رواہ ابو داؤد طیالسی و ابن وہب و احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی و ابن جریر و صحیحہ

و الطحاوی و ابن حبان و الدورقی و البخاری و مسلم و سعید بن المنصور

۲۵۶۳۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں گدھوں سے گھوڑیوں کی جفتی کرانے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الدورقی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۸۹۱۔

۲۵۶۳۳..... ”مسند بشیر بن سعد انصاری والد نعمان بن بشر“ محمد بن علی بن حسین کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ باہر تشریف لے گئے میں ان کے ساتھ تھا حسین رضی اللہ عنہ مقام حرہ میں اپنی زمین میں جانا چاہتے تھے، ہم پیدل چل رہے تھے اتنے میں ہم نعمان بن بشر رضی اللہ عنہ سے جا ملے جبکہ وہ خچر پر سوار تھے نعمان رضی اللہ عنہ نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابو عبد اللہ! سوار ہو جائیں، حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ آپ سوار رہیں تم اپنی سواری پر آگے سوار ہونے کے زیادہ حقدار ہو چونکہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث سنائی ہے کہ نبی کریم نے اس طرح فرمایا ہے، نعمان رضی اللہ عنہ بولے: فاطمہ رضی اللہ عنہا نے سچ کہا لیکن میرے والد بشیر نے مجھے حدیث سنائی ہے کہ رسول کریم نے فرمایا ہے: البتہ اگر مالک آگے سوار ہونے کی اجازت دے دے چنانچہ حسین رضی اللہ عنہ آگے سوار ہوئے اور نعمان رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بیٹھا لیا۔ رواہ ابونعیم وابن عساکر ولبہ الحکم بن عبد اللہ الایلی متروک

۲۵۶۳۵..... ”مسند جابر بن عبد اللہ“ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ایک گدھے پاس سے گزرے جس کے منہ پر داغ لگایا گیا تھا اور اس کے نتھنوں پر دھوئیں کے نشانات تھے نبی کریم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جس نے ایسا کیا ہے تم میں سے کوئی شخص ہرگز منہ پر داغ نہ لگائے اور نہ منہ پر مارے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۶۳۶..... قبیلہ بن غیلان کا ایک شخص جنادہ بن جرادہ کہتا ہے میں نے رسول کریم کی خدمت میں اونٹ بھیجے جن کی ناک پر میں نے داغ لگا رکھا تھا نبی کریم نے فرمایا: کیا تم نے منہ کے علاوہ کوئی اور جگہ داغنے کے لیے نہیں پائی؟ خبردار! تمہیں آگے جا کر اس کا بدلہ دینا ہوگا اس شخص نے عرض کیا: ان اونٹوں کا معاملہ آپ کو سپرد ہے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: میرے پاس ایسا اونٹ لاؤ جس پر داغ نہ لگایا گیا ہو چنانچہ میں نے ایک بنت لبون (اونٹ کا بچہ جیسے دو سال پورے ہو چکے ہوں تیسرے سال میں چل رہا ہو) اور ایک حقد (جس کے تین سال پورے ہو چکے ہوں اور چوتھے سال میں چل رہا ہو) لایا میں نے ان کی گردن پر داغ لگانا چاہا آپ برابر فرماتے رہے پیچھے داغ لگاؤ پیچھے داغ لگاؤ حتیٰ کہ وہ شخص ران پر پہنچا رسول اللہ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر یہیں داغ لگاؤ چنانچہ میں نے اونٹوں کی رانوں پر داغ لگائے ان اونٹوں کا صدقہ دو حصے تھے جبکہ اونٹوں کی تعداد نوے (۹۰) تھی۔

رواہ الدارقطنی فی المؤتلق والباوردی وابن شاہین وابن قانع وابن السکن وقال لاعلم له غیره والطبرانی و ابونعیم والضعفاء
۲۵۶۳۷..... مسور بن مخرمہ کی روایت ہے کہ ان کے والد مخرمہ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور رسول اللہ کی خدمت اقدس میں لے آئے۔ والد نے کہا: اے بیٹا! اندر جاؤ اور رسول اللہ کو میرے لیے باہر بلا لاؤ میں گھر میں داخل ہوا میں ابھی لڑکا تھا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! دروازے پر میرا باپ کھڑا ہے وہ آپ کو بلا رہا ہے آپ کھڑے ہوئے اور دیباچ کی ایک قبالی جس میں سونے کے بٹن لگے ہوئے تھے، میرے والد نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں جو کپڑے تقسیم کیے ہیں ان میں میرا حصہ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: اے ابو عصفوان میں نے تمہارے لیے یہ قبا چھپا رکھی ہے والد نے قبالے لی اور کہا: آپ نے رشتہ داری کا بھر پور لحاظ رکھا ہے، اس مال میں سے کچھ حصہ آپ نے اہل مکہ کے لیے بھی بطور صلہ رحمی کے بھیجا میرے والد کے ساتھ ابن حضرمی کو یہ مال دے کر بھیجا تھا رسول اللہ نے میرے والد سے فرمایا: اپنے لیے ایک رفیق سفر تلاش کر لو میرے والد آپ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا میں نے ایک شخص پالیا ہے آپ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ عرض کیا: فلاں حضرمی ہے۔ فرمایا: اسے اپنے ساتھ رکھ کر نکل جاؤ بکری تمہارا دوست ہے لیکن اس پر بھروسہ نہیں کرنا۔ مخرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم روانہ ہوئے حتیٰ کہ جب مقام لبح پہنچے جو کہ بنو ضمیرہ کا علاقہ ہے میرا رفیق سفر (حضرمی) بولا! یہاں میری قوم کے کچھ لوگ رہتے ہیں میں ذرا ان کے پاس سے ہواؤں انہیں سلام کر آؤں اور ملاقات بھی کر لوں چنانچہ حضرمی نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! رسول اللہ نے کچھ مال بھیجا ہے تم بھی تو ان کی قوم ہو لہذا جا کر وہ مال لے لو رسول اللہ نے بخدا اس کے متعلق کچھ نہیں فرمایا: چنانچہ وہ لوگ جب مقام لبح پہنچے وہاں آدمی (میرے باپ مخرمہ) کو گم پایا کہ وہ تو جا چکا ہے، وہ لوگ بولے: بخدا! وہ واپس لوٹ گیا ہے حضرمی آگے بڑھ گیا جبکہ اس کے ساتھ واپس لوٹ گئے حتیٰ کہ حضرمی نے آگے چل کر اپنے ساتھی کو پالیا۔ رواہ ابن عساکر

بے زبان کے ساتھ بھی انصاف ہوگا

۲۵۶۳۸..... معاویہ بن قرہ کی روایت ہے کہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس ایک اونٹ تھا جسے دمون کے نام سے پکارا جاتا تھا چنانچہ لوگ جب ابودرداء رضی اللہ عنہ سے اونٹ عاریتہ مانگتے تو آپ کہتے اس پر صرف فلاں فلاں چیز لاد سکتے ہو چونکہ یہ اس سے زیادہ کی طاقت نہیں رکھتا جب حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب ہوا بولے: اے دمون! کل میرے ساتھ میرے رب کے ہاں جھگڑنا نہیں میں نے تجھ پر وہی بوجھ لادا ہے جس کی تو طاقت رکھتا تھا۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۶۳۹..... اوس بن عبد اللہ بن حجر اسلمی کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے آپ کے ساتھ ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی تھے جبکہ آپ دونوں جحفہ اور ہرشی کے درمیان گفتگو کرتے جا رہے تھے جبکہ یہ دونوں حضرات ایک اونٹ پر سوار تھے اور مدینہ کی طرف جا رہے تھے اوس بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ایک نرا اونٹ پر سوار کیا اور ان کے ساتھ اپنا ایک غلام بھی بھیجا جسے مسعود کہا جاتا تھا اوس رضی اللہ عنہ نے غلام سے کہا: ان کے ساتھ چلو جہاں بھی مختلف راستوں میں جائیں ان سے جدا نہیں ہونا حتیٰ کہ جب یہ تجھ سے اور تیرے اونٹ سے اپنی ضرورت پوری کریں چنانچہ غلام انھیں لے کر ”مندیہ دجا“ لے گیا پھر ”ندیہ کوزبہ“ میں لے گیا پھر مقام احیاء کی طرف متوجہ ہوا پھر شعبہ ذات کشط مدح، غیشامہ اور پھر ثندہ مرہ سے ہوتے ہوئے مدینہ لے آیا آپ نے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنی ضرورت پوری کر لی تھی پھر رسول اللہ ﷺ نے مسعود کو اس کے مالک اوس بن عبد اللہ کو واپس کر دیا اوس رضی اللہ عنہ نے اپنے اونٹوں کے متعلق قدرے لاپرواہی کا مظاہرہ کیا تھا رسول اللہ ﷺ نے غلام سے کہا کہ اوس سے کہو اپنے اونٹوں کی گردن پر داغ لگائے۔

رواہ البغوی وابن السکن وابن مندہ والطبرانی وابو نعیم وقال ابن عبد البر: حدیث حسن

سوار کے آداب

۲۵۶۴۰..... ”مسند علی“ علی بن ربیعہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک سواری لائی گئی جب آپ ﷺ نے رکابوں میں پاؤں رکھا تو یہ دعا پڑھی۔ بسم اللہ، جب سواری پر سیدھے بیٹھ گئے، یہ دعا پڑھی:

الحمد لله الذي سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين وانا الي ربننا لمنقلبون
پھر تین بار اللہ کی حمد کی اور تین بار تکبیر کہی پھر تین بار سبحان اللہ کہا: پھر یہ دعا پڑھی۔

سبحانک لا الہ الا انت انی ظلمت نفسي فاغفر لی ذنوبی انہ لا یغفر الذنوب الا انت
پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے، میں نے پوچھا: اے امیر المؤمنین! آپ کیوں بنے ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نبی کریم ﷺ کے پیچھے سوار تھا آپ نے اسی طرح کیا تھا جس طرح میں نے کہا ہے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کیوں بنے ہیں؟ آپ نے فرمایا: رب تعالیٰ اپنے بندے پر تعجب کرتا ہے جب بندہ یہ دعا پڑھتا ہے: رب اغفر لی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کو معلوم ہے کہ میرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں معاف کر سکتا، ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کے لیے ہنستا ہے جب بندہ یہ دعا پڑھتا ہے:

لا الہ الا انت سبحانک انی ظلمت نفسي فاغفر لی ذنوبی انہ لا یغفر الذنوب الا انت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے پہچان لیا کہ اس کا رب ہے جو اس کی مغفرت کرتا ہے اور اسے عذاب بھی دیتا ہے۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی واحمد بن حنبل وعبد ابن حمید والترمذی ولال حسن صحیح والنسائی وابو یعلیٰ وابن خزیمہ وابن

شاهین فی السنة وابن مردوہ والحاکم والبخاری ومسلم والفضلاء

۲۵۶۴۱..... ”ایضاً“ زاذان کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک فخر پر تین آدمیوں کو سوار دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں

سے ایک اتر جائے چونکہ رسول اللہ ﷺ نے تیسرے سوار پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابو داؤد فی مراسیلہ

۲۵۶۳۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سرخ رنگ کی زینوں پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابو داؤد

۲۵۶۳۳..... ایضاً حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے کسی (کتان اور ریشم سے مخلوط بنے ہوئے کپڑے جو مصر سے

لائے جاتے تھے) کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ میں اپنی سواری کے کبل کو بچھونا بناؤں جو کہ سواری کی پیٹھ کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ اور منع

فرمایا ہے کہ میں سواری کی پیٹھ پر کبل (زین وغیرہ) ڈالوں اور اللہ کا ذکر نہ کروں۔ چونکہ ہر سواری کی پیٹھ پر ایک شیطان بیٹھا ہوا ہے جب سوار ہونے

والا اللہ تعالیٰ کا نام لے لیتا ہے شیطان سگڑ کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ رواہ الدورقی

۲۵۶۳۴..... ہلال بن حباب کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک سواری لائی گئی جب آپ نے رکابوں میں پاؤں رکھا تو بسم

اللہ کہا اور جب سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے یہ دعا پڑھی:

الحمد لله الذي هدانا للاسلام و علمنا القرآن و من علينا بحمد صلى الله عليه وسلم و جعلنا في خير

امة اخر جت للناس اللهم لا طير الا طيرك ولا خير الا خيرك ولا اله الا انت

ترجمہ:..... تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اسلام کی دولت سے سرفراز کیا ہمیں قرآن سکھایا اور محمد کی ذات

اقدس سے ہمارے اوپر احسان کیا اور ہمیں اس بہترین امت میں پیدا کیا جو لوگوں کی نفع رسانی کے لیے بھیجی گئی ہے، یا اللہ تو ہی

نیک مال عطا کرنے والا ہے اور تمام تر بھلائیاں تیرے قبضہ میں ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ رواہ ارسلہ

مملوک کے حقوق

۲۵۶۳۵..... ”مسند صدق“ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! مملوک کے ساتھ برابر تاؤ کرنے والا جنت

میں داخل نہیں ہوگا ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ نے ہمیں نہیں بتایا تھا کہ اس امت کے مملوکیں اور ایتام (یتیم کی جمع) کثیر ہوں

گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں، مملوکیں اور ایتام کا اپنی اولاد کی طرح اکرام کرو جو کھانا تم کھاؤ وہی انہیں کھلاؤ انہیں ویسے ہی کپڑے پہناؤ جیسے تم

پہنتے ہو، اس شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! دنیا میں ہمیں کیا چیز نفع پہنچا سکتی ہے؟ فرمایا: وہ گھوڑا جسے تم جہاد فی سبیل اللہ کے لیے پالو اور وہ غلام جو

تمہاری کفایت کرتا ہو جب وہ نماز پڑھے وہ تمہارا بھائی ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ و احمد بن حنبل و ابن ماجہ و ابو یعلیٰ و ابونعیم فی الحلیۃ و الخرائطی فی مکارم الاخلاق و هو ضعیف

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۸۰۶۔

۲۵۶۳۶..... ابورافع کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے میں بیٹھا زیور بنا رہا تھا اور قرآن عظیم کی

تلاوت بھی کر رہا تھا، حضرت عمر نے فرمایا: اے ابورافع! بخدا! تم عمر سے بہتر ہو چونکہ تم اللہ تعالیٰ کا حق بھی ادا کر رہے ہو اور اپنے غلاموں کا حق بھی

ادا کر رہے ہو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۶۳۷..... ”مسند عثمان رضی اللہ عنہ“ مالک اپنے چچا ابو سہیل بن مالک اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمان

رضی اللہ عنہ کو خطبہ میں فرماتے سنا کہ کس پر کمائی کا بوجھ نہ ڈالو چونکہ جب تم ایسا کرو گے وہ چوری کرے گا جو لوٹڈی کوئی ہنر نہ جانتی ہو اس

سے بھی کمائی کا مطالبہ مت کرو چونکہ اگر تم نے ایسا کیا تو وہ اپنی شرمگاہ کو کمائی کا ذریعہ بنا دے گی جب تمہیں اللہ تعالیٰ پاکدامن رکھے

پاکدامن رہو اور جو کھانے پاک و طیب ہوں وہی کھاؤ۔

رواہ الشافعی و البخاری و مسلم و البیہقی و قال رفعہ بعضهم عن عثمان عن حدیث الثوری و رفعہ ضعیف

۲۵۶۳۸..... عبداللہ درومی کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رات کے وضو کا پانی خود اٹھ پیتے تھے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اگر

آپ خادموں کو حکم دے دیتے وہ آپ کی کفایت کرتے؟ فرمایا: نہیں چونکہ رات ان کے لیے ہے وہ رات کو آرام کرتے ہیں۔

رواہ بن سعد و احمد بن حنبل فی الزهد و بن عساکر

۲۵۶۴۹..... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے: اپنی صفیں سیدھی کر لو کاندھے سے کاندھا ملا لو، اپنے امام کی مدد کرو، اپنی زبانیں روک رکھو۔ چونکہ مومن اپنی زبان روک کر رکھتا ہے اور اپنے امام کی مدد کرتا ہے جبکہ منافق اپنے امام کی مدد نہیں کرتا اور اپنی زبان قابو میں بھی نہیں رکھتا۔ چھوٹے غلام پر کمائی کا بوجھ نہ ڈالو جو ہنرمند بھی نہ ہو چونکہ جب وہ کمائی کا سامان نہیں پائے گا چوری کرے گا غیر ہنرمند لوٹدی سے بھی کمائی کا مطالبہ نہ کیا جائے چونکہ جب اس کے پاس کوئی چارہ نہیں رہے گا تو اپنی شرمگاہ کو کمائی کا ذریعہ بنا لے گی۔

رواہ عبدالرزاق

۲۵۶۵۰..... حضرت ابو محمد زہد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک صفوان بن امیہ ایک بڑا پیالہ لے کر آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے رکھ دیا آپ ﷺ نے کچھ مسکینوں اور غلاموں کو بلایا جو آپ کے آس پاس تھے آپ نے انھیں اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلایا اور پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ اس قوم کا برا کرے جو اپنے غلاموں سے منہ پھیر لیتے ہیں اور انھیں اپنے ساتھ کھانا نہیں کھلاتے صفوان رضی اللہ عنہ بولے: بخدا! آپ غلاموں اور مسکینوں سے منہ نہیں موڑتے لیکن ہمیں ترجیح دی جاتی ہے ہم عمدہ کھانا نہیں پاتے جو ہم کھائیں وہ انھیں بھی کھلائیں۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۶۵۱..... ابن سراقہ کی روایت ہے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر ایک باندی کے متعلق مشاورت کی جبکہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ باندی خریدنا چاہتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو جواب لکھا: باندیوں سے کمائی کا کام مت لو چونکہ یہ ایسی قوم ہے جو زنا کو برا نہیں سمجھتی، اللہ تعالیٰ نے ان کے چہروں سے پردہ حیا ہٹا دیا ہے جس طرح کتوں کے منہ سے حیا کا پردہ ہٹا دیا ہے البتہ تم عرب باندیوں سے کوئی باندی خرید لو وہ تم سے خیانت نہیں کرے گی اور تمہاری اولاد کی حفاظت کرے گی۔

رواہ ابن عساکر

فائدہ:..... بظاہر حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رومی باندیوں کے خریدنے سے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو منع فرمایا ہے چونکہ زنا ان میں معمول کی بات تھی۔ عصر حاضر میں اہل مغرب و اہل یورپ کی عورتوں سے نکاح کرنا بایں وجوہ ناجائز ہوگا و بایں ہمہ اہل مغرب و اہل یورپ مشرکین ہیں بدرجہ اولیٰ نکاح جائز نہیں ہوگا۔

۲۵۶۵۲..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس شخص نے کوئی خادم خریدا پھر مالک اور خادم کی عادات میں موافقت نہ ہو سکی تو مالک کو چاہئے کہ وہ خادم بیچ دے اور ایسا خادم خریدے جس کی عادات میں موافقت ہو سکے چونکہ لوگوں کی عادات مختلف ہوتی ہیں، اللہ کے بندوں کو عذاب مت دو۔ رواہ ابن راہویہ

۳۵۶۵۳..... یحییٰ بن عبدالرحمن بن طالب کی روایت ہے ان کے والد عبدالرحمن بن حاطب کے غلاموں نے ایک اونٹ چوری کر لیا اور پھر اسے ذبح بھی کر دیا (بعد از تحقیق) ان سے اونٹ کی کھال برآمد ہوئی۔ معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تھوڑی دیر تو وقف کیا گیا ہم یہی سمجھے کہ آپ ہاتھ کٹوا کر چھوڑیں گے پھر آپ نے فرمایا: ان غلاموں کو میرے پاس لاؤ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ تم ان سے کام لیتے ہو اور پھر انھیں بھوکا رکھتے ہو تم ان سے برا سلوک کرتے ہو حتیٰ کہ ان سے اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ امور سرزد ہو جاتے ہیں پھر اونٹ کے مالک سے پوچھا: تمہیں اونٹ کے بدلہ میں کتنی رقم دی جائے! اس نے کہا: چار سو درہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن بن حاطب سے فرمایا کھڑے ہو جاؤ اور اسے آٹھ سو درہم بطور تاوان ادا کرو۔

رواہ عبدالرزاق و البیہقی فی شعب الایمان

طاقت زیادہ کام لینے والے کی پٹائی

۲۵۶۵۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر ہفتہ عوالی کی طرف جاتے تھے اور جب کسی غلام کو اس کی طاقت سے بڑھا ہوا کام کرتے دیکھتے اس سے وہ

کام چھڑا دیتے تھے۔ رواہ مالک و عبدالرزاق و البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۶۵۵..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب کسی غلام کے پاس سے گزرتے فرماتے: اے

فلاں! خوش ہو جاؤ تمہارے لیے دو ہزار اجر و ثواب ہے۔ رواہ عبدالرزاق و البیہقی

۲۵۶۵۶..... مسند عمر رضی اللہ عنہ! حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک باندی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی آپ رضی اللہ عنہ

اسے پہچانتے تھے وہ ایک مہاجر کی باندی تھی اس نے چادر سے اپنا سر ڈھانپ رکھا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: کیا تو آزاد ہو چکی

ہے؟ جواب دیا: نہیں، فرمایا: پھر تو نے چادر کیوں اوڑھ رکھی ہے سر سے چادر اتار دو، چادریں تو مومنین کی آزاد عورتوں کے لیے ہیں، باندی نے چادر

اتارنے میں قدرے توقف کیا، آپ رضی اللہ عنہ کو ڈالنے کے لیے اس کی طرف بڑھے اور سر پر کوڑا مارا حتیٰ کہ باندی نے سر سے چادر اتار دی۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۵۶۵۷..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے پاس ایک طشتری لاؤں

تا کہ اس پر ان امور کی نشان دہی کر دی جائے جو آپ کی امت کو گمراہ کرتے مجھے آپ کی رحلت کا خوف ہوا میں نے عرض کیا: میں یاد کروں گا

آپ نے فرمایا! میں نماز و زکوٰۃ کی وصیت کرتا ہوں اور غلاموں کے کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل و سعید بن منصور

۲۵۶۵۸..... حارث کی روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے غلام کے چہرے پر داغ لگایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غلام آزاد کر دیا۔

رواہ الخرائطی فی اعتلال القلوب

۲۵۶۵۹..... ”مسند بریدہ بن حصیب سلمی“ فرمایا: کہ معاف کرو، اگر سرزدو بھی تو گناہ کے بقدر سرزدو اور چہرے پر مارنے سے اجتناب کرو۔

رواہ الطبرانی و ابو نعیم عن جزء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۰۸۸۔

۲۵۶۶۰..... ”مسند جابر بن عبد اللہ“ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چہرے پر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ ابن النجار

۲۵۶۶۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص بھی ظلماً اپنے غلام کو مارتا ہے قیامت کے دن اس سے بدلہ لیا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۶۶۲..... ابو عمران فلسطینی کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی بیوی ان کے سر سے جوئیں نکال رہی تھی اچانک

بیوی کی باندی نے آواز دی، بیوی نے جھڑک کر کہا: اے زانیہ! حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو نے اسے زنا کرتے دیکھا ہے؟ جواب دیا:

نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم قیامت کے دن اس کے بدلہ میں تجھے اتنی (۸۰) کوڑے لگائے جائیں گے بیوی نے اپنی

باندی سے کہا: مجھے معاف کرو، باندی نے معاف کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بھلا وہ تمہیں معاف کیوں نہیں کرے گی۔ حالانکہ تمہاری

ملکیت میں ہے، لہذا اسے آزاد کر دے، بیوی بولی! کیا اسے آزاد کرنے سے میرا گناہ معاف ہو جائے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امید

ہے معاف ہو جائے گا۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۶۶۳..... کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ تمہارے نبی ﷺ نے اپنی وفات سے پانچ رات قبل وصیت فرمائی ہے جو میں نے

سنی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے غلاموں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو، ان کے پیٹ بھرو انہیں کپڑے پہناؤ اور ان سے نرم لہجے میں

بات کرو۔ رواہ ابن جریر

غلام پر ظلم کرنے والے کو تنبیہ

۲۵۶۶۳..... ابراہیم تمیمی کہتے ہیں: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس سے گزرے وہ اپنے غلام کو مار رہا تھا، ابوذر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: میں جانتا ہوں کہ تم رب تعالیٰ سے کیا کہو گے اور رب تعالیٰ تم سے کیا کہے گا تم کہو گے: یا اللہ میری مغفرت کر دے، رب تعالیٰ تجھ سے کہے گا: کیا تیری مغفرت کی جاسکتی ہے؟ تم کہو گے یا اللہ مجھ پر رحم فرما: رب تعالیٰ کہے گا: کیا تو رحمت کے قابل ہے؟

۲۵۶۶۵..... معروف بن سوید کی روایت ہے کہ میں مقام ربذہ سے گزر رہا تھا میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان پر ایک قسم کی چادر ہے اور اسی جیسی دوسری چادر ان کے غلام پر ہے۔ میں نے پوچھا: اے ابوذر! اگر آپ یہ دونوں چادریں جمع کر لیتے پورا جوڑا ہو جاتا انھوں نے فرمایا: میں تمہیں اس کے متعلق بتائے دیتا ہوں، میں نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص کو گالیاں دے دی تھیں اس کی ماں عجمیہ تھی میں نے اسے ماں کا عیب لگایا تھا چنانچہ وہ شخص نبی کریم ﷺ کے پاس شکایت کرنے آیا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! تجھ میں جاہلیت ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری اس عمر میں تکبر کی وجہ سے مجھ میں جاہلیت ہے؟ آپ نے فرمایا: تجھ میں جاہلیت ہے بلاشبہ غلام تمہارے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت بنا کر تمہیں آزمائش میں ڈالا ہے لہذا جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو وہ اسے وہی کھاتا کھلائے جو وہ خود کھاتا ہو اسے ایسا ہی کپڑا پہنائے جیسا خود پہنتا ہو اس سے وہ کام نہ لے جو اس سے نہ ہو سکتا ہو اگر اس کی طاقت سے زیادہ اس سے کام لینا بھی ہو تو کم از کم اس کی مدد کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۶۶۶..... مجاہد کی روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے ان پر قطن (روئی) کی ایک چادر ہے اور ایک شملہ (بدن پر لپٹنے کی چادر) ہے اور ان کے پاس تھوڑی سے بکریاں بھی ہیں جبکہ ان کے غلام پر بھی قطن کی ایک چادر اور شملہ ہے اور اس کے پاس بھی تھوڑی سی بکریاں ہیں، ابوذر رضی اللہ عنہ سے اس کی وجہ دریافت کی گئی، انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جو کھانا تم کھاتے ہو وہ اپنے غلاموں کو بھی کھلاؤ انھیں بھی ویسے ہی کپڑے پہناؤ جیسے تم پہنتے ہو، ان سے وہ کام نہ لو جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہو۔ اگر ان سے گراں کام لو بھی تو ان کی مدد کرو، اگر تم انھیں ناپسند کرو تو انھیں بیچ ڈالو یا انھیں تبدیل کر لو اور جو مخلوق تمہاری جیسی ہے اسے عذاب مت دو۔

رواہ عبدالرزاق

۲۵۶۶۷ "مسند ابی ذر" اے ابوذر! کیا تو نے اسے ماں کی عار دلائی ہے تجھ میں تو جاہلیت ہے تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، اللہ تعالیٰ نے انھیں تمہارے ماتحت بنایا ہے سو جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو وہ اسے ایسا ہی کھانا کھلائے جیسا خود کھاتا ہو اور اسے ایسا ہی لباس پہنائے جیسا خود پہنتا ہو، ان پر ایسے کام کا بار مت ڈالو جو انھیں مغلوب کر دے، اگر گراں باران پر ڈالو تو ان کی مدد کرو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی وابن ماجہ وابن حبان عن ابی ذر

ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ایک شخص کو گالی دی اور اسے ماں کا عیب لگایا اس پر نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۶۶۸..... اے ابوذر! تو ایسا شخص ہے کہ تجھ میں جاہلیت ہے، یہ غلام تمہارے بھائی ہیں، اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان پر فضیلت عطا کی ہے، لہذا جسے اپنا غلام نہ بھائے وہ اسے بیچ دے، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو عذاب مت پہنچاؤ۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ذر

۲۵۶۶۹..... "مسند سوید بن مقرن" سوید بن مقرن کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ہم بنی مقرن کی تعداد سات تھی ہمارے ہاں صرف ایک خادمہ تھی اس کے علاوہ کوئی اور خادم نہیں تھا چنانچہ ہم میں سے ایک نے اسے پھر مار دیا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے آزاد کر دو، ہم نے عرض کیا: اس کے علاوہ ہمارے پاس کوئی خادم نہیں ہے اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ تمہاری خدمت کرے اور جب تم اس سے مستغنی ہو جاؤ اس کا راستہ آزاد چھوڑ دو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۶۷۰..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن آدمی پر گراں تر اس کا غلام ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۶۷۱..... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنے غلاموں کو شادی کی پیشکش کرتے تھے اور فرماتے تھے، تم میں سے جس کا شادی کرنے کا ارادہ ہو میں اس کی شادی کر دوں گا چونکہ جو شخص زنا کرتا ہے اس کے دل سے ایمان چھین لیا جاتا ہے، اگر بعد میں واپس کرنا چاہے واپس کر دیتا ہے اگر روکنا چاہے روک دیتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۶۷۲..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کھانا تم کھاؤ وہ اپنے غلاموں کو بھی کھلاؤ اور جیسے کپڑے تم پہنو ویسے انھیں بھی پہناؤ اور جو غلام تمہارے لیے باعث فساد ہوا سے بیچ ڈالو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو عذاب میں مت ڈالو۔ رواہ ابن النجار

۲۵۶۷۳..... حسن کی روایت ہے کہ ایک شخص اپنے غلام کو مار رہا تھا جبکہ غلام کہہ رہا تھا ”اعوذ باللہ“ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، اتنے میں رسول کریم ﷺ نے دیکھ لیا غلام بولا: اعوذ برسول اللہ“ میں اللہ کے رسول کی پناہ چاہتا ہوں، اس شخص نے ہاتھ سے وہ چیز جس سے غلام کو مار رہا تھا پھینک دی اور غلام کو چھوڑ دیا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہوشیار رہو! بخدا! اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پناہ لی جائے بہت مجھ سے پناہ لینے کے مارنے والا شخص بولا: یا رسول اللہ! یہ غلام اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آزاد ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرتے بخدا! دوزخ کا سامنا کرنا پڑتا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۶۷۴..... عکرمہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جبکہ ابو مسعود رضی اللہ عنہ اپنے خادم کو مار رہے تھے، نبی کریم ﷺ نے پکار کر فرمایا: اے ابو مسعود! تمہیں جان لینا چاہیے، جب ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے آواز سنی ہاتھ سے کوڑا پھینک دیا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تمہیں اس غلام پر جتنی قدرت ہے اس سے کہیں زیادہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے اوپر قدرت ہے۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے غلام کا مثلہ کرے جس سے وہ کانا ہو جائے یا اس کی ناک کٹ جائے۔ آپ نے فرمایا کہ غلاموں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلاؤ انھیں بھوکے نہ رکھو انھیں کپڑے پہناؤ اور انھیں ننگے نہ رکھو انھیں زیادہ نہ مارو چونکہ ان کے متعلق تم سے سوال کیا جائے گا، انھیں کسی کام پر برا بھلا مت کہو جو شخص اپنے غلام کو ناپسند کرتا ہو وہ اسے بیچ ڈالے اور اللہ تعالیٰ کے رزق کو اس پر بند نہ کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۶۷۵..... معمر کی روایت ہے کہ زہری سے خادموں کو مارنے کے متعلق دریافت کیا گیا، زہری نے جواب دیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم غلاموں کو مارتے تھے البتہ انھیں لعن طعن نہیں کرتے تھے۔

۲۵۶۷۶..... زہری کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عورتوں اور خادموں کو (غلطی پر) مارا کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۶۷۷..... ”مسند انس“ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے بوقت وفات جس چیز کی عموماً وصیت کی وہ ایک نماز تھی اور دوسری غلاموں کے ساتھ حسن سلوک، حتیٰ کہ یہ وصیت غرغره کی حالت میں بھی سینے میں تھی جبکہ زبان سے اس کا اظہار نہیں ہو رہا تھا اور تکلیف کی وجہ سے کلام واضح نہیں ہو رہا تھا۔ رواہ ابو یعلیٰ وابن عساکر

مالک کے حقوق

۲۵۶۷۸..... عبداللہ بن نافع اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ بنی ہاشم کے مملوک تھے انھوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میرے پاس مال ہے کیا میں اس کی زکوٰۃ دوں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔ عرض کیا: کیا میں صدقہ کروں؟ فرمایا: درہم اور روٹی صدقہ کرو۔ رواہ ابو عبید

۲۵۶۷۹..... عمیر مولائے ابی لحم کہتے ہیں: میں اپنے آقا کے لیے گوشت کی بوٹیاں کانا کرتا تھا چنانچہ ایک مرتبہ ایک مسکین آیا میں نے اسے گوشت کھلا دیا آقا نے مجھے مارا میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر شکایت کی آپ نے فرمایا: تم نے اسے کیوں مارا ہے؟ میرے مالک نے جواب دیا: میری اجازت کے بغیر میرا مال دوسروں کو کھلاتا ہے آپ نے فرمایا: اجر تم دونوں کے درمیان ہوگا۔ رواہ الحاکم و ابونعیم

ذمی کی صحبت

۲۵۶۸۰..... استق کہتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا غلام تھا اور میں نصرانی تھا عمر رضی اللہ عنہ مجھ پر اسلام پیش کرتے تھے اور فرماتے اگر تو اسلام قبول کر لے گا تو میں سرکاری امور میں تجھ سے مدد لوں گا چونکہ میرے لیے حلال نہیں کہ مسلمانوں کے امور میں تجھ سے مدد لوں دریاں حالیکہ تو مسلمانوں کے دین پر نہ ہو۔ میں نے قبول اسلام سے انکار کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ جب آپ رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب ہوا آپ نے مجھے آزاد کر دیا جبکہ میں نصرانی ہی تھا آپ نے فرمایا: جہاں چاہو چلے جاؤ۔ رواہ ابن سعد ۲۵۶۸۱..... استق رومی کی روایت ہے کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا غلام تھا، آپ رضی اللہ عنہ مجھے فرمایا کرتے: اسلام قبول کر لو میں سرکاری امور میں تم سے مدد لینا چاہتا ہوں، جب تم مسلمانوں کے دین پر نہیں ہو اس حالت میں تم سے مدد لینا میرے لیے روا نہیں ہے۔ میں نے قبول اسلام سے انکار کر دیا آپ نے فرمایا: دین میں زبردستی نہیں۔

رواہ سعید بن المنصور فی ستہ وابن ابی شیبہ وابن المنذر وابن ابی حاتم

۲۵۶۸۲..... عیاض اشعری کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک نصرانی کاتب (منشی) بھی تھا چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو ڈانٹا اور اچھی طرح سے ان کی خبر لی فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے ان (نصرانیوں) کی اہانت کی ہے تم انھیں عزت مت دو جب اللہ تعالیٰ نے انھیں دور کر دیا ہے انھیں اپنے قریب مت کرو۔ جب اللہ تعالیٰ نے انھیں خائن قرار دیا ہے تم ان پر اعتماد و بھروسہ مت کرو۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود والنصارى اولياء

اے ایمان والو! یہودیوں اور نصرانیوں کو اپنے دوست مت بناؤ۔ رواہ ابن ابی حاتم والبیہقی

عیادت مریض کے حقوق

۲۵۶۸۳..... سلیمان بن عطاء جزری، مسلمہ بن عبداللہ جہنی اپنے چچا ابو شجوعہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک مریض کی عیادت کے لیے گئے عثمان رضی اللہ عنہ نے مریض سے کہا: لا الہ الا اللہ کہو۔ مریض نے کلمہ طیبہ پڑھا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس کلمہ کی وجہ سے اس کی خطائیں بالکل ختم ہو چکی ہیں۔ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: آپ نے یہ بات اپنی طرف سے کر دی ہے یا اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کچھ سن رکھا ہے؟ عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سن رکھا ہے۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ انعام تو مریضوں کے لیے ہے تندرست کے لیے کیا انعام ہے؟ فرمایا کہ تندرست کے لیے بہت عظیم اجر و ثواب ہے۔

رواہ ابن ابی الدنيا فی ذکر الموت و ابو نعیم فی الحلیة سلیمان بن عطاء الجزری قال فی المغنی متهم بالوضع واه

۲۵۶۸۴..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مریض کے پاس جاتے یہ دعا پڑھتے تھے:

اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شافی الا انت

اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرما دے شفاء عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے اور تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے۔ رواہ ابن ابی

شیبہ و رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و قال حسن غیر و الدورقی و ابن جریر و صححه بلفظ: لا شفاء الا شفاء ک شفاء لا یغادر سقما

۲۵۶۸۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہو گیا، میرے پاس نبی کریم ﷺ تشریف لائے میں کہہ رہا تھا: یا اللہ! اگر میری موت کا وقت آچکا ہے تو میرے لیے آسانی فرما اگر موت کا وقت ابھی تاخیر میں ہے تو مجھے شفاء عطا فرما، اگر یہ آزمائش ہے تو مجھے صبر کی

توفیق عطا فرما، رسول اللہ ﷺ نے مجھے پاؤں سے مارا اور فرمایا: تم کیسے کہہ رہے ہو؟ میں نے اپنے کہے ہوئے کلمات دہرائے، آپ نے مجھ پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: یا اللہ! سے شفاء عطا فرما، یا فرمایا: یا اللہ! سے عافیت دے مجھے پھر اس بیماری سے نجات ملے گی۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی وابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل والترمذی والنسائی وابویعلی وسعید بن المنصور وابن جریر وصحیحہ
۲۵۶۸۶..... یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس عن ابیہ عن جدہ کی سند سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان (ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ) کی عیادت کی دریاں حالیکہ وہ بیمار تھے آپ نے یہ دعا پڑھی:

اذهب الباس رب الناس

اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرما دے۔ رواہ الترمذی وقال حسن صحیح

۲۵۶۸۷..... ثابت بن قیس بن شماس سے مروی ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے مٹھی بھر کنکریاں اٹھائیں انھیں پانی سے بھرے پیالے میں ڈالا پھر حکم دیا جو مریض پر انڈیل دیا گیا۔ رواہ ابن جریر وابونعیم وابن عساکر
۲۵۶۸۸..... ”مسند جابر بن عبد اللہ“ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک دن رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہمارے ساتھ چلو تا کہ ہم بصیر کے پاس جائیں جو بنی واقف میں ہے ہم اس کی عیادت کریں گے چونکہ بصیر رضی اللہ عنہ نابینا تھے۔

رواہ ابن عدی والبیہقی فی شعب الایمان وابن النجار

۲۵۶۸۹..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے ملاقات کی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے کس حال میں صبح کی ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے خیریت سے صبح کی ہے اس شخص کی طرح جو روزہ میں نہ ہو اور نہ ہی کسی مریض کی عیادت کی ہو۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۶۹۰..... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے کیا ہوا ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عرض کیا: یہ بیمار تھا، فرمایا! میں نے نہیں کہا تھا کہ تمہیں پاکی مبارک ہو۔ رواہ ابن عساکر
۲۵۶۹۱..... ابو زبید کی روایت ہے کہ میں اور نوف بکالی حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ اس وقت بیمار تھے، نوف رضی اللہ عنہ نے کہا: یا اللہ! نہیں عافیت دے اور شفاء عطا فرما۔ ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یوں نہ کہو بلکہ یہ کہو: یا اللہ! اگر اس کی موت کا وقت قریب ہے تو اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما، اور اگر موت کا وقت قریب نہیں تو اسے عافیت عطا فرما اور اجر و ثواب عطا فرما۔ رواہ ابن عساکر
۲۵۶۹۲..... شریح بن عبید، ابو مالک سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب مریض کی عیادت کرتے یہ دعا پڑھتے تھے۔

اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شافی الا انت اللهم انا نسالک شفاء لا یغادر سقما

اے لوگوں کے پروردگار! دکھ تکلیف دور فرما دے شفاء عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے اور تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں یا اللہ! ہم تجھ سے ایسی شفا طلب کرتے ہیں جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔ رواہ ابن جریر

۲۵۶۹۳..... حکم عن عبد اللہ بن نافع کی روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی عیادت کی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کسی مریض کی عیادت کرتا ہے اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے بھی عیادت کرتے ہیں، اگر صبح کے وقت عیادت کے لیے گیا ہو تو یہ فرشتے تا شام اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں عیادت کرنے والے کے لیے جنت میں ایک باغ مقرر کر دیا جاتا ہے۔ اور اگر شام کے وقت عیادت کے لیے گیا ہو تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ مقرر کر دیا جاتا ہے۔

رواہ ابن جریر والبیہقی فی شعب الایمان وقال ہکذا رواہ اکثر اصحاب شعبة موقوفاً وقد روی من غیر وجه عن علی مرفوعاً

۲۵۶۹۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کسی مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے جاتے اپنا دایاں ہاتھ مریض کے دائیں رخسار پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

لاباس اذهب الباس رب الناس اشف انت الشافی لا یکشف الضر الا انت.

کوئی ڈر نہیں اے لوگوں کے پروردگار! دکھ و تکلیف دور فرما دے شفا عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے تکلیف کو دور کرنے والا کوئی نہیں

تیرے سوا۔ رواہ ابن مردویہ و ابو علی الحداد فی معجمہ

۲۵۶۹۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے بلایا اور ارشاد فرمایا: جس مریض کی موت کا وقت قریب نہ ہو وہ اگر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھے اس کی بیماری میں تخفیف ہو جائے گی۔

بسم اللہ العظیم اسأل اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیہ۔ رواہ ابن النجار

۲۵۶۹۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول کریم ﷺ کسی مریض کی عیادت کرتے ہاتھ مبارک مریض کے سر پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے تھے:

اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافی اللہم انی اسألک لفلان بن فلان شفاء لا یغادر سقما

رواہ الدورقی

مریض کے حق میں دعا

۲۵۶۹۷..... ”مند انس“ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مریض کے پاس تشریف لے جاتے یہ دعا پڑھتے تھے:

اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شافی الا انت شفاء لا یغادر سقما۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۵۶۹۸..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا: جو شخص کسی مریض کی عیادت کے لیے جاتا ہے وہ رحمت میں گھس جاتا ہے جب وہ مریض کے پاس بیٹھ جاتا ہے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے عرض کیا گیا: یہ انعام تو مریض کے لیے ہے،

تندرست کے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان والفضیاء

۲۵۶۹۹..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی عیادت کی انھیں آشوب چشم کی شکایت تھی۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۰۰..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ تین دن کے بعد مریض کی عیادت کرتے تھے۔

رواہ ابن ماجہ و البیہقی فی شعب الایمان وقال اسنادہ غیر قوی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۲۳/۱۰ و تحذیراً لمسلمین ۱۴۷۔

۲۵۷۰۱..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب کسی غیر مسلم کی عیادت کرتے تو آپ مریض کے پاس بیٹھتے نہیں تھے اور فرماتے تھے: اے یہودی تمہارا کیا حال ہے؟ اے نصرانی تمہارا کیا حال ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۰۲..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص کے پاس تشریف لے گئے وہ صحابی بیمار تھے آپ نے یہ دعا پڑھی:

اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شافی الا انت وفي لفظ! لا شفاء الا شفاک لا یغادر سقما

اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرما دے، شفا عطا فرما، تو شفا دینے والا ہے اور تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے۔ ایک

روایت میں ہے کوئی شفاء نہیں تیری شفاء کے سوا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۰۳..... ”ایضاً“ جب مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات کے لیے گھر سے نکلتا ہے وہ اپنی کوکھ تک رحمت میں ڈوب جاتا ہے جب مریض کے پاس بیٹھ جاتا ہے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور مریض کو بھی رحمت ڈھانپ لیتی ہے جبکہ مریض رب تعالیٰ کے عرش کے

سائے تلے ہوتا ہے اور رب تعالیٰ کی تقدیس کے سائے کی پناہ میں ہوتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے: دیکھ مریض کے پاس

اس کی عیادت کے لیے کتنے وقت تک رکے رہے ہیں فرشتے کہتے ہیں: اونٹنی کی دو بار دودھ دوہنے کے درمیانی وقفہ کے برابر اسے ہمارے رب! ٹھہرے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے کے لیے ایک ہزار سال کی عبادت لکھ دو جس میں راتوں کا قیام اور دنوں کے روزوں کا ثواب شامل ہو اور اسے خبر کرو کہ میں تمہارے اوپر ایک خطا بھی نہیں لکھوں گا اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: دیکھو عبادت کرنے والے کتنی دیر ٹھہرے رہتے ہیں؟ فرشتے کہتے ہیں: گھڑی بھر کے لیے ٹھہرے ہیں، اگر عیادت کرنے والے گھڑی بھر کے لیے ٹھہرے ہوں۔ رب تعالیٰ فرماتے ہے: اس کے نامہ اعمال میں دہر بھر کی عبادت لکھ دو اور دہر دس ہزار سال کے برابر ہے اگر اس سے قبل مر گیا جنت میں داخل ہو جائے گا اگر زندہ رہا اس کے نامہ اعمال میں ایک خطا نہیں لکھی جائے گی، اگر اس نے صبح کے وقت عیادت کی ہو تو شام تک فرشتے اس کے لیے دعائے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کے وقت عیادت کی ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے استغفار کرتے رہتے ہیں اور وہ جنت میں میوہ خوری کر رہا ہوتا ہے۔ رواہ ابو یعلیٰ عن انس

متعلقات عیادت

۲۵۷۰۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک اعرابی کی عیادت کرنے اس کے ہاں تشریف لے گئے آپ ﷺ نے فرمایا: ”طهور انشا اللہ“ ان شاء اللہ تمہاری بیماری پاکیزگی کا باعث ہے اعرابی بولا ہرگز نہیں بلکہ بخار ہے جو بہت بوزھے پر بھڑک اٹھا ہے تاکہ اسے قبروں کو دیکھنا پڑے اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تب پھر ٹھیک ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

اجازت طلب کرنے کا بیان

۲۵۷۰۵..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک گھانٹ پر تشریف لائے اور فرمایا: اے رسول اللہ! السلام علیکم کیا عمر داخل ہو جائے۔
رواہ ابو داؤد والنسائی ورواہ الخطیب فی الجامع بلفظ
عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: السلام علیکم ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا عمر داخل ہو جائے؟ رواہ الترمذی
۲۵۷۰۶..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے تین مرتبہ اجازت طلب کی آپ نے مجھے اجازت دے دی۔
رواہ البیہقی فی شعب الایمان وقال: حسن غریب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۵۰۷
۲۵۷۰۷..... عامر بن عبد اللہ کی روایت ہے کہ ان کی آزاد کردہ ایک باندی زبیر رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو لے کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئی اور بولی: کیا میں داخل ہو جاؤں؟ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں: چنانچہ وہ واپس چلی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے بلا لاؤ جب آگئی تو فرمایا: یوں کہو السلام علیکم: کیا میں داخل ہو جاؤں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان
۲۵۷۰۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص نے اجازت سے قبل کسی گھر کے صحن میں نظر ڈال کر اپنی آنکھیں بھر لیں اس نے فسق کا ارتکاب کیا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۰۹..... معاویہ بن خدیج کی روایت ہے کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے اجازت طلب کی لوگوں نے مجھے کہا: اپنی جگہ پر رک جاؤ حتیٰ کہ عمر رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائیں چنانچہ میں ان کے قریب ہی بیٹھ گیا تھوڑی دیر بعد آپ باہر تشریف لائے۔

رواہ الخطیب فی الجامع

۲۶۷۱۰..... زید بن اسلم اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اسلم! دروازہ بند کر دو اور کسی کو بھی اندر نہ آنے دو پھر ایک روز انہوں نے میرے جسم پر نئی چادر دیکھی تو پوچھا کہ یہ تمہارے پاس کہاں سے آئی؟ عرض کیا: یہ مجھے عبید اللہ بن عمر نے

اوڑھائی ہے فرمایا: عبید اللہ سے لے لو مگر اور کسی سے ہرگز کچھ نہ لو۔

پھر زبیر رضی اللہ عنہ آئے میں دروازے ہی پر تھا، انہوں نے مجھ سے اندر جانے کو کہا: میں نے کہا: امیر المؤمنین تھوڑی دیر کے لیے مشغول ہیں انہوں نے اپنا ہاتھ اٹھا کر میرے کانوں کے نیچے گدی پر ایک زوردار چپت ماری کہ میری چیخ نکل گئی میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو انہوں نے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا میں نے عرض کیا کہ مجھے زبیر نے مارا اور کل کا واقعہ بیان کیا عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے زبیر نے؟ واللہ میں دیکھتا ہوں۔ حکم دیا کہ انہیں اندر لاؤ میں نے انہیں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا دیا، عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم نے اس لڑکے کو کیوں مارا ہے؟ زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے یہ گمان ہوا کہ یہ مجھے آپ کے پاس آنے سے روکتا ہے، پوچھا کیا اس نے کبھی تمہیں میرے دروازے سے واپس کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں، فرمایا کہ اس نے اگر تم سے کہا کہ تھوڑی دیر آپ صبر کیجئے کیونکہ امیر المؤمنین مشغول ہیں تم نے اس کا عذر قبول کیوں نہ کیا؟ واللہ! درندہ ہی درندوں کے لیے خون نکالتا ہے اور اسے کھا لیتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۲۵۷۱۱..... عبد اللہ بن بشر کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب کسی قوم کے پاس آنے کی اجازت طلب کرتے تو دیوار کے ساتھ ساتھ چلتے رہتے تھے اور دروازے کے سامنے نہیں کھڑے ہوتے تھے۔ رواہ ابن النجار

مخظورات

۲۵۷۱۲..... "مسند حصین بن عوف غمعی" ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے گھر آیا اور دروازہ کے سوراخ سے اندر دیکھنے لگا آپ نے ایک لکڑیا سلاخ نما لوہا اٹھا تاکہ اس سے دیہاتی کی آنکھ پھوڑ دیں وہ دیہاتی بھاگ گیا، آپ نے فرمایا: اگر تم اپنی جگہ کھڑے رہتے تو میں ضرور تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔

رواہ الطبرانی والبخاری فی الادب المفرد رقم ۱۰۹۱

حدیث ۲۵۲۳۶ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۵۷۱۳..... انس رضی اللہ عنہ حضرت اہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے حجرے میں ایک سوراخ سے جھانکنے لگا آپ ﷺ کے پاس سلاخی نما کھر جن تھی جس سے سر کھرچ رہے تھے آپ نے فرمایا: اگر مجھے علم ہوتا کہ تو اندر دیکھے گا میں اس سلاخی سے تیری آنکھوں میں کچوکا لگاتا اجازت لینے کا حکم نظر ڈالنے کی وجہ سے دیا گیا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۵۷۱۴..... "مسند انس" حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ اپنے گھر میں تشریف فرما تھے، ایک شخص نے دروازے کی درز سے اندر جھانکنے کی کوشش کی نبی کریم ﷺ نے اس کی آنکھوں میں کچوکا دینے کے لیے تیرا کھل آگے کیا وہ شخص پیچھے ہٹ گیا۔

رواہ ابن ابی شیبہ

سلام اور متعلقات سلام

۲۵۷۱۵..... "مسند صدیق" حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں کے پاس سے گزرتے اور کہتے: السلام علیکم جبکہ لوگ کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کثرت اضافہ کی وجہ سے لوگ ہمارے اوپر فضیلت لے گئے ہیں۔ رواہ البخاری فی الادب

۲۵۷۱۶..... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ اگر مزنی رضی اللہ عنہ کی چند سبق کھجوریں بنی عمرو بن عوف کے ایک شخص پر تھیں بارہا اس شخص کے پاس جاتے رہے، وہ کہتے ہیں پھر میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے میرے ساتھ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بھیجا چنانچہ راستے میں جو شخص ہم سے ملتا وہ ہمیں سلام کرتا تھا، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں دیکھتے کہ لوگ تجھ کو پہلے سلام کرتے

ہیں اور انھیں اجر زیادہ ملتا ہے۔ اگر تم ان کو پہلے سلام کیا کرو تو تمہارے لیے پہل کرنے کا زیادہ ثواب ہوگا۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد وابن جریر وابونعیم فی المعرفة والخرائطی فی مکارم الاخلاق

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۶۹ وکشف الخفاء ۱۳۷۶

۲۵۷۱۷..... حضرت حسن سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سلام کرنا مستحب ہے، لیکن سلام کا جواب دینا واجب ہے۔ الدیلمی

۲۵۷۱۸..... براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ کو سلام کیا آپ وضو فرما رہے تھے سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ

جب آپ وضو سے فارغ ہوئے سلام کا جواب دیا اور ہاتھ بڑھا کر مصافحہ بھی کیا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۱۹..... "مسند جابر بن عبد اللہ" ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ نے مجھے کسی کام سے بھیجا میں واپس آیا آپ ﷺ نماز

پڑھ رہے تھے میں نے سلام کیا آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا۔ ایک روایت میں ہے کہ ہاتھ سے اشارہ کر دیا۔

رواہ ابن ابی شیبہ وابن جریر فی تہذیب

۲۵۷۲۰..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر میں ایسے لوگوں کے پاس سے گزروں جو نماز پڑھ رہے ہوں میں انھیں سلام نہیں کروں گا۔

رواہ عبدالرزاق

۲۵۷۲۱..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس سے گزرا آپ پیشاب کر رہے تھے اس شخص نے آپ کو

سلام کیا آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ آپ نے فرمایا: جب مجھے ایسی حالت میں دیکھو تو مجھے سلام نہ کرو، اگر تم نے سلام کیا بھی تو میں تمہیں

جواب نہیں دوں گا۔ رواہ ابن جریر

کلام:..... حدیث کی سند میں کلام ہے دیکھئے ذخیرۃ الخفاء ۱۱۸۳۔

۲۵۷۲۲..... "مسند رافع بن خدیج" نبی کریم ﷺ کو حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے سلام کیا، نبی کریم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے نبی کریم ﷺ نے

سلام کا جواب دیا۔ رواہ عبدالرزاق عن ابن جریج عن محمد بن علی بن حسین مرسل

۲۵۷۲۳..... ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ سلام کو زیادہ سے زیادہ پھیلا یا جائے۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۷۲۴..... ابو جہم بن حارث بن صمد اسدی کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جمل کے کنویں کی طرف سے تشریف لائے آپ کو ایک شخص ملا

اس نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ آپ دیوار کی طرف گئے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا (یعنی تیمم کیا) پھر آپ نے

اس شخص کو سلام کا جواب دیا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۲۵..... ابو جہم کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو پیشاب کرتے دیکھا میں نے آپ کو سلام کیا آپ نے سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ

جب پیشاب سے فارغ ہوئے اور اٹھ کر دیوار کے پاس گئے اور دونوں ہاتھ دیوار پر مارے پھر چہرے کا مسح کیا پھر دوبارہ دیوار پر ہاتھ مارے

کہنیوں تک ہاتھوں کا مسح کیا پھر مجھے سلام کا جواب دیا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۲۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ بنی عمرو بن عوف کی مسجد میں تشریف لے گئے آپ کے ساتھ صہیب رضی اللہ عنہ

بھی داخل ہوئے آپ نے مسجد میں نماز پڑھی اتنے میں انصار کے کچھ لوگ مسجد میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ کو سلام کرنے لگے میں نے صہیب

رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ جب نبی کریم ﷺ کو نماز کے دوران سلام کیا جاتا آپ کیا کرتے تھے؟ صہیب رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ﷺ ہاتھ سے

اشارہ کر دیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ وابن جریر والبیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۲۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ قضائے حاجت سے واپس لوٹے بئر جمل کے پاس آپ کو ایک شخص ملا

اس نے آپ کو سلام کیا نبی کریم ﷺ نے سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ آپ ایک دیوار کے پاس آئے دیوار پر ہاتھ مارا اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا

مسح کیا پھر اس شخص کو سلام کا جواب دیا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۲۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ مدینہ کی گلیوں میں سے ایک گلی میں چل رہے تھے، اتنے میں ایک آدمی نمودار ہوا جبکہ آپ قضائے حاجت یا پیشاب سے فارغ ہو کر باہر آئے تھے اس شخص نے آپ کو سلام کیا آپ نے سلام کا جواب نہ دیا، پھر آپ نے دیوار پر اپنی ہتھیلیاں ماریں پھر ہتھیلیوں سے اپنے چہرے کا مسح کیا پھر دوسری بار دیوار پر ہاتھ مارے اور کہنیوں تک اپنے ہاتھوں کا مسح کیا پھر اس شخص کو سلام کا جواب دیا پھر آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں سلام کا جواب صرف اس لیے نہیں دیا کہ میں حالت وضو میں نہیں تھا یا فرمایا طہارت میں نہیں تھا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۲۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس سے گزرا آپ پیشاب کر رہے تھے اس شخص نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے اسے سلام کا جواب نہیں دیا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۳۰..... زہرہ بن معبد، عروہ بن زبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عروہ رحمۃ اللہ علیہ کو یوں سلام کیا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عروہ بولے: ہمارے لیے فضیلت کی کوئی بات نہیں چھوڑی چونکہ و برکاتہ پر سلام کی اتنی ہوتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۷۳۱..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں: جب تم سلام کرو تو دوسرے کو سناؤ اور جب جواب دو تب بھی سناؤ (یعنی باواز بلند سلام کرو یا جواب دو تا کہ دوسرا سن لے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۷۳۲..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ لوگوں میں موجود ہوتے اور آپ کو سلام کیا جاتا تو لوگ یوں سلام کرتے تھے: السلام علیکم، اور جب آپ تنہا ہوتے تو یوں سلام کیا جاتا: السلام علیک یا رسول اللہ۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۷۳۳..... "مسند اسامہ" رسول کریم ﷺ نے حکم دیا ہے کہ سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد

۲۵۷۳۴..... "مسند اغر" اغر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا میرا ایک شخص کے ذمہ قرض تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو میرے ساتھ بھیجا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس شخص کا حق ادا کر دو (ہم چل رہے تھے ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے: کیا نہیں دیکھتے لوگ فضیلت میں ہم سے پہلے کرتے ہیں؟ چنانچہ اس کے بعد ہم سلام میں ابتدا کرتے تھے۔ رواہ ابو نعیم

ممنوعات سلام

۲۵۷۳۵..... "مسند صدیق رضی اللہ عنہ" میمون بن مہران کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور یوں سلام کیا: السلام علیک یا خلیفۃ رسول اللہ۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان سب لوگوں کے درمیان صرف مجھی کو سلام کیوں کیا ہے؟

رواہ احمد بن حنبل فی الزهد والخطیب فی الجامع ورواہ خیشمۃ الطرابلسی فی فضائل الصحابة
۲۵۷۳۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چھ آدمیوں کو سلام نہ کیا جائے یہود، نصاریٰ، مجوس، وہ لوگ جن کے سامنے شراب رکھی ہو وہ لوگ جو باندیوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں اور شطرنج کھیلنے والوں کو۔ رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق

۲۵۷۳۷..... مہاجر بن قنفذ کی روایت ہے کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ کو سلام کیا آپ پیشاب کر رہے تھے آپ نے سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ وضو کیا اور پھر سلام کا جواب دیا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۳۸..... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے عید کے موقع پر لوگوں کے اس قول: "اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے اور تمہاری طرف سے قبول فرمائے" کے متعلق دریافت کیا آپ نے فرمایا: یہ اہل کتابین (یہودی و نصاریٰ) کا فعل ہے، گویا

آپ نے اسے ناپسند کیا۔ رواہ الدیلمی وابن عساکر
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیۃ ۹۰۰۔

سلام کے جواب کے متعلق

۲۵۷۳۹... "مسند صدیق" زہرہ بن خمیسہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا ہم لوگوں کے پاس سے گزرتے ہم انھیں سلام کرتے لوگ جواب میں ہماری نسبت اکثر الفاظ میں سلام کا جواب دیتے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگ آج برابر ہمارے اوپر غلبہ پاتے رہے ہیں ایک روایت ہے کہ لوگ خیر کثیر میں ہم پر فضیلت لے گئے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ ۲۵۷۴۰... وحید بن عمرو کی روایت ہے کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے کہا:

السلام عليك يا امير المؤمنين ورحمة الله وبركاته

آپ رضی اللہ عنہ نے جواب میں کہا: السلام عليك ورحمة الله وبركاته ومغفرتہ۔ رواہ ابن سعد

۲۵۷۴۱... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ کو سلام کیا آپ نے جواب میں فرمایا: وعلیک السلام۔

رواہ ابن جریر فی تہذیب

متعلقات سلام

۲۵۷۴۲... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جب رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا جاتا آپ ﷺ کیا کرتے تھے؟ انھوں نے کہا: آپ ﷺ ہاتھ سے اشارے کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ ۲۵۷۴۳... حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ کو سلام کیا آپ نے اشارے سے سلام کا جواب دیا۔ لیٹ کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ راوی نے کہا کہ آپ نے انگلی سے اشارہ کیا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۴۴... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے تیماء کے راہب کو خط لکھا اور اس میں سلام کیا۔ رواہ ابن عساکر ۲۵۷۴۵... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک شخص رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزرا آپ قضائے حاجت یا پیشاب سے فارغ ہو کر باہر تشریف لائے تھے، اس شخص نے آپ کو سلام کیا آپ نے سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ قریب تھا کہ آدمی گلی میں چھپ جاتا آپ نے دیوار پر ہاتھ مارا اور اپنے چہرے کا مسح کیا پھر دوسری ضرب لگائی اور اپنے بازوؤں کا مسح کیا پھر اس شخص کو سلام کا جواب دیا اور فرمایا: میں تمہیں اس وجہ سے سلام کا جواب نہیں دے سکا چونکہ میں طہارت میں نہیں تھا۔ رواہ سعید بن المنصور

مصافحہ اور ہاتھوں کا بوسہ لینے کے بیان میں

۲۵۷۴۶... تمیم بن سلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب شام تشریف لائے تو ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کا استقبال کیا، ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے مصافحہ کیا اور ان کے ہاتھوں کا بوسہ لیا پھر دونوں حضرات الگ الگ ہو کر رونے لگے تمیم کہا کرتے تھے کہ ہاتھوں کا بوسہ لینا سنت ہے۔ رواہ عبدالرزاق والخرائطی فی مکارم الاخلاق والبیہقی وابن عساکر

۲۵۷۴۷... "مسند علی" حافظ ابو بکر بن مسدی اپنی مسلسلات میں کہتے ہیں: میں نے ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ عبثوی نغز اوی سے مصافحہ کیا وہ کہتے ہیں میں نے ابو الحسن علی بن سیف حضری سے سکندریہ میں مصافحہ کیا (ح) حافظ ابو بکر کہتے ہیں میں نے ابو قاسم عبدالرحمن بن ابی الفضل مالکی سے بھی سکندریہ میں مصافحہ کیا وہ کہتے ہیں میں نے شبیل بن احمد بن شبیل سے مصافحہ کیا وہ ہمارے پاس تشریف لائے تھے ان دونوں نے کہا کہ ہم نے

ابو محمد عبداللہ بن مقبل بن محمد نجفی سے مصافحہ کیا، وہ کہتے ہیں: میں نے محمد بن فرج بن حجاج سسکسی سے مصافحہ کیا وہ کہتے ہیں میں نے ابو مروان عبد الملک بن ابی میسرہ سے مصافحہ کیا وہ کہتے ہیں میں نے احمد بن محمد نغری سے مصافحہ کیا وہ کہتے ہیں میں نے احمد اسود سے مصافحہ کیا وہ کہتے ہیں میں نے ممشاد دینوری سے مصافحہ کیا وہ کہتے ہیں میں نے علی بن رزینی خراسانی سے مصافحہ کیا وہ کہتے ہیں میں نے عیسیٰ قصار سے مصافحہ کیا، وہ کہتے ہیں میں نے حسن بصری سے مصافحہ کیا، وہ کہتے ہیں میں نے علی بن ابی طالب سے مصافحہ کیا، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ سے مصافحہ کیا: آپ نے فرمایا میری کف دست نے رب تعالیٰ کے عرش کے پردوں کا مصافحہ کیا۔

ابن مسدی کہتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے یہ حدیث ہمیں صرف اسی طریق سے پہنچی ہے اور یہ صوفی اسناد ہے۔

انتھی قالت قال الشيخ جلال الدين السيوطي رحمه الله : اخبرني بهذا الحديث نشوان بنت الجمال

عبدالله الكتاني اجازة عن احمد بن ابى بكر بن عبد الحميد بن قدامة المقدسي عن عثمان بن محمد

التوزري عن ابن مسدي . انتهى .

۲۵۷۲۸..... ”مسند براء بن عازب“ ابو ہذیل ربعی کہتے ہیں ابو داؤد ربعی سے میری ملاقات ہوئی میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارا ہاتھ کیوں پکڑا ہے میں نے کہا مجھے امید ہے کہ آپ نے میرا ہاتھ محض اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کی وجہ سے پکڑا ہے۔ کہا جی ہاں۔ یہ ایسا ہی ہے لیکن میں نے تمہارا ہاتھ اسی طرح پکڑا ہے جس طرح براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا تھا۔ انہوں نے مجھ سے بھی یہی بات کہی تھی جو میں نے تم سے کہی ہے اور میں نے بھی ان سے یہی بات کہی تھی جو تم نے مجھ سے کہی ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں لیکن رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جب بھی دو مومن آپس میں ملاقات کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتا ہے اور وہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کی وجہ سے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں (یعنی مصافحہ کرتے ہیں) ان کے ہاتھ الگ الگ نہیں ہونے پاتے کہ ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۷۲۹..... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان سے کسی شخص نے کہا: میں آپ سے ایک حدیث کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں، ابو ذر رضی اللہ عنہ نے کہا: تب میں تمہیں حدیث سناؤں گا البتہ رازداری میں تمہیں حدیث سناؤں گا اس شخص نے سوال کیا: جب تم رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کرتے تھے تو آپ ﷺ سے مصافحہ کرتے تھے؟ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے جب بھی آپ سے ملاقات کی آپ نے مجھ سے ضرور مصافحہ کیا۔ رواہ احمد بن حنبل والروایانی

۲۵۷۵۰..... ”مسند انس“ انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ایک دوسرے کے لیے جھک سکتے ہیں؟ فرمایا: نہیں ہم نے عرض کیا: ہم ایک دوسرے سے مصافحہ کر سکتے ہیں؟ فرمایا: نہیں، ہم نے عرض کیا: ہم ایک دوسرے سے مصافحہ کر سکتے ہیں؟ فرمایا: جی ہاں۔

رواہ الدارقطنی وابن ابی شیبہ

مجالس و جلوس کے حقوق

۲۵۷۵۱..... سعید بن ابی حسین کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ گواہی کے لیے بلائے گئے ایک شخص اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور بولا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھے اور ہم اس کی جگہ بیٹھ جائیں۔ اور یہ کہ آدمی کسی ایسے کپڑے سے (منہ وغیرہ)

پونچھے جو اس کی ملکیت میں نہ ہو۔ رواہ ابو عبداللہ البزری فی حدیثہ واخشی ان یكون تصحف بابی بکر فان الحدیث معروف من روایتہ

۲۵۷۵۲..... سعید بن عبدالرحمن بن ربیع نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو یوں بیٹھے ہوئے دیکھا کہ ان کی ایک ٹانگ دوسری پر تھی۔

رواہ الطحاوی

۲۵۷۵۳..... نافع کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ دھوپ میں دیر تک نہیں بیٹھو چونکہ دھوپ جلا کر (کھال) کا رنگ

تبدیل کر دیتی ہے پتھرے کو بوسیدہ کر دیتی ہے اور پوشیدہ بیماری کو برا بیچتے کرتی ہے۔ رواہ ابن اسنی و ابو نعیم
 ۲۵۷۵۳... حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم لوگوں کے
 جم غفیر کو اجازت دیتے ہو جب میرا خط تمہارے پاس پہنچے تو شرفاء اور بڑے لوگوں سے ابتدا کرو جب وہ اپنی مجلس میں بیٹھ جائیں پھر لوگوں کو
 اجازت دو۔ رواہ الدینوری

دھوپ میں بیٹھنے کی ممانعت

۲۵۷۵۵... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو دھوپ میں بیٹھا دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے اسے دھوپ میں بیٹھنے
 سے منع کیا۔ اور کہا: یہ گندہ ہنی کا باعث بنتی ہے اور بدبو پھیلاتی ہے پتھرے بوسیدہ کرتی ہے اور پوشیدہ بیماری کو ظاہر کر دیتی ہے۔ رواہ الدینوری
 ۲۵۷۵۶... ابو جعفر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس دو شخص داخل ہوئے علی رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے تکیہ پھینکا، ان میں
 سے ایک تکیے پر بیٹھ گیا اور دوسرا زمین پر بیٹھ گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے زمین پر بیٹھنے والے سے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور تکیے پر بیٹھو چونکہ عزت
 و شرف سے انکار صرف گدھا ہی کرتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ و عبدالرزاق و قال هذا منقطع

۲۵۷۵۷... ”مسند براء بن عازب“ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ انصار کی ایک مجلس کے پاس سے
 گزرے تو آپ نے فرمایا: اگر تم مجلس لگائے بیٹھے ہو تو سلام کا جواب دو، راستہ بتاؤ اور مظلوم کی مدد کرو۔ رواہ الخطیب فی المصنف
 ۲۵۷۵۸... حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک برتن لایا گیا جس میں دودھ تھا آپ کی دائیں طرف ایک
 دیہاتی بیٹھا ہوا تھا جبکہ آپ کی بائیں طرف آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص بیٹھا ہوا تھا جو دیہاتی سے معمر بھی تھا جب نبی کریم
 ﷺ دودھ پی کر فارغ ہوئے فرمایا: اے نوجوان! اگر تو اجازت دے تو میں دودھ سے پلا دوں؟ نوجوان بولا کیا یہ میرا حق ہے فرمایا: جی ہاں۔ عرض
 کیا: میں آپ کے جھوٹے سے اپنا حصہ ہرگز کسی کو نہیں دوں گا چنانچہ نبی کریم ﷺ نے جام سے تھما دیا اور نوجوان نے دودھ پی لیا۔ رواہ الطبرانی
 ۲۵۷۵۹... ابو امامہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ عصا کے سہارے ہمارے پاس تشریف لائے ہم آپ کے لیے کھڑے ہو گئے
 آپ نے فرمایا: عجیبوں کی طرح مت کھڑے ہو چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ہم سے کہا: کھڑے ہو جاتے ہیں۔ رواہ ابن جریر
 ۲۵۷۶۰... ”مسند ابی ہریرہ“ رسول اللہ ﷺ جب مجلس سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

سبحانک اللہم و بحمدک اشهدان لا الہ الا انت استغفرك و اتوب الیک۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۵۷۶۱... ”مسند ابی سعید“ ابو سعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے کئی بار رسول کریم ﷺ کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات
 کہتے سنا ہے:

سبحان ربك رب العزة عما يصفون و سلام علی المرسلین و الحمد لله رب العالمین۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۵۷۶۲... ابو طلحہ کی روایت ہے کہ ہم کو نون کھدروں میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہمارے پاس
 کھڑے ہو گئے اور فرمایا: ٹیلوں پر یہ تمہاری کیسی مجلسیں ہیں ٹیلوں پر مجلس قائم کرنے سے اجتناب کرو ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم کسی پریشانی
 کے لیے نہیں بیٹھے ہم مذاکرہ کرتے ہیں اور گفتگو کرتے ہیں فرمایا: جب یہ بات ہے تو مجلسوں کا حق ادا کرو۔ ہم نے عرض کیا: مجلسوں کا حق کیا
 ہے؟ فرمایا: نظریں نیچی رکھنا، سلام کا جواب دینا اور اچھا کلام کرنا۔ رواہ الیہقی فی شعب الایمان و ابن النجار

۲۵۷۶۳... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مسواک کے بارے میں فرمایا: قوم میں جو بڑا ہوا سے دوپھر فرمایا کہ جبرئیل
 امین نے مجھے حکم دیا ہے کہ بڑے کو مسواک دو۔ رواہ ابن النجار

۲۵۷۶۴... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ناپسند سمجھتے تھے کہ آدمی کو کھڑا کیا جائے اور اس کی جگہ کوئی دوسرا بیٹھے لیکن یوں

کہہ دے: کھسک جاؤ اور مجلس میں وسعت پیدا کرو۔ رواہ ابن النجار

۲۵۷۶۵..... عدی بن حاتم کی روایت ہے کہ جب وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے عدی رضی اللہ عنہ کی طرف تکیہ پھینکا۔ لیکن عدی رضی اللہ عنہ زمین پر بیٹھ گئے اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ زمین میں بلندی کے طالب نہیں ہیں اور نہ فساد پھیلانا چاہتے ہیں عدی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا نبی اللہ! ہم نے آپ کو عدی کے ساتھ عجیب سماں میں دیکھا ہے جبکہ ہم نے اس طرح کسی کو نہیں دیکھا۔ فرمایا: جی ہاں۔ یہ اپنی قوم کا سردار ہے جب تمہارے پاس کسی قوم کا سردار آ جائے اس کا اکرام کرو۔

رواہ العسکری فی الامثال واہن عساکر

۲۵۷۶۶..... ”مسند ابی“ رسول کریم ﷺ گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے تھے اور ٹیک نہیں لگاتے تھے۔ رواہ ابو یعلیٰ واہن حبان واہن عساکر والضیاء
۲۵۷۶۷..... مجاہد بن فرقد طرابلسی واثلہ بن خطاب قرشی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا نبی کریم ﷺ مسجد میں تھے جب آپ نے اس شخص کو دیکھا اپنی جگہ سے تھوڑے کھسک گئے وہ شخص بولا: یا رسول اللہ جگہ گھلی ہے آپ نے فرمایا: مومن کا حق ہے کہ جب وہ اپنے بھائی کو دیکھے تو اس کے لیے کھسک جائے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان واہن عساکر

۲۵۷۶۸..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ معینہ منورہ تشریف لائے میں دس سال کا تھا اور جب آپ کی وفات ہوئی تو میں بیس سال کا تھا۔ میری مائیں مجھے آپ کی خدمت پر برا بھلا کہتی تھیں ایک مرتبہ آپ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے اپنی ایک بکری کا دودھ دوہا اور اپنے گھر میں واقع کنویں کا پانی نکال کر کچی بنائی ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کی بائیں طرف بیٹھے تھے اور ایک دیہاتی دائیں طرف بیٹھا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے دودھ پیا عمر رضی اللہ عنہ ایک کونے میں بیٹھے تھے عمر رضی اللہ عنہ بولے: دودھ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دے دیں۔ لیکن آپ ﷺ نے اعرابی کو دودھ دیا اور فرمایا: دایاں تو دایاں ہے۔ رواہ ابن عساکر

چھینک اور چھینک کے جواب کا بیان

۲۵۷۶۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص چھینکتا ہے تو اس کے پاس فرشتے آتے ہیں اگر چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو فرشتے رب العالمین کہتے ہیں اور جب رب العالمین کہہ دے تو فرشتے یوحنا اللہ کہتے ہیں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان
۲۵۷۷۰..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس چھینک ماری اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں کیا کہوں؟ فرمایا: کہو: الحمد للہ رب العالمین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ہم اسے کیا کہیں فرمایا: تم اس کے جواب میں یوحنا اللہ کہو۔ چھینکنے والے نے کہا میں انھیں کیا اب دوں: فرمایا: تم کہو:

یہدیکم اللہ ویصلح بالکم۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۷۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ کے پاس چھینک ماری عرض کیا: یا رسول اللہ! میں کیا کہوں؟ فرمایا: الحمد للہ کہو، لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم اس کے لیے کیا کہیں فرمایا: تم یہ کہو۔ عرض کیا: میں ان کے جواب میں کیا کہوں؟ فرمایا: تم کہو:

یہدیکم اللہ ویصلح بالکم۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۷۲..... ام سلمہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ کے گھر کی ایک جانب میں چھینک ماری کہا: الحمد للہ، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یوحنا اللہ پھر ایک اور نے گھر کی ایک جانب میں چھینک ماری اس نے کہا: الحمد للہ رب العالمین حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ شخص اس شخص پر نودربے آگے بڑھ گیا۔ رواہ ابن جریر ولا باس بسندہ

۲۵۷۷۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے وہ کہے: الحمد للہ: اس

کے جواب میں یو حمک اللہ کہا جانے اور چھینکے والا کہے: یهدیکم اللہ ویصلح بالکم۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان ۲۵۷۷۲..... ابن علاء، عبد اللہ بن شحر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس چھینک ماری وہ بولا: السلام علیک: عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: علیک وعلی ابیک۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جب کسی کو چھینک آئے وہ کیا کہے؟ اسے الحمد للہ کہنا چاہئے اور لوگوں کو یو حمک اللہ کہا جائے اور چھینکے والا کہے: یغفر اللہ لکم۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان ۲۵۷۷۵..... قتادہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کسی بات کے وقت ایک بار چھینک آجانا میرے نزدیک شاہد عدل سے زیادہ محبوب ہے۔ رواہ حکیم

۲۵۷۷۶..... معاویہ بن حکم کی روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بہت سارے امور اسلام آپ سے سیکھے من جملہ ان میں سے ایک بات یہ بھی مجھے سکھائی گئی کہ جب مجھے چھینک آئے تو میں الحمد للہ کہوں اور جب کوئی چھینک مارے اور الحمد للہ کہے تو اس کے جواب میں یو حمک اللہ کہوں۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۷۷..... "مسند سالم بن عبید اجعی" ہلال بن یساف کی روایت ہے کہ میں سالم بن عبید کے ساتھ ایک سفر میں تھا لوگوں میں سے ایک شخص نے چھینک ماری اور کہا: السلام علیکم، سالم بن عبید نے کہا: علیک وعلی امک پھر کہا: شاید تم نے میری کہی بات کو کچھ واہی سمجھا ہے اس شخص نے کہا: جی ہاں میں چاہتا ہوں کہ تم نے میری ماں کا خیر وشر میں ذکر نہ کیا ہوتا سالم بن عبید نے کہا: میں نے تم سے وہی بات کہی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی، چنانچہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے چنانچہ ایک شخص نے چھینک ماری اور کہا: السلام علیکم، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: علیک وعلی امک۔ پھر فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص چھینک مارے وہ کہے: الحمد للہ رب العالمین۔ یا کہے: الحمد للہ علی کل حال اور اس کے پاس جو لوگ ہوں وہ کہیں یو حمک اللہ اور چھینکے والا جواب میں کہے یغفر اللہ لنا ولکم۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی و احمد بن حنبل و الترمذی و ابن جریر و ابن اسنی و الطبرانی و الحاکم و البیہقی فی شعب الایمان و الضیاء ۲۵۷۷۸..... محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع عن ابیہ عن جدہ ابی رافع کی سند سے حدیث مروی ہے ابو رافع کہتے ہیں! میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ان کے گھر سے نکلا ان دنوں آپ کا گھر مسجد ہی تھی، ہم بقیع میں آئے رسول اللہ ﷺ نے چھینک ماری آپ کا پی دیر کے رہے میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ نے کوئی بات کہی ہے جو میں نہیں سمجھ سکا۔ فرمایا! جی ہاں: میرے پاس جبرئیل امین آئے اور مجھے خبر دی ہے کہ جب تمہیں چھینک آئے تو کہو: الحمد للہ ککرمہ و الحمد للہ کعز جلالہ فرمایا کہ: رب تبارک و تعالیٰ کہتا ہے میرے بندے نے سچ کہا میرے بندے نے سچ کہا اس کی بخشش ہو چکی۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان۔

چھینک پر الحمد للہ کہنا

۲۵۷۷۹..... عبد اللہ بن جعفر کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو چھینک آتی اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے اور اگر آپ سے یو حمک اللہ کہا جاتا تو

آپ کہتے یهدیکم اللہ ویصلح بالکم۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۸۰..... ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ یہودی نبی کریم ﷺ کے پاس اس خیال سے چھینکتے تھے کہ آپ: یرحمک اللہ کہیں۔ چنانچہ آپ

یوں فرماتے تھے۔ یهدیکم اللہ ویصلح بالکم۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۸۱..... مسند ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ کے پاس دو شخص بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ایک اشرف واعلیٰ تھا جو شریف تھا اسے

چھینک آئی اس نے الحمد للہ نہ کہا رسول اللہ ﷺ نے یو حمک اللہ بھی نہ کہا۔ پھر دوسرے نے چھینک ماری اس نے الحمد للہ کہا، اور جواب

میں رسول اللہ ﷺ نے یو حمک اللہ بھی کہا۔ شریف شخص بولا: میں نے چھینک ماری آپ نے جواب میں یو حمک اللہ نہیں کہا جبکہ اس نے

چھینک ماری اور آپ نے یو حمک اللہ کہا۔ فرمایا: تو نے اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا تھا میں نے تجھے بھلا دیا۔ اس نے اللہ کو یاد کیا میں نے بھی اسے یاد

کیا۔ رواہ ابن شاہین

۲۵۷۸۲..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے چنانچہ جب کوئی شخص جمائی لیتے ہوئے ہاھا کرتا ہے، یہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں ٹپس رہا ہوتا ہے۔ رواہ عبدالمزاق

۲۵۷۸۳..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا انھیں چھینک آئی اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو الہام کیا کہ ہو: الحمد لله، رب تعالیٰ نے ان سے کہا: تمہارے رب نے تمہارے اوپر رحم کر دیا۔ پس یہی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر سبقت لے جاتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے کہا: فرشتوں کے پاس آؤ اور انھیں سلام کرو چنانچہ آدم علیہ السلام فرشتوں کے پاس آئے اور کہا: السلام علیکم، فرشتوں نے کہا: السلام علیکم ورحمة اللہ چنانچہ فرشتوں نے رحمت اللہ کا اضافہ کر کے جواب دیا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۸۴..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کے پاس دو شخص بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ایک زیادہ شریف تھے چنانچہ شریف نے چھینک ماری اور اللہ تعالیٰ کی حمد نہ کی نبی کریم ﷺ نے اسے یو حمتك اللہ بھی نہ کہا پھر دوسرے نے چھینک ماری نبی کریم ﷺ نے اسے جواب میں یو حمتك اللہ کہا۔ شریف بولا: یا رسول اللہ ﷺ میں نے چھینک ماری آپ نے یو حمتك اللہ نہیں کہا جبکہ اس نے چھینک ماری آپ نے یو حمتك اللہ کہا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا ہے میں نے بھی اس کو یاد کیا تم اللہ تعالیٰ کو بھول گئے میں بھی تمہیں بھول گیا۔ رواہ احمد بن حنبل والبیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۸۵..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ کو چھینک آتی آپ اپنی آواز دھمی کر لیتے اور ہاتھ سے یا کپڑے سے منڈھانپ لیتے تھے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۸۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ مسجد میں زور سے چھینکنے سے منع فرماتے تھے۔

رواہ ابن عدی والبیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۸۷..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنے بھائی کو تین مرتبہ چھینکنے پر یو حمتك اللہ کہو اگر اس سے زیادہ چھینکے تو وہ زکام ہے۔

رواہ ابو داؤد والبیہقی فی شعب الایمان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفظ ۳۳۲۳۔

۲۵۷۸۸..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث مذکورہ بالا کو معنی نبی کریم ﷺ سے مرفوعاً بیان کرتے تھے۔

رواہ ابو داؤد والبیہقی فی شعب الایمان

چھینک کے وقت منڈھانپنا

۲۵۷۸۹..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ چھینک مارتے تو اپنا منڈھانپ لیتے تھے اور اپنی ہتھیلیاں آبروؤں پر رکھ دیتے تھے۔ رواہ ابن النجار

۲۵۷۹۰..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب کسی شخص کو چھینک آئے وہ کہے: الحمد لله علی کل حال۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۹۱..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس دو شخص بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ایک زیادہ عزت مند اور شریف سمجھا جاتا تھا شریف نے چھینک ماری اور الحمد لله نہ کہا: نبی کریم ﷺ نے یو حمتك اللہ بھی نہ کہا۔ دوسرے نے چھینک ماری اور اس نے الحمد لله کہا نبی کریم ﷺ نے بھی اسے یو حمتك اللہ کہا۔ عزت مند بولا: مجھے آپ کے پاس چھینک آئی لیکن آپ نے مجھے جواب نہیں دیا جبکہ اس نے چھینک ماری اور آپ نے اسے جواب دیا: آپ نے فرمایا: اس نے اللہ کو یاد کیا میں نے بھی اسے یاد کیا تو اللہ کو بھول گیا میں بھی تجھے بھول گیا۔

رواہ ابن النجار

۲۵۷۹۲..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جب چھینک آتی اور ان سے کہا جاتا تو یرحمک اللہ آپ ﷺ کہتے:

یرحمنا اللہ وایاکم وغفر لنا ولکم۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۹۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ کے پاس مسلمان اور یہود جمع تھے دونوں جماعتوں نے آپ کو چھینکے پر یرحمک اللہ کہا۔ اور آپ نے مسلمانوں کو جواب میں یہ کلمات کہے:

یفقر اللہ لکم ویرحمنا وایاکم۔

اور یہود کے لئے یہ کلمات کہے:

یہدیکم اللہ ویصلح بالکم

رواہ البیہقی فی شعب الایمان وقال تفرد بہ عبداللہ بن عبدالعزیز بن ابی داؤد عن ابیہ وهو ضعیف

۲۵۷۹۴..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص نے چھینک ماری اس نے الحمد للہ کہا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم نے بخل کیا ہے جب تم نے اللہ کی حمد کی وہاں نبی کریم ﷺ پر درود کیوں نہیں بھیجا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۹۵..... ضحاک بن قیس یثکری کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص نے چھینک ماری اور کہا: الحمد للہ رب العالمین۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے: اگر تم مکمل کر دیتے کہ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیج دیتے تو اچھا ہوتا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۷۹۶..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں ایک شخص نے چھینک ماری اس نے کہا الحمد للہ وسلام علی رسولہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کی تعلیم یوں نہیں دی آپ نے ہمیں یوں تعلیم دی ہے کہ ہم کہیں: ان الحمد للہ علی کل حال

رواہ البیہقی وقال: اسنادان الاولان اصح من هذا فان فیہ زیاد بن الربیع وفیہما دلالة علی خطاء روايته وقد قال النجار فیہ نظر

۲۵۷۹۷..... ابراہیم نخعی کی روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر یرحمک اللہ اور سلام سے چھینک کا جواب دیتے تھے۔ ابراہیم کہتے ہیں: چونکہ اس کے ساتھ فرشتے بھی ہوتے ہیں۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۹۸..... قتادہ کہتے ہیں کہ جب چھینکنے والے کو لگا تار چھینک آنے لگیں تو تین مرتبہ چھینکنے پر اسے جواب دیا جائے۔

رواہ عبدالرزاق والبیہقی فی شعب الایمان ومالك

۲۵۷۹۹..... عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اگر کوئی چھینکے اسے یرحمک اللہ سے جواب دو۔ وہ پھر چھینکے اسے جواب دو وہ اگر پھر چھینکے اسے جواب دو۔ وہ اگر پھر چھینکے تو کہو: تو زکام زدہ ہے۔ عبداللہ بن ابی بکر کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں یہ بات تیسری بار کے بعد کہنا ہے یا چوتھی بار کے بعد۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۸۰۰..... حضرت علی کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں: جس شخص نے ہر چھینک پر جو اس نے سنی: الحمد للہ رب العالمین علی کل حال کہا۔ وہ ڈاڑھ کا درد اور کان کا درد کبھی محسوس نہیں کرے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ و النجار کافی الادب المفرد وابن اسنی وابو نعیم فی الطب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الفوائد المجموعہ ۲۶۷

۲۵۸۰۱..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے پاس چھینک ماری نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں بشارت نہ دوں۔ عرض کیا جی ہاں میرے ماں باپ آپ پر فدا جائیں۔ فرمایا: یہ جبرئیل امین ہیں انھوں نے مجھے اللہ تعالیٰ سے

خبر دی ہے کہ جو شخص لگا تار تین مرتبہ چھینکتا ہے الا یہ کہ ایمان اس کے دل میں رنج بس جاتا ہے۔ رواہ اللہ بلمی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التزئیر ۳۰۹۲۔

۲۵۸۰۲..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب انسان کو چھینک آئے اسے چاہیے کہ کہے: الحمد للہ جب اس سے یرحمک اللہ کہا جائے تو وہ کہے: یغفر اللہ لک۔ رواہ ابن جریر

چوتھی کتاب..... حرف صاد

کتاب الصيد..... از قسم اقوال

۲۵۸۰۳..... جب تم نے بغیر پر کے تیر سے شکار کیا اور تیر نے شکار کو زخمی کر دیا تم اسے کھا سکتے ہو اگر تیر چوڑائی کے بل شکار کو لگا ہے (اور شکار مر گیا ہے) اسے مت کھاؤ چونکہ وہ موقوفہ کے حکم میں ہے۔ رواہ مسلم و الترمذی و ابن ماجہ عن عدی بن حاتم

فائدہ:..... موقوفہ اس جانور کو کہتے ہیں جو غیر دھار دار چیز سے مارا جائے خواہ وہ لکڑی ہو یا پتھر اور پھر اس جانور کو زخم نہ کیا جائے۔

۲۵۸۰۴..... جب تم (اللہ کا نام لے کر کسی شکار پر) اپنا تیر چلاؤ اور پھر وہ (شکار تیر کھا کر) تمہاری نظروں سے اوجھل ہو جائے اور پھر وہ تمہارے ہاتھ لگ جائے تم اسے کھا سکتے ہو جب تک اس میں بد بونہ پیدا ہو جائے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابی ثعلبہ

۲۵۸۰۵..... جب تم نے شکار کو (اللہ کا نام لے کر) تیر مارا اور پھر تم نے اسے تین راتیں گزرنے کے بعد پایا دریاں حالیکہ تمہارا تیر شکار میں پیوست تھا تو شکار کھا سکتے ہو جب تک اس میں بد بونہ پیدا ہو جائے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ثعلبہ

۲۵۸۰۶..... جہاں تک تم نے اہل کتاب کے برتنوں کا ذکر کیا ہے سوا اگر تمہیں ان برتنوں کے علاوہ اور برتن مل سکیں تو پھر ان کے برتنوں میں مت کھاؤ اور اگر دوسرے (مبادل) برتن نہ مل سکیں تو پھر ان کو اچھی طرح دھو کر ان میں کھا لو رہی شکار کی بات تو جس جانور کو تم نے اپنے تیر سے شکار کیا ہے اور اللہ کا نام لیا ہے اسے کھا لو اسی طرح جس جانور کو تم نے تربیت یافتہ کتے کے ذریعے شکار کیا ہے اور اللہ کا نام لیا ہے (کتا چھوڑتے وقت) تو اس کو بھی کھا لو، اور جو شکار تم نے غیر تربیت یافتہ کتے سے کیا پھر تم نے اسے اس حالت میں (زندہ) پایا کہ تم ہاتھ سے

اسے ذبح کر لو تو وہ شکار کھا سکتے ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابن ماجہ عن ابی ثعلبہ

۲۵۸۰۷..... جس شکار کو تیر دھار کی جانب سے لگا ہے (کہ شکار زخمی ہو گیا ہے) اسے کھا لو اور جس شکار کو تیر چوڑائی کے بل لگا ہے پھر شکار مر گیا تو وہ موقوفہ کے حکم میں ہے اسے مت کھاؤ۔ رواہ البخاری و مسلم و الترمذی عن عدی بن حاتم

فائدہ:..... موقوفہ وہ جانور ہوتا ہے جو مہلک ضرب لگنے سے مر جائے اور پھر ذبح اختیاری نہ ہو سکے وہ حرام ہے۔

۲۵۸۰۸..... (تربیت یافتہ کتا) جو شکار تمہارے پاس پکڑ کر لائے اسے کھا لو۔ رواہ الترمذی عن عدی بن حاتم

۲۵۸۰۹..... تمہارے پاس جو سدھایا ہوا کتا یا باز ہے پھر تم نے اسے شکار پر چھوڑ دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا نام بھی لیا ہے تو کتا یا باز جو شکار تمہارے پاس پکڑ لائے وہ کھا لو۔ رواہ ابو داؤد عن عدی بن حاتم

۲۵۸۱۰..... اے ابو ثعلبہ! ہر وہ شکار جو تمہارے تیر کمان یا تربیت یافتہ کتے یا تمہارے ہاتھ سے تمہاری گرفت میں آ جائے خواہ اسے ذبح کیا ہو یا نہ کیا ہو اسے کھا لو۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ثعلبہ

۲۵۸۱۱..... جب تم نے اپنا تربیت یافتہ کتا چھوڑا اس نے شکار کو مار دیا وہ شکار کھا لو اور اگر کتا شکار میں سے کھالے اسے مت کھاؤ چونکہ (درحقیقت) کتے نے شکار اپنے لیے پکڑا ہے اور اگر تم اپنے سدھائے ہوئے کتے کے ساتھ دوسرا کتا پاؤ تب بھی شکار مت کھاؤ چونکہ اللہ کا نام

لے کر تم نے اپنا کتا چھوڑا ہے دوسرے کے کتے پر اللہ کا نام نہیں لیا۔ رواہ البخاری و مسلم عن عدی بن حاتم

۲۵۸۱۲..... جب تم شکار پر اپنے تربیت یافتہ کتے چھوڑو اور (چھوڑتے وقت ان پر) اللہ کا نام لے لو تو جو شکار کتے پکڑ کر لائیں وہ کھا لو اگرچہ کتے شکار کو جان سے مار ہی کیوں نہ ڈالیں ہاں البتہ اگر کتے نے شکار میں سے کھا لیا ہے تو مجھے خوف ہے کہ کتے نے شکار اپنے لیے پکڑا ہے (اس

صورت میں شکار نہ کھاؤ) اگر تمہارے کتوں کے ساتھ اور کتے بھی مل گئے ہیں تب بھی شکار نہ کھاؤ چونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کس کتے نے شکار مارا ہے اگر تم نے شکار کو تیر مارا اور پھر شکار ایک یا دو دونوں کے بعد تمہارے ہاتھ لگے اور اس پر تمہارے تیر کے علاوہ اور کوئی نشان نہ ہو تم وہ شکار کھا سکتے

ہوا گر شکار (تیر لگنے) کے بعد پانی میں جا پڑے اسے مت کھاؤ۔ رواہ البخاری و مسلم عن عدی بن حاتم
 ۲۵۸۱۳..... جب تم اپنا کتا شکار پر چھوڑو تو اللہ تعالیٰ کا نام لے لو، اگر کتے نے تمہارے پاس شکار پکڑ لیا ہے اور تم نے اسے زندہ پایا ہے تو اسے
 ذبح کر لو اگر تم نے شکار کو مردہ پایا دریاں حالیکہ کتے نے اس میں سے کھایا نہیں تو اسے کھا سکتے ہو۔ اگر تم اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کا کتا بھی پاؤ
 دریاں حالیکہ شکار مردہ ہو چکا ہے تو اسے مت کھاؤ چونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ ان کتوں میں سے کس نے اسے قتل کیا ہے اور اگر تم شکار پر تیر مارو اور اللہ
 تعالیٰ کا نام لے لو اگر شکار تمہاری نظروں سے اوجھل ہو جائے اور پھر تمہارے ہاتھ لگے اور اس پر صرف تمہارے تیر کا اثر ہو تو چاہو اسے کھا لو اگر شکار کو
 پانی میں ڈوبا ہو یا پاؤ تو مت کھاؤ چونکہ تمہیں معلوم نہیں، آیا کہ پانی نے اسے قتل کیا ہے یا تمہارے تیر نے اسے قتل کیا ہے۔

رواہ مسلم و النسائی عن عدی بن حاتم

۲۵۸۱۴..... جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑو اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا ہو کتا جو شکار پکڑ کر لائے اسے کھا لو اگر چہ شکار کو جان
 سے مار ڈالے اگر تم نے غیر تربیت یافتہ کتا شکار پر چھوڑا ہو اور شکار کو زندہ پا کر تم نے اسے ذبح کر لیا تو اسے بھی کھا لو وہ شکار بھی کھا لو جو تیر سے
 تمہارے ہاتھ لگے اور اگر چہ شکار مر ہی کیوں نہ جائے اور تیر مارتے وقت اللہ کا نام لیا کرو۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و اصحاب السنن الاربعہ عن ابی ثعلبہ

۲۵۸۱۵..... ہر وہ شکار جو (تمہارے کتے یا تیر کی وجہ سے) تمہاری آنکھوں کے سامنے مرجائے اسے کھا لو اور جو تمہاری آنکھوں سے اوجھل ہو کر
 مرجائے اسے چھوڑ دو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس
 کلام:..... احیاء میں سے کہ اس حدیث کی کوئی اصل نہیں دیکھنے لایا ۳۱۳ وضعیف الجامع ۴۱۹۶۔
 ۲۵۸۱۶..... ہر وہ شکار جو تمہارے تیر کمان سے ہاتھ لگے اسے کھا لو۔

رواہ احمد بن حنبل عن عقبہ بن عامر و حذیفہ بن الیمان و احمد بن حنبل و ابو داؤد و عن ابن عمرو و ابن ماجہ عن ابی ثعلبہ الختسی

اکمال

۲۵۸۱۷..... جب تم اپنے کتے کو اس حالت میں پاؤ کہ وہ نصف شکار کھا چکا ہو تو وہ شکار کھا لو۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ وضعفہ عن سلمان
 ۲۵۸۱۸..... جب تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑ دو اور وہ شکار کو کھالے تو بقیہ شکار کو مت کھاؤ چونکہ کتے نے شکار اپنے لیے پکڑا ہے اگر کتا چھوڑا اور
 شکار کو مار دیا لیکن خود کتے نے نہیں کھایا تم اسے کھا لو چونکہ کتے نے شکار اپنے مالک کے لیے پکڑا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعانی ۱۸۷۔

۲۵۸۱۹..... جو تیر نوک کی طرف سے شکار کو لگے اسے کھا لو اور جو تیر چوڑائی کے بل لگے اور شکار مرجائے تو وہ موقوفہ کے حکم میں ہے اسے نہ کھاؤ۔

رواہ البخاری و مسلم و الترمذی عن عدی بن حاتم

حضرت عدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے بے پر کے تیر سے کیے ہوئے شکار کے متعلق دریافت کیا۔ اس پر آپ نے یہ
 حدیث بیان فرمائی۔

۲۵۸۲۰..... جب تمہیں معلوم ہو جائے کہ تمہارے تیر نے شکار کو قتل کیا ہے اور شکار میں کسی درندے کا اثر نہ دیکھو تو وہ کھا سکتے ہو۔

رواہ الترمذی و قال حسن صحیح عن عدی بن حاتم

۲۵۸۲۱..... جو شکار تمہارے تیر کمان سے ہاتھ لگے اسے کھا لو اگر چہ وہ تمہاری نظروں سے اوجھل ہو جائے بعد ازاں تم اس میں تیر یا پھل کا اثر نہ دیکھو۔

رواہ الطبرانی عن ابی ثعلبہ

۲۵۸۲۲..... باز جو شکار تمہارے پاس پکڑ لائے اسے کھا لو۔ رواہ الترمذی عن عدی بن حاتم

عدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے باز کے شکار کے متعلق دریافت کیا آپ نے یہ حدیث بیان فرمائی۔
 ۲۵۸۲۳..... جو شکار تمہارے تیرکمان سے یا ہاتھ سے تمہاری گرفت میں آئے اسے کھا لو عرض کیا گیا: ذبح کیا ہو یا بغیر ذبح کیے؟ فرمایا: ذبح کیا ہو
 بھی اور جو ذبح نہ بھی کیا ہو وہ بھی۔ عرض کیا گیا اگر شکار میری نظروں سے اوجھل ہو جائے فرمایا: اگر تمہاری نظروں سے غائب ہو جائے جب تک
 اس میں سے بدبو نہ آئے اسے کھا لو۔ یا اس میں کسی اور کے تیر کا نشان نہ دیکھ لو۔ رواہ حمد بن حنبل عن ابن عمرو
 شاید حشرات الارض نے اسے قتل کر دیا ہو اور شکاری سے غائب ہو گیا ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابی زین

کتاب الصيد..... از قسم افعال

۲۵۸۲۴..... زر بن حبیش کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا ہے: اے لوگو! ہجرت کرو اور مہاجرین کی
 مشابہت مت کرو اور خرگوش کو ڈنڈے یا پتھر سے مارنے سے اجتناب کرو کہ پھر سے کھانے لگ جاؤ۔ البتہ نیزے اور تیر سے شکار کرو۔

رواہ عبدالرازق و ابو عبید فی الغریب و ابن سعد و الطبرانی و الحاکم و البیہقی و ابن عساکر
 ۲۵۸۲۵..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خرگوش کو ڈنڈے اور پتھر سے مارنے سے اجتناب کرو البتہ نیزے اور تیر سے خرگوش کا شکار کرو۔

رواہ ابن عساکر
 ۲۵۸۲۶..... ”مسند سمرہ بن جندب“ اللہ تعالیٰ نے شکار حلال کیا ہے اور شکار کرنا اچھا عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ عذر قبول کرنے کا زیادہ حقدار ہے، مجھ سے
 پہلے بہت سارے رسول گزرے ہیں جو شکار کرتے تھے یا شکار کی طلب میں نکلتے تھے۔ جب تم رزق کی طلب میں ہو اور تمہارے دل میں
 باجماعت نماز کی محبت موجزن ہو لیکن جماعت سے پیچھے رہ جاؤ تمہیں اس حال میں جماعت کی محبت کافی ہے۔ اسی طرح شرکاء جماعت کی محبت
 اور ذکر اللہ کی محبت اور ذکر کرنے والوں کی محبت تمہیں کافی ہے اپنے لیے اور اپنے اہل و عیال کے لیے حلال رزق طلب کرو چونکہ یہ فی سبیل اللہ
 جہاد ہے جان لو! اللہ تعالیٰ کی مدد نیکو کار تاجروں کی جماعت میں ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن صفوان بن امیہ

کتاب الصلح..... از قسم اقوال

۲۵۸۲۷..... جب راستے میں تمہارا اختلاف ہو جائے تو راستے کو سات ذراع مقرر کر لو۔
 رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ و احمد بن حنبل و ابن ماجہ و البیہقی فی السنن عن ابن عباس
 ۲۵۸۲۸..... راستے کی حد سات ذراع (ہاتھ) ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر

اکمال

۲۵۸۲۹..... جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے زمین میں راستے پر جھگڑا کیا تو آپ ﷺ نے سات ذراع کا فیصلہ کیا ہے۔
 رواہ البخاری عن ابی ہریرہ

۲۵۸۳۰..... جب تم راستے میں اختلاف کرو تو اس کی چوڑائی سات ذراع مقرر کر لو۔
 رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و قال: حسن صحیح عن ابی ہریرہ و البیہقی عن ابن عباس
 ۲۵۸۳۱..... جب تم راستے میں اختلاف کرنے لگو تو سات ذراع راستہ مقرر کر لو اور جو شخص عمارت بنائے وہ ستون دیوار کے ساتھ رکھے۔

رواہ احمد بن حنبل و البیہقی عن ابن عباس

۲۵۸۳۲..... جب راستے میں تمہارا اختلاف ہو جائے تو راستے کو سات ذراع (ہاتھ) ناپ کر مقرر کر لو اور اس سے کم مت رکھو۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۵۸۳۳..... جب راستے میں تمہارا اختلاف ہو جائے تو راستے کو سات ذراع مقرر کر لو پھر عمارت کھڑی کرو۔

رواہ عبدالرزاق عن عکرمہ مرسلًا

کتاب الصلح..... از قسم افعال

۲۵۸۳۴..... ابو قلابہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سے آمد و رفت والے راستے کے متعلق دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا: ایسا راستہ سات

ذراع مقرر کر لو۔ رواہ عبدالرزاق

حرف ضاد..... کتاب الضیافہ..... از قسم اقوال

اس میں تین (۳) فصلیں ہیں۔

پہلی فصل..... ضیافت (مہمان نوازی) کی ترغیب کے بیان میں

۲۵۸۳۵..... مہمان اپنا رزق ساتھ لے کر آتا ہے۔ میزبانوں کے گناہوں کو بے کر کوچ کرتا ہے اور ان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

رواہ ابو الشیخ عن ابی الدرداء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التمیز ۱۵ وضعیف الجامع ۳۶۰۳

۲۵۸۳۶..... جب مہمان کسی قوم کے پاس آتا ہے وہ اپنے رزق کے ساتھ آتا ہے اور جب واپس جاتا ہے تو میزبانوں کی گناہوں کی مغفرت

کے ساتھ جاتا ہے۔ رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی الطالب ۱۱۱ التمیز ۱۵

۲۵۸۳۷..... جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے ان کے پاس مہمان کو بطور ہدیہ بھیجتا ہے وہ ان کے پاس اپنا رزق لے کر جاتا ہے،

جب کوچ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اہل خانہ کی مغفرت کر دی ہوتی ہے۔ رواہ ابو الشیخ فی الثواب و ابونعیم فی المعرفة والضيافہ عن ابی فرصافہ

۲۵۸۳۸..... آسمان کی طرف سب سے زیادہ جلدی پہنچنے والا صدقہ یہ ہے کہ آدمی عمدہ کھانا تیار کرے پھر اپنے دوستوں کو دعوت دے۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن حیان بن جبلة ابی جبلة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے وضعیف الجامع ۱۳۸۶۔

۲۵۸۳۹..... مغفرت کو واجب کرنے والی چیزوں میں سے یہ بھی ہے کہ مسلمان بھوکوں کو کھانا کھلائے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۲۰۱۳

۲۵۸۴۰..... مہمان نوازی ہر مسلمان کا حق ہے جو مہمان کسی شخص کے فناء میں صبح کرتا ہے وہ اس پر دین قرض ہوتا ہے، اگر چاہے تو چکا دے نہ چاہے

تو چھوڑ دے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن ماجہ عن المقدم ابی کریمہ

۲۵۸۴۱..... کھانا کھلاؤ اور عمدہ کلام کرو۔ رواہ الطبرانی عن الحسن بن علی

- ۲۵۸۴۲ کھانا کھلاؤ، سلام پھیلاؤ جنت کے وارث بن جاؤ گے۔ رواہ الطبرانی عن عبد اللہ بن حارث
- ۲۵۸۴۳..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ فراخی والے گھر والوں سے محبت کرتا ہے۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی قری الضیف عن ابن جریج معضلاً
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۷۲۰
- ۲۵۸۴۴..... فرشتے لگا تار اس شخص کے لیے دعائے استغفار کرتے رہتے ہیں جس کا دسترخوان جب تک لگا رہتا ہے۔ رواہ الحکیم عن عائشہ
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۷۹۰
- ۲۵۸۴۵..... بہت بری قوم ہے وہ جس کے پاس مہمان نہ آتے ہوں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عقبہ بن عامر
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۲۲ و ضعیف الجامع ۲۳۵۴
- ۲۵۸۴۶..... تم میں بہترین شخص وہ ہے جو کھانا کھلائے اور سلام کا جواب دے۔ رواہ ابو یعلیٰ والحاکم عن صہیب
- ۲۵۸۴۷..... اس گھر کی طرف بھلائی جلدی سے آتی ہے جس میں کھانا کھایا جا رہا ہو۔ رواہ ابن ماجہ والبیہقی فی شعب الایمان عن انس
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۷۳۳ و ضعیف الجامع ۲۹۵۱
- ۲۵۸۴۸..... خیر و بھلائی سخاوت والے گھر کی طرف چھری کے اونٹ کی کوہان کی طرف پہنچنے سے زیادہ جلدی پہنچتی ہے۔
رواہ ابن عساکر عن ابی سعید
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۵۵
- ۲۵۸۴۹..... جس گھر والوں کو بھی نرمی عطا کی جاتی ہے انہیں ضرور نفع پہنچاتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر
- ۲۵۸۵۰..... جس شخص نے اپنے بھائی کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا اور پانی پلایا حتیٰ کہ اسے سیر کر دیا اللہ تعالیٰ اسے سات خندقوں کی مسافت کے برابر
دو رخ سے دور کر دیتے ہیں ہر خندق کی مسافت سات سو سال کے برابر ہے۔ رواہ النسائی والحاکم عن ابن عمرو
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۴۴۰
- ۲۵۸۵۱..... جس شخص نے بھوکے مسلمان کو کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھلوں میں سے کھلائے گا۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابی سعید
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۴۴۲۔
- ۲۵۸۵۲..... جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کو اس کی پسندیدہ چیز کھلائی اللہ تعالیٰ اس پر دو رخ کی آگ حرام کر دیتے ہیں۔
رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۶۷ والتعقبات ۳۷۔
- ۲۵۸۵۳..... جس شخص نے مسلمان کے لیے کوئی جانور ذبح کیا وہ اس کے لیے دو رخ سے خلاصی کا ذریعہ بنے گا۔ رواہ الحاکم فی تاریخ عن جابر
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۸۱ والامتناع ۸۶۸۔
- ۲۵۸۵۴..... جو شخص میزبان نہ بنے اس میں کوئی بھلائی نہیں۔ رواہ احمد بن حنبل والبیہقی فی شعب الایمان عن عقبہ بن عامر
- ۲۵۸۵۵..... انہیں کھانا سے کھلاؤ جس سے تم محض اللہ کے لیے محبت کرتے ہو۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن الضحاک مر سلا
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۸۲۔

اکمال

۲۵۸۵۶..... مہمانوں کا اکرام کرو، مہمانوں کی مہمان نوازی کرو چونکہ جبرئیل امین گھر والوں کا رزق لے کر آتے ہیں۔

رواہ الدیلمی عن ابن عباس وفیہ عمر و بن ہارون

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۱۹۶-۵۱۰ و مختصر المقاصد ۱۳۱

۲۵۸۵۷..... جس شخص نے چار مسلمانوں کی مہمانداری کی اور ایسے کھانے سے ان کی غمخواری کی جس سے اپنے گھر والوں کو غمخواری کرتا ہے ان

کے کھانے اور پینے کے سامان میں اور پہننے میں۔ گویا اس نے ایک غلام آزاد کر دیا۔ رواہ ابو الشیخ عن انس

۲۵۸۵۸..... میری امت کی بہترین لوگ وہ ہیں جو دوسروں کو کھانا کھلائیں اور ریا کاری و شہرت مقصود نہ ہو اور جس شخص نے دکھلاوے اور

شہرت کے لئے کھانا کھلایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے پیٹ میں آگ بھرے گا حتیٰ کہ حساب کتاب سے فارغ ہو جائے۔

رواہ الدیلمی عن عائشة

۲۵۸۵۹..... تم میں سے بہترین وہ لوگ ہیں جو دوسروں کو کھانا کھلائیں۔ رواہ ابن زنجویہ عن صہب

فصل دوم..... آداب ضیافت کے بیان میں

۲۵۸۶۰..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے، مہمان کے ساتھ تکلف اور احسان کرنے کا زمانہ

ایک دن اور ایک رات ہے مہمانداری کرنے کا زمانہ تین دن ہیں۔ تین دن کے بعد جو دیا جائے وہ صدقہ اور خیرات ہوگا، مہمان کے لئے جائز

نہیں کہ وہ تین دن کے بعد میزبان کے ہاں ٹھہرے حتیٰ کہ میزبان خود اسے گھر سے نکالنے پر مجبور ہو جائے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و اصحاب السنن الاربعہ عن ابی شریح

۲۵۸۶۱..... مہمانداری کا عرصہ تین دن ہیں اس سے زیادہ صدقہ ہے اور ہر اچھائی صدقہ ہے۔ رواہ البزار عن ابن مسعود

۲۵۸۶۲..... مہمانداری کا زمانہ تین دن ہیں، اس کے بعد صدقہ ہے۔ رواہ البخاری عن ابی شریح و احمد بن حنبل و ابو داؤد عن ابی ہریرہ

۲۵۸۶۳..... مہمان نوازی تین دن تک ہے اس سے زیادہ صدقہ ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ عن ابی سعید و البزار عن ابن عمرو و الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

۲۵۸۶۴..... مہمان نوازی تین راتوں تک ہے اور یہ حق لازم ہے۔ اس کے بعد صدقہ ہوگا۔

رواہ الباوردی و ابن قانع و الطبرانی و الضیاء عن التلب بن ثعلبہ

۲۵۸۶۵..... مہمان نوازی تین دن تک ہے اس سے زیادہ صدقہ ہے مہمان پر واجب ہے کہ تین دن کے بعد چلا جائے۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی قری الضیف عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۵۳ و ضعیف الجامع ۳۶۰۱۔

۲۵۸۶۶..... مہمان داری تین دن تک ہے اس سے زیادہ بھلائی اور احسان ہے۔ رواہ الطبرانی عن طارق بن اشیم

۲۵۸۶۷..... مہمان نوازی اونٹ پالنے والوں پر واجب ہے اور اہل بیان پر واجب نہیں۔ رواہ القضاعی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعہ ۶۷۶ و تحذیر المسلمین ۱۳۲

۲۵۸۶۸..... روزہ دار کا تحفہ تیل اور خوشبو ہے۔ رواہ الترمذی و البیہقی فی شعب الایمان عن الحسن بن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۱۳ و ضعیف الترمذی ۱۳۱

۲۵۸۶۹..... ملاقات کرنے والے روزہ دار کا تحفہ یہ ہے کہ اس کی داڑھی کو سنوار دیا جائے اس کے کپڑوں کو دھونی دے دی جائے اور قمیص میں ہن

لگا دیئے جائیں روزہ دار عورت کا تحفہ یہ ہے کہ اس کے سر میں گھی کر دی جائے اس کے کپڑوں کو دھونی دے دی جائے اور ہن لگا دیئے جائیں۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن الحسن بن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۰۳ و الضعیفہ ۱۷۸۹

- ۲۵۸۷۰..... ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں جبکہ بلال کا رزق جنت میں بچا پڑا ہے اے بلال! اگر تم جانو تو سمجھ لو کہ روزہ دار کے بدن کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں اور جب تک اس کے پاس کھانا کھایا جاتا ہے فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں۔ رواہ ابن ماجہ عن بریدہ کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۵۳۔
- ۲۵۸۷۱..... سنت میں سے ہے کہ (میزبان) شخص مہمان کو رخصت کرنے کے لئے دروازے تک آئے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۷۳۴ و ضعیف الجامع ۱۹۹۶۔
- ۲۵۸۷۲..... آدمی کی کم عقلی ہے کہ وہ اپنے مہمان سے خدمت لے۔ رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابن عباس کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۶۳۔
- ۲۵۸۷۳..... جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کی (سواری کی) رکابیں پکڑیں اور اسے اپنے بھائی سے نہ کوئی لالچ لٹھی اور نہ کوئی خوف تھا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۸۶۔

مہمان کے ساتھ کھانا کھانا

- ۲۵۸۷۴..... اپنے مہمان کے ساتھ کھانا کھایا کرو چونکہ مہمان تنہا کھانا کھانے سے شرماتا ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ثوبان کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۰۸۔
- ۲۵۸۷۵..... مہمان کے لیے تکلف مت کرو۔ رواہ ابن عساکر عن سلمان فائدہ:..... تکلف کا معنی بناوٹ و نمائش ہے یعنی مہمان کی لیے دکھلاؤ اور نمائش کرنا تکلف ہے۔
- ۲۵۸۷۶..... کوئی شخص بھی اپنے مہمان کے لیے اپنی قدرت سے زیادہ تکلف نہ کرے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن سلیمان کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۶۷ او الفوائد المجموعۃ ۲۲۸۔
- ۲۵۸۷۷..... مہمان کے لیے تکلف کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- رواہ الحاکم عن مسلمان ورواہ البخاری فی کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکرہ من کثرة السوال و تکلف ما لا یغنیہ
- ۲۵۸۷۸..... کسی کو اس وقت تک کھانے کی دعوت نہ دو جب تک وہ سلام نہ کر دے۔ رواہ الترمذی عن جابر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۰۷ و ضعیف الترمذی ۵۱۰۔
- ۲۵۸۷۹..... تم ہرگز یہ گمان نہ کرو کہ ہم نے تمہاری وجہ سے بکری ذبح کی ہے ہماری ایک سو بکریاں ہیں ہم نہیں چاہتے کہ سو سے زیادہ بکریاں ہونے پائیں، چنانچہ چرواہا جب نولود بکری کا بچہ لاتا ہے اس کی جگہ ہم ایک بکری ذبح کر لیتے ہیں۔ رواہ ابو داؤد و ابن حبان عن لقیط بن صبرہ

اکمال

- ۲۵۸۸۰..... سب سے پہلے جس نے مہمان نوازی کا فریضہ انجام دیا وہ ابراہیم علیہ السلام ہیں۔
- رواہ ابن ابی الدنیا فی قری الضیف و ابن حبان عن ابی ہریرہ
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے النواضح ۱۲۶۰۔
- ۲۵۸۸۱..... محض اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کے لیے جس سے تم محبت کرتے ہو اپنے کھانے سے اس کی مہمان نوازی کرو۔
- رواہ ابن المبارک فی الزهد عن الضحاک مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۳۸۶۔

۲۵۸۸۲..... جس سے تم محض اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کرتے ہو اپنے صاف و شفاف کھانے سے اس کی مہمان نوازی کرو۔

رواہ ہناد عن الضحاك

۲۵۸۸۳..... جان لو اے براء! آدمی جب اپنے بھائی کے ساتھ محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے ایسا معاملہ کرتا ہے اس سے وہ نہ کسی بدلے کا خواستگار ہوتا ہے اور نہ کسی قسم کی بجا آوری شکر کا طالب ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے گھر تک دس فرشتے بھیج دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی تسبیح تہلیل اور تکبیر کرتے رہتے ہیں اور مالک مکان کے لیے پورا سال استغفار کرتے رہتے ہیں جب سال پورا ہو جاتا ہے اس کے لیے ان فرشتوں جیسی عبادت لکھ دی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے جنت خلد کے ظیبات میں سے عطا فرمائے اور ایسی بادشاہت سے عطا فرمائے جو نہ ختم ہونے والی ہے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن انس

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی حضرت براء بن عازب سے ملاقات ہوئی کہا: اے میرے بھائی آپ کسی چیز کی خواہش رکھتے ہیں؟ کہا: میں ستوا اور کھجوریں کھانا چاہتا ہوں چنانچہ انھیں پیٹ بھر کر کھلانے پر حضرت براء رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۵۸۸۴..... سنت میں سے ہے کہ تم مہمان کے ساتھ گھر کے دروازے تک چلو۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان وقال فی اسنادہ ضعف وابن النجار عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۰۲۳

۲۵۸۸۵..... مہمان نوازی کی سنت میں سے ہے کہ گھر کے دروازے تک مہمان کے ساتھ چلا جائے۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیۃ ۱۷۲

۲۵۸۸۶..... گھر کے دروازے تک مہمان کے ساتھ چلنا سنت میں سے ہے۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی ہریرۃ والحافظ ابوسعید السمان فی معجم شیوخہ وابن النجار عن انس

۲۵۸۸۷..... سنت میں سے ہے کہ آدمی مہمان کے ساتھ گھر کے دروازے تک چلے۔ رواہ ابن اسبی فی کتاب الضیافۃ عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الا لحاظ ۶۳۹

۲۵۸۸۸..... تم میں سے جو شخص دو آدمیوں کے لیے کھانا تیار کرے وہ تین کے لیے کافی ہوتا ہے یا تین کے لیے کھانا تیار کیا ہو تو وہ چار کے لیے

کافی ہوتا ہے۔ یا چار کے لیے تیار کیا ہوا کھانا پانچ کے لیے کافی ہوتا ہے اسی طرح تعداد کے اعتبار سے آگے بھی۔ رواہ الطبرانی عن مسرۃ

۲۵۸۸۹..... آدمی اس وقت تک نہ کھڑا ہو جب تک دمتر خوان نہ اٹھالیا جائے۔ رواہ الدبلمی عن ابن عمر

۲۵۸۹۰..... اے عائشہ! مہمان کے لیے تکلف مت کرو کہ وہ اکتانہ جائے لیکن اسے وہی کھانا کھلاؤ جو خود کھاتی ہو۔

رواہ ابو عبد اللہ محمد بن باکویہ الشیرازی والرافعی عن عیاض بن ابی قرصافۃ عن ابیہ

۲۵۸۹۱..... میزبان مہمان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔

رواہ الدبلمی عن عائشۃ ولیۃ عبد الرحیم بن واقد ضعیف عن الصلت بن حججاح ضعفہ ابن عدی ورتقہ ابن حبان

۲۵۸۹۲..... کھانے کی دعوت کے دن یا تو پیش امام لوگوں کی امامت کرائے یا میزبان امامت کرائے یا ان میں سے جو افضل ہو وہ امامت کرائے۔

رواہ ابن عساکر عن الازواعی عن ثابت بن ثوبان العنسی عن ابیہ سر سلا

مہمان کے آداب..... از اکمال

۲۵۸۹۳..... جب تم اپنے مسلمان بھائی کے پاس جاؤ اس کا (پیش کیا ہوا) کھانا کھاؤ اور اس کے متعلق سوال مت کرو اور تمہیں جو مشروب پیش کرے وہ پی لو اور اس کے متعلق سوال مت کرو۔ رواہ ابو یعلیٰ والحاکم عن ابی ہریرہ

۲۵۸۹۴..... جب تم میں سے کوئی شخص کسی قوم کی ضیافت کر رہا ہو وہ ان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔ رواہ ابن عدی عن عائشہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۴۰۔

۲۵۸۹۵..... جو شخص بھی اپنے بھائی سے ملاقات کرتا ہے دریاں حالیکہ اسے روزہ ہو پھر (میزبان کی دعوت پر) روزہ افطار کر دے اللہ تعالیٰ اس کے نام اعمال میں اس دن کا روزہ لکھ دیتے ہیں۔ رواہ الدیلمی عن سلمان

۲۵۸۹۶..... تمہارے بھائی نے تمہیں دعوت دی ہے اور تمہارے لئے سامان تکلف کیا ہے روزہ افطار کر لو اس کی جگہ کسی اور دن روزہ رکھ لو اگر چاہو۔

رواہ البیہقی عن ابی سعید

۲۵۸۹۷..... تمہارے بھائی نے کھانا تیار کیا ہے اور تمہیں دعوت دی ہے روزہ افطار کر لو اور اس کی جگہ کسی اور دن روزہ رکھ لو۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی عن ابی سعید

۲۵۸۹۸..... تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں اس کی جگہ کسی اور دن روزہ رکھ لو۔ رواہ ابو داؤد عن عائشہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: مجھے اور حفصہ رضی اللہ عنہما کو کھانا ہدیہ میں دیا گیا ہم دونوں روزہ سے تھیں ہم نے روزہ افطار کر لیا اس پر رسول اللہ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

کلام:..... حدیث پر کلام ہے اور صرف مطلق متن حدیث ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۰۳۔

۲۵۸۹۹..... تمہارے بھائی نے تمہارے لئے تکلف کیا ہے اور کھانا تیار کیا ہے اور پھر تم کہتے ہو مجھے روزہ ہے کھانا کھا لو اور اس کی جگہ کسی اور دن

روزہ رکھ لو۔ رواہ الدارقطنی عن ابی سعید و ابو داؤد الطیالسی عن جابر

۲۵۹۰۰..... اے مسلمان! اس دن کی جگہ کسی اور دن روزہ رکھ لو اور تمہارے لئے نیکی ہے چونکہ تم نے اپنے مومن بھائی کو خوش کیا ہے یعنی روزہ

افطار کر کے اور اس کے ساتھ کھانا کھا کر اسے خوش کیا ہے۔ رواہ السلمی عن سلیمان

۲۵۹۰۱..... اپنی کھجوریں اپنے تھیلے میں رکھ دو اور مکھن برتن میں واپس ڈال دو چونکہ مجھے روزہ ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ تعلیقاً وابن حبان عن انس

مہمان کے حقوق..... از اکمال

۲۵۹۰۲..... جب مہمان محرومی کی حالت میں رات گزاروے تو مسلمانوں کا حق ہے کہ دودھ اور روٹی سے اس کی مہمانی کریں۔

رواہ ابن عساکر عن مقداد بن الاسود

۲۵۹۰۳..... جب تم کسی قوم کے پاس جاؤ اگر وہ تمہیں مناسب مہمانی کی دعوت دیں تو ان کی دعوت قبول کرو اور اگر وہ تمہیں دعوت نہ دیں تو

مناسب طریقہ سے حق مہمانی ان سے لے سکتے ہو۔ رواہ احمد بن حنبل عن عقبہ بن عامر

۲۵۹۰۴..... جو شخص کسی قوم کے ہاں مہمان بنا لیکن قوم نے اس کی مہمانی نہ کی تو وہ قوم سے اپنی مہمانی کے بقدر مطالبہ کر سکتا ہے۔

رواہ الطبرانی عن المقدم

۲۵۹۰۵..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی اچھی طرح سے مہمان نوازی کرے۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی ہریرہ

۲۵۹۰۶..... مہمان کا میزبان کے پاس تین دن تک ٹھہرنے کا حق ہے اس سے زیادہ صدقہ ہے (تین دن کے بعد) مہمان کو کوچ کر جانا چاہئے

اور میزبان کو گناہ میں مبتلا نہیں کرنا چاہئے۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی ہریرہ

۲۵۹۰۷..... میزبانی حق واجب ہے اگر اس نے میزبان کے ہاں محرومی کی حالت میں صبح کی اس کی نصرت مسلمانوں پر واجب ہے حتیٰ کہ

وہ اس کے حق کے بدلہ میں اس کی روٹی اور دودھ لے سکتے ہیں چونکہ اسے ضیافت کے حق سے محروم کیا ہے۔

رواہ الطبرانی عن المقدم بن معدیکرب

۲۵۹۰۸..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: مہمان کا اکرام

کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: مہمان کا اکرام تین دن تک ہے، اس کے بعد جتنی مدت بیٹھے گا وہ اس پر صدقہ ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی سعید

۲۵۹۰۹..... ضیافت کا حق تین دن تک ہے، اس سے زیادہ صدقہ ہے۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی سعید

فصل سوم..... مہمان کے آداب کے بیان میں

اس میں تین فروع ہیں۔

پہلی فرع..... دعوت طعام کے قبول کرنے کے بیان میں

۲۵۹۱۰..... جب تم میں سے کسی شخص کو کسی کے ہاں دعوت دی جائے اسے دعوت قبول کر لینی چاہیے اگر روزہ سے نہ ہو تو کھانا کھالے اور اگر

بجائے روزہ ہو تو برکت کی دعا کر دے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

۲۵۹۱۱..... جب تم میں سے کسی شخص کو دعوت طعام دی جائے تو اسے دعوت قبول کر لینی چاہیے اگر روزہ میں نہ ہو تو کھانا کھالے اور اگر روزہ میں ہو تو

میزبان کے لیے دعا کر دے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن ابی ہریرہ

۲۵۹۱۲..... جب تم میں سے کسی شخص کو دعوت طعام دی جائے اسے دعوت قبول کر لینی چاہیے، اگر چاہے کھانا کھالے اگر چاہے نہ کھائے۔

رواہ مسلم و ابو داؤد عن جابر

۲۵۹۱۳..... جب تمہیں دعوت دی جائے تو قبول کر لو۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابن عمر

۲۵۹۱۴..... دعوت دینے والے کی دعوت قبول کر لو بدیہ ردمت کرو اور مسلمانوں کو مت مارو۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی الادب المفرد و الطبرانی و البیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

۲۵۹۱۵..... جب (تمہارے پاس) دو دعوت دینے والے جمع ہو جائیں تم اس کی دعوت قبول کرو جس کا دروازہ تمہارے دروازے کے زیادہ

قریب ہو چونکہ وہ ہمسائیگی میں تم سے زیادہ قریب ہے اگر وہ آگے پیچھے آئے ہیں تو اس کی دعوت قبول کرو جو تمہارے پاس پہلے آیا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد عن رجل له صحبة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۷۵۔

۲۵۹۱۶..... جب تم میں سے کسی شخص کو دعوت دی جائے وہ دعوت قبول کر لے گو وہ روزہ سے کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن مبیع عن ابی ایوب

۲۵۹۱۷..... جب تم میں سے کسی شخص کو دعوت دی جائے اور وہ قاصد کے ساتھ آیا تو (اس کا قاصد کے ساتھ آنا) یہی اجازت ہے۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد و ابو داؤد و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ

۲۵۹۱۸..... جب تمہیں (بکری یا گائے وغیرہ کے) پایوں کے لیے دعوت دی جائے (تب بھی) دعوت قبول کرو۔ رواہ مسلم عن ابن عمر
۲۵۹۱۹..... اگر مجھے (بکری وغیرہ کے) پائے ہدیہ میں دیئے جائیں تو میں قبول کر لوں گا اگر مجھے پایوں کے لیے دعوت دی جائے میں دعوت قبول

کروں گا۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن حبان عن انس

۲۵۹۲۰..... اگر مجھے (بکری وغیرہ کے) پایوں کے لیے دعوت دی جائے تو میں دعوت قبول کروں گا اور اگر مجھے پائے ہدیہ میں دیئے جائیں تو میں
ہدیہ قبول کروں گا۔ رواہ البخاری عن ابی ہریرة

فائدہ:..... مذکورہ بالا تین احادیث میں بکری کے پائے کی دعوت قبول کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اگر تمہیں کوئی دعوت دے اور تمہاری خاطر
مدارات کے لیے حقیر سے حقیر تر چیز بھی پیش کرے تو ہر حال میں دعوت قبول کرو طعام پر نظر رکھ کر دعوت کے قبول یا عدم قبول کا فیصلہ نہ کیا جائے۔
بلکہ مسلمان بھائی کی دلجوئی اور اس کے خلوص و نیت کو مد نظر رکھنا چاہیے۔ انتہی از مترجم۔

۲۵۹۲۱..... اپنے بھائی کی دعوت قبول کرو چونکہ تمہیں اس کے پاس جا کر دو صورتیں پیش آ سکتی ہیں یا تو وہ خیر و بھلائی پر ہو گا یوں خیر و بھلائی میں
تمہاری شرکت ہو جائے گی یا اس کے ہاں برائی کا سامان ہو گا تو تم اسے برائی سے منع کرو گے اور بھلائی کا اسے حکم دو گے۔

رواہ الطبرانی عن یعلیٰ بن مرہ

۲۵۹۲۲..... جب تم میں سے کسی شخص کو اس کا بھائی دعوت دے اسے دعوت قبول کر لینی چاہیے خواہ شادی کی دعوت ہو یا کوئی اور دعوت ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد عن ابن عمر

۲۵۹۲۳..... جب تم میں سے کسی شخص کو ولیمہ کی دعوت دی جائے اسے دعوت ولیمہ میں شرکت کر لینی چاہیے۔

رواہ مالک و البخاری و مسلم و ابو داؤد و عن ابن عمر

۲۵۹۲۴..... جس شخص کو کھانے کی دعوت دی گئی ہو دراصل وہ روزے سے ہو وہ دعوت قبول کر لے پھر اگر چاہے کھانا کھائے چاہے ترک کر دے۔

رواہ ابن ماجہ عن جابر

۲۵۹۲۵..... جس شخص کو دعوت دی گئی اور اس نے دعوت قبول نہ کی گویا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور جو شخص بن بلائے دعوت
میں شریک ہوا گویا وہ چور بن کر داخل ہوا اور غارتگری کر کے باہر نکلا۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۷۹۸ و الاقان ۱۸۹۶

اکمال

۲۵۹۲۶..... اپنے بھائی کی دعوت قبول کرو چونکہ اس کے پاس جا کر تمہیں دو صورتیں پیش آ سکتی ہیں یا تو وہ خیر و بھلائی پر ہو گا یوں تم خیر و بھلائی
میں اس کے شریک ہو جاؤ گے یا وہ برائی پر ہو گا یوں تم اسے برائی سے منع کرو گے اور اسے بھلائی کا حکم دو گے۔

رواہ الطبرانی و ابن عساکر عن یعلیٰ بن مرہ الشافعی

یعنی: یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ کو کھانے کی دعوت دی گئی وہ دعوت میں شریک ہو کر بوجہ حالت روزہ میں ہونے کے چپ چاپ بیٹھے رہے
بلکہ لوگ ان کے پاس بیٹھے کھانا کھاتے رہے ان سے اس کی وجہ دریافت کی گئی اور بعض نے یوں کہا اگر ہمیں آپ کے روزہ میں ہونے کا علم ہوتا
ہم آپ کو دعوت نہ دیتے یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ بولے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے۔ انہوں نے مذکورہ بالا حدیث ذکر کی۔

کلام:..... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں قدرے ضعف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۴۰

۲۵۹۲۷..... جب تمہیں دو شخص دعوت دیں تم اس کی دعوت قبول کرو جس کا دروازہ تمہارے دروازے کے زیادہ قریب ہو چونکہ جس کا دروازہ زیادہ
قریب ہوتا ہے وہ مسائلی میں بھی زیادہ قریب ہوتا ہے۔ اگر ان دونوں میں سے ایک پہلے آیا ہے تو اس کی دعوت قبول کرو جو پہلے آیا ہے۔

رواہ ابن النجار عن رجل من الصحابة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۷۵۔

۲۵۹۲۸..... جو شخص تمہیں بکری کے پاپوں کے لیے دعوت دے اس کی دعوت (بھی) قبول کرو۔

رواہ ابن عساکر عن ابن عمر والطبرانی عن ابی امامة

۲۵۹۲۹..... اگر مجھے (بکری کے) پائے ہدیہ میں دیئے جائیں میں انہیں قبول کروں گا اگر مجھے پاپوں کے لیے دعوت دی جائے میں دعوت قبول

کروں گا۔ رواہ احمد بن حنبل والترمذی عن جابر

۲۵۹۳۰..... اگر مجھے (بکری کے) پاپوں کے لیے دعوت دی جائے میں دعوت قبول کروں گا۔ رواہ الطبرانی عن ابن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاحاظ۔ ۶۰۸

دوسری فرع..... موانع قبول دعوت

۲۵۹۳۱..... ایسے دو شخص جو (فخرًا) ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہوں ان کی دعوت قبول نہ کی جائے اور نہ ہی ان کا کھانا

کھایا جائے۔ رواہ البیہقی عن ابی ہریرة

۲۵۹۳۲..... ایسے دسترخوان پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے جس پر شراب رکھی گئی ہے نیز منع فرمایا ہے کہ آدمی پیٹ پر جھکے ہوئے کھانا کھائے۔

رواہ ابو داؤد والحاکم عن ابن عمر

۲۵۹۳۳..... فاسقوں کے کھانے کی دعوت قبول کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ رواہ الطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن عمران

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۲۹

۲۵۹۳۴..... ایسے دو شخص جو (فخرًا) ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہوں ان کا کھانا کھانے سے منع فرمایا گیا ہے۔

رواہ ابو داؤد والحاکم عن ابن عباس

تیسری فرع..... متفرق آداب کے بیان میں

۲۵۹۳۵..... اپنے بھائی کو بدلہ دو، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ بدلہ کیا ہے؟ فرمایا: اس کے لیے برکت کی دعا کرو چونکہ جب کسی آدمی کا

کھانا کھایا جائے اور اس کا مشروب پیا جائے پھر اس کے لیے دعائے برکت کر دی جائے تو یہ مہمانوں کی طرف سے اس کا بدلہ ہے۔

رواہ ابو داؤد والبیہقی فی شعب الایمان عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۹

۲۵۹۳۶..... اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر نیکو کار لوگوں کی نماز مقرر کی ہے جو رات کو قیام کرتے ہیں اور اور دن کو روزہ رکھتے ہیں وہ نہ امام ہیں

اور نہ ہی فجار۔ رواہ عبد بن حمید والضیاء عن انس

۲۵۹۳۷..... تمہارا کھانا نیکو کار لوگ کھائیں تمہارے لیے فرشتے دعائے استغفار کریں اور روزہ دار تمہارے ہاں افطار کریں۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والنسائی عن انس

۲۵۹۳۸..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس داخل ہو وہ اسے کھانا کھلائے اسے چاہیے۔ کھانا کھائے، اس کے متعلق

سوال نہ کرے، اگر اسے مشروب پلائے وہ پی لے اور اس کے متعلق سوال نہ کرے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۲۸۳

۲۵۹۳۹..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس آئے اور وہ روزہ افطار کرنا چاہے تو افطار کر لے البتہ اگر رمضان کا روزہ ہو یا

قضائے رمضان ہو یا نذر کا روزہ ہو پھر افطار نہ کرے۔ رواہ الطبرانی والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۲

۲۵۹۴۰..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس آئے اور وہ روزہ افطار کرنا چاہے تو افطار کر لے البتہ اگر یہ رمضان کا روزہ ہو یا

قضائے رمضان ہو یا نذر کا روزہ ہو پھر افطار نہ کرے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۲

۲۵۹۴۱..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے پاس داخل ہو وہ اس پر امیر ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ اس کے پاس سے چلا جائے۔

رواہ ابن عدی عن ابی امامۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۳ ضعیف الجامع ۲۸۳

۲۵۹۴۲..... جب تم میں سے کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے دریاں حالیکہ روزہ میں ہو اسے کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

رواہ مسلم و ابو داؤد والترمذی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۲۵۹۴۳..... جب کوئی شخص کسی قوم کے ہاں مہمان بنے اسے قوم کی اجازت کے بغیر روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۹۱ و ضعیف الجامع ۷۰۶

۲۵۹۴۴..... اللہ کرے تمہارے ہاں روزہ دار افطار کریں تمہارا کھانا نیکو کار لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے دعائے استغفار کریں۔

رواہ ابن ماجہ وابن حبان عن ابن الزبیر

حدیث ۲۵۹۳۷ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۵۹۴۵..... جس مہمان نے کسی قوم کے ہاں محرومی کی حالت میں صبح کی وہ اپنی مہمانی کے بقدر (اشیائے خورد و نوش) ان سے چھین سکتا ہے اور اس

پر کوئی حرج نہیں۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

۲۵۹۴۶..... جو شخص کسی قوم کے ہاں مہمان بنا اور مہمان نے محرومی کی حالت میں صبح کی (یعنی اسے کھانے پینے کے لیے کچھ نہ دیا گیا)

بلاشبہ اس کی مدد کرنا ہر مسلمان کا حق ہے حتیٰ کہ وہ اپنی مہمانی کے لیے اس رات ان کا غلہ اور دودھ وغیرہ چھین سکتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن المقدم

۲۵۹۴۷..... آدمی کی برائی کے لئے اتنی بات ہی کافی ہے کہ جو چیز اس کے قریب کی جائے وہ اس سے چھین سکتا ہے۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی قری الضیف و ابو الحسن بن بشران بن فی امالیہ عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۷۷ و الکشف الالہی ۶۵۶

۲۵۹۴۸..... کسی شخص کو اس کی سلطنت میں امامت نہ کرائی جائے اور نہ ہی کسی شخص کی بیٹھک پر اس کی اجازت کے بغیر بیٹھا جائے۔

رواہ الترمذی عن ابی مسعود

بلا اجازت دوسری جگہ امامت نہ کرائے

۲۵۹۴۹..... جب تم میں سے کوئی شخص کسی قوم کی ملاقات کے لیے جائے وہ قوم کی امامت نہ کرائے البتہ قوم میں سے کوئی شخص ان کی امامت نہ کرائے۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ابی شیبۃ عن مالک بن الحویرث

۲۵۹۵۰..... جو شخص کسی قوم کی ملاقات کرنے جائے وہ قوم کی امامت نہ کرائے البتہ ان میں سے کوئی شخص ان کی امامت نہ کرائے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والترمذی عن مالک بن الحویرث

۲۵۹۵۱..... جو شخص کسی قوم کے ہاں مہمان بنے وہ ان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔ رواہ الترمذی عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۶۵۔

۲۵۹۵۲..... تم نے پانچ اشخاص کو دعوت دی تھی اور یہ شخص ہمارے پیچھے ہو لیا اگر چاہو تو اسے اجازت دے دو اور اگر چاہو تو واپس چلا جائے۔

رواہ البخاری و مسلم عن ابن مسعود

۲۵۹۵۳..... ہمارے پیچھے ایک شخص چلا آیا ہے اور جب تم نے ہمیں دعوت دی تھی وہ ہمارے ساتھ شامل نہیں تھا اگر تم اسے اجازت دے دو تو وہ

داخل ہو جائے گا۔ رواہ الترمذی عن ابن مسعود

۲۵۹۵۴..... جب تم میں سے کوئی شخص کسی کے بکریوں کے پاس آئے اگر ان بکریوں کے پاس ان کا مالک موجود ہو تو اس سے اجازت لے

لے، اگر وہ اسے اجازت دے دے تو دودھ دوہ کر پی لے، اگر بکریوں میں ان کا مالک موجود نہ ہو تو آنے والا تین بار آواز لگائے اگر کوئی اس کو جواب دے تو اجازت طلب کرے اگر اسے کوئی جواب نہ دے تو دودھ دوہ کر پی لے اور اپنے ساتھ لے کر نہ جائے۔

رواہ ابو داؤد و الترمذی و البیہقی فی شعب الایمان و الضیاء عن سمرۃ

۲۵۹۵۵..... جب تم اونٹوں کے چرواہے کے پاس آؤ تو آواز لگاؤ! اسے چرواہے! تین بار آواز لگاؤ، اگر تمہیں جواب دے تو بہت

خوب ورنہ دودھ دوہ لو اور پیو لیکن فساد مچانے سے قطعاً اجتناب کرو جب تم کسی باغ میں آؤ تو باغ کے مالک کو تین بار آواز دو اگر تمہیں اجازت دے تو بہت اچھا ورنہ باغ میں سے پھل کھا لو لیکن فساد مچانے سے گریز کرو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ و ابن حبان و الحاکم عن ابی سعید

۲۵۹۵۶..... کوئی شخص بھی کسی کی بکریوں کو اس کی اجازت کے بغیر نہ دوھے کیا تم میں سے کسی شخص کو پسند ہے کہ اس کا پینے کا

سامان (مشروب وغیرہ) کسی کو دیا جائے اور اس کے محفوظ کیے ہوئے برتن کو توڑ دیا جائے اور پھر اس کا کھانا منتقل کر دیا جائے سو بکریاں اپنے تھنوں میں مالکوں کے لیے سامان خورد و نوش محفوظ رکھتی ہیں، لہذا کسی کی بکریوں کو اس کی اجازت کے بغیر ہرگز نہ دوھا جائے۔

رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و ابن ماجہ عن ابن عمر

۲۵۹۵۷..... جو شخص کسی باغ میں داخل ہو وہ خود کھالے اور کپڑے میں ڈال کر اپنے ساتھ نہ لیتا جائے۔ رواہ الترمذی عن ابن عمر

۲۵۹۵۸..... کھجوروں کو پھر مت مارو اور جو گری پڑی ہوں وہ کھا لو اللہ تمہارا پیٹ بھرے اور تمہیں سیراب کرے۔

رواہ احمد بن حنبل و اصحاب السنن الاربعۃ عن رافع بن عمر و الغفاری

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۱۰

۲۵۹۵۹..... جب اس نے جہالت کا مظاہرہ کیا اسے تم نے علم نہیں سکھایا (کہ غیر کا مال حرام ہے) اور جب وہ بھوکا تھا تم نے اسے کھانا نہیں کھلایا۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ و الحاکم عن عباد بن شرحبیل

۲۵۹۶۰..... اگر تم کسی قوم کے ہاں میزبان بنو تو مناسب انداز میں تمہاری مہمانی کرے تم ان کی مہمانی قبول کر لو، اگر وہ تمہاری مہمانی کا سامان

نہ کرے تو حق مہمانی کے بقدر ان سے چھین سکتے ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و ابو داؤد و ابن ماجہ عن عقبہ ابن عامر

اکمال

۲۵۹۶۱..... اگر (کوئی قوم تمہاری مہمانی سے) انکار کریں اور زبردستی ان سے چھیننے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو چھین لو۔

رواہ الترمذی عن عقبہ بن عامر

۲۵۹۶۲..... یہ اونٹ مسلمان گھرانے کے ہیں جو ان کے لیے سامان خوراک ہیں، کیا تمہیں یہ بات خوش کرے گی کہ تم اپنے توشہ دانوں کی طرف

واپس آؤ اور آ کے تم انھیں خالی پاؤ کیا تم اسے اچھا سمجھو گے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اونٹوں کی مثال بھی ایسی ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف سے چونکہ اس کی سند میں سلیم بن عبد اللہ ہے جو مدلس ہے۔

۲۵۹۶۳..... خبردار! کسی شخص کی بکریاں اس کی اجازت کے بغیر ہرگز نہ دو ہی جائیں کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ اس کے اسٹور کا دروازہ توڑ کر جو کچھ اس میں ہو وہ کہیں منتقل کر دیا جائے لوگوں کے چوپایوں کے تھنوں میں ان کا سامان خور و نوش ہوتا ہے خبردار ہوشیار رہو:

کسی شخص کی بکریاں اس کی اجازت کے بغیر ہرگز نہ دو ہی جائیں۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۲۵۹۶۴..... اونٹوں کے مالک کو تین بار آواز دو، اگر آ جائے تو بہت اچھا اور نہ دو دو لو اور چلے جاؤ کچھ دودھ (تھنوں میں) اس کے حوادث

کے لیے باقی رہنے دو۔ رواہ الحاکم عن القاسم بن مخول البھزی

۲۵۹۶۵..... جب تم میں سے کوئی شخص کسی چرواہے کے پاس آئے اسے چاہیے کہ اونٹوں کے چرواہے کو تین بار آواز دے اگر چرواہا جواب دے دے تو بہت اچھا: ورنہ دودھ دو ہے اور پی لے، اپنے ساتھ لے کر نہ جائے اگر تم میں سے کوئی شخص کسی باغ میں آئے تین بار آواز دے اے باغ کے مالک! اگر وہ جواب دے دے (تو بہت اچھا) ورنہ پھل کھا لو اور اپنے ساتھ لے کر مت جاؤ۔

رواہ ابن حبان و البیہقی وضعفہ عن ابی سعید

۲۵۹۶۶..... کسی شخص کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو کہ وہ مالکوں کی اجازت کے بغیر اونٹنی کے تھنوں پر باندھا ہوا

دھاگا (یا تھیلی وغیرہ) کھولے چونکہ دھاگا تھنوں پر مہر کی مانند ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و الطحاوی و البیہقی عن ابی سعید

۲۵۹۶۷..... کسی شخص کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو کہ وہ مالکوں کی اجازت کے بغیر اونٹنی کے تھنوں پر باندھا ہوا دھاگا (یا

تھیلی وغیرہ) کھولے چونکہ یہ تھنوں پر مالکوں کی مہر ہے اگر تم بھوکے ہو تو اونٹوں کے مالک کو تین بار آواز دو۔ رواہ ابن النجار عن ابی سعید

۲۵۹۶۸..... جب تم میں سے کوئی شخص کسی باغ کے پاس سے گزرے اس سے (پھل اتار کر) کھا سکتا ہے البتہ اپنے ساتھ لے کر نہ جائے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

۲۵۹۶۹..... اے لڑکے! کھجوروں کو کیوں پتھر مارتے ہو، گری ہوئے کھجوریں کھا لو، اللہ تمہارا پیٹ بھر دے۔ رواہ الحاکم عن رافع بن عمرو

۲۵۹۷۰..... اللہ کی قسم! جب اس نے جہالت کا مظاہرہ کیا تم نے اسے علم سے بہرہ مند کیوں نہیں کیا اور جب وہ بھوکا تھا تم نے اسے کھانا کیوں

نہیں کھلایا۔ رواہ ابن سعد و الطبرانی عن عباد بن شرحبیل

۲۵۹۷۱..... جو شخص کسی قوم کے پاس داخل ہوا حالانکہ اسے دعوت طعام نہیں دی گئی تھی گویا وہ چور بن کر داخل ہو اور ایسا کھانا کھایا جو اس کے لیے

حلال نہیں تھا۔ رواہ البیہقی فی السنن و ابن النجار عن عائشۃ

حرف ضا و..... کتاب الضیافت..... از قسم افعال

ضیافت کے متعلق ترغیب

۲۵۹۷۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے دوستوں میں سے کچھ لوگوں کو ایک صاع کھانے پر جمع کروں مجھے اس سے بدرجہا

محبوب ہے کہ میں بازار میں جاؤں اور کسی غلام کو خرید کر اسے آزاد کروں۔ رواہ البخاری فی الادب و ابن زنجویہ فی ترغیبہ

۲۵۹۷۳..... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھاتے جب نماز سے فارغ

ہوتے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرماتے: ہر شخص اپنی وسعت کے بقدر اپنے ساتھ آدی لیتا جائے چنانچہ ایک شخص اٹھتا وہ اپنے ساتھ ایک دو

یا تین آدمی لے جاتا اور جو باقی بچ جاتے انھیں رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھ لے جاتے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان ۲۵۹۷۳۔ عزہ بنت ابی قرصافہ ابو قرصافہ سے روایت نقل کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اس کے ہاں ہدیہ بھیج دیتا ہے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! یہ کیا ہدیہ ہے؟ فرمایا: یہ مہمان ہے جو اپنا رزق ساتھ دے کر میزبان کے ہاں آتا ہے پھر جب کوچ کرتا ہے تو گھر والوں کی مغفرت ہو چکی ہوتی ہے۔ رواہ ابو نعیم

۲۵۹۷۵ "مسند علی" شیخ شمس الدین ابن الجزری کتاب "اسنی المطالب فی مناقب علی بن ابی طالب" میں لکھتے ہیں: شیخ محمد بن مسعود الکاکا زرونی نے مشعر حرام میں اسودین پانی اور کھجور سے میری مہمانی کی انھوں نے کہا: میرے والد نے اسودین یعنی پانی اور کھجور سے میری مہمانی کی انھوں نے کہا: میرے شیخ ابو فضائل اسماعیل بن مظفر بن محمد نے اسودین پانی اور کھجور سے میری مہمانی کی، انھوں نے کہا: ابو لفاخر عمر بن مظفر نے اسودین سے ہماری مہمانی کی انھوں نے کہا: ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ساہور نے اسودین سے ہماری مہمانی کی، انھوں نے کہا: ابو مبارک عبد العزیز بن محمد بن منصور نے اسودین سے ہماری مہمانی کی، انھوں نے کہا: ابو مسعود سلیمان بن ابراہیم بن محمد نے اسودین (پانی اور کھجور) سے ہماری مہمانی کی انھوں نے کہا: ابو مسعود عبد اللہ بن ابراہیم ابن عیسیٰ مالکی نے اسودین سے ہماری مہمانی کی، انھوں نے کہا: ابو الحسن علی بن حسن صیقلی نے اسودین سے ہماری مہمانی کی۔ انھوں نے کہا: ابو شیبہ احمد بن ابراہیم مخرمی عطار نے اسودین سے ہماری مہمانی کی۔ انھوں نے کہا: جعفر بن محمد بن عاصم دمشقی نے اسودین سے ہماری مہمانی کی انھوں نے کہا: نوفل بن احاب نے اسودین سے ہماری مہمانی کی انھوں نے کہا: عبد اللہ بن میمون قدامح نے اسودین سے ہماری مہمانی کی انھوں نے کہا: علی الباقری نے اسودین (کھجور اور پانی) سے ہماری مہمانی کی۔ انھوں نے کہا: علی بن حسن نے اسودین سے ہماری مہمانی کی انھوں نے کہا: حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے اسودین سے میری مہمانی کی انھوں نے کہا: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اسودین سے میری مہمانی کی انھوں نے کہا: اسودین (کھجور اور پانی) سے میری مہمانی کی اور ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی مومن کی مہمانی کی گویا اس نے آدم علیہ السلام کی مہمانی کی جس نے دو آدمیوں کی مہمانی کی گویا اس نے آدم اور حواء کی مہمانی کی۔ جس نے تین آدمیوں کی مہمانی کی گویا اس نے جبریل میکائیل اور اسرافیل کی مہمانی کی۔

کلام:..... ابن جزری کہتے ہیں: یہ حدیث بہت غریب ہے اس اسناد سے ہمارے لیے اس کا وقوع نہیں ہوا شیخ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ کہتے ہیں: عبد اللہ بن میمون قدامح متروک ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: وہ ذاہب الحدیث ہے۔ ابن حبان کہتے ہیں: جن احادیث میں یہ مفرد ہوان سے احتجاج نہیں کیا جائے گا۔ دیکھئے میزان الاعتدال ۵۱۳۲۔

مہمانی کے آداب

۲۵۹۷۶..... "مسند القلب بن ثعلبہ" غالب بن حجر بن حیرة بن القلب، ام عبد اللہ بنت ملقاس سے، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا القلب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی کی مدت تین دن ہے اور اس سے زیادہ کرنا صدقہ ہے۔

ابو نعیم، ابن عساکر بسندہ الی عبد اللہ بن جرار

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین دن تک مہمان کے اکرام میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔

میزبان کے آداب

۲۵۹۷۷..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے ملے تو

پوچھا: آپ کو کیا چیز پسند ہے؟ تو حضرت براء نے فرمایا: ستوا اور کھجور، پس وہ چیزیں آگئیں اور انہوں نے سیر ہو کر کھالیں، پھر حضرت براء نے یہ معاملہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے براء! خوب سمجھ لو کہ جو شخص اپنے بھائی کے ساتھ ایسا معاملہ کرے اور وہ کسی قسم کے بدلے اور احسان مندی کا طالب نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے گھر دس فرشتوں کو بھیج دیتے ہیں جو اس کی طرف سے ایک سال تک اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں، اور تہلیل کرتے ہیں (لا الہ الا اللہ کہتے ہیں) اور اللہ کی بڑائی بیان کرتے ہیں اور اس شخص کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ جب سال پورا ہو جاتا ہے تو اس شخص کے لئے ان ملائکہ کی عبادت کے مثل عبادت لکھ دی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو جنت کی پاکیزہ چیزوں سے کھلائیں گے دائمی جنت میں اور ایسی بادشاہت میں جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ ابو نعیم و فیہ خالد بن یزید

۲۵۹۷۸..... سری بن یحییٰ، ثوبان سے روایت سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے تو انہیں کھانا پیش کیا گیا تو حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اپنے مہمان کو کھانا کھاؤ، کیونکہ مہمان اکیلے کھانا کھانے سے شرماتا ہے۔ بیہقی وقال فی اسنادہ نظر ۲۵۹۷۹..... ابن جریر، ابن حمید سے، وہ ابن المبارک سے وہ ابراہیم بن شیبان سے، وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمی عبداللہ بن الحارث بن جزء الزبیدی کے پاس آئے، تو وہ جس ٹکیے پر ٹیک لگائے ہوئے تھے، وہ تکیہ اٹھا کر انہوں نے ان دو مہمانوں کو پیش کیا، تو وہ دو آدمی کہنے لگے کہ ہم اس لئے نہیں آئے بلکہ ہم تو اس لئے آئے ہیں کہ کوئی فائدہ مند چیز سنیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں تو عبداللہ بن حارث نے کہا: جو اپنے مہمان کا اکرام نہ کرے اس کا حضرت محمد و ابراہیم علیہما السلام سے کوئی تعلق نہیں۔ خوشخبری اور بشارت ہو اس بندے کے لئے جو اللہ کے راستے میں گھوڑے سے چمٹے ہوئے شام کرے اور روٹی کے ٹکڑے اور ٹھنڈے پانی سے انظار کرے، اور ہلاکت و بربادی ہے چرنے والوں کے لئے جو ہر وقت گائے کی طرح چرتے رہتے ہیں (اور ان کا یہی کام ہوتا ہے کہ نوکر کو کہتے ہیں) یہ اٹھا لے غلام! اور یہ رکھ دے اور اس دوران وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے۔ ابن جریر

۲۵۹۸۰..... ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ جب کسی قوم کے ساتھ کھانا تناول فرماتے تو سب سے آخر میں کھانا شروع فرماتے۔

رواہ عبدالرزاق

آداب مہمان

۲۵۹۸۱..... حمید بن نعیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کو کھانے کی دعوت دی گئی، ان دونوں حضرات نے دعوت قبول کر لی جب دعوت سے واپس لوٹے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں دعوت میں شریک ہو چکا جبکہ میں چاہتا ہوں کہ کاش اس دعوت میں شریک نہ ہوا ہوتا، عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کی وجہ دریافت کی آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہ یہ دعوت فخر و مباہات کی نہ ہو۔ رواہ ابن المبارک و احمد بن حنبل فی الزہد

فائدہ:..... آج کل عموماً ایسی دعوتیں دیکھنے میں ملتی ہیں لہذا جو دعوت بھی فخر و مباہات کی نیت سے زیر عمل لائی جائے اس میں شرکت ناجائز ہے۔

۲۵۹۸۲..... مسند عثمان رضی اللہ عنہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے شادی کی اور ولیمہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دعوت دی عثمان رضی اللہ عنہ اس وقت خلیفہ تھے، جب آپ رضی اللہ عنہ دعوت میں حاضر ہوئے فرمایا: میں روزہ سے ہوں۔ میں صرف دعوت قبول کرنے کی غرض سے آیا ہوں تاکہ دعائے برکت کروں۔ رواہ احمد بن حنبل فی الزہد

۲۵۹۸۳..... "مسند جابر بن عبد اللہ" عبد الواحد بن ایمن اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے ہاں ایک مہمان آیا، اس کے پاس آپ رضی اللہ عنہ رونی اور سرکہ لائے اور فرمایا: کھاؤ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ: سرکہ بہترین سالن ہے وہ قوم ہلاکت میں پڑے جسے کچھ پیش کیا جائے اور وہ اسے حقیر سمجھے۔ اور ہلاک ہووے شخص جو اپنے دوستوں کو کچھ پیش کرے اور وہ اسے حقیر سمجھتا ہو۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۵۹۸۴..... مسلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی تمہارا دوست یا پڑوسی عامل یا کوئی رشتہ دار عامل ہو وہ تمہیں ہدیہ بھیجے یا تمہیں دعوت طعام دے اسے قبول کرو کھانا تمہیں ملے گا اور اس کا گناہ اسی پر ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق فائدہ:..... یعنی دعوت سے مقصود رشوت دینا یا کوئی اور نیت ہو اس کا وبال میزبان پر ہوگا۔

۲۵۹۸۵..... انصار کے ایک شخص جسے ابو شعیب کی کنیت سے پہچانا جاتا تھا کی روایت ہے کہ: ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا ہم نے آپ کے چہرے پر بھوک کے اثرات بھانپ لیے میں اپنے ایک غلام کے پاس آیا جو قصاب تھا میں نے اسے پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کرنے کا حکم دیا پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی پھر آپ اپنے ساتھ چار آدمیوں کو لیے (بایں طور کہ پانچویں آپ خود تھے) تشریف لائے، ان کے پیچھے پیچھے ایک اور شخص آ گیا، جب رسول اللہ ﷺ دروازے پر پہنچے فرمایا: یہ شخص ہمارے پیچھے ہولیا، اگر تم چاہو اسے اجازت دو ورنہ یہ واپس لوٹ جائے چنانچہ ابو شعیب رضی اللہ عنہ نے اسے اجازت دے دی۔

۲۵۹۸۶..... یہاں حدیث کا حوالہ نہیں دیا گیا جبکہ حدیث ۲۵۹۵۲، ۲۵۹۵۳ نمبر پر گزر چکی ہے۔ و آخر جہ الترمذی کتاب النکاح باب ما جاء فی من یحیی الی الو لیمۃ رقم ۱۰۹۹ وقال حسن صحیح۔

۲۵۹۸۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب تمہیں تمہارا مسلمان بھائی کھانا کھلائے کھا لو اور جب مشروب پلائے پی لو اور سوال نہ کرو اگر تم شک میں پڑ جاؤ تو اس میں پانی ملا لو۔ رواہ عبدالرزاق فائدہ:..... یعنی میزبان اگر تمہیں نبیذ پلائے جس میں نشہ پیدا ہو جانے کا شبہ ہو تو پانی ملا لو۔

۲۵۹۸۷..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو دعوت دی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کھجوریں اور روٹی کے کچھ ٹکڑے لیتے آئے آپ نے کھانا تناول فرمایا، پھر سعد رضی اللہ عنہ دودھ کا پیالا لیتے آئے آپ نے دودھ نوش فرمایا پھر فرمایا: نیکو کار لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور روزہ دار تمہارے ہاں افطار کریں فرشتے تمہارے لیے دعائے استغفار کریں یا اللہ! سعد بن عبادہ کی اولاد پر رحمتیں نازل فرما۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۹۸۸..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کی آپ بغیر زین کے گدھی پر سوار ہوئے اور گام بھی نہیں تھی۔ جب آپ دروازے پر پہنچے سلام کیا سعد رضی اللہ عنہ نے سن کر سلام کا جواب دیا اور دھیمی آواز میں جواب دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے جواب نہ سنا اور دروازے سے واپس لوٹ گئے اور فرمایا: تین مرتبہ اجازت لو اگر تمہیں اجازت دے دے تو بہت اچھا ورنہ واپس لوٹ جاؤ جب حضرت سعد بن عبادہ انصاری نے یہ محسوس کر لیا کہ آپ واپس لوٹ رہے ہیں سرپٹ باہر نکلے اور آپ کے پیچھے ہو لیے اور عرض کیا: یا نبی اللہ! اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا کرے آپ نے جب بھی مجھے سلام کیا ہے میں نے سلام کا ضرور جواب دیا ہے اور آج میں نے آپ کو صرف اس لیے بلند آواز سے جواب نہیں دیا یا رسول اللہ! میں چاہتا تھا کہ آپ مجھے اور زیادہ سلام کریں یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں واپس تشریف لائیں چنانچہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کو واپس اپنے گھر لے آئے اور کشمش اور کھجوریں آپ کی خدمت میں پیش کیں جب رسول اللہ ﷺ نے کھجوریں تناول فرمائیں اور اٹھنے کا ارادہ کیا تو تین دعائیں کیں۔ تمہارا کھانا نیکو کار کھائیں تمہارے ہاں روزہ دار افطار کریں اور فرشتے تمہارے لیے دعائے استغفار کریں۔

رواہ ابن عساکر

۲۵۹۸۹..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کسی قوم کے ہاں روزہ افطار کرتے تو یہ دعا فرماتے: تمہارے ہاں روزہ دار افطار کریں نیکو کار تمہارا کھانا کھائیں اور تمہارے اوپر رحمت کے فرشتے نازل ہوں۔ رواہ ابن النجار

حدیث ۲۵۹۴۴ نمبر پر گزر چکی ہے۔

متعلقات ضیافت

۲۵۹۹۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص حالت اضطراب میں کھجور کے باغ کے پاس سے گزرے فرمایا: وہ کھا سکتا ہے بشرطیکہ چھپا کر اپنے ساتھ نہ لیتا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۹۹۱..... طارق بن شہاب کہتے ہیں انصار کے کچھ لوگ کوفہ سے مدینہ کی طرف نکلے اور دوران سفر بنی اسد کی ایک بستی پر سے ان کا گزر ہوا ان لوگوں کا زور ختم ہو گیا اور بھوکوں مرنے لگے، انھوں نے بستی والوں سے کچھ خریدنے کا مطالبہ کیا، جبکہ ان کے مال مولیٰ شام کو چرا گا ہوں سے واپس آ رہے تھے اور انھوں نے جواب دیا ہمارے پاس بیچنے کو کچھ نہیں مسافروں نے مہمانداری کا سوال کیا بستی والوں نے کہا ہم اس کی طاقت بھی نہیں رکھتے چنانچہ مسافروں اور بستی والوں کے درمیان توں تکرار بڑھنے لگا اور قتال تک نوبت پہنچ گئی بستی والوں نے مسافروں کے لیے اپنے گھر خالی کر دیئے چنانچہ مسافروں نے ہر دس آدمیوں کے لیے ایک بکری لی بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے واقعہ کا ذکر کیا عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے حمد و ثنا کے بعد فرمایا: اگر مجھے اس کی پیشگی خبر ہوتی میں ایسا اور ایسا کرتا پھر آپ نے تمام شہروں میں اہل ذمہ کو خطوط لکھے اور ان میں مہمان کی مہمانداری کا حکم دیا۔

۲۵۹۹۲..... سعید بن وہب کہتے ہیں میں پھل کھانے سے گریز کرتا تھا (یعنی مالک کی اجازت کے بغیر) حتیٰ کہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے میری ملاقات ہوئی اس نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھلوں کے متعلق اہل ذمہ سے اس شرط پر معاملہ کیا تھا کہ مسافر باغ میں سے پھل کھا سکتا ہے اس طور کہ وہ باغ میں فساد نہ پھیلائے۔ رواہ ابوذر فی الجامع

۲۵۹۹۳..... عبدالرحمن بن ابی یعلیٰ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت نے سفر کیا، دوران سفر انھیں بھوک نے سخت تنگ کیا انھیں مجبوراً دیہاتیوں کے پاس آنا پڑا مسافروں نے دیہاتیوں سے مہمانی کا مطالبہ کیا لیکن انھوں نے انکار کر دیا، مسافروں نے دیہاتیوں کی کھینچا تانی کر دی اور یوں ان کے طعام پر انھیں رسائی ہو گئی، دیہاتی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس شکایت لے گئے انصار گھبرا گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مسافروں کی مہمانی سے انکار کرتے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے دن رات تمہارے اونٹوں اور بکریوں کے تھنوں میں دودھ بھرا ہے جبکہ مسافر رہائش پذیر کی نسبت پانی کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ رواہ مسند حدیث ۲۵۹۸۹ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۵۹۹۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص کسی باغ کے پاس سے گزرے وہ اس میں سے پیٹ بھر کر کھا سکتا ہے البتہ چھپا کر اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتا۔ رواہ ابو عبید فی الغریب و ابوذر الہروی فی الجامع والبیہقی

۲۵۹۹۵..... غضیف بن حارث کہتے ہیں: میں بچپن میں انصار کے کھجوروں کے باغ کی دیکھ بھال کرتا تھا، انصار مجھے لے کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے میرے سر پر دست شفقت پھیرا اور فرمایا: جو کھجور از خود نیچے گر جائیں وہ کھا لو اور پتھر مت مارو۔

رواہ ابن عساکر

۲۵۹۹۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب پی جائے۔ رواہ ابن النجار حدیث ۲۰۹۳۲ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۵۹۹۷..... ابو احوص اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں ایک شخص کے پاس سے گزرا اس نے مجھے مہمان بنایا اور نہ ہی میری مہمانی کی، اب اگر وہ میرے پاس سے گزرے کیا میں اسے بدلہ دوں یا اس کی مہمانی کروں؟ فرمایا: بلکہ اس کی مہمانی کرو۔ رواہ ابن عساکر

حرف طاء

اس میں چار کتابیں ہیں۔
طہارت، طلاق، طب بمعرفتی (جھاڑ پھونک) طیرہ (بدفالی) بمعرفال از قسم اقوال۔

کتاب الطہارہ

اس میں پانچ ابواب ہیں۔

باب اول..... مطلق طہارت کی فضیلت کے بیان میں

۲۵۹۹۸..... پاکیزگی نصف ایمان ہے، الحمد للہ میزان کو بھردیتا ہے سبحان اللہ اور الحمد للہ دونوں آسمان وزمین کے درمیان خلا کو بھردیتے ہیں، نماز نور ہے صدقہ برہان ہے، صبر روشنی ہے، قرآن حجت ہے یا تیرے حق میں ہے یا تیرے خلاف ہے ہر انسان صبح کو اٹھتا ہے یا تو اپنا نفس (اللہ تعالیٰ کو) بیچ دیتا ہے اور اسے (عذاب سے) آزاد کر لیتا ہے یا اسے ہلاک کر دیتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و الترمذی عن ابی مالک الاشعری

۲۵۹۹۹..... پاکی کی حالت میں سونے والی ارات کو قیام کرنے والے، روزہ دار کی طرح ہوتا ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن عمرو بن حریث

۲۶۰۰۰..... اللہ تعالیٰ پاکباز عبادت گزار کو پسند فرماتا ہے۔ رواہ الخطیب عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۹۹۔

۲۶۰۰۱..... اسلام سراپا پاکیزگی ہے پاکی کا اہتمام کرتے رہو چونکہ جنت میں صرف پاکباز ہی داخل ہوگا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرة ۳۶۸ و ضعیف الجامع ۲۲۸۱

۲۶۰۰۲..... جہاں تک ہو سکے پاکی کا اہتمام کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے نظافت پر اسلام کی بنیاد رکھی اور جنت میں صرف پاکیزہ (تساف ستھرا) انسان

داخل ہوگا۔ رواہ ابو الصعالب الطرسوسی فی جزء ۵ عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعة و ضعیف الجامع ۲۲۸۵۔

۲۶۰۰۳..... ان جسموں کو پاک رکھو اللہ تعالیٰ تمہیں پاک رکھے گا جو شخص پاکی کی حالت میں رات گزارتا ہے اس کے ساتھ اسی کے شعار میں

ایک فرشتہ بھی رات گزارتا ہے جب بھی بندہ رات کو کروٹ بدلتا ہے وہ کہتا ہے یا اللہ! اپنے بندے کی مغفرت فرمادے چونکہ اس نے پاکی کی

حالت میں رات گزارنی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۲۶۰۰۴..... برتنوں کا دھونا اور صحن کو صاف ستھرا رکھنا مالدار کی کاباعت میں۔ رواہ الخطیب عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقان ۱۱۶۳ و اسنی المطالب ۹۴۶

۲۶۰۰۵..... پاکیزگی نماز کی کنجی ہے نماز میں حلال چیزوں کو حرام کرنے والی تکبیر ہے اور سلام ان حرام کردہ چیزوں کو حلال کر دیتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ الجامع ۵۲۶۶۔

فائدہ:..... یعنی بغیر طہارت و پاکی کے نماز نہیں ہوتی۔ جب آدمی تکبیر تحریمہ کہہ دیتا ہے پھر کھانا پینا، بولنا، ہنسنا اور بیوی کا بوس و کنار وغیرہ

نا جائز اور حرام ہو جاتے ہیں پھر جب سلام پھیرتا ہے یہ سب جائز اور حلال ہو جاتی ہیں۔

۲۶۰۰۶..... بغیر پاکی کے نماز قبول نہیں کی جاتی اور خیانت سے حاصل کئے ہوئے مال کا صدقہ بھی قبول نہیں ہوتا۔

رواہ مسلم والترمذی وابن ماجہ عن ابن عمر

فائدہ:..... خیانت سے مراد ناجائز کمائی ہے لہذا ناجائز کمائی سے حاصل ہونے والے مال کا صدقہ عند اللہ قبول نہیں ہوتا۔

۲۶۰۰۷..... اسلام سراپا نظافت ہے لہذا نظافت کا اہتمام کرو۔ چنانچہ صاف ستھرا شخص ہی جنت میں داخل ہوگا۔ رواہ الخطیب عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۴۱۵۴

۲۶۰۰۸..... کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، مسواک کرنا، مونچھیں کاٹنا، ناخن کاٹنا، بغلوں کے بال لینا، زیر ناف بال مونڈھنا، انگلیوں کے درمیانی

جوڑ کا دھونا، استنجا کرنا اور ختنہ کرنا امور فطرت میں سے ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ابی شیبہ و ابو داؤد وابن ماجہ عن عمار بن یاسر

اکمال

۲۶۰۰۹..... اے عائشہ! یہ دونوں کپڑے دھولو، کیا تمہیں معلوم نہیں کہ کپڑا اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے اور جب میلا ہو جاتا ہے اس کی تسبیح منقطع

ہو جاتی ہے۔ رواہ الخطیب وقال منکر وابن عساکر عن عائشة

۲۶۰۱۰..... بندے سے سب سے پہلے پاکی کا حساب کیا جائے گا اگر اس کی پاکی اچھی رہی تو اس کی نماز پاکی کی مانند ہوگی اگر اس کی نماز اچھی

رہی تو اس کے بقیہ اعمال نماز کی مانند ہوں گے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی العالیہ مرسلًا

۲۶۰۱۱..... اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا، خیانت سے حاصل ہونے والے مال سے صدقہ بھی قبول نہیں کرتا اپنے عیال سے صدقہ

کی ابتدا کرو۔ رواہ ابو عوانہ عن ابی بکر والطبرانی عن ابن مسعود

فائدہ:..... اپنے عیال سے صدقہ کی ابتدا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ایسا نہ ہو تمہارا بھائی یا تمہارے والدین ضرور تمند ہوں اور تم دوسرے لوگوں

کو عطا کرتے رہو بلکہ اقرب فالاقرب کا خیال رکھا جائے عیال سے مراد وہ لوگ ہیں جن کا خرچ واجب ہو۔

۲۶۰۱۲..... دس چیزیں فطرت میں سے ہیں: مونچھیں کاٹنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن تراشنا، انگلیوں کے درمیانی

جوڑوں کا دھونا، بغلوں کے بال لینا، زیر ناف بال مونڈھنا، استنجا کرنا، زکریا کہتے ہیں مصعب کہتے ہیں: دسویں چیز میں بھول گیا ہوں الا یہ کہ وہ

مضمضہ (کلی) ہو سکتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ابی شیبہ و مسلم و ابو داؤد والترمذی وقال: حسن والنسائی وابن ماجہ عن عائشة

باب دوم..... وضو کے بیان میں

اس میں چار فصلیں ہیں۔

پہلی فصل..... وضو کے وجوب اور اس کی فضیلت کے بیان میں

اس میں دو فرعیں ہیں۔

فرع اول..... وضو کے وجوب کے بیان میں

۲۶۰۱۳..... اللہ تعالیٰ بغیر پاکی کے نماز قبول نہیں کرتا اور خیانت سے حاصل ہونے والے مال کا صدقہ بھی قبول نہیں کرتا۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ وابن حبان من والدابی الملیح

۲۶۰۱۳ جب میں نماز کے لیے کھڑا ہوں (یعنی نماز کا رادہ کروں) تو مجھے وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

رواہ اصحاب السنن الثلاثة عن ابن عیاش

۲۶۰۱۵ اللہ تعالیٰ بغیر پاکی کے نماز قبول نہیں کرتا اور خیانت سے حاصل ہونے والے مال سے صدقہ بھی قبول نہیں کرتا۔

رواہ مسلم و ابن ماجہ عن ابن عمر و ابن ماجہ عن انس و عن ابی بکرۃ و النسائی و ابن ماجہ عن ابی الملیح

حدیث ۲۶۶ نمبر پر گزر چکی ہے۔

کلام: اس حدیث کے بعض طرق میں کلام ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۶۴ و الوضع فی الحدیث ۱۶۳۳

۲۶۰۱۶ پاکی نماز کی کنجی ہے تکبیر حلال چیزوں کو حرام کر دیتی ہے اور سلام انھیں حلال کر دیتا ہے ہر دو رکعتوں میں ایک سلام ہے اس شخص کی

نماز نہیں ہوتی جو ہر رکعت میں الحمد للہ اور سورت نہیں پڑھتا خواہ فرض نماز ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور۔ رواہ الترمذی عن ابی سعید

حدیث ۲۶۰۰۵ نمبر پر گزر چکی ہے۔

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعاف الدارقطنی ۲۶۳

۲۶۰۱۷ جب تم میں سے کسی شخص کو حدث (بے وضوگی) لاحق ہو جائے اللہ تعالیٰ اس وقت تک نماز قبول نہیں کرتا جب تک وہ وضو نہ کرے۔

رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

۲۶۰۱۸ جب تم میں سے کسی شخص کو حدث لاحق ہو جائے جب تک وہ وضو نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرتا۔

رواہ ابو داؤد و الترمذی عن ابی ہریرۃ

تسمیہ کا بیان از حصہ اکمال

وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھے

۲۶۰۱۹ جو شخص وضو نہیں کرتا اس کی نماز نہیں ہوتی اور جو شخص اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا۔ رواہ عبدالرزاق عن عمارۃ بن غزیۃ

۲۶۰۲۰ جس شخص کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں ہوتی اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اللہ کا نام نہیں لیتا وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں لایا اور مجھ پر

ایمان نہیں لایا جو انصار سے محبت نہ کرتا ہو۔

رواہ سعید بن منصور و احمد بن حنبل و الشاشی و الطحاوی عن سعید بن زید و الطبرانی عن ابی سیرۃ و الحاکم عن اسماء بنت سعید

بن زید انہا سمعت رسول اللہ ﷺ الی قوله لا یومن بی

۲۶۰۲۱ اے لوگو! وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی، اس شخص کا وضو نہیں جو اللہ کا نام نہیں لیتا خبردار! وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں لایا اور مجھ پر ایمان نہیں

لایا جس نے انصار کا حق نہیں پہچانا۔ رواہ البغوی عن عیسیٰ بن سیرۃ عن ابیہ عن جدہ

۲۶۰۲۲ جس شخص نے وضو میں اللہ کا نام لیا اس کا سارا جسم پاک ہو گیا اور جس نے اللہ کا نام نہ لیا اس کا سارا جسم پاک نہیں ہوتا البتہ اعضاء

وضو پاک ہو جاتے ہیں۔ رواہ الدارقطنی و البیہقی فی السنن و ضعفہ و ابوالشیخ عن ابی ہریرۃ و الدارقطنی و البیہقی فی السنن و ضعفہ عن

ابن مسعود و الدارقطنی و البیہقی فی السنن و ضعفہ عن ابن عباس

۲۶۰۲۳ جب تم میں سے کوئی شخص پاکی حاصل کرنا چاہے وہ اللہ تعالیٰ کا نام لے اس کا پورا جسم پاک ہو جائے گا اگر تم میں سے

کوئی شخص دوران وضو اللہ کا نام نہ لے اس کا سارا بدن پاک نہیں ہوگا البتہ وہ اعضاء جن پر پانی گزرے گا وہ پاک ہو جائیں گے۔

جب تم میں سے کوئی شخص طہارت سے فارغ ہو کلمہ شہادت "اشہدان لا الہ الا اللہ و حدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً

عبدہ ورسولہ“ پڑھے پھر مجھ پرورد بھیجے جب وہ ایسا کر لیتا ہے ہے اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔
رواہ الشیرازی فی الالقاب والبیہقی وضعفہ عن ابن مسعود

ہاتھوں کا دھونا..... از اکمال

۲۶۰۲۳..... جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو وہ برتن میں اپنا ہاتھ نہ ڈبوئے حتیٰ کہ ہاتھ دھولے پھر وضو کرے، اگر ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں اس نے ہاتھ ڈبو لیے اسے یہ پانی گرا دینا چاہئے۔

رواہ ابن عدی عن ابی ہریرۃ وقال ابن عدی: قوله فلیرق ذالک الماء منکرلا یحفظ و فی السند ضعیفان وانقطاع کلام:..... حدیث میں غسل اور وضو کا ذکر ہے۔ دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۰۲

۲۶۰۲۵..... جب تم میں سے کوئی شخص رات کو اٹھے وہ برتن میں ہاتھ نہ ڈبوئے حتیٰ کہ تین مرتبہ ہاتھ دھولے چونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزاری۔ رواہ سعید ابن المنصور وابن ابی شیبہ عن ابی ہریرۃ

۲۶۰۲۶..... جب تم میں سے کوئی شخص سویا ہو پھر وہ بیدار ہو اور وضو کرنا چاہتا ہو وہ (پانی والے) برتن میں اپنا ہاتھ نہ ڈالے حتیٰ کہ اپنے ہاتھوں پر پانی بہا کر دھونے لے چونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزاری۔ رواہ عبدالرزاق عن ابی ہریرۃ
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۸۳

فرع دوم..... وضو کے فضائل کے بیان میں

۲۶۰۲۷..... باوجود ناگواریوں کے پورا وضو کرنا، مسجدوں کی طرف قدموں کا اٹھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا خطاؤں کو دھو دیتا ہے۔

رواہ ابو یعلیٰ والنسائی والبیہقی فی شعب الایمان عن علی
۲۶۰۲۸..... پورا وضو کرنا ایمان کا حصہ ہے، الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے تسبیح اور تکبیر آسمانوں اور زمین کے درمیانی خلا کو بھر دیتی ہیں نماز نور ہے، زکوٰۃ برہان ہے صبر ضیاء (روشنی) ہے قرآن یا تو تیرے حق میں حجت ہے یا تیرے خلاف ہے ہر انسان صبح کرتا ہے اپنے نفس کو بیچ دیتا ہے پس یا تو (عذاب سے) اسے آزاد کر لیتا ہے یا اسے ہلاک کر دیتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ وابن جان عن ابی مالک الاشعری
۲۶۰۲۹..... ناگواریوں کے باوجود مکمل وضو کرنا، مسجدوں کی طرف قدم اٹھانا اور نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا خطاؤں کا کفارہ ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۲۶۰۳۰..... بندہ جب وضو کرتا ہے اس سے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن سلمان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۴۲

۲۶۰۳۱..... جب مسلمان شخص وضو کرتا ہے اس کی خطائیں اس کے کانوں سے، آنکھوں سے، ہاتھوں سے اور پاؤں سے نکل جاتی ہیں۔ پس اگر وہ بیٹھے تو اس حال میں بیٹھے گا کہ اس کی مغفرت کر دی گئی ہوگی۔ جو اس نے آنکھوں سے دیکھ کر کیا ہو یا فرمایا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ گناہ نکل جاتے ہیں جب ہاتھ دھوتا ہے اس کا ہر وہ گناہ جو ہاتھوں کے چھونے سے کیا ہو پانی کے ساتھ نکال جاتا ہے یا آخری قطرے کے ساتھ نکل جاتا ہے۔ جب اپنے پاؤں دھوتا ہے اس کا ہر وہ گناہ جو پاؤں سے چلنے سے کیا ہو وہ پانی کے ساتھ نکل جاتا ہے۔ یا فرمایا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ نکل جاتا ہے حتیٰ کہ وہ گناہوں سے بالکل پاک ہو جاتا ہے۔ رواہ مالک والشافعی ومسلم والنرمذی عن ابی ہریرۃ

۲۶۰۳۲..... جب کوئی مسلمان یا مومن بندہ وضو کرتا ہے اور وضو میں اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے ہر وہ گناہ نکل جاتا ہے۔

مسند احمد، طبرانی عن ابی امامہ

۲۶۰۳۳..... جب بندہ مومن وضو کا ارادہ کرتا ہے اور کلی کرتا ہے تو گناہ اس کے منہ سے خارج ہو جاتے ہیں اور جب ناک جھاڑتا ہے تو گناہ اس کی ناک سے خارج ہو جاتے ہیں اور جب اپنا منہ دھوتا ہے تو گناہ اس کے منہ سے خارج ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کی پلکوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں اور جب دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو گناہ اس کے ہاتھوں سے خارج ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے دونوں ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ خارج ہو جاتے ہیں اور جب سر کا مسح کرتا ہے تو گناہ اس کے سر سے خارج ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے کانوں سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو گناہ اس کے دونوں پاؤں سے خارج ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے دونوں پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں پھر مسجد کی طرف اس کا چلنا ہوتا ہے اور اس کی نماز اس کے واسطے اعمال میں زیادتی ہے۔

رواہ مالک و احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن ابی عبد اللہ الصنابحی

۲۶۰۳۴..... جو شخص اچھی طرح سے وضو کرتا ہے اس کے بدن سے گناہ خارج ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی خارج ہو جاتے ہیں۔

رواہ ابن ماجہ و احمد بن حنبل و مسلم عن عثمان

وضو سے گناہ معاف ہوتے ہیں

۲۶۰۳۵..... تم میں سے جو شخص بھی وضو کا ارادہ کرتا ہے کلی کرتا ہے اور منہ سے پانی باہر نکالتا ہے، ناک میں پانی ڈالتا ہے اور ناک جھاڑتا ہے تو اس کے چہرے منہ اور ناک کے بانے سے گناہ خارج ہو جاتے ہیں پھر جب چہرہ دھوتا ہے جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے دھونے کا حکم دیا ہے تو گناہ اس کے چہرے سے خارج ہو جاتے ہیں اور پانی کے ساتھ ساتھ اس کی داڑھی کے کناروں سے خارج ہوتے ہیں، جب وہ کہنیوں تک ہاتھ دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ ساتھ انگلیوں کے پوروں سے گناہ خارج ہوتے ہیں پھر سر کا مسح کرتا ہے اس کے سر کے گناہ پانی کے ساتھ بالوں کے اطراف سے خارج ہوتے ہیں پھر پاؤں دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے پاؤں کے گناہ انگلیوں کے پوروں سے خارج ہوتے ہیں پھر وہ کھڑا ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرتا ہے اس کی بزرگی بیان کرتا ہے جس کا وہ اہل ہے اپنے دل کو صرف اللہ کے لیے خالی کر دیتا ہے جب وہ نماز سے فارغ ہوتا ہے گناہوں سے ایسا پاک ہوتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

۲۶۰۳۶..... جس شخص نے اس طرح وضو کیا اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اس کی نماز اور اس کا مسجد کی طرف چلنا اس کے لیے

اضافہ مزید ہے۔ عن عثمان

فائدہ:..... حدیث کا حوالہ نہیں دیا گیا جگہ خالی ہے۔ البتہ مسلم نے کتاب الطہارت باب فضل وضو میں ذکر کی ہے۔

۲۶۰۳۷..... وضو پہلے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے پھر نماز اس کے لیے اضافہ مزید ہے۔ رواہ احمد بن حنبل

۲۶۰۳۸..... جو شخص بھی وضو کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور نماز کا ارادہ کرتا ہے پھر اپنی ہتھیلیاں دھوتا ہے تو پانی کے پہلے قطرے کے ساتھ اس کے گناہ ہتھیلیوں سے نکل جاتے ہیں۔ جب کلی کرتا ہے، ناک میں پانی ڈالتا ہے اور ناک جھاڑتا ہے تو اس کی زبان اور ہونٹوں سے پانی کے پہلے قطرے کے ساتھ گناہ نکل جاتے ہیں، جب چہرہ دھوتا ہے تو اس کے کانوں اور آنکھوں سے پہلے قطرے کے ساتھ گناہ نکل جاتے ہیں، جب کہنیوں تک ہاتھ دھوتا ہے اور ناخنوں تک پاؤں دھوتا ہے وہ ہر گناہ سے محفوظ ہو جاتا ہے اور ہر خطا سے پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا جب نماز کے لیے اٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اگر بیٹھ جائے تو گناہوں سے محفوظ بیٹھتا ہے۔

۲۶۰۳۹..... جس شخص نے شدید سردی میں پورا وضو کیا اس کے لیے اجر و ثواب کے دو حصے ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۹۳ والضعیفۃ ۸۳۹۔

۲۶۰۳۰..... جس شخص نے وضو کیا جیسا کہ اسے حکم دیا گیا تھا اور پھر نماز پڑھی جیسا کہ اسے حکم دیا گیا تھا اس کے اعمال میں جو لغزشیں ہوں گی اسے

بخش دی جائیں گی۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ وابن حبان عن ابی ایوب وعقبہ بن عامر

۲۶۰۳۱..... جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور اچھی طرح سے وضو کرتا ہے پھر مسجد کی طرف چل پڑتا ہے اور وہ صرف نماز کے لیے جا رہا ہو

اس کا پایاں پاؤں جس قدر اٹھے گا اسی کے بقدر اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے اور دائیں پاؤں کے اٹھنے کے بقدر اس کے لیے نیکیاں لکھی جائیں گی حتیٰ کہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے اگر لوگوں کو علم ہوتا کہ عشا اور فجر کی نمازوں کی کتنی بڑی فضیلت ہے وہ ان میں ضرور شریک ہوتے

اگرچہ گھنٹوں کے بل انھیں کیوں نہ چلنا پڑتا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

۲۶۰۳۲..... جس نے پاکی کے باوجود وضو کیا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ رواہ ابو داؤد والترمذی وابن ماجہ عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۸ وضعیف الجامع ۵۳۶۔

۲۶۰۳۳..... کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہ معاف کر دیتا ہے اور درجات کو بلند کرتا ہے ناگوار یوں کے باوجود مکمل وضو

کرنا، مسجد کی طرف کثرت سے قدموں کا اٹھانا، نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا یہ رباط ہے پس یہ رباط ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی ومسلم والنسائی عن ابی ہریرہ

فائدہ:..... رباط کا معنی دشمن کے مقابلہ میں مملکت کی سرحد کی حفاظت کے لیے بیٹھنا یہاں بھی شیطان کے مقابلہ کے لیے اپنی حفاظت کے

لیے بیٹھنا رباط ہے۔

۲۶۰۳۴..... وضو نصف ایمان ہے اور مسواک نصف وضو ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن حسان بن عطیہ مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۶۱۵۸۔

اکمال

۲۶۰۳۵..... جب تم میں سے کوئی شخص کلی کرتا ہے تو اس کے منہ سے صادر ہونے والے گناہ نکل جاتے ہیں جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرے سے

صادر ہونے والے گناہ خارج ہو جاتے ہیں، جب ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھوں سے صادر ہونے والے گناہ خارج ہو جاتے ہیں۔ جب سر کا مسح کرتا

ہے تو سر کے گناہ بالوں کی جڑوں سے خارج ہو جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے پاؤں سے صادر ہونے والے گناہ پاؤں سے نکل جاتے ہیں۔

رواہ الطبرانی عن الاوسط عن ابی امامہ

۲۶۰۳۶..... جب بندہ وضو کرتا ہے اور اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے گناہ ہاتھوں سے جھڑ جاتے ہیں جب چہرہ دھوتا ہے چہرے میں سے اس کے

گناہ جھڑ جاتے ہیں جب بازو دھوتا ہے تو بازوؤں سے اس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں سے اس کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

رواہ ابن ابی شیبہ عن عمرو بن عبسہ واحمد بن حنبل عن مرہ بن کعب

۲۶۰۳۷..... جب کوئی مسلمان شخص وضو کا پانی منگواتا ہے اپنا چہرہ دھوتا ہے تو چہرے کے گناہ داڑھی کے کونوں سے نکل جاتے ہیں۔ جب ہاتھ

دھوتا ہے تو ہاتھوں کے گناہ اس کے پوروں اور ناخنوں سے خارج ہوتے ہیں جب سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے گناہ بالوں کی اطراف سے خارج

ہو جاتے ہیں، جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں کے گناہ پاؤں کے تلوؤں سے نکل جاتے ہیں، اگر چل کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اس کا

اجر و ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ واقع ہو جاتا ہے اگر دو رکعت نماز پڑھ لے اور اپنی نیت خالص رکھے وہ اس کے لیے کفارہ ہو جاتی ہیں۔

رواہ الضیاء عن عمرو بن عبسہ

۲۶۰۳۸..... جب بندہ اپنے پاؤں دھوتا ہے اس کی خطائیں خارج ہو جاتی ہیں جب چہرہ دھوتا ہے کلی کرتا ہے مسواک کرتا ہے، ناک میں پانی

ڈالتا ہے اور سر کا مسح کرتا ہے اس کے کان، آنکھوں اور زبان کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں، جب اپنے بازو دھوتا ہے اور پاؤں دھوتا ہے گناہوں

سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی امامہ

۲۶۰۴۹..... جو مسلمان کلی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہر وہ گناہ معاف کر دیتے ہیں جو اس دن اس کی زبان سے سرزد ہوئے ہوں جب ہاتھ دھوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دن ہاتھوں سے سرزد ہونے والے گناہ معاف کر دیتے ہیں اور جو سر کا مسح کرتا ہے وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے، جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی امامة

۲۶۰۵۰..... آدمی کی مثال ایسی ہے جیسے ایک نہر ہو اور اس میں پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو ممکن نہیں کہ اس پر میل باقی رہے چنانچہ بندہ جب وضو کا ارادہ کرتا ہے ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھوں سے سرزد ہونے والا ہر گناہ جھڑ جاتا ہے کلی کرتا ہے تو زبان سے تکلم کر کے جو گناہ سرزد ہوئے ہوں جھڑ جاتے ہیں پھر چہرہ دھوتا ہے تو آنکھوں سے سرزد ہونے والے گناہ جھڑ جاتے ہیں پھر سر کا مسح کرتا ہے تو کانوں سے سن کر ہونے والے گناہ جھڑ جاتے ہیں پھر پاؤں دھوتا ہے اور پاؤں سے چل کر جو گناہ صادر ہوئے ہوں وہ بھی جھڑ جاتے ہیں۔ رواہ ابو یعلیٰ عن انس

۲۶۰۵۱..... جو شخص وضو کرتا ہے اور اچھی طرح سے وضو کرتا ہے اس کے گناہ کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں سے نکل جاتے ہیں۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی امامة و عمر و بن عسبة

۲۶۰۵۲..... جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے اس کے گناہ، اس طرح جھڑنے لگتے ہیں جس طرح درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔

رواہ ابن ابی شیبہ عن سلمان و سندہ حسن

۲۶۰۵۳..... جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے تو ایک نماز سے لے کر دوسری نماز کے درمیان ہونے والے گناہ اسے معاف کر دینے جاتے ہیں حتیٰ کہ نماز پڑھ لے۔ رواہ عبدالرزاق عن عثمان

۲۶۰۵۴..... تم مجھ سے نماز کے متعلق سوال کرنے آئے ہو، سو جب تم منہ دھوتے ہو تو تمہاری آنکھوں کی پلکوں سے گناہ جھڑنے لگتے ہیں، جب تم اپنے ہاتھ دھوتے ہو تمہارے ہاتھوں کے ناخنوں سے گناہ خارج ہوتے ہیں جب تم سر کا مسح کرتے ہو سر سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب تم پاؤں دھوتے ہو تو پاؤں کے ناخنوں سے گناہ خارج ہو جاتے ہیں۔ رواہ مسدد عن انس

۲۶۰۵۵..... جو بندہ بھی وضو کرتا ہے اس کے ہاتھوں سے گناہ خارج ہوتے ہیں پھر چہرہ دھوتا ہے تو چہرے سے اس کے گناہ نکلنے لگتے ہیں پھر بازو دھوتا ہے اس کی خطائیں بازوؤں سے نکل جاتی ہیں۔ پھر سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر سے گناہ نکل جاتے ہیں پھر پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں سے اس کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامة

۲۶۰۵۶..... جو بندہ بھی پاکی کا اہتمام کرتا ہے اس کی خطائیں طہارت کی وجہ سے بہت جلد اس سے جھڑنے لگتی ہیں۔ رواہ الدیلمی عن عثمان

۲۶۰۵۷..... جس شخص نے وضو کیا اور تین بار ہاتھ دھوئے پھر تین بار کلی کی، پھر تین بار ناک میں پانی ڈالا، تین بار منہ دھویا، کبھیوں تک ہاتھ

دوئے سر کا مسح کیا، پاؤں دھوئے پھر کوئی کلام نہیں کیا حتیٰ کہ کلمہ شہادت "اشھد ان لا الہ الا اللہ و حدہ لا شریک لہ وان محمدا عبده

و رسولہ" پڑھا دو وضوؤں کے درمیان ہونے والے گناہ اسے بخش دیئے جائیں گے۔ رواہ ابو یعلیٰ عن عثمان و هو ضعیف

۲۶۰۵۸..... جو بندہ بھی مکمل وضو کرتا ہے اس کے گلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

رواہ النسائی و ابوبکر المروری فی تالیفہ الاحادیث المتضمنة غفران ماتقدم و ماتاخر و قال رجال اسنادہ ثقات عن عثمان

۲۶۰۵۹..... جس شخص نے شدید سردی میں پورا وضو کیا اس کے لیے دو گنا اجر و ثواب ہے اور جس شخص نے شدید گرمی میں وضو کیا اس کے لیے

ایک ثواب ہے۔ رواہ الخطیب و ابن النجار عن علی و ضعف

کلام..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۸۴۰

تکلیف کے باوجود وضو کرنا سبب مغفرت ہے

۲۶۰۶۰..... ناگوار یوں کے وقت نماز کے لیے وضو کرنا کفارات میں سے ہے مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا کفارات میں سے

ہے۔ اور یہی رباط ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۲۶۰۶۱..... قیامت کے دن میں پہلا شخص ہوں گا جسے سجدہ کی اجازت دی جائے گی پھر مجھے سجدہ سے سرائٹھانے کی اجازت دی جائے گی چنانچہ میں اپنے دائیں اور بائیں اپنی امت کو پہچان لوں گا عرض کیا گیا یا رسول اللہ! آپ اپنی امت کو کیسے پہچان لیں گے؟ فرمایا: وضو کی وجہ سے ان کے اعضاء وضو چمک رہے ہوں گے اور ان کی اولاد ان کے سامنے نور کی مانند ہوگی۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

۲۶۰۶۲..... سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والا ہونا پاکی کے آثار میں سے ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن مسعود
ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! آپ اپنی امت کے ان افراد کو کیسے پہچان لیں گے جنہیں آپ نے دیکھا تک نہیں؟ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

ورواہ الطبرانی والحاکم فی الکنی عن ابی امامۃ بدون قولہ بلق غیر محجلون من الوضوء ورواہ الطبرانی وسعید بن المنصور عن ابی سعید
۲۶۰۶۳..... میری امت میں کا کوئی فرد ایسا نہیں ہوگا جسے میں قیامت کے دن پہچان نہ سکوں صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جنہیں آپ نے دیکھا ہے اور جنہیں نہیں دیکھا انھیں پہچان لیں گے؟ فرمایا: جنہیں میں نے دیکھا ہے اور جنہیں نہیں دیکھا سب کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں وضو کے اثر سے چمک رہے ہوں گے۔ رواہ احمد بن حنبل والطرانی فی الاوسط عن ابی امامۃ

۲۶۰۶۴..... میری امت کا کوئی فرد ایسا نہیں ہوگا جسے میں قیامت کے دن پہچان نہ سکوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کثرت مخلوق میں آپ انھیں کیسے پہچانیں گے؟ فرمایا: مجھے خبر دو اگر تم ایسے اصطلیل میں داخل ہو جاؤ جس میں سیاہ رنگ کے گھوڑے ہوں اور ان میں سفید پیشانیوں والے گھوڑے بھی ہوں کیا تم سفید پیشانیوں والے گھوڑے نہیں پہچان سکو گے؟ عرض کیا: جی ہاں، فرمایا: اس دن میری امت کی پیشانیاں سجدہ کی وجہ سے سفید (چمکدار) ہوں گی اور وضو کی وجہ سے ان کے ہاتھ پاؤں سفید ہوں گے۔

رواہ احمد بن حنبل والطرانی والبیہقی فی شعب الایمان وسعید بن المنصور عن عبداللہ بن بسر
۲۶۰۶۵..... اے بیٹے! اگر تم سے ہو سکے کہ ہمیشہ با وضو ہو تو ایسا ضرور کرو چونکہ جب ملک الموت جب کسی بندے کی روح قبض کرتا ہے دریاں حالیکہ وہ با وضو ہو تو اس کے لیے شہادت لکھ دی جاتی ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المآلی ۳۸۰۲

۲۶۰۶۶..... اے بیٹے! اگر ہو سکے تو ہمیشہ با وضو ہو چونکہ جسے موت آتی ہے دریاں حالیکہ وہ با وضو ہو اسے شہادت دے دی جاتی ہے۔

رواہ الحکیم عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المآلی ۳۸۰۲۔

فصل دوم..... وضو کے آداب میں

تسمیہ اور اذکار

۲۶۰۶۷..... جو شخص وضو کے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے اس کا پورا جسم پاک ہو جاتا ہے اگر اللہ کا نام نہ لے تو بدن کا وہی حصہ پاک ہو پاتا ہے جسے

پانی پہنچا ہو۔ رواہ عبدالرزاق عن الحسن الکوفی مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۸۲۔

۲۶۰۶۸..... اس کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہیں ہوتا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اللہ کا نام نہیں لیتا۔ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھتا۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد وابن ماجہ والحاکم عن ابی ہریرۃ عن سعید بن زید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع الضعیف ۲۶۱ وجہ المرتاب ۱۷۹
 ۲۶۰۶۹..... جس شخص کا وضو نہیں ہوتا اس کی نماز نہیں ہوتی اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اللہ کا نام نہیں لیتا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو مجھ پر (نماز میں) درود نہیں بھیجتا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو انصار سے محبت نہیں کرتا۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن سہل بن سعد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۹۰ وجہ المرتاب ۱۸۲
 ۲۶۰۷۰..... جو شخص وضو کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا۔

رواہ الترمذی عن سعید بن زید و الترمذی فی العلل عن ابی ہریرۃ و احمد بن حنبل و الحاکم فی العلل و ابن ماجہ و الحاکم عن ابی سعید
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۲۶۲ وجہ المرتاب ۱۷۷، ۱۸۰
 ۲۶۰۷۱..... جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو وہ اپنا ہاتھ برتن میں داخل نہ کرے یہاں تک کہ تین بار ہاتھ دھونے لے چونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ ہاتھ نے رات کہاں گزاری۔

رواہ مالک و الشافعی و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و اصحاب السنن الاربعۃ عن ابی ہریرۃ
 ۲۶۰۷۲..... جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو وہ اپنا ہاتھ برتن میں داخل نہ کرے یہاں تک کہ ہاتھ دھونے لے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر
 ۲۶۰۷۳..... جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو وہ برتن میں ہاتھ نہ داخل کرے یہاں تک کہ ہاتھ دھونے لے چونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری اور برتن میں ہاتھ داخل کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۳۔

۲۶۰۷۴..... جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا پھر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ کلمات کہے:

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له، و اشهد ان محمدا عبده و رسوله
 اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

رواہ النسائی و ابن ماجہ و الحاکم عن عمر
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۳۔

۲۶۰۷۵..... جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا پھر تین مرتبہ یہ کلمات کہے:

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له، و اشهد ان محمدا عبده و رسوله
 اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن انس
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۱۰۵ و ضعیف الجامع ۵۵۳۸۔

وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھے

۲۶۰۷۶..... جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا، پھر یہ کلمات کہے:

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له و اشهد ان محمدا عبده و رسوله اللهم اجعلنی من التوابین
 واجعلنی من المتطہرین۔

ترجمہ:..... میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ

کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ یا اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں شامل کر دے۔ رواہ الترمذی عن عمر
۲۶۰۷۷..... جس شخص نے وضو کیا اور وضو کے بعد یہ کلمات کہے:

سبحانک اللہم وبحمدک اشهد ان لا الہ الا اللہ انت استغفرک واتوب الیک
ترجمہ:..... یا اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے معافی کا
خواستگار ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔ ایک ورق پر لکھ دیا جاتا ہے پھر اسے سر بہر کر دیا جاتا ہے پھر تاقیامت اسے نہیں توڑا جاتا۔

رواہ النسائی والحاکم عن ابی سعید

۲۶۰۷۸..... جب تم میں سے کوئی شخص طہارت سے فارغ ہو وہ یہ کلمہ پڑھے:

اشهد ان لا الہ الا اللہ وان محمداً عبده ورسوله
پھر مجھ پر درود بھیجے جب وہ یہ کہہ لے گا اس کے لیے رحمت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

رواہ ابو الشیخ فی الثواب عن ابی مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۵

۲۶۰۷۹..... تم میں سے جو شخص بھی پورا وضو کرتا ہے پھر وضو سے فارغ ہو کر یہ کلمات کہتا ہے:

اشهد ان لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له، وان محمداً عبده ورسوله
اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی النسائی عن عمر

اکمال

۲۶۰۸۰..... جو شخص پورا وضو کرتا ہے اور پھر وضو سے فارغ ہوتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے:

سبحانک اللہم وبحمدک اشهد ان لا الہ الا انت واتوب الیک
اس پر مہر لگا دی جاتی ہے اور پھر (یہ وثیقہ) عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے تاقیامت اس کی مہر نہیں توڑی جاتی۔

رواہ ابن اسنی عن ابی سعید

۲۶۰۸۱..... جس شخص نے وضو کیا اور پھر یہ کلمہ اشهد ان لا الہ الا اللہ و اشهد ان محمداً عبده ورسوله کلام کرنے سے پہلے پڑھا دو

وضوؤں کے درمیان ہونے والے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ رواہ الخطیب عن ابن عمر

۲۶۰۸۲..... جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ کلمہ پڑھا:

اشهد ان لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له و اشهد ان محمداً عبده ورسوله

اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ رواہ النسائی عن ثوبان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۳۔

۲۶۰۸۳..... جس شخص نے پورا وضو کیا پھر وضو سے فارغ ہوتے وقت یہ کلمہ پڑھا:

اشهد ان لا الہ الا اللہ و اشهد ان محمداً عبده ورسوله اللہم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطہرین

اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

رواہ ابن اسنی و الخطیب و ابن النجار عن ثوبان

۲۶۰۸۳..... جس شخص نے نماز کے لیے پورا وضو کیا پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر یہ کلمہ پڑھا:

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له

اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس سے کہا جائے گا جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔

رواه الخطيب وابن النجار عن انس

۲۶۰۸۵..... جس شخص نے وضو کا پانی منگوا یا اور وضو سے فارغ ہوتے ہی یہ کلمات پڑھے:

اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمد رسول الله اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين

“اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

رواه ابن اسنى فى عمل يوم ليلة والطبرانى فى الاوسط عن ثوبان

۲۶۰۸۶..... جس شخص نے وضو سے فارغ ہوتے ہی تین بار یہ کلمہ پڑھا: اشهد ان لا اله الا الله “وہ اپنی جگہ سے اٹھنے نہیں پاتا حتیٰ کہ وہ

گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔ رواہ ابن اسنى عن عثمان

۲۶۰۸۷..... جس شخص نے وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھی اور پھر جب وضو سے فارغ ہوا یہ کلمات پڑھے:

سبحانك اللهم وبحمدك اشهد ان لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك

ایک نوشتہ سر بہر کر لیا جاتا ہے اور عرش کے نیچے رکھ لیا جاتا ہے حتیٰ کہ اس کا مالک قیامت کے دن اسے پالیتا ہے۔

رواه ابن النجار عن ابى سعيد

۲۶۰۸۸..... جو شخص بھی اچھی طرح وضو کرتا ہے اور پھر وضو سے فارغ ہو کر یہ کلمات پڑھتا ہے:

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله

اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ رواہ ابن حبان عن عمر

۲۶۰۸۹..... جو شخص بھی وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے، پھر ہر عضو دھوتے وقت یہ کلمات پڑھتا ہے۔

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له و اشهد ان محمدا عبده ورسوله

پھر فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھتا ہے:

اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين

اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے اگر اس نے فوراً ہی دو

رکعتیں پڑھ لیں اس میں سمجھ کر قرأت کی وہ اپنی نماز سے ایسا پاک ہو کر نکلتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا پھر اسے کہا جاتا ہے از سر نو

عمل میں مصروف ہو جاؤ۔ رواہ المستغفرى فى الدعوات وقال حسن غريب عن البراء

۲۶۰۹۰..... جس شخص نے وضو کے فوراً بعد ایک بار سورہ انا انزلنا فى ليلة القدر پڑھی اس کا شمار صدیقین میں ہوتا ہے جو دو مرتبہ پڑھتا ہے اس

کا شمار دفتر شہداء میں ہوتا ہے اور جو تین مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ انبیاء کے ساتھ اس کا حشر فرمائے گا۔ رواہ الديلمى عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الغماز ۲۸۳، والكشف الالہی ۸۸۸۔

۲۶۰۹۱..... میرے پاس جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا: جب آپ وضو کریں تو داڑھی کا خلال بھی کر لیا کریں۔

ابن ابی شیبہ عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۸ والضعیفۃ ۱۷۵۵

وضو میں خلال کرنے کا بیان

۲۶۰۹۲..... خلال کرو چونکہ خلال کرنا نفاخت ہے اور نفاخت ایمان کی طرف لے جاتی ہے اور نفاخت والے کا ٹھکانا جنت میں ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۱۴ والکشف الالہی ۳۶۹

۲۶۰۹۳..... بہت اچھے لوگ ہیں وضو میں خلال کرنے والے اور بہت اچھے لوگ ہیں کھانے کے بعد خلال کرنے والے رہی بات وضو میں خلال کرنے کی سو وہ کلی کرنا تاکہ میں پانی ڈالنا اور انگلیوں کے درمیان خلال کرنا ہے، رہی بات کھانے کے بعد خلال کرنے کی سو فرشتے جب کسی نمازی کو اس حال میں دیکھتے ہیں کہ اس کے دانتوں کے درمیان کھانا پھنسا ہوتا ہے تو ان پر یہ کیفیت نہایت گراں گزرتی ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابی ایوب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۸۶

۲۶۰۹۴..... خلال کرنے والے مردوں اور خلال کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۰۱

۲۶۰۹۵..... میری امت کے ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے جو وضو میں اور کھانے کے بعد خلال کرتے ہیں۔ رواہ القضاعی عن ابی ایوب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۰۰

۲۶۰۹۶..... یا تو وضو کرتے وقت انگلیوں کے درمیان دھونے میں مبالغہ کرو یا پھر دوزخ کی آگ ان کا مبالغہ کرے گی۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۶۰

۲۶۰۹۷..... جو شخص (وضو کرتے وقت) پانی کے ساتھ اپنی انگلیوں کا خلال نہیں کرتا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ کے ساتھ اس کی

انگلیوں کا خلال کرے گا۔ رواہ الطبرانی عن والثلة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۳۹

۲۶۰۹۸..... اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرو۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۲۶۰۹۹..... انگلیوں کے درمیان خلال کرو کہیں اللہ تعالیٰ آگ سے انگلیوں کے درمیان خلال نہ کر دے ایزویوں کے لیے دوزخ کی آگ سے

ہلاکت ہے۔ رواہ الدارقطنی عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۳۵۔

۲۶۱۰۰..... اپنی انگلیوں کے درمیان خلال کرو ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ آتش دوزخ سے ان کا خلال کر دیں۔

رواہ الدارقطنی عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۶۱ و ضعیف الجامع ۲۸۳۶۔

۲۶۱۰۱..... اپنی داڑھیوں کا خلال کرو، ناخن تراشو چونکہ شیطان گوشت اور ناخنوں کے درمیان چلتا ہے۔

رواہ الخطیب فی الجامع وابن عساکر عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۳۷۔

۲۶۱۰۲..... جب تم وضو کرو تو انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔ رواہ الترمذی والحاکم عن لقیط بن صبرة

۲۶۱۰۳..... جب تم وضو کرو ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔ رواہ الترمذی والحاکم عن ابن عباس

اکمال

۲۶۱۰۳..... وہ لوگ بہت اچھے ہیں جو پانی سے اپنی انگلیوں کے درمیان خلال کرتے ہیں اور کھانے کے بعد (دانتوں میں) خلال کرتے ہیں۔

رواہ ابن ابی شیبہ عن ابی ایوب

۲۶۱۰۵..... میرے پاس جبرئیل امین تشریف لائے اور فرمایا: رب تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ فنیک دھوئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فنیک سے کیا مراد ہے؟ جبرائیل امین نے جواب دیا: فنیک سے مراد ٹھوڑی ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن انس

انتصاب وضو کے بعد پانی کے چھینٹے مارنے کا بیان

۲۶۱۰۶..... شروع شروع میں جب میری طرف وحی بھیجی گئی میرے پاس جبرئیل امین تشریف لائے مجھے وضو اور نماز کی تعلیم دی جب جبرائیل امین وضو سے فارغ ہوئے چلو بھر پانی لیا اور اپنی شرمگاہ پر اس کے چھینٹے مارے۔

رواہ احمد بن حنبل والدارقطنی والحاکم عن اسامة بن زید عن ابیہ زید بن حارثة

۲۶۱۰۷..... جب تم وضو کرو تو شرمگاہ پر چھینٹے مار لو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرة

۲۶۱۰۸..... میرے پاس جبرئیل امین تشریف لائے اور کہا: اے محمد! جب وضو کرو تو شرمگاہ پر چھینٹے مار لیا کرو۔ رواہ الترمذی عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۶ و ضعیف الجامع ۲۶۲۲۔

۲۶۱۰۹..... جبرئیل امین نے مجھے وضو کی تعلیم دی اور مجھے حکم دیا کہ وضو کے بعد اپنے کپڑوں کے نیچے پیشاب نکلنے والی جگہ پانی کے چھینٹے مار لوں۔

رواہ ابن ماجہ عن زید بن حارثة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفة ۱۳۱۲۔

فائدہ:..... انتصاب کے معنی شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مارنا ہے دوسرا معنی استنجاء کرنا ہے لیکن وضو کے بعد استنجاء کرنے کا کوئی مقصد نہیں، لامحالہ پہلا معنی مراد ہوگا پھر اس میں بھی قدرے تفصیل ہے کہ ازار (شلوار) پر چھینٹے مارنے ہیں یا شرمگاہ پر سو چھینٹے مارنے کا فائدہ دفع وساوس ہے یعنی نماز میں یہ وسوسہ پیدا ہو جاتا ہے کہ پیشاب کا قطرہ نکلا ہے لہذا شرمگاہ سے متصل شلوار کے حصہ پر چھینٹے مارنا مراد ہے تاکہ دفع وساوس کا مقصد حاصل ہو جائے۔

استنشاق یعنی ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

۲۶۱۱۰..... جب ناک میں پانی ڈالو ناک جھاڑ لو اور جب پتھر سے استنجا کرو تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرو۔

رواہ الطبرانی عن سلمة بن قیس

فائدہ:..... دوسری احادیث کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ استنجاء میں طاق پتھروں کا استعمال مستحب ہے نہ کہ واجب۔ چونکہ مقصود انقاء (صفائی ہے)۔

۲۶۱۱۱..... جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو اور وہ وضو کرنا چاہے تو اسے ناک میں تین بار پانی ڈال کر جھاڑ لینا چاہئے چونکہ ناک کے

بانسے میں شیطان رات گزارتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرة

- ۲۶۱۱۲..... مبالغہ کر کے (پانی ڈال کر) ناک کو دو یا تین مرتبہ جھاڑو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن ماجہ و الحاکم عن ابن عباس
- ۲۶۱۱۳..... کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا سنت ہیں جبکہ کانوں کا تعلق سر سے ہے۔ رواہ الخطیب عن ابن عباس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعاف الدارقطنی ۶۰ و ضعیف الجامع ۵۹۳۸
- ۲۶۱۱۴..... جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرنا چاہے وہ اپنی ناک میں پانی ڈالے اور ناک جھاڑ لے اور جب پتھر سے استنجاء کرنا چاہے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔ رواہ مالک و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی عن ابی ہریرہ
- ۲۶۱۱۵..... جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرنا چاہے ناک میں پانی ڈالے اور جھاڑ لے جب ناک جھاڑنا چاہے تو طاق عدد میں (پانی ڈال کر) جھاڑ لے۔ رواہ ابو نعیم فی المستخرج عن ابی ہریرہ
- ۲۶۱۱۶..... جب تم وضو کرو ناک میں پانی ڈال کر اسے جھاڑ لو اور جب پتھر سے استنجاء کرو تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرو۔
- رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن سلمة بن قیس الاشجعی
- ۲۶۱۱۷..... جو شخص وضو کرے اسے ناک میں پانی ڈال کر جھاڑ لینا چاہیے اور جو شخص پتھر سے استنجاء کرے وہ طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔
- رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ و مسلم عن ابی سعید
- ۲۶۱۱۸..... کلی کرو اور ناک میں پانی ڈالو، کانوں کا تعلق سر سے ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الخطیب عن ابن عباس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الدارقطنی ۶۲۔
- فائدہ:..... کانوں کا تعلق سر سے ہونے سے یہ حکم مستحب ہوتا ہے کہ سر کا مسح کرتے وقت ہاتھوں کے ساتھ بچے ہوئے پانی سے کانوں کا مسح کر لینا کافی ہے، الگ سے کانوں کا مسح کرنے کے لیے مزید پانی لینے کی ضرورت نہیں۔

اکمال

- ۲۶۱۱۹..... جب تم میں سے کوئی شخص کلی کرے اور ناک میں پانی ڈال کر جھاڑ لے اسے یہ کام مبالغہ کے ساتھ دو یا تین مرتبہ کر لینا چاہیے۔
- رواہ البیہقی عن ابن عباس
- ۲۶۱۲۰..... جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے وہ تین مرتبہ کلی کرے چنانچہ (ایسا کرنے سے) گناہ چہرے سے خارج ہو جاتے ہیں پھر چہرہ دھوئے ہاتھ دھوئے اور سر کا مسح کرے پھر اپنے کانوں میں انگلیاں داخل کرے (یعنی کانوں کا مسح کرے) تین بار اور پھر تین بار دونوں پاؤں پر پانی بہائے۔
- رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس
- ۲۶۱۲۱..... جب تم وضو کرو تو کلی اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرو بشرطیکہ روزہ نہ ہو۔
- رواہ ابو بشر الدولابی فیما جمع من حدیث النووی عن عاصم
- ۲۶۱۲۲..... کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اس وضو کا حصہ نہیں جس کے بغیر نماز نہیں ہوتی اور کانوں کا تعلق سر سے ہے۔
- رواہ البیہقی و الدیلمی عن عائشة
- ۲۶۱۲۳..... جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے ناک کے نتھنوں میں پانی ڈالے پھر ناک جھاڑ لے اور جب پتھر سے استنجاء کرے طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابی ہریرہ
- ۲۶۱۲۴..... ناک میں دو یا تین مرتبہ پانی ڈالو۔ رواہ ابن ابی شیبہ و الطبرانی عن ابن عباس
- ۲۶۱۲۵..... جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے وہ ناک میں پانی ڈال کر جھاڑ لے اور جب پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔
- رواہ عبد الرزاق عن ابی ہریرہ

۲۶۱۲۶..... جو شخص وضو کرے وہ ناک میں پانی ڈالے اور کلی کرے، کانوں کا تعلق سر سے ہے۔

رواہ عبدالرزاق فی مصنفہ و ابن ابی شیبہ فی مصنفہ وسعد بن المصور فی سننہ عن سلمان بن موسیٰ بلا غاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۲۷۰

۲۶۱۲۷..... جو شخص کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے وہ نماز جاری رکھے اور نماز سے واپس نہ ہو۔ رواہ الدیلمی عن جابر

اسبغ (وضو پورا کرنے) کا بیان

۲۶۱۲۸..... جب تم نماز کا ارادہ کرو پورا وضو کر لو ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان پانی ڈالو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۲۶۱۲۹..... وضو پورا کرو، انگلیوں کے درمیان خلال کرو ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ سے کام لو الا یہ کہ تم اگر روزہ میں ہو تو مبالغہ ترک کرو۔

رواہ الشافعی و احمد بن حنبل و عبد اللہ بن احمد بن حنبل و ابن حبان و العاکم عن لقیط بن صبرۃ

۲۶۱۳۰..... اس نے پورا وضو کیا ہے یہ میرا اور ابراہیم خلیل اللہ کا وضو ہے اور جو شخص اس طرح وضو کرے (یعنی تین تین بار) پھر وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمہ پڑھے:

اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمدا عبده و رسوله

اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۸۱۔

۲۶۱۳۱..... وضو پورا کرو ویل (خرابی) ہے ایڑیوں کے لیے آتش دوزخ سے۔

رواہ ابن ماجہ عن خالد بن الولید و یزید بن ابی سفیان و شرحبیل بن حسنہ و عمرو بن العاص

۲۶۱۳۲..... وضو پورا کرو۔ رواہ النسائی عن ابن عمرو

۲۶۱۳۳..... مجھے پورا وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ رواہ الدارمی عن ابن عباس

۲۶۱۳۴..... میری امت قیامت کے دن سفید پیشانی اور سفید اعضاء وضو سے پکارے جائیں گے ان کی یہ سفیدی وضو کے اثر کی وجہ سے ہوگی جو

شخص اپنا غرہ طویل تر کر سکتا ہو وہ ضرور کرے۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ

۲۶۱۳۵..... پورا وضو کرنے کی وجہ سے قیامت کے دن تمہاری پیشانیاں اور وضو کے اعضاء (ہاتھ پاؤں) سفید ہوں گے تم میں سے جو شخص غرہ

طویل کرنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اپنا غرہ اور کجیل طویل کرے۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

فائدہ:..... اطالہ غرہ کا مطلب ہے کہ اعضاء وضو کو مقرر و مقدر سے بڑھ کر وضو کے لیے دھونا یعنی بازوؤں کو کہنیوں سے آگے بڑھ کر دھونا اور

پاؤں کو ٹخنوں سے زیادہ دھونا غرہ کا معنی پیشانی کی سفیدی اور کجیل کا معنی ہاتھ اور پاؤں کی سفیدی، قیامت کے دن یہ سفیدی نور کی ہوگی وضو کے

لیے اعضاء کی حدود مقرر کر دی گئی ہیں اور ان سے تجاوز کر کے انھیں دھونا اطالہ غرہ ہے۔ لیکن علمائے حدیث نے بایں معنی اطالہ غرہ کا انکار کیا ہے

چونکہ دین میں تعمق اور تشدد غیر محبوب سمجھا گیا ہے لہذا استحباب نہیں رہا بلکہ اطالہ غرہ سے مراد بلحاظ سنت اچھی طرح پورا وضو کرنا ہے دیکھئے فتح

المہم ج ۲ کتاب الطہارۃ باب استحباب اطالہ الغرہ از مترجم۔

۲۶۱۳۶..... مؤمن کا زیور وہاں تک (اعضائے) جسمانی پر پہنچے گا جہاں تک وضو ہوگا۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

متفرق آداب..... از اکمال

۲۶۱۳۷..... اللہ تعالیٰ نے جس چیز سے ابتدا کی ہے اسی سے ابتدا کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن جابر فائدہ:..... یعنی وضو میں پہلے وہی اعضاء دھوؤ جنہیں اللہ تعالیٰ نے پہلے بیان کیا ہے یعنی پہلے منہ پھر ہاتھ پھر مسح کرنا ہے اور آخر میں پاؤں دھونے ہیں۔

۲۶۱۳۸..... جب تم وضو کرو تو اپنی آنکھوں کو وضو کا پانی پلاؤ، اپنے ہاتھوں کو مت جھاڑو چونکہ یہ شیطان کے چکھے ہیں۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ
۲۶۱۳۹..... جس شخص نے وضو کیا اور پھر شفاف کپڑے سے اعضاء وضو کو صاف کیا اس میں کوئی حرج نہیں اور جس نے اعضاء وضو کو صاف نہ کیا اس نے افضل کام کیا چونکہ قیامت کے دن سارے اعمال کے ساتھ وضو کا پانی بھی تولا جاتا ہے۔ رواہ تمام وابن عساکر عن ابی ہریرۃ
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۶۸۳

۲۶۱۴۰..... بیت الخلاء میں وضومت کرو جس میں تم پیشاب کرتے ہو چونکہ مومن کے وضو کا پانی نیکیوں کے ساتھ تولا جائے گا۔

رواہ الدیلمی وابن النجار عن انس

۲۶۱۴۱..... جس شخص نے ایک بار وضو کیا (یعنی اعضاء وضو کو ایک ایک بار دھویا) تو یہ وضو کا وظیفہ ہے جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں۔
جس نے دو مرتبہ وضو کیا اس کے لیے دو چند ثواب ہے اور جس نے تین بار وضو کیا تو یہ میرا اور مجھ سے پہلے انبیاء کا وضو ہے۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۲۶۱۴۲..... جس شخص نے وضو کیا اور اپنے ہاتھوں سے گردن کا مسح کیا وہ قیامت کے دن گلے میں طوق پڑنے سے محفوظ رہے گا۔

رواہ ابو نعیم عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۲۳۰۰۔

۲۶۱۴۳..... مومن کے بچے ہوئے وضو کے پانی سے مینا ستر بیماریوں کے لیے شفا ہے جن کی ادنیٰ بیماری وسوسہ ہے۔

رواہ الدیلمی عن ابی امامۃ و عبداللہ بن بسر و فیہ محمد بن اسحاق العکاشی کذاب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۹ و التقریب ۳۶۵۲۔

۲۶۱۴۴..... کانوں کا اندرونی حصہ چہرے میں سے ہے جبکہ ظاہری حصے کا تعلق سر سے ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۲۶۱۴۵..... ابوالہشتم پاؤں کے تلووں کو اچھی طرح سے دھوؤ۔ رواہ الطبرانی عن ابی الہشتم

۲۶۱۴۶..... پاؤں کے تلوے اچھی طرح سے دھوؤ۔ رواہ عبدالرزاق عن محمد بن محمود بلاغاً

۲۶۱۴۷..... خشک رہ جانے والی ایڑیوں کے لیے دوزخ کی آگ سے ہلاکت ہے۔ رواہ النسائی وابن حریر عن ابی ہریرۃ

۲۶۱۴۸..... واپس لوٹ جاؤں اور اچھی طرح سے وضو کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم وابن ماجہ عن جابر

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خبر دی ہے کہ ایک شخص نے وضو کیا اور دوران وضو ناخن کے برابر پاؤں سے جگہ خشک چھوڑ دی نبی کریم ﷺ نے دیکھ کر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

رواہ ابو داؤد وابن ماجہ والدارقطنی و ابو نعیم فی الحلیۃ و البیہقی فی الاخلاقیات عن انس

۲۶۱۴۹..... جو شخص سر کا مسح کرنا بھول جائے اور پھر اسے دوران نماز یاد آئے اگر اس کی داڑھی میں تری موجود ہو تو اسے لے کر سر کا مسح کرے اگر

داڑھی میں تری نہ ہو تو وضو بھی دھرائے اور نماز بھی دہرائے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

۲۶۱۵۰..... وضو کرو اور اپنی شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مار لو۔ مسلم عن علی

۲۶۱۵۱..... میرا دایاں ہاتھ چہرے کے لیے ہے اور بائیں ہاتھ شرمگاہ کے لیے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابراہیم بن محمد بن الحویرث مر سلاً
۲۶۱۵۲..... ایک مد پانی وضو کے لیے کافی ہے اور غسل جنابت کے لیے ایک صاع کافی ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ و عبد بن حمید و ابن خزیمہ و الحاکم و البیہقی عن جابر

۲۶۱۵۳..... تمہیں وضو کے لیے ایک مد پانی کافی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن انس

۲۶۱۵۴..... وضو کے لیے ایک مد پانی کافی ہے اور غسل کے لیے ایک صاع۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے النواضح ۲۶۸۵۔

فائدہ:..... ہدایک پیمانہ ہے جو تقریباً دو رطل کے برابر ہوتا ہے اور ایک رطل تقریباً ایک پاؤ کے برابر ہوتا ہے اور صاع بھی ایک پیمانہ ہے جو ساڑھے تین سیر کے برابر ہوتا ہے۔

۲۶۱۵۵..... اے ابو کمال! پانی کو اپنی پانی جگہ رکھا کرو اور بچے ہوئے پانی کو اپنے گھر والوں کے لیے رہنے دو اور گھر والوں کو پیاسا مت رکھو خادم کو مشقت میں مت ڈالو۔ رواہ ابن عدی و الطبرانی عن ابی کمال

مسواک کا بیان

۲۶۱۵۶..... مسواک کرنا منہ کی پاکی کا سبب ہے اور رب تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی بکر و الشافعی و احمد

بن حنبل و النسائی و ابن حبان و الحاکم و البیہقی فی السنن عن عائشة و ابن ماجہ عن ابی امامة

۲۶۱۵۷..... مسواک کرنا منہ کی پاکی کا سبب ہے رب تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے اور آنکھوں کو جلانی بخشتا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفظ ۳۳۰۰ و ضعیف الجامع ۳۳۶۱۔

۲۶۱۵۸..... مسواک منہ کو پاک کرتا ہے اور رب تعالیٰ کو خوش کرتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۶۱۵۹..... مسواک نصف وضو ہے جبکہ وضو نصف ایمان ہے۔ رواہ رستمہ فی کتاب الایمان عن حسان بن عطیة مر سلاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۶۳۔

۲۶۱۶۰..... مسواک کرنا واجب ہے جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے ہر مسلمان پر۔

رواہ ابو نعیم فی کتاب السواک عن عبداللہ بن عمرو بن حلحلة و رافع بن خدیج معاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۶۴۔

۲۶۱۶۱..... مسواک کرنا فطرت کا تقاضا ہے۔ رواہ ابو نعیم عن عبداللہ بن جراد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۶۴۔

۲۶۱۶۲..... مسواک کرنے سے آدمی کی فصاحت میں اضافہ ہوتا ہے۔ رواہ العقیلی و ابن عدی و الخطیب فی الجامع عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المفرد ۲۳۳ و تذکرة الموضوعات ۳۰

۲۶۱۶۳..... مسواک کرنا سنت ہے جس وقت چاہو مسواک کرو۔ رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۵۹ و کشف الخفاء ۱۳۹۶۔

۲۶۱۶۴..... مسواک سوائے موت کے ہر بیماری سے شفا بخشتا ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۶۰ و کشف الخفاء ۱۳۹۷

۲۶۱۶۵..... مسواک کرتے رہو صفائی کا اہتمام کرو اور طاق عدد میں مسواک کرو چونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

رواہ ابن ابی شیبۃ والطبرانی فی الاوسط عن سلمان بن سرد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۰۰ والضعیفۃ ۹۳۹

۲۶۱۶۶..... مجھے مسواک کرنے کا حکم دیا گیا ہے حتیٰ کہ مجھے خوف ہوا کہیں مسواک مجھ پر فرض نہ کر دیا جائے۔ رواہ احمد بن حنبل عن وائلۃ

۲۶۱۶۷..... مجھے مسواک کا اتنا مبالغہ کے ساتھ حکم دیا گیا کہ مجھے اپنے دانتوں پر خوف لاحق ہو گیا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۲۶۱۶۸..... جب مسواک دستیاب نہ ہو تو انگلیوں کو مسواک کی جگہ پر پھیر لینا چاہیے۔

رواہ ابو نعیم فی کتاب السواک عن عمرو بن عوف المزنی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۸۴ والضعیفۃ ۲۳۷۱۔

۲۶۱۶۹..... مسواک کرنا، جمعہ کے دن غسل کرنا اور جو خوشبودی تپا ہو اسے لگانا ہر مسلمان کا حق ہے۔ رواہ البزار عن ثوبان

۲۶۱۷۰..... مسواک کرو اور میرے پاس دانتوں کی زردی لیے ہوئے مت آؤ، اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر

نماز کے وقت ان پر مسواک کرنا فرض کر دیتا۔ رواہ الدارقطنی عن ابن عباس

۲۶۱۷۱..... مسواک کیا کرو، کیا وجہ ہے تم لوگ زرد دانتوں کے ساتھ میرے پاس آتے ہو۔ رواہ الحکیم عن تمام بن العباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۹۹

۲۶۱۷۲..... مجھے مسواک کرنے کا حکم دیا گیا حتیٰ کہ مجھے اپنے دانتوں کے ختم ہو جانے کا خوف ہونے لگا۔ رواہ البزار عن انس

۲۶۱۷۳..... جبریل امین نے مجھے مسواک کرنے کا حکم دیا حتیٰ کہ مجھے دانت گر جانے کا خوف ہونے لگا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن سهل بن سعد

۲۶۱۷۴..... مسواک کرتے رہو چونکہ مسواک کرنا منہ کی پاکی ہے اور رب تعالیٰ کی خوشنودی ہے میرے پاس جب بھی جبریل امین تشریف

لائے مجھے نہ ور مسواک کی وصیت کی حتیٰ کہ مجھے خدشہ ہوا کہ مسواک مجھ پر اور میری امت پر فرض نہ کر دیا جائے۔ اگر مجھے اپنی امت کے

مشقت میں پڑنے کا خوف نہ ہوتا میں ان پر مسواک فرض کر دیتا یقیناً میں مسواک کرتا ہوں حتیٰ کہ مجھے دانت گر جانے کا خوف ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی امامۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۸۔

۲۶۱۷۵..... مجھے مسواک کرنے کا حکم دیا گیا حتیٰ کہ مجھے اپنے دانتوں کے گرنے کا خوف ہونے لگا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

۲۶۱۷۶..... اگر مجھے تمہارے ضعف کا خوف نہ ہوتا تو میں تمہیں ہر نماز کے وقت وضو کا حکم دیتا تھا۔ رواہ اجزار عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۵۶۔

۲۶۱۷۷..... جب کوئی شخص رات کے وقت یا دن کے وقت وضو کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے اور دانت صاف کرتا ہے پھر نماز

کے لیے کھڑا ہو جاتا ہے ایک فرشتہ اس کے گرد چکر لگاتا ہے اس کے قریب ہوتا ہے اور اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ دیتا ہے اور اسی کے منہ میں قرأت

کرتا ہے اگر دانت صاف نہ کرے تو فرشتہ چکر لگاتا ہے مگر اس کے منہ پر اپنا منہ نہیں رکھتا۔ رواہ محمد بن نصر فی الصلاة عن شہاب مرسل

۲۶۱۷۸..... جب تم میں سے کوئی شخص رات کے وقت اٹھے اور مسواک کرے اور پھر اگر رات کے وقت قرأت کرے تو ایک فرشتہ اس کے منہ

میں اپنا منہ رکھ لیتا ہے اور اس کے منہ سے جو بات بھی نکلتی ہے وہ فرشتے کے منہ میں ضرور داخل ہوتی ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان وتمام والضیاء عن جابر

۲۶۱۷۹..... مسواک کر کے دو رکعتیں پڑھنا بغیر مسواک کے ستر رکعتوں سے افضل ہیں۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد وتمام والضیاء عن جابر

۲۶۱۸۰..... مسواک کر کے دو رکعتیں پڑھنا بغیر مسواک کے ستر رکعتوں سے افضل ہیں۔ مخفی دعوت ستر اعلامیہ دعوتوں سے افضل ہے پوشیدہ صدقہ

ستر اعلانیہ صدقوں سے افضل ہے۔ رواہ ابن النجار والدیلمی فی الفردوس عن ابی ہریرۃ
کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۳۱ وضعیف الجامع ۳۵۱۹۔

۲۶۱۸۱..... مسواک کر کے ایک نماز پڑھنا ستر نمازوں سے افضل ہے۔ رواہ ابن زنجویہ عن عائشۃ
کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۳۱ وضعیف الجامع ۳۵۱۹۔

۲۶۱۸۲..... تمہیں مسواک کرنا چاہیے چونکہ مسواک منہ کی پاکی اور رب تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۲۶۱۸۳..... تمہیں مسواک کرنا چاہیے مسواک بہت اچھی چیز ہے منہ کی بدبو ختم کرتا ہے، بلغم کو خارج کرتا ہے، نظر کو تیز کرتا ہے، مسوزھوں کو مضبوط بناتا ہے معدہ کو درست کرتا ہے، بھلائی کے درجات میں بلندی کا باعث ہے، فرشتوں کی حمد کا باعث ہے، رب کو خوش رکھنے کا ذریعہ ہے اور شیطان کو دور رکھتا ہے۔ رواہ عبدالجبار الخولانی فی تاریخ درایا عن انس
۲۶۱۸۴..... مسواک کر کے پڑھی ہوئی نماز بغیر مسواک کے پڑھی ہوئی نماز سے ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن عائشۃ

۲۶۱۸۵..... مسواک میں دس خوبیاں ہیں منہ کو پاک کرتا ہے، مسوزھے مضبوط بناتا ہے، بصارت کو جلا بخشتا ہے بلغم کو خارج کرتا ہے، منہ کی بدبو کو ختم کرتا ہے، سنت کے موافق ہے، فرشتوں کو فرحت بخشتا ہے، رب تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے، نیکیوں میں اضافے کا باعث ہے اور معدے کو تندرست بناتا ہے۔ رواہ ابو الشیخ فی الثواب و ابو نعیم فی کتاب السواک عن ابن عباس وضعف
کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۳۰۰۲ والمنتاہیۃ ۵۲۸۔

۲۶۱۸۶..... میرے پاس جب بھی جبریل امین تشریف لائے مجھے ضرور مسواک کا حکم دیا حتیٰ کہ مجھے کثرت مسواک سے منہ کے اگلے حصے کے چھیل جانے کا خوف ہونے لگا۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابی امامۃ
کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۵۰۵۰۔

۲۶۱۸۷..... روزہ دار کی سب سے بہترین خصلت مسواک ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشۃ

۲۶۱۸۸..... مسواک کی جگہ انگلیاں کفایت کر جاتی ہیں۔ رواہ الضیاء عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۶۳۱۵۔

۲۶۱۸۹..... اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اپنی امت کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ رواہ مالک و احمد بن

حنبل و البخاری و مسلم و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ و احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی عن زید بن خالد

۲۶۱۹۰..... اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑنے کا خوف نہ ہوتا میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا اور ایک تہائی رات تک عشاء کی

نماز مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔ رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و الضیاء عن زید بن خالد الجہنی

۲۶۱۹۱..... اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خوف نہ ہوتا میں انہیں ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

رواہ مالک و الشافعی و البیہقی فی السنن عن ابی ہریرۃ و الطبرانی فی الاوسط عن علی

۲۶۱۹۲..... اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑنے کا خوف نہ ہوتا میں انہیں ہر نماز کے وقت وضو کرنے کا حکم دیتا اور ہر وضو کے ساتھ مسواک

کرنے کا حکم دیتا۔ رواہ احمد بن حنبل و النسائی عن ابی ہریرۃ

۲۶۱۹۳..... اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ان پر ہر نماز کے وقت مسواک فرض کر دیتا جیسا کہ وضوان پر فرض کیا ہے۔

رواہ الحاکم عن العباس بن عبدالمطلب

۲۶۱۹۴..... اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ان پر وضو کے ساتھ مسواک فرض کر دیتا، اور نصف رات تک عشاء کی نماز مؤخر

کرنے کا حکم دیتا۔ رواہ مالک والبیہقی فی السنن عن ابی ہریرۃ

۲۶۱۹۵..... اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک اور خوشبو کا حکم دیتا۔

رواہ سعید بن المنصور عن مکحول مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۵۳۔

۲۶۱۹۶..... اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں سحری کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

رواہ ابو نعیم فی کتاب السواک عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۵۲۔

۲۶۱۹۷..... جب تم مسواک کرو تو دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کرو۔ رواہ سعید بن المنصور عن عطار مرسلًا

۲۶۱۹۸..... میں تمہیں زیادہ سے زیادہ مسواک کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری عن انس

اکمال

۲۶۱۹۹..... اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ان پر ہر وضو کے وقت مسواک فرض کر دیتا۔ رواہ ابن جریر عن زید بن خالد

۲۶۲۰۰..... وضو ایمان کا حصہ ہے، مسواک وضو کا حصہ ہے، اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم

دیتا، بندے کی مسواک کر کے پڑھی ہوئی دو رکعتیں بغیر مسواک کے ستر رکعتوں سے افضل ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن حسان بن عطیہ مرسلًا

۲۶۲۰۱..... مجھے مسواک کے بعد پڑھی ہوئی دو رکعتیں مسواک سے پہلے پڑھی ہوئی ستر رکعتوں سے زیادہ محبوب ہیں۔ رواہ ابن حبان عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۱۶۰۷ والقاصد الحکمۃ ۶۲۵

۲۶۲۰۲..... اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ان پر مسواک فرض کر دیتا جیسے کہ پاکی ان پر فرض کی ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ عن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ عن بعض اصحاب النبی ﷺ

۲۶۲۰۳..... اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑنے کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا جیسے کہ وہ وضو کرتے ہیں۔

رواہ ابن جریر عن ام حبیبہ واحمد بن حنبل عن زینب بنت جحش

۲۶۲۰۴..... اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت وضو کا اور ہر وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی والحاکم عن ابی ہریرۃ

مسواک کی تاکید

۲۶۲۰۵..... اگر مجھے اپنی امت کی مشکل کا ڈرنہ ہوتا تو میں ان پر ہر نماز کے وقت مسواک فرض کر دیتا۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۶۲۰۶..... اگر مجھے سنت کا ڈرنہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط والنسائی والخطیب عن ابن عمر

۲۶۲۰۷..... کیا وجہ ہے تم لوگ میرے پاس زرد دانت لیے ہوئے آتے ہو، اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا ڈرنہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت

مسواک کا حکم دیتا لوگوں کے لیے دیکھ بھال کرنے والے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں جب کہ دیکھ بھال کرنے والا دوزخ میں جائے گا چنانچہ قیامت

کے دن اسے سپاہی کے ساتھ لایا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا: اپنا کوڑا رکھو اور دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ رواہ سمویہ عن انس

۲۶۲۰۸..... تم لوگ میرے پاس دانتوں کی زردی لیے کیوں آتے ہو؟ مسواک کروا کر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خوف نہ ہوتا میں انہیں ہر پاکی کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔ رواہ الطبرانی عن تمام بن عباس

۲۶۲۰۹..... تم لوگ میرے پاس زرد دانت لیے ہوئے کیوں آتے ہو؟ مسواک کروا کر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خوف نہ ہوتا میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ رواہ الطبرانی و ابونعیم عن تمام بن عباس

۲۶۲۱۰..... کیا وجہ ہے میں تمہیں اپنے پاس دانتوں کی زردی لیے آتے دیکھ رہا ہوں؟ مسواک کروا کر مجھے اپنی امت کی مشقت کا ڈر نہ ہوتا میں ان پر مسواک فرض کر دیتا جس طرح ان پر نماز فرض کی ہے۔ رواہ الطبرانی و ابونعیم عن جعفر بن تمام بن العباس و ابن عامر بن العباس عن ابیہ

۲۶۲۱۱..... کیا وجہ ہے میں تمہیں اپنے پاس دانتوں کی زردی لیے آتے دیکھ رہا ہوں، مسواک کرو، اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑنے کا خوف نہ ہوتا میں ان پر مسواک فرض کر دیتا ہر نماز کے وقت، جس طرح ان پر وضو فرض کیا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و البغوی و سمویہ و الحاکم عن جعفر بن تمام عن ابیہ عن جدہ العباس بن عبدالمطلب و احمد بن حنبل و الباوردی عن قثم بن تمام بن قثم عن ابیہ البغوی عن جعفر بن عباس عن ابیہ قال و هو الصواب زعموا

۲۶۲۱۲..... اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خوف نہ ہوتا میں ان پر مسواک فرض کر دیتا۔ رواہ ابن مبیع عن ابی امامة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۳۶۱۸

۲۶۲۱۳..... اگر مجھے اپنی امت پر گران باری کا ڈر نہ ہوتا میں ان پر مسواک فرض کر دیتا۔ رواہ ابن جریر عن ابی سعید

۲۶۲۱۴..... مجھے مسواک کا حکم دیا گیا۔ حتیٰ کہ مجھے خوف ہوا کہ مسواک مجھ پر فرض نہ کر دی جائے۔ رواہ الطبرانی عن واثلة

۲۶۲۱۵..... مجھے مسواک کا حکم دیا گیا حتیٰ کہ مجھے گمان ہوا کہ مجھ پر قرآن نازل ہو جائے گا۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

فائدہ:..... یعنی قرآن میں مسواک کرنے کا حکم نازل ہو جائے گا اور یوں مسواک فرض ہو جائے گا۔

(۲۶۲۱۶)..... مجھے مسواک کا حکم دیا گیا۔ حتیٰ کہ مجھے اپنا منہ چھیل جانے کا خوف ہونے لگا۔ رواہ ابونعیم عن سعید و عامر بن واثلة معا

۲۶۲۱۷..... مجھے مسواک کا حکم دیا گیا۔ حتیٰ کہ مجھے دانت گرنے کا خوف ہونے لگا۔

رواہ ثابت سرقطی فی الدلائل و ابونعیم عن نافع بن جبر بن مطعم عن ابیہ و ضعف

۲۶۱۸..... مجھے مسواک کا حکم دیا گیا حتیٰ کہ مجھے اپنے دانت گرنے کا خوف ہونے لگا۔ حتیٰ کہ مجھے خوف ہوا کہ میرے مسوڑھے چھیل جائیں گے

اور دانت گر جائیں گے۔ رواہ البزار عن انس

۲۶۲۱۹..... میں نے مسواک کے لازم کو کر لیا۔ حتیٰ کہ مجھے دانت گرنے کا خوف ہونے لگا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط و البیہقی عن عائشة رضی اللہ عنہا

۲۶۲۲۰..... مجھے برابر مسواک کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے اپنی ڈاڑھوں کا خوف ہونے لگا۔

رواہ الطبرانی و البیہقی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

۲۶۲۲۱..... جب تم میں سے کوئی شخص رات کو نماز کے لیے کھڑا ہوا سے مسواک کر لینا چاہیے چونکہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں قرأت کرتا ہے

فرشتہ اپنا منہ نماز کے منہ پر رکھتا ہے نماز کی منہ سے جو بھی نکلتا ہے فرشتے کی منہ میں داخل ہوتا ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان و الدیلمی و سعید بن منصور عن جابر

۲۶۲۲۲..... تمہیں مسواک کرنا چاہیے چونکہ مسواک منہ کی پاکی ہے اور رب تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔ رواہ ابن عساکر بن ابن عمر

۲۶۲۲۳..... تمہیں (نہروم کے ساتھ) مسواک کرنا چاہیے چونکہ مسواک منہ کی پاکی ہے رب تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے فرشتوں کے لیے خوشی کا

باعث ہے نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے بصارت کو جلائی بخشتا ہے منہ کی بدبو کو ختم کرتا ہے، مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے، بلغم کو دور کرتا ہے، منہ کو پاک کر

تا ہے اور معدہ کو تندرست بناتا ہے۔ رواہ ابن عدی و البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۳۵۳۲۔

۲۶۲۲۳۔ مسواک کرنے میں دس خوبیاں ہیں۔ مسواک منہ کی پاکی ہے، رب تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے، شیطان کو غصہ دلاتا ہے، کرانا کاتبین کی محبت کا باعث ہے، مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے، منہ کو پاک کرتا ہے، بلغم کو دور کرتا ہے، کرواہٹ کو دور کرتا ہے، بصارت کو جلا، بخشتا ہے اور سنت کے موافق ہے۔ رواہ الدیلمی عن انس

۲۶۲۲۵۔ مسواک میں دس خوبیاں ہیں: مسواک منہ کی پاکی ہے، رب تعالیٰ کے لیے خوشنودی کا باعث ہے شیطان کو ناراض کرتا ہے، کرانا کاتبین کی محبت ہے، مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے، بصارت کو تیز کرتا ہے، نیکوں کو سترگنا زیادہ بڑھا دیتا ہے دانتوں کو سفید بناتا ہے، منہ کی بدبو کو ختم کرتا ہے اور کھانے کی خواہش پیدا کرتا ہے۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن انس

۲۶۲۲۶۔ اس لکڑی سے مسواک کرو۔ رواہ ابن سعد بن ابی خیرة الصباحی

صباحی کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے مجھے اراک کی لکڑی عطا فرمائی اور اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۲۲۷۔ مسواک کی تین لکڑیاں ہیں اراک اگر اراک دستیاب نہ ہو تو عنم یا بطم۔ رواہ ابو نعیم فی کتاب المسواک عن ابی زید الغافقی

فائدہ: اراک عنم اور بطم تین درخت ہیں اراک پیلو کا درخت ہے جبکہ عنم اور بطم بھی سر زمین عرب میں پائے جانے والے خوبصورت درخت ہیں۔

۲۶۲۲۸۔ بہترین مسواک زیتون کا ہے جو کہ مبارک درخت ہے منہ کو پاک کرتا ہے، منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے وہ میرا اور مجھ سے پہلے انبیاء کا مسواک ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن معاذ

آداب متفرقہ

۲۶۲۲۹۔ طہارت تین تین مرتبہ ہے جبکہ سر کا مسح ایک بار ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن علی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۶۲ والمغیر ۹۱۔

۲۶۲۳۰۔ جب تم وضو کرو تو دائیں طرف سے شروع کرو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرة

۲۶۲۳۱۔ اسی سے ابتدا کرو جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل واصحاب السنن الثلاثة عن جابر

۲۶۲۳۲۔ کانوں کا تعلق سر سے ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والترمذی وابن ماجہ عن ابی امامة وابن ماجہ عن ابی ہریرة وعن

عبد اللہ بن زید والدارقطنی عن انس وعن ابی موسیٰ وعن ابن عمر وعن عائشة

۲۶۲۳۳۔ سر کے (مسح کے) لیے تیا پانی لو۔ رواہ الطبرانی عن جاریة بنت ظفر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۲۱ والمشتھر ۱۰۰

۲۶۲۳۴۔ وضو کے لیے دو رطل پانی کافی ہے۔ رواہ الترمذی عن انس

۲۶۲۳۵۔ وضو کے لیے ایک مد پانی کافی ہے اور غسل کے لیے ایک صاع۔ رواہ ابن ماجہ عن عقیل بن ابی طالب

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے النواضح ۲۶۸۵۔

۲۶۲۳۶۔ جب تم اپنے اماموں کے پیچھے نماز پڑھو اچھی طرح سے طہارت حاصل کر لو چونکہ ناقص طہارت سے قاری پر اس کی قرأت گراں

ہو جاتی ہے۔ رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن حذیفة

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۷۴ والکشف الالہی ۲۹۔

۲۶۲۳۷۔ جو لوگ بغیر طہارت کے نماز میں حاضر ہو جاتے ہیں وہ ہمارے اوپر نماز مشتبہ کر دیتے ہیں جو شخص نماز میں حاضر ہو وہ اچھی طرح

طہارت کا اہتمام کر لے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ابی شیبہ عن ابی روح الکلاعی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۷۰

۲۶۲۳۸..... لوگوں کو کیا ہوا! ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور اچھی طرح سے طہارت کا اہتمام نہیں کرتے یہ لوگ ہمارے اوپر قرآن کا التباس ڈال

دیتے ہیں۔ رواہ النسائی عن اجل

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۳۳۔

۲۶۲۳۹..... اس شخص کا وضو نہیں جو نبی کریم ﷺ پر درود نہیں بھیجتا۔ رواہ الطبرانی عن سهل بن سعد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۱۶۔

۲۶۲۴۰..... طشت پانی سے بھر لو اور یہودیوں کی مخالفت کرو۔ رواہ البيهقي في شعب الايمان والخطيب والديلمي في الفردوس عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۰۲ والضعيفة ۱۵۵۲۔

مباحات وضو

۲۶۲۴۱..... اے عمر میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابن عدی عن بریدة

اکمال

۲۶۲۴۲..... لوگوں کو کیا ہوا! نماز میں بغیر طہارت کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں اور ہمارے اوپر ہماری نماز مشتبه کر دیتے ہیں ہمارے ساتھ نماز میں

جو شخص حاضر ہو وہ اچھی طرح سے طہارت کا اہتمام کرے۔ رواہ عبدالرزاق و احمد بن حنبل والبقوی والباوردی والطرانی وابونعیم

وعبدالرزاق عن رجل من الصحابة سماه مؤمل بن اسماعيل الاغر قال ابو موسى: لانعلم احدا سماه غيره وهو احد الثقات وقال البقوي

عن الاغر: رجل من بني غفار وعند النسائي عن الاغر المزني وهو خطأ

۲۶۲۴۳..... لوگوں کو کیا ہوا! جو ہمارے ساتھ بغیر طہارت کے نماز پڑھتے ہیں تمہاری ناقص طہارت ہمیں اشتباہ میں ڈال دیتی ہے۔

رواہ عبدالرزاق عن رجل من الصحابة

۲۶۲۴۴..... طشت (پانی کا برتن) نہ اٹھانے پاؤ جب تک بھرنے نہ پائے اہتمام سے وضو کرو اللہ تعالیٰ تمہارے پر اگندہ حالات درست فرمائے گا۔

رواہ ابن لال والبيهقي في شعب الايمان وضعفه عن ابی هريرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعيفة ۱۵۵۲-۱۵۵۳۔

۲۶۲۴۵..... اللہ تعالیٰ اسے کسی قوم تک پہنچائے گا جس سے انھیں نفع پہنچائے گا۔ رواہ الطبرانی والخطيب عن ابی الدرداء

نبی کریم ﷺ کا گزر ایک نہرت ہوا آپ کے پاس پیالا تھا پانی لے کر وضو کیا جو پانی باقی بچ گیا وہ واپس نہر میں بہا دیا اور اس پر یہ

ارشاد فرمایا۔

۲۶۲۴۶..... اے عمر! میں نے ایسا جان بوجھ کر کیا ہے۔

رواہ عبدالرزاق و احمد بن حنبل ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی والدارمی وابن خزيمة وابن الجارود وابن حبان عن بریدة

بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: فتح مکہ کے دن نبی کریم ﷺ نے بہت ساری نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھیں اور موزوں پر مسح کر لیا حضرت عمر

رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے ایسا عمل کیا ہے جو آپ نہیں کرتے تھے۔ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ یہ حدیث نمبر ۲۶۲۴۱ پر

گزر چکی ہے۔

فصل سوم..... ممنوعات وضو کے بیان میں

- ۲۶۲۳۷..... وضو کا ایک شیطان ہے جسے ”ولہان“ کہا جاتا ہے پانی کے دوسے سے بچو۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ والحاکم عن ابی کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التحدیث ۲۵ والجامع المصنف ۲۸۹
- فائدہ:..... پانی کے دوسے سے مراد یہ ہے کہ وضو کر لینے کے بعد شک ہونے لگے کہ مسح کیا یا نہیں پاؤں دھویا یا نہیں۔ اس سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔
- ۲۶۲۳۸..... وضو میں اسراف ہے اور ہر چیز میں اسراف ہے۔ رواہ سعید بن منصور عن یحییٰ بن ابی عمر و الشیانی مرسلًا کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۰۰
- ۲۶۲۳۹..... جس شخص نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۳۳۸ و ذخیرة الحفاظ ۵۲۲۹۔
- ۲۶۲۴۰..... اسراف مت کرو، اسراف مت کرو۔ رواہ مسلم عن ابن عمر
- ۲۶۲۴۱..... جس شخص نے پیشاب کرنے کے بعد اسی جگہ وضو کیا اور پھر اسے دوسوں کی مصیبت پیش آئی وہ ایسی صورت میں صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔ رواہ ابن عدی عن ابن عمرو
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۳۰۳ و ذخیرة الحفاظ ۵۲۳۱
- ۲۶۲۴۲..... ایڑیوں کے لیے دوزخ کی آگ سے خرابی ہے۔
- رواہ البخاری و مسلم و ابوداؤد و النسائی عن ابن عمرو و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابن ماجہ عن ابی ہریرة
- ۲۶۲۴۳..... ایڑیوں کے لیے اور پاؤں کے تلووں کے لیے دوزخ کی آگ سے خرابی ہے۔
- رواہ احمد بن حنبل و الحاکم عن عبداللہ بن الحارث
- ۲۶۲۴۴..... کونچوں کے لیے دوزخ کی آگ سے خرابی ہے۔
- رواہ مسلم عن ابی ہریرة و احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن عائشة و ابن ماجہ عن جابر
- ۲۶۲۴۵..... جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو دائیں ہاتھ سے پاؤں کے تلوے نہ دھوئے۔
- رواہ اصحاب السنن الاربعة عن ابی ہریرة و هو مما بیض له الدیلمی
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۲۵۲ و ضعیف الجامع ۴۳۱۔
- ۲۶۲۴۶..... وضو کرتے وقت اپنی آنکھوں کو پانی پلاؤ، اپنے ہاتھوں سے پانی مت جھاڑو چونکہ یہ شیطان کے نکلنے ہیں۔
- رواہ ابویعلیٰ و ابن عدی عن ابی ہریرة
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۷۳ و الکشف الالہی ۴۶۔
- ۲۶۲۴۷..... عنقریب ایک ایسی قوم آنے والی ہے جو پاکی اور دعا میں حد سے تجاوز کرے گی۔
- رواہ احمد بن حنبل و ابوداؤد و ابن ماجہ و ابن حبان و الحاکم عن عبداللہ بن مغفل
- ۲۶۲۴۸..... یہ ہے وضو جس نے اس سے زیادہ کیا اس نے برا کیا اور حد سے تجاوز کیا یا ظلم کیا۔
- رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن ابن عمرو
- ۲۶۲۴۹..... بس وضو یہی ہے جس نے اس میں کمی یا زیادتی کی اس نے برا کیا یا ظلم کیا۔ رواہ مسلم و ابوداؤد و النسائی عن ابن عمرو

اکمال

۲۶۲۶۰..... دوران وضو یا وہ پانی بہانے میں کوئی بھلائی نہیں چونکہ اسراف شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ رواہ ابو نعیم عن انس

۲۶۲۶۱..... اسراف مت کرو، عرض کیا گیا یا رسول اللہ! کیا وضو میں بھی اسراف ہے؟ فرمایا: جی ہاں ہر چیز میں اسراف ہے۔

رواہ الحاکم فی الکنی وابن عساکر عن الزہری مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تمییز الصحیفہ ۳۰

۲۶۲۶۲..... اے عائشہ! ایسا مت کرو چونکہ یہ (پانی جسم کو سفید کر دیتا ہے)۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عائشہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں دھوپ میں پانی گرم ہو گیا اس پر نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۲۶۳..... اے ابو بکر! مجھے پسند نہیں کہ میری طہارت میں کوئی اور میری مدد کرے۔ رواہ ابن النجار عن ابی بکر

مجھے پسند نہیں کہ کوئی شخص میرے وضو میں میری مدد کرے۔ رواہ ہزار عن عمر

۲۶۲۶۵..... اپنے منہ سے ابتدا نہ کرو چونکہ شیطان منہ سے ابتدا کرتا ہے۔ رواہ ابن مندہ وابن عساکر عن عبدالرحمن بن جبیر عن ابیہ

حضرت ابو جبیر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وضو کیلئے پانی منگوا یا اور منہ دھونے سے وضو کی ابتدا کی آپ نے اس

پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

فصل چہارم..... نواقض وضو کے بیان میں

۲۶۲۶۶..... جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے اسے وضو کر لینا چاہئے اور جو عورت اپنی شرمگاہ کو چھولے وہ بھی وضو کرے۔

رواہ احمد بن حنبل والدارقطنی عن ابن عمرو

۲۶۲۶۷..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنا ہاتھ شرمگاہ کو لگا دے اسے وضو کر لینا چاہئے۔ رواہ النسائی عن بسرہ بنت صفوان

۲۶۲۶۸..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنا ہاتھ شرمگاہ کو لگا دے جبکہ ہاتھ اور شرمگاہ کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو گویا اس پر وضو واجب ہو چکا

اسے وضو کر لینا چاہئے۔ رواہ الشافعی وابن حبان والدارقطنی والحاکم والبیہقی فی السنن والعقلمی عن ابی ہریرہ

۲۶۲۶۹..... جب تم میں سے کسی شخص کو ندی آ جائے اور اس نے ندی پونچھی نہیں اسے چاہیے کہ عضو مخصوص اور خصیتیں دھولے پھر وضو

کرے اور نماز پڑھ لے۔ رواہ عبدالرزاق والطبرانی عن المقداد بن الاسود

۲۶۲۷۰..... جب تم میں سے کسی کو نماز میں ہوا خارج ہو جائے وہ واپس لوٹ جائے وضو کرے اور نماز لوٹا دے عورتوں سے پچھلی

طرف میں جماع مت کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے میں نہیں شر ماتا۔

رواہ احمد بن حنبل واصحاب السنن الثلاثة وابن حبان عن قرۃ بن ایاس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۲۰۲ وضعیف الجامع ۲۰۷

۲۶۲۷۱..... جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے دوران اپنے پچھلے حصہ میں کوئی حرکت پائے اور اسے شک ہو جائے آیا کہ حدیث لاحق ہو یا نہیں

اسے نماز نہیں توڑنی چاہیے جب تک کہ آواز نہ سن لے یا خروج ریح نہ متحقق ہو جائے۔ رواہ ابو داؤد والبیہقی فی السنن عن ابی ہریرہ

۲۶۲۷۲..... جب تم میں سے کسی شخص کو مسجد میں موجود ہوتے ہوئے اپنی سرینوں کے درمیان ہوا خارج ہونے کا شک ہو جائے وہ مسجد سے باہر

نہ نکلے۔ حتیٰ کہ آواز نہ سن لے یا خروج ریح متحقق نہ ہو جائے۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرہ

۲۶۲۷۳..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے پیٹ میں گز بڑ پائے، اسے شک ہو جائے کہ ہوا نکلے یا نہیں وہ مسجد سے ہرگز نہ نکلے حتیٰ کہ آواز

سن لے یا خروج ریح محقق ہو جائے۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

۲۶۲۷۴..... جب تم میں سے کوئی شخص دوران نماز (ربر سے) دھیمی آواز سن لے اسے واپس لوٹ جانا چاہئے اور وضو کر لینا چاہیے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۲۶۲۷۵..... جب تم میں سے کوئی شخص مذی پائے اسے شرمگاہ پر چھینٹے مار لینا چاہیے اور وضو کر لے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔

رواہ مالک و احمد بن حنبل و ابن ماجہ و ابن حبان عن المقداد بن الاسود

۲۶۲۷۶..... جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے اسے وضو کر لینا چاہئے۔ رواہ ابن ماجہ عن ام حبیبہ و ابی ایوب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۳۲۱، ۳۲۲ و ذخیرۃ الحفظ ۵۵۹۹۔

۲۶۲۷۷..... وضو نہیں ٹوٹتا مگر خروج ریح سے یا ریح کی آواز سننے سے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن السائب بن خباب

۲۶۲۷۸..... جب تم میں سے کوئی شخص بحالت وضو کھانا کھائے اسے دوبارہ وضو نہیں کرنا چاہئے ہاں! البتہ اگر اونٹ کا دودھ پی لے تو پانی سے کلی کر لے۔

رواہ الطبرانی و الضیاء عن ابی امامہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۰ و الضعیفۃ ۱۷۰۳

۲۶۲۷۹..... متلی کا آجانا حدیث ہے۔ یعنی اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ رواہ الدارقطنی عن الحسن

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع ۱۳۹ و الملطفہ ۳۰۔

۲۶۲۸۰..... مذی سے وضو واجب ہوتا ہے اور منی سے غسل۔ رواہ الترمذی عن علی

۲۶۲۸۱..... جو شخص نماز میں ہنس جائے اسے وضو اور نماز لوٹانا چاہیے۔ رواہ الخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۶۸۰ و الغماز ۲۹۵۔

۲۶۲۸۲..... جو شخص اپنا عضو مخصوص چھو لے اسے وضو کرنا چاہئے۔ رواہ مالک عن بسرۃ بنت صفوان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الحفظ ۷۰۹۔

۲۶۲۸۳..... وضو ان چیزوں سے ٹوٹتا ہے جو بدن سے خارج ہوتی ہیں اور ان چیزوں سے نہیں ٹوٹتا جو بدن میں داخل ہوتی ہیں۔

رواہ البیہقی فی السنن عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۲۲۳۸ و اسنی المطالب ۱۶۵۹

۲۶۲۸۴..... ہر بننے والے خون سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ دارقطنی عن تمیم

۲۶۲۸۵..... وضو نہیں ٹوٹتا مگر آواز سے یا خروج ریح سے۔ رواہ الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلة ۳۶۸۔

۲۶۲۸۶..... تم میں سے کسی شخص کے پاس شیطان آجاتا ہے حالانکہ وہ شخص نماز میں ہوتا ہے شیطان اس کے دبر سے ایک بال پکڑ کر کھینچ لیتا ہے

نمازی سمجھتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا اسے نماز نہیں توڑنی چاہیے جب تک کہ آواز نہ سن لے یا خروج ریح نہ پالے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفظ ۸۹۳ و ضعیف الجامع ۱۲۷۹

۲۶۲۸۷..... مجھے حکم نہیں دیا گیا کہ میں جب بھی پیشاب کروں تو وضو بھی کروں اگر میں ایسا کرتا تو وہ سنت ہو جاتی۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن ماجہ عن عائشہ

اونٹ کے گوشت اور آگ سے پکی ہوئی چیز کا حکم

۲۶۲۸۸..... اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت نہیں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتے ہو البتہ اونٹوں کے باڑے میں

نماز مت پڑھو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی عن البراء

۲۶۲۸۹..... اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا واجب ہے بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت نہیں اونٹ کا دودھ پینے کے بعد

وضو کرنا واجب ہے بکری کا دودھ پینے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت نہیں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو البتہ اونٹوں کے باڑے میں نماز مت پڑھو۔

رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

۲۶۲۹۰..... بکری کا دودھ پینے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت نہیں البتہ اونٹ کا دودھ پینے کے بعد وضو کرو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن اسید بن حضیر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۱۰۹ وضعیف الجامع ۶۲۸۹۔

۲۶۲۹۱..... جو شخص گوشت کھائے اسے وضو کر لینا چاہئے۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن سهل بن الخطاب

۲۶۲۹۲..... جس چیز کو آگ پکائے اس سے وضو واجب ہوتا ہے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرة

۲۶۲۹۳..... جس چیز کو آگ چھولے (اس کے کھانے سے) وضو واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ مسلم عن زید بن ثابت

۲۶۲۹۴..... آگ چھوئی ہوئی چیزوں سے وضو ہے اگر چہ وہ پنیر کے چند ٹکڑے ہی کیوں نہ ہوں۔ رواہ الترمذی عن ابی ہریرة

۲۶۲۹۵..... آگ چھوئی ہوئی چیزوں کے کھانے کے بعد وضو کرو۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و البخاری عن ابی ہریرة و احمد بن حنبل و مسلم و ابن ماجہ عن عائشة

اکمال

۲۶۲۹۶..... جب تم میں سے کوئی شخص ہو خارج کرے یا گوز مارے اسے وضو کر لینا چاہیے چنانچہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں کترتا۔

رواہ عبدالرزاق عن فیس بن طلق

۲۶۲۹۷..... جو شخص ہو خارج کرے یا گوز مارے اسے وضو کر لینا چاہیے۔ رواہ عبدالرزاق عن علی بن سبابة

۲۶۲۹۸..... وضو صرف اس صورت میں واجب ہوتا ہے کہ جب تم ہو پا لویا (ہوا نکلنے کی) آواز سن لو۔

رواہ احمد بن حنبل عن عبد بن زید بن عاصم

۲۶۲۹۹..... جس شخص کو نماز میں خیال ہو کہ اسے حدث لاحق ہو گیا (یعنی وضو ٹوٹ گیا) وہ ہرگز نماز نہ توڑے حتیٰ کہ آواز نہ سن لے یا خروج ریح نہ

متحقق ہو جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۶۳۰۰..... نماز مت توڑو حتیٰ کہ (خروج ہوا کی) آواز نہ سن لو یا خروج ریح نہ متحقق ہو جائے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ و ابن خزيمة و ابن حبان عن عبادہ بن تمیم عن عمر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے شکایت کی کہ آدمی کو دوران نماز خیال ہوتا ہے کہ اس نے کوئی چیز پائی ہے۔ اس پر آپ نے یہ

حدیث ارشاد فرمائی۔ ورواہ سعید بن منصور عن

۲۶۳۰۱..... بلاشبہ ہر مرد کو مذی آتی ہے جب منی ہو تو اس پر غسل ہے اور جب مذی ہو تو اس پر وضو ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن المفداد بن الاسود

۲۶۳۰۲..... تمہیں مذی سے وضو کافی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والدارمی وابن خزیمہ و ابو یعلیٰ والطبرانی وسعید بن منصور عن سهل بن حنیف
 ۲۶۳۰۳..... یہ مذی ہے اور ہرز کو مذی آتی ہے، تم پانی سے مذی کو دھولو، وضو کرو اور نماز پڑھ لو۔ رواہ الطبرانی عن معقل بن یسار
 ۲۶۳۰۴..... یہ مذی ہے جب تم میں سے کوئی شخص مذی پائے اسے دھولے پھر وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔

رواہ عبدالرزاق عن المقداد بن الاسود وعمار بن یاسر

۲۶۳۰۵..... وضو کرو اور اپنا وضو مخصوص دھولو۔ رواہ البخاری عن علی

حضرت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے کثرت سے مذی آتی تھی میں نے ایک شخص سے کہا کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھو۔ اس پر آپ نے یہ حدیث فرمائی۔

۲۶۳۰۶..... اس میں وضو ہے اور منیٰ میں غسل ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن علی

۲۶۳۰۷..... اس میں وضو ہے یعنی مذی ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم والنسائی عن علی بن المقدم

۲۶۳۰۸..... وہ اپنے خصیتین دھولے اور وضو کر لے جیسا کہ نماز کے لیے کیا جاتا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن علی بن المقدم

مقدم اور رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس شخص کے متعلق پوچھا جسے مذی آجائے جبکہ اس نے جماع نہ کیا ہو۔ اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ ورواہ النسائی عن عمار بن یاسر

۲۶۳۰۹..... سات چیزوں سے وضو ٹوٹ جائے گا۔ پیشاب سے، بہتے خون سے، منہ بھرتے سے، پہلو کے بل سو جانے سے، نماز میں ہنسنے سے اور خون نکلنے سے۔ رواہ البیہقی فی السنن وضعفہ عن ابی ہریرة

۳۶۳۱۰..... حدیث کی دو قسمیں ہیں: زبان کا حدیث اور شرمگاہ کا حدیث جبکہ ان دونوں میں برابری نہیں ہے، زبان کا حدیث شرمگاہ کے حدیث سے زیادہ سخت ہے، جبکہ ان دونوں میں وضو ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاباطیل ۳۳۹ والمتناہیة ۶۰۴

۲۶۳۱۱..... جو چیزیں بدن سے خارج ہوتی ہیں ان سے ہمارے اوپر وضو واجب ہوتا ہے اور ان چیزوں سے ہمارے اوپر وضو واجب نہیں ہوتا جو بدن میں داخل ہوتی ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامة

شرمگاہ کے چھونے کا حکم..... از اکمال

۲۶۳۱۲..... جی ہاں، لیکن میں نے اپنی شرمگاہ چھوئی تھی اور وضو کرنا بھول گیا تھا۔ رواہ عبدالرزاق عن یحییٰ بن ابی کثیر ہ

نبی کریم ﷺ نے صبح کی نماز پڑھی پھر نماز لوٹائی آپ سے عرض کیا گیا: کہ آپ نے تو نماز پڑھ لی تھی اس پر یہ ارشاد فرمایا۔

۲۶۳۱۳..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنا ہاتھ شرمگاہ تک لے جائے اسے وضو کر لینا چاہئے۔ رواہ الشافعی والبیہقی فی المعرفة عن جابر

۲۶۳۱۴..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنا ہاتھ شرمگاہ تک لے جائے اسے اس وقت تک نماز نہیں پڑھنی چاہیے جب تک وضو نہ کرے۔

رواہ العاکم عن بسرة بنت صفوان

۲۶۳۱۵..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے عضو مخصوص کو چھولے اس پر وضو واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن جابر

۲۶۳۱۶..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے عضو مخصوص کو چھولے اسے وضو کر لینا چاہئے۔

رواہ مالک وابن حبان عن بسرة بنت صفوان وعبدالرزاق عن زید بن خالد الجہنی

۲۶۳۱۷..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے عضو مخصوص کو چھولے اسے وضو کر لینا چاہیے اور عورت کا حکم بھی اسی جیسا ہے۔

رواہ ابن حبان عن بسرة

- ۲۶۱۳۸..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے عضو مخصوص کو چھو لے اس وقت تک نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کرے۔
رواہ الطبرانی فی الاوسط عن بسرة
- ۲۶۱۳۹..... جب تم عورتوں میں سے کوئی عورت اپنی شرمگاہ کو چھو لے اسے نماز کے لیے وضو کر لینا چاہئے۔
رواہ الدارقطنی وضعفه عن عائشة
- ۲۶۱۴۰..... جب عورت اپنی شرمگاہ کو چھو لے اسے وضو لوٹانا چاہیے۔ رواہ عبدالرزاق عن بسرة
- ۲۶۱۴۱..... جو شخص اپنا ہاتھ شرمگاہ کو لگائے اسے وضو کرنا چاہیے۔ رواہ الخطیب فی المتفق والمتفرق عن ابی ہریرة
- ۲۶۱۴۲..... جو شخص اپنا ہاتھ عضو مخصوص کو لگائے جب کہ درمیان میں کوئی شے حائل نہ ہو اسے وضو کر لینا چاہیے۔
رواہ الشافعی والطحاوی عن جابر
- ۲۶۱۴۳..... جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے اسے وضو کرنا چاہیے اور جو عورت اپنی شرمگاہ چھو لے اسے بھی وضو کرنا چاہئے۔
رواہ احمد بن حنبل واصحاب السنن الاربعة والدارقطنی عن عمر وبن شعیب عن جدد
- ۲۶۱۴۴..... جو شخص اپنے عضو مخصوص کو یا خصیتیں کو یا کنج ران اور بغلوں کو چھو لے اسے وضو کرنا چاہیے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔
رواہ الطبرانی والدارقطنی عن بسرة
- ۲۶۱۴۵..... مردوں اور عورتوں میں سے جو بھی اپنی شرمگاہ کو چھو لے اس پر وضو واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ الطبرانی والدارقطنی عن بسرة
- ۲۶۱۴۶..... جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے اسے وضو ہرانا چاہیے۔ رواہ ابن حبان عن بسرة
- ۲۶۱۴۷..... جو شخص اپنے عضو مخصوص کو چھو لے اسے نماز جیسا وضو کر لینا چاہیے۔ رواہ ابن حبان عن بسرة
- ۲۶۱۴۸..... جو شخص اپنے عضو مخصوص کو چھو لے یا خصیتیں کو چھو لے یا کنج ران کو چھو لے اسے وضو لوٹانا چاہیے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابن عمر
- ۲۶۱۴۹..... خرابی ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنی شرمگاہوں کو چھولیں اور پھر نماز پڑھ لیتے ہیں اور وضو نہیں کرتے۔
رواہ الدارقطنی وضعفه وابن شامین عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۲۸۔

۲۶۱۳۳۰..... وہ تو صرف گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جو تمہارے بدن کا حصہ ہے یعنی عضو تناسل۔

رواہ احمد بن حنبل وابن حبان والطبرانی والدارقطنی وسعید بن منصور عن طلق بن علی والطبرانی عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیہ ۵۹۸۔

۲۶۱۳۳۱..... یہ تو صرف تمہارے بدن میں سے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔ رواہ ابن حبان عن طلق

ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی شخص نماز میں خارش کرتا ہے اور اس کا ہاتھ عضو مخصوص تک پہنچ جاتا ہے اس پر آپ نے یہ حدیث ذکر فرمائی۔

۲۶۱۳۳۲..... کوئی حرج نہیں یہ بھی تو تمہارے بدن کا حصہ ہے۔ رواہ ابن حبان عن طلق

۲۶۱۳۳۳..... کوئی حرج نہیں یہ بھی تو تمہارے بدن کا ایک ٹکڑا ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابی امامة

ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نماز میں اپنے عضو مخصوص کو چھولیتا ہوں اس پر آپ نے یہ حدیث فرمائی۔

فائدہ:..... مسئلہ مجبوت عنہا یعنی مس کرنے سے وضو لوٹنا ہے یا نہیں۔ علماء امت کا اس میں اختلاف ہے چنانچہ مالک شافعی و احمد رحمہم اللہ کے نزدیک وضو لوٹ جاتا ہے جبکہ ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ و ثوری وغیرہم کے نزدیک وضو نہیں ٹوٹتا۔ اگر دیکھا جائے تو مس ذکر میں ابتلاء ہے آزمائش شدیدہ ہے اور حرج عظیم ہے جبکہ حرج مدفوع ہے اس لیے وضو کا نہ ٹوٹنا اولیٰ و اشد ہے۔ البتہ اگر شہوت رانی سے مس ذکر ہو تو غالب امکان خروج مذی وغیرہ کا ہوتا ہے اس اعتبار سے وضو لوٹ جاتا ہے۔

اونٹ کا گوشت کھانے کا حکم..... از اکمال

۲۶۳۳۴..... اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو اور اونٹوں کے بازوؤں میں نماز نہ پڑھو اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کی حاجت نہیں اور بکریوں کے بازوؤں میں نماز پڑھ لیا کرو۔ الاوسط للطبرانی عن اسید بن حضیر

جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے کھانے کا حکم..... از اکمال

۲۶۳۳۵..... جس چیز کو آگ متغیر کر دے اسے کھانے کے بعد وضو کرو۔

رواہ النسائی عن ابی ایوب و احمد بن حنبل و النسائی عن ابی طلحة و ابن ماجه عن ابی هريرة و الطبرانی عن ام حبیة و عن زید بن ثابت
۲۶۳۳۶..... آگ سے پکی ہوئی چیزوں کو کھا کر وضو کرو۔ رواہ النسائی عن ابی طلحة و ابن حبان عن ابی هريرة
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۲۳۸۸۔

۲۶۳۳۷..... جن چیزوں کو آگ چھوتی ہے اور ہنڈیاں ابالتی ہیں انھیں کھانے کے بعد وضو کرو۔

رواہ البخاری فی التاریخ و الطبرانی و ابن مندہ و ابن عساکر عن ابی سعید الخیر
۲۶۳۳۸..... آگ جن چیزوں کا رنگ تبدیل کر دیتی ہے انھیں کھانے کے بعد وضو کرو۔

رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی فی الاوسط عن ابی موسی
۲۶۳۳۹..... آدمی حلال کھانا کھانے کے بعد وضو (بھلے) نہ کرے۔ رواہ البزار و الدارقطنی فی الافراد عن ابی بکر و ضعف
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الطیفة ۳۱۔

۲۶۳۴۰..... میرے دل میں بھلائی کے سوا کچھ نہیں لیکن وہ میرے پاس وضو کے لیے پانی لایا میں نے تو صرف کھانا کھایا ہے اگر میں ایسا کرتا تو
میرے بعد لوگ بھی ایسا کرنے لگ جاتے۔ رواہ احمد بن حنبل عن المغيرة

متعلقات فصل

۲۶۳۴۱..... جو شخص بت کو چھوئے اسے وضو کر لینا چاہئے۔ رواہ النسائی عن عبد اللہ بن بریدة عن ابیہ
فائدہ:..... مراجعت سے پتہ چلتا ہے کہ یہ حدیث نسائی میں ہے البتہ شیخی کہتے ہیں یہ حدیث بزار نے روایت کی ہے اور اس حدیث کی سند
میں صالح بن حیان قرشی ہے اور وہ ضعیف ہے دیکھئے میزان الاعتدال ۲۹۲۲ و مجمع الزوائد ۲۳۴۳۔

معدور کی طہارت کا حکم..... از اکمال

۲۶۳۴۲..... جب تم وضو کرو اور وہ تمہارے بدن سے پاؤں کی طرف بہنے لگے تو تمہارے اوپر وضو کرنا واجب نہیں۔

رواہ الطبرانی و ابن عساکر عن ابن عباس
ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے بوا سیر کی شکایت ہے اور جب میں وضو کرتا ہوں خون بہنے لگتا ہے۔ اس پر حدیث
ارشاد فرمائی۔

سونے کا حکم

۲۶۳۳۳..... جو شخص پہلو کے بل سوجاتا ہے اس پر وضو واجب ہو جاتا ہے چونکہ جب وہ پہلو کے بل سوتا ہے اس کے مفاصل (جوڑ) ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ رواہ الترمذی عن ابن عباس
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۸۰۸۔

۲۶۳۳۵..... وضو تو اس شخص پر واجب ہوتا ہے جو پہلو کے بل سوجاتا ہے چنانچہ جب وہ پہلو کے بل سوتا ہے اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔
رواہ ابو داؤد عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۵۱ واللطیفہ ۳۲۔

۲۶۳۳۶..... آنکھیں سرینوں کا بندھن ہیں جو شخص سوجائے اسے وضو کرنا چاہیے۔ رواہ ابو داؤد عن علی

۲۶۳۳۷..... آنکھ سرین کا بندھن ہے جو شخص سوجائے وہ وضو کرے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن علی ماجہ

۲۶۳۳۸..... آنکھ سرین کا بندھن ہے جب آنکھ سوجاتی ہے بندھن کھل جاتا ہے۔ رواہ البیہقی فی سننہ عن معاویہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۵۸۵۔

۲۶۳۳۹..... جو شخص بچہ میں سوجائے اس پر وضو نہیں حتیٰ کہ پہلو کے بل سوجائے چنانچہ جب آدمی پہلی کے بل سوجاتا ہے اس کے جوڑ ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۰۲۔

اکمال

۲۶۳۵۰..... آنکھیں سرینوں کا بندھن ہیں۔ چنانچہ جب آنکھ سوجاتی ہے بندھن کھل جاتا ہے لہذا جو شخص سوجائے وہ وضو کرے۔

رواہ الدارمی والطبرانی عن معاویہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اللطیفہ ۸۶۔

۲۶۳۵۱..... آنکھ سرینوں کا بندھن ہے جب آنکھ سوجاتی ہے بندھن کھل جاتا ہے لہذا جو شخص سوجائے وہ وضو کرے۔

رواہ الطبرانی و ابو نعیم فی الحلیۃ و البیہقی فی المعرفة عن معاویہ

۲۶۳۵۲..... آنکھیں سرینوں کا بندھن ہیں جب آنکھیں سوجاتی ہیں بندھن ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن معاویہ

۲۶۳۵۳..... وضو تو اس شخص پر واجب ہوتا ہے جو پہلو کے بل لیٹ جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۲۶۳۵۴..... جو شخص بیٹھے بیٹھے سو گیا اس پر وضو نہیں ہے لیکن جب اپنا پہلو زمین پر رکھ دیتا ہے اس پر وضو واجب ہو جاتا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الدار قطنی ۱۲۰۔

۲۶۳۵۵..... قے سے وضو واجب ہو جاتا ہے۔ اگر قے منہ بھر کر آئے اور غالب ہو جائے تو (بتلا بہ کو) وضو کرنا چاہئے۔

رواہ عبدالرزاق عن ابن جریج عن ابیہ معصلاً

خون نکلنے کا بیان

- ۲۶۳۵۶..... جس شخص کو (نماز میں) قے آجائے یا نکسیر آجائے یا متلی آجائے یا ندی آجائے وہ نماز سے واپس لوٹ آئے وضو کر لے اور پھر اپنی نماز کی بنا کرے جب تک اس نے کلام نہ کیا ہو۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشة
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۲۵۲ و ضعیف الجامع ۵۳۲۶
- ۲۶۳۵۷..... خون کے ایک یا دو قطرے نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا یہاں تک کہ خون بہنے نہ لگے۔ رواہ الدارقطنی عن ابی ہریرة
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الدارقطنی ۱۱۶ و ضعیف الجامع ۳۹۰۸
- ۲۶۳۵۸..... ہر بہنے والے خون سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ رواہ الدارقطنی عن تمیم
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۵۹۸۳ و ضعیف الجامع ۹۱۶۳۔

اکمال

- ۲۶۳۵۹..... حدیث لاحق ہو گیا ہے لہذا از سر نو وضو کرنا ہوگا۔ رواہ الطبرانی و الدارقطنی عن سلمان
سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میری ناک سے خون بہنے لگا میں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا اس پر آپ نے یہ حدیث فرمائی۔
- ۲۶۳۶۰..... بہتی ہوئی نکسیر کی وجہ سے وضو لوٹا یا جائے گا۔ رواہ ابن عدی و ابن عساکر عن نعیم بن سالم عن انس قال العقیلی: عند نعیم عن
انس نسخة اکثرها منا کبر وقال ابن حبان: کان یضع عن انس
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۶۵۲۶ و ضعیف ۱۰۷۱۔

باب سوم..... بیت الخلاء، استنجا اور ازالہ نجاست کے بیان میں

اس میں تین فصلیں ہیں۔

پہلی فصل..... بیت الخلاء کے آداب کے بیان میں

اس میں دو فروع ہیں۔

فرع اول..... پیشاب سے بچنے کے بیان میں

- ۲۶۳۶۱..... عام طور پر عذاب قبر پیشاب (سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہوتا ہے لہذا پیشاب سے خوب بچنے کی کوشش کرو۔
رواہ عبد بن حمید و البزار و الطبرانی و الحاکم عن ابن عباس
- ۲۶۳۶۲..... پیشاب سے بچو چونکہ قبر میں سب سے پہلے بندے سے اسی کا حساب لیا جائے گا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامة
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۱۲ و ضعیف ۱۷۸۳
- ۲۶۳۶۳..... اکثر عذاب قبر پیشاب (سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔ رواہ الحاکم و احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن ابی ہریرة
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلة ۳۵۷۔

۲۶۳۶۳... عام طور پر عذاب قبر پیشاب سے نہ نہنچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ رواہ الحاکم عن ابن عباس
 ۲۶۳۶۵... پیشاب سے بچو چونکہ عام طور پر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔ رواہ دارقطنی عن انس
 ۲۶۳۶۶... کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص کا کیا انجام ہوا؟ چنانچہ بنی اسرائیلی کو جس جگہ پیشاب لگ جاتا تھا وہ اس جگہ کو ہی
 کاٹ دیتے تھے اس شخص نے انہیں ایسا کرنے سے منع کیا اسے قبر میں عذاب دیا گیا۔

رواہ ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم والبیہقی فی سنة عن عبد الرحمن بن حسنة
 ۲۶۳۶۷... کاش کہ تمہیں بنی اسرائیل کے ایک شخص کے انجام کا علم ہوتا؟ چنانچہ بنی اسرائیل (کے کپڑوں) کو جب پیشاب لگ جاتا تو وہ
 قینچیوں سے انہیں کاٹ دیتے تھے ایک شخص نے انہیں ایسا کرنے سے منع کیا اسے قبر میں عذاب دیا گیا۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن عبد الرحمن بن حسنة
 ۲۶۳۶۸... بنی اسرائیل کو جب پیشاب لگ جاتا تو وہ اس جگہ کو قینچی سے کاٹ دیتے تھے جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرنا چاہے اسے
 چاہئے کہ پیشاب کے لیے نرم جگہ تلاش کرے۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن ابی موسی
 ۲۶۳۶۹... جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرنا چاہے اسے چاہیے کہ پیشاب کے لیے نرم جگہ تلاش کرے۔

رواہ ابو داؤد والبیہقی فی السنن عن ابی موسی

پیشاب کے لئے نرم جگہ تلاش کرنا

۲۶۳۷۰... جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرنا چاہے اسے پیشاب کے لیے نرم جگہ تلاش کرنی چاہیے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی موسی
 فائدہ: نرم جگہ اس لیے تاکہ پیشاب کے چھینٹے بدن یا کپڑوں پر نہ پڑیں چنانچہ سخت جگہ یا پتھر پر پیشاب کرنے سے چھینٹے اٹھتے ہیں یوں
 پیشاب سے بچنا مشکل ہو جاتا ہے۔

۲۶۳۷۱... ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور انہیں کسی کبیرہ گناہ پر عذاب نہیں دیا جا رہا، ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا جبکہ دوسرا
 بچتا تھا۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم واصحابہ السنن الاربعہ عن ابن عباس واحمد بن حنبل عن ابی امامة

۲۶۳۷۲... ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور انہیں کسی کبیرہ گناہ میں عذاب نہیں دیا جا رہا، ان میں سے ایک کو پیشاب سے نہ نہنچنے کی وجہ
 سے عذاب دیا جا رہا ہے اور دوسرے کو غیبت کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن ابی بکرہ
 ۲۶۳۷۳... جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے اسے چاہئے کہ وہ اپنے عضو مخصوص کو تین مرتبہ دھوئے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد فی مرسلہ وابن ماجہ عن یزیداد

کلام: حدیث ضعیف سے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۶۹، الضعیفہ ۴۱۳۔

۲۶۳۷۴... جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے وہ ہوا کے (مخالف) رخ نہ بیٹھے چونکہ پیشاب کے چھینٹے واپس پڑیں گے اور انہیں ہاتھ
 سے استنجا بھی نہ کرے۔ رواہ ابو یعلیٰ وابن قانع عن حضرمی بن عامر وهو مما بیض له الدیلمی
 کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۴۱، الکشف اللہی ۱۸

اکمال

۲۶۳۷۵... پیشاب سے بچو چونکہ عام طور پر عذاب قبر پیشاب (سے نہ نہنچنے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

رواہ سعید بن المنصور و ہناد عن الحسن مر سلا

۲۶۳۷۶۔ سوان میں سے ایک کو چغلی خوری کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے اور دوسرا پیشاب سے نہیں بچتا تھا جب تک یہ شاخ بری رہے گی انھیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمرو۔
۲۶۳۷۷۔ پیشاب کی وجہ سے قبور میں یہ امت اکثر بتلائے عذاب رہے گی۔

رواہ الخطیب فی المتفق والمفترق عن جابر فیہ ابراہیم بن یزید بن الخوزی متروک
۲۶۳۷۸۔ بنی اسرائیل کو جب پیشاب لگ جاتا تھا وہ اس جگہ کو کاٹ دیتے تھے ایک شخص نے انھیں ایسا کرنے سے روکا اس کی پاداش میں اسے قبر میں عذاب دیا جانے لگا۔ رواہ عبدالرزاق عن عمر وبن العاص
۲۶۳۷۹۔ عام طور پر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے پیشاب سے بچنے کی خوب روش کرو۔ رواہ عبد بن حمید والحاکم عن ابن عباس ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو جب پیشاب لگ جاتا تو وہ اس جگہ کو قیچیوں سے کاٹ دیتے تھے۔

رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ مرفوعاً والبخاری ومسلم عند موفوفہ
۲۶۳۸۰۔ ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے انھیں کسی کبیرہ گناہ میں عذاب نہیں دیا جا رہا سوان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔ ربی بات دوسرے کی سو وہ چغلی خور تھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابن عباس ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے یہ حدیث ارشاد فرمائی، ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے ایک بری شاخ لی اور اسے دو حصوں میں توڑ کر ہر قبر پر ایک ایک حصہ شاخ کا گاڑ دیا اور فرمایا جب تک یہ شاخیں خشک نہیں ہونے پائی شاید ان سے عذاب میں تخفیف کی جائے۔

رواہ ابن واحمد بن حنبل والطبرانی عن ابی امامة والطبرانی عن یعلیٰ بن مرة والطبرانی فی الاوسط عن عائشة
۲۶۳۸۱۔ مٹی لو اور جہاں اس نے پیشاب کیا ہے وہاں ڈال دو اور اس جگہ پانی بھی بہا دو۔

رواہ ابوداؤد عن عبداللہ بن مغفل بن مقرن مرسلہ
۲۶۳۸۲۔ اسے چھوڑ دو، اس کے پیشاب پر ایک ہل پانی بہاؤ، سو تمہیں آسانی پیدا کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہے تمہیں مٹی پیدا کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری وابوداؤد والنسائی وابن حبان عن ابی ہریرہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے آگے ہاتھوں لینا چاہا اس پر نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے یہ ارشاد فرمایا۔

۲۶۳۸۳۔ اسے چھوڑو اس کا پیشاب منقطع نہیں کرو۔ رواہ مسلم والنسائی عن انس
ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کی خبر لینے کھڑے ہوئے نبی کریم ﷺ نے اس موقع پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۳۸۴۔ گھر میں طشت میں پیشاب نہیں رہنے دینا چاہئے چونکہ جس گھر میں پیشاب رہا ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے یہ شخص خانہ میں بر گز پیشاب نہ کیا جائے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عبداللہ بن یزید

۲۶۳۸۵۔ اے عمار! تمہارا بلغم اور تمہاری آنکھوں سے آنسو پانی کی مانند ہیں جو تمہارے مشکیزے میں پڑا ہو تم اپنے سینوں و پیشاب پانہ، مٹی، خون اور تھکے پتے پر دھو۔ رواہ ابویعلیٰ والعیلیٰ والطبرانی عن عمار

۲۶۳۸۶۔ مٹی کپڑے کو لگ جاتی ہے اور وہ تھوک اور رینٹ کی مانند ہے تمہیں بس اتنا ہی کافی ہے کہ تم مٹی کو پیرے یا اذخر (بونی) سے صاف کرو۔ مٹی تو تھوک اور رینٹ کی مانند ہے کپڑے یا اذخر سے اسے صاف کرو۔ رواہ الطبرانی والیسیفی عن ابن عباس رسول کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ جس کپڑے کو مٹی لگ جائے اسے کیسے صاف کیا جائے۔ اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

دوسری فرغ..... متفرق آداب کے بیان میں

۲۶۳۸۷۔ جب کوئی آدمی بیت الخلاء میں داخل ہوتا ہے اس کا بسم اللہ کہنا جنات کی آنکھوں اور بنی آدم کی بے پردگیوں کے درمیان ستر ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و ابن ماجہ عن علی

۲۶۳۸۸۔ ان بیت الخلاء کے اندر جنات و شیاطین موجود رہتے ہیں، لہذا جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہونا چاہے اسے

”بسم اللہ“ پڑھ لینا چاہیے۔ رواہ ابن اسنی عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۸۵

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

۲۶۳۸۹۔ ان بیت الخلاء میں جنات اور شیاطین رہتے ہیں، لہذا جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے آئے وہ یہ دعا

پڑھے:

اعوذ باللہ من الخبث والخبائث

میں گندے نرمادہ شیطانوں اور جنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ و ابن حبان و المحاکم عن رید بن ارقم

۲۶۳۹۰۔ جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء سے باہر آئے اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے:

الحمد لله الذي اذهب عني ما يؤذيني وامسك علي ما ينفعني.

تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے مجھ سے اذیت پہنچانے والی چیزیں دور کیں اور نفع پہنچانے والی چیزیں مجھ میں روک دیں۔

رواہ ابن ابی شیبہ و الدارقطنی عن طاؤس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۱۔

۲۶۳۹۱۔ تمہیں پچھلا حصہ اچھی طرح صاف کرنا چاہیے چونکہ اس سے بوا سیر ختم ہوتی ہے۔ رواہ ابو یعلیٰ عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۸۰

۲۶۳۹۲۔ تمہیں پچھلا حصہ اچھی طرح صاف کرنا چاہیے چونکہ یہ (اچھی صفائی) بوا سیر کو ختم کرتی ہے۔ رواہ ابن اسنی و ابو نعیم عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۳۵۳۱ و ضعیف الجامع ۳۷۸۷

۲۶۳۹۳۔ ٹھنڈے پانی سے استنجا کرو چونکہ یہ (ٹھنڈا پانی) بوا سیر کے لیے صحت بخش ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عائشة و عبدالرازق عن المسور بن رفاعة القرظی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۳۰۔

۲۶۳۹۵۔ تین پتھروں سے استنجا کیا جائے اور ان میں گوبر نہیں ہونی چاہیے۔ رواہ الطبرانی عن خزیمة بن ثابت

۲۶۳۹۶۔ جس شخص نے تین پتھروں سے استنجا کیا در ان حالیکہ ان میں لید (گوبر) نہ ہو تو یہ پتھر اس کی طہارت کے لیے کافی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن خزیمة

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۹۷

۲۶۳۹۷۔ جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جائے اسے تین پتھروں سے استنجا کرنا چاہے بلاشبہ یہ اس کے لیے سامان

طہارت میں۔ رواہ الطبرانی عن ابی ایوب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۳۴۔

۲۶۳۹۸..... جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے وہ طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن جابر

۲۶۳۹۹..... جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جائے اسے پچھلا حصہ تین مرتبہ صاف کرنا چاہیے۔

رواہ احمد بن حنبل والضیاء عن السائب بن خلاد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۲۲ و ضعیف الجامع ۴۳۵۔

۲۶۴۰۰..... جو شخص پتھر سے استنجاء کرے وہ طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۲۶۴۰۱..... اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند فرماتا ہے جب تم پتھر سے استنجاء کرو تو طاق عدد میں کرو۔ رواہ ابو یعلیٰ عن ابن مسعود

۲۶۴۰۲..... جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جائے وہ قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرہ

۲۶۴۰۳..... جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جائے وہ اپنے ساتھ تین پتھر لیتا جائے تاکہ ان سے پاکی حاصل کرے بلاشبہ

تین پتھر اس کے لیے کافی ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والنسائی عن عائشہ

۲۶۴۰۴..... میرے آگے پردہ کر دو اور میری طرف اپنی پیٹھ موڑ لو۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۰۸

۲۶۴۰۵..... تم میں سے جو شخص بیت الخلاء میں داخل ہو وہ ہرگز یہ دعا پڑھنے سے عاجز نہ رہے:

اللهم انی اعوذ بک من الرجس النجس النخبث المخبث الشیطان الرحیم۔

یا اللہ! میں گندگی اور خبیث شیطان مردود سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی امامہ

۲۶۴۰۶..... دو شخص بیت الخلاء سے ننگے ہو کر نہ نکلیں کہ آپس میں باتیں کرتے ہوں چونکہ ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ کو غصہ آتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والنسائی و ابن ماجہ و ابن حبان والحاکم عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد و ضعیف الجامع ۶۳۶۔

۲۶۴۰۷..... تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرتے وقت عضو مخصوص کو دائیں ہاتھ میں نہ پکڑے اور دائیں ہاتھ سے استنجاء بھی نہ کرے اور پانی پینے

وقت برتن میں سانس بھی نہ لے۔ رواہ مسلم عن ابی قتادہ

۲۶۴۰۸..... بیگنی اور ہڈی کے ساتھ استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد والنسائی عن جابر

۲۶۴۰۹..... ر کے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ مسلم والنسائی و ابن ماجہ عن جابر

۲۶۴۱۰..... جاری پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۰۳

۲۶۴۱۱..... غسل کرنے کی جگہ میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الترمذی عن عبداللہ بن مغفل

۲۶۴۱۲..... آدمی کے کھڑا ہو کر پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۰۶

۲۶۴۱۳..... پھلدار درخت کے نیچے آدمی کو پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے اور جاری نہر کے کنارے پر بھی پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ ابن عدی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۰۷

۲۶۴۱۴..... مسجدوں کے دروازوں پر پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابو داؤد فی مراسیلہ عن مکحول مرسلأ

۲۶۴۱۵ آدمی کو عضو مخصوص دائیں ہاتھ سے چھونے سے منع فرمایا ہے، ایک جو تاپہن کر چلنے سے منع فرمایا ہے اس میں چادر لپیٹنے سے بھی منع فرمایا ہے کہ اس سے ہاتھ بھی باہر نہ نکل سکیں ایسے پتڑے میں احتیاء کرنے سے منع فرمایا ہے کہ جس کا کچھ حصہ شرمگاہ پر نہ ہو۔

رواہ النسائی عن جابر

۲۶۴۱۶ لید (گوبر) اور مڈی سے استنجاء مت کرو، کیونکہ یہ تمہارے بھائی جنوں کی خوراک ہے۔ ترمذی عن ابن مسعود
۲۶۴۱۷ ہر وہ ہڈی اور میٹھی تمہارے لیے ہے جس پر اللہ کا نام لیا جائے اور تمہارے ہاتھوں میں واقع ہو جائے جو گوشت سے پر ہو اور ہر میٹھی تمہارے چوپایوں کے لیے چارہ ہے لہذا ان دونوں چیزوں سے استنجاء مت کرو چونکہ یہ تمہارے بھائیوں کی خوراک ہے۔

رواہ مسلم عن ابن مسعود

۲۶۴۱۸ تم میں سے کوئی شخص بھی غسل کرنے کی جگہ پیشاب نہ کرے کہ پھر اس جگہ وضو کرے چونکہ عام طور پر دوسو سے اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم وابن حبان عن عبداللہ بن مغفل
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۶۲ و ضعیف النسائی ۲۔

۲۶۴۱۹ رکے ہوئے پانی میں پیشاب مت کرو کہ پھر اس میں غسل کرو۔ رواہ البخاری و ابو داؤد و النسائی عن ابی ہریرہ
۲۶۴۲۰ تم میں سے کوئی شخص بھی رکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس میں وضو کرے۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و النسائی و ابن حبان عن ابی ہریرہ

۲۶۴۲۱ تم میں سے کوئی شخص بھی رکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ
۲۶۴۲۲ کوئی شخص بھی رکے پانی میں پیشاب نہ کرے اور نہ ہی رکے ہوئے پانی میں غسل جنابت کرے۔

رواہ ابو داؤد و ابن حبان عن ابی ہریرہ

۲۶۴۲۳ تم میں سے کوئی شخص بھی جمع کیے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۷۷ و ضعیف الجامع ۶۳۲۳

۲۶۴۲۴ تم میں سے کوئی شخص بھی سوراخ میں پیشاب نہ کرے۔ رواہ النسائی والحاکم عن عبداللہ بن سرجس
۲۶۴۲۵ تم میں سے کوئی شخص بھی قبل رخ پیشاب نہ کرے۔ رواہ ابن ماجہ عن عبداللہ بن سرجس

اکمال

۲۶۴۲۶ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے وہ اپنے عضو مخصوص کو تین بار پونچھے۔ رواہ سعید بن منصور عن یزاد
اور یزاد و یزاد بن قساف فارسی بھی کہا جاتا ہے۔

۲۶۴۲۷ جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جائے اسے اپنے آپ کو تین مرتبہ صاف کرنا چاہیے۔
رواہ احمد بن حنبل عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الاثر ۲۲ و ضعیف الجامع ۴۳۵
۲۵۴۲۸ جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں جائے اسے چاہیے کہ تین پتھروں سے صفائی کرے۔

رواہ البغوی و الطبرانی عن السائب بن خلاد الجہنی و قال البغوی مالہ غیرہ

۲۶۴۲۹ کیا تم میں سے کوئی شخص جب بیت الخلاء میں جاتا ہے اپنے ساتھ تین پتھر تیار نہیں رکھتا۔ رواہ عبدالرزاق عن عروہ مر سلا
۲۶۴۳۰ کیا تم میں سے کوئی شخص اپنے ساتھ تین پتھر جو صاف ستھرے ہوں اور لید (گوبر) بھی نہ ہو نہیں لے لیتا۔

رواہ عبدالرزاق عن عروہ مر سلا

- ۲۶۳۳۱..... تین پتھروں سے پاکی حاصل کی جائے ان میں لید نہیں ہونی چاہئے۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن خزیمہ بن ثابت
- ۲۶۳۳۲..... استنجاء تین پتھروں سے کیا جائے یا مٹی (ڈھیلا) سے کیا جائے جب پتھر ندرد ہے۔ جس چیز سے ایک مرتبہ استنجاء کیا جا چکے اس سے دوبارہ استنجاء نہ کیا جائے۔ رواہ البیہقی فی سنن عن انس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۹۱
- ۲۶۳۳۳..... کیا وہ تین پتھر نہیں پاتا دو پتھر کناروں کے لیے اور ایک پتھر مخرج مخصوص کے لیے۔
- رواہ البیہقی فی السنن عن العباس بن سہل بن الساعد عن ابیہ عن جدہ
- ۲۶۳۳۴..... میرے لیے پتھر تلاش کر لاؤ میں ان سے استنجاء کروں گا میرے پاس ہڈی اور گوبر نہ لاؤ۔ رواہ البخاری عن ابی ہریرہ
- ۲۶۳۳۵..... جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو تین پتھر استعمال کرے۔
- روہ احمد بن حنبل وسعید بن منصور وابن ابی شیبہ عن جابر
- ۲۶۳۳۶..... جو شخص پتھر سے استنجاء کرے وہ طاق عدد میں پتھر استعمال کرے اور جو شخص سرمہ لگائے تو وہ طاق عدد میں سرمہ لگائے۔
- رواہ ابن النجار عن قبیصہ ابن ہلب عن ابیہ
- ۲۶۳۳۷..... تین پتھروں کے ساتھ استنجاء کرو ان میں کوئی ہڈی نہ ہو
- رواہ الشافعی واحمد بن حنبل وابو داؤد والترمذی فی العلل وابن ماجہ والطحاوی والبیہقی عن عمارة بن خزیمہ بن ثابت
- کہ نبی کریم ﷺ سے استنجاء کے متعلق سوال کیا گیا اس پر یہ ارشاد فرمایا:
- ۲۶۳۳۸..... تین پتھروں سے استنجاء کیا جائے ان میں گوبر نہ ہو۔ رواہ عبدالرزاق عن خزیمہ بن ثابت
- ۲۶۳۳۹..... مومن تین پتھروں سے پاکی حاصل کرتا ہے اور پانی سامان طہارت ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ
- ۲۶۳۴۰..... تمہارے لیے ہر وہ ہڈی ہے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور تمہارے ہاتھ لگ جائے جو گوشت سے پر ہو اور ہر بیگنی تمہارے چو پاپوں کے لیے چارا ہے، لہذا ان دونوں چیزوں سے استنجاء مت کرو چونکہ یہ تمہارے بھائیوں کی خوراک میں۔ رواہ مسلم عن ابن مسعود
- کہ جنات نے رسول کریم ﷺ سے اپنی خوراک کے متعلق سوال کیا تھا اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔
- یہ حدیث ۲۶۳۲۷ پر گزر چکی ہے۔
- ۲۶۳۴۱..... جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں جائے وہ ہڈی بیگنی اور گوبر سے استنجاء نہ کرے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن مسعود
- ۲۶۳۴۲..... میں تمہیں خبر دیتا ہوں کہ جو شخص ہڈی یا گوبر سے استنجاء کرے گا تو وہ محمد اور محمد پر نازل ہونے والی تعلیمات سے بری الذمہ ہے۔
- رواہ الدیلمی عن روفیع بن ثابت
- ۲۶۳۴۳..... پیشاب کرتے وقت عضو مخصوص کو تین مرتبہ دبانا کافی ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابن جریج معضک
- ۲۶۳۴۴..... جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق پتھر استعمال کرے چونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند فرماتا ہے کیا تم نہیں دیکھتے آسمان سات ہیں دنوں کی تعداد سات ہے اور طواف و حمار کی تعداد بھی سات ہے۔
- رواہ الطبرانی وابن حبان والحاکم وتعقب عن ابی ہریرہ
- ۲۶۳۴۵..... پانی سے استنجاء کرو چونکہ پانی بوا سیر کے لیے صحت بخش ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن المسور بن رفاعۃ القرظی
- ۲۶۳۴۶..... جب بیت الخلاء میں داخل ہو یہ دعا پڑھو۔
- بسم اللہ اعوذ باللہ من الخبث والخبائث۔ رواہ العمری فی عمل یوم وليلة عن انس وصحیح
- ۲۶۳۴۷..... ان بیت الخلاء میں جنات و شیاطین رہتے ہیں لہذا جب تم بہت الخلاء میں جاؤ تو یہ دعا پڑھو۔
- اللہم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن زید بن ارقم

۲۶۴۳۸..... ان بیت الخلاؤں میں شیاطین رہتے ہیں لہذا جب تم بیت الخلاء میں جاؤ تو یہ دعا پڑھو۔

اعوذ باللہ من الرجس النجس الشیطان الرحیم۔ رواہ الطبرانی عنہ

۲۶۴۳۹..... ان بیت الخلاؤں میں جنات رہتے ہیں لہذا جب تم بیت الخلاء میں جاؤ یہ دعا پڑھو۔

اللہم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث۔ رواہ عبدالرزاق عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۰۵۱

۲۶۴۴۰..... مسلمان آدمی جب اپنے کپڑے اتار دیتا ہے تو اس کا ”بسم اللہ الذی لا الہ الا هو“ پڑھنا جنات کی آنکھوں اور بنی آدم کی بے

پردگیوں کے درمیان ستر بن جاتا ہے۔ رواہ ابن اسنی عن انس

۲۶۴۴۱..... جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں بیٹھے تو اس کا ”بسم اللہ“ پڑھنا جنات کی آنکھوں اور بنی آدم کی بے پردگیوں کے درمیان

ستر بن جاتا ہے۔ رواہ ابن اسنی عن انس

۲۶۴۴۲..... نوح علیہ السلام بڑے نبی تھے چنانچہ جب بھی وہ بیت الخلاء سے اٹھے انھوں نے ضروریہ دعا پڑھی:

الحمد لله الذی اذا قنی لذتہ وابقی فی منفعتہ و اخرج عنی اذاہ

تمام تعریف اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے خوراک کی لذت چکھائی اس کی نفع بخش چیز مجھ میں باقی رکھی اور اذیت پہنچانے والی چیز مجھ

سے دور کر دی۔ رواہ العقبلی والبیہقی فی شعب الایمان والدیلمی عن عائشہ

۲۶۴۴۳..... جب دو شخص قضاے حاجت کر رہے ہوں تو وہ دونوں ایک دوسرے سے پردہ کریں۔

رواہ ابن السکن عن جابر وصححہ ہو وابن القطان

۲۶۴۴۴..... جب دو شخص قضاے حاجت کے لیے بیٹھے ہوں وہ ایک دوسرے سے پردہ کریں اور پاخانہ کرتے وقت ایک دوسرے سے باتیں

نہ کریں چونکہ ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ کی کوغصہ آتا ہے۔ رواہ ابن حبان عن ابی سعید

دوسری فصل..... ممنوعات بیت الخلاء

قضاے حاجت کے دوران قبلہ رخ بیٹھنے کی ممانعت

۲۶۴۴۵..... جب تم میں سے کوئی شخص قضاے حاجت کے لیے جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کے قبلہ کا اکرام کرے لہذا قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی

پیٹھ، پھر تین پتھروں سے پاکی حاصل کرے یا تین لکڑیوں سے یا مٹی کے تین ڈھیلوں سے پھر یہ دعا پڑھے:

الحمد لله الذی اخرج عن مایوذینی وامسک عنی ما ینفعی

و عبدالرزاق الدارقطنی والبیہقی فی المعرفة عن طاوس مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۷۔

۲۶۴۴۶..... جب تم میں سے کوئی شخص قضاے حاجت کے لیے جائے وہ قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرہ

۲۶۴۴۷..... میں تمہارے لیے والد کی مانند ہوں تمہیں تعلیم دیتا ہوں لہذا جب تم میں سے کوئی شخص قضاے حاجت کے لیے جائے وہ قبلہ کی طرف

منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وابن حبان عن ابی ہریرہ

۲۶۴۴۸..... جب تم میں سے کوئی شخص قضاے حاجت کے لیے جائے تو وہ قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ کرے بلکہ مشرق و مغرب کی

طرف رخ کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و اصحاب السنن الاربعہ عن ابی ایوب

فائدہ:..... اہل مدینہ کے لیے مشرق و مغرب کی طرف رخ کر کے پیشاب پاخانہ کرنے کا حکم دیا ہے جبکہ اہل مشرق کے لیے شمالاً جنوباً حکم ہوگا۔

۲۶۳۵۹..... دونوں قبلوں کی طرف منہ کر کے پیشاب و پاخانہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد د عن معقل الاسدی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۱۱

۲۶۳۶۰..... مسجد کے سامنے (قبلہ والی طرف) پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابو داؤد فی مراسیلہ عن ابی مجلز مر سلاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۰۵

اکمال

۲۶۳۶۱..... جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب یا پاخانہ کرے قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی پیٹھے۔

رواہ مالک و الشافعی و الطبرانی و الترمذی فی المعرفة عن ابی ایوب

۲۶۳۶۲..... جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جائے قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی پیٹھے۔ رواہ الطبرانی عن سہل بن سعد

۲۶۳۶۳..... جب تم میں سے کوئی شخص پاخانہ یا پیشاب کے لیے جائے اپنی شرمگاہ کے ساتھ قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی پیٹھے۔

رواہ مالک و الشافعی و الطبرانی و البیہقی فی المعرفة عن ابی ایوب

۲۶۳۶۴..... جب تم میں سے کوئی شخص پاخانہ یا پیشاب کے لیے جائے اللہ تعالیٰ کے قبلہ کا اکرام کرے اور ہرگز قبلہ کی طرف نہ منہ کرے، لعنت

والی جگہوں میں بیٹھ کر پیشاب کرنے سے اجتناب کرو یعنی سایہ دار جگہ پانی اور راستے کا درمیان۔ رواہ حرب بن اسماعیل الکرمانی فی مسائلہ

الطبری فی تہذیبہ عن سراقہ بن مالک و ضعف وقال ابو حاتم: انما یروونہ موقوفاً و اسندہ عبدالرزاق بآخرہ

۲۶۳۶۵..... جب تم قضائے حاجت کے لیے جاؤ قبلہ کی طرف نہ منہ مت کرو اور پیٹھے بھی نہ کرو خواہ تمہیں پیشاب کی حاجت ہو یا پاخانہ کی، لیکن

مشرق و مغرب کی طرف نہ کرو۔

رواہ سعید بن المنصور و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی عن ابی ایوب و قال الترمذی ہو احسن شیء فی الباب و اصح

۲۶۳۶۶..... میں تمہارے لیے باپ کی مانند ہوں میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں۔ جب تم قضائے حاجت کے لیے جاؤ قبلہ کی طرف نہ منہ کرو اور نہ ہی

پیٹھے خواہ تمہیں پاخانہ کی حاجت ہو یا پیشاب کی، تین پتھروں سے استنجاء کیا جائے۔ رواہ الشافعی و البیہقی فی المعرفة عن ابی ہریرہ

۲۶۳۶۷..... تم میں سے کوئی شخص بھی قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرے۔

رواہ احمد بن حنبل و الطحاوی و ابن حبان و الطبرانی عن عبداللہ بن الحارث الزبیدی

۲۶۳۶۸..... تم میں سے کوئی شخص بھی قضائے حاجت اور پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی پیٹھے کرے بلکہ مشرق و مغرب کی

طرف منہ کرو۔ رواہ الخطیب عن عبداللہ بن الحارث الزبیدی

۲۶۳۶۹..... جب تم استنجاء کرو قبلہ کی طرف نہ منہ کرو اور نہ ہی پیٹھے کرو، عرض کیا: میں کیسے کروں؟ ارشاد فرمایا: دو پتھر استعمال کرو اور ان کے ساتھ

تیسرا بھی ملا لو۔ رواہ ابو یعلیٰ عن الحضرمی و ضعف

۲۶۳۷۰..... پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کرو اور نہ ہی پیٹھے لیکن مشرق و مغرب کی طرف منہ کرو۔

رواہ النسائی و الطبرانی عن ابی ایوب

۲۶۳۷۱..... اپنی شرمگاہوں سے قبلہ کی طرف نہ منہ کرو اور نہ ہی پیٹھے۔ رواہ سمویہ و الطبرانی عن ابی ایوب

۲۶۳۷۲..... قضائے حاجت اور پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ مت کرو۔ رواہ ابو یعلیٰ عن اسماعیل بن زید

۲۶۳۷۳..... جو شخص قضاے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ نہیں کرتا اور نہ ہی پیٹھ کرتا ہے اس کے نام اعمال میں ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک برائی مٹا دی جاتی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ وحسن

۲۶۳۷۴..... جو شخص پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاتا ہے پھر اسی اثناء میں اسے یاد آ جاتا ہے اور قبلہ کی عظمت کی خاطر دوسری طرف منہ موڑ لیتا ہے وہ اپنی جگہ سے اٹھنے نہیں پاتا حتیٰ کہ اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ رواہ الطبری فی تہذیبہ عن الحسن مرسلًا وفیہ کذاب

۲۶۳۷۵..... تم میں سے کوئی شخص بھی غسل کرنے کی جگہ پیشاب نہ کرے چونکہ وہ اس جگہ غسل کرے گا یا وضو کرے گا عام طور پر سو سے اسی سے پیدا ہوتے ہیں۔ رواہ عبدالرزاق واحمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی والنسائی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم والعقیلی عن عبداللہ بن مغل

کلام:..... حدیث کے مراجع میں غسل کا ذکر نہیں۔ دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۶۲ و ضعیف النسائی ۲۔

۲۶۳۷۶..... تم میں سے کوئی شخص بھی رکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے جو پانی جاری نہ ہو پھر اس سے وضو بھی کرے۔

رواہ عبدالرزاق عن ابی ہریرۃ

۲۶۳۷۷..... رکے ہوئے پانی میں کوئی شخص پیشاب نہ کرے جسے وہ پیتا بھی ہے۔ رواہ الطحاوی وابن حبان عن ابی ہریرۃ

۲۶۳۷۸..... رکے ہوئے (جمع شدہ) پانی میں پیشاب مت کرو۔ رواہ ابو نعیم عن ابن عمر

۲۶۳۷۹..... جو شخص نہر کے کنارے پاخانہ کرے جس سے پانی پیا جاتا ہے اور وضو کیا جاتا ہے اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور سب لوگوں

کی لعنت ہو۔ رواہ الخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۳۰۱۔

سورخ میں پیشاب کرنے کا حکم

۲۶۳۸۰..... سورخ میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابو داؤد والحاکم عن عبداللہ بن سرجس

حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۰۳

۲۶۳۸۱..... تم میں سے کوئی شخص سورخ میں پیشاب نہ کرے۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن عبداللہ ابن سرجس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۳۲ و ضعیف النسائی

اکمال

۲۶۳۸۲..... تم میں سے کوئی شخص بھی سورخ میں پیشاب نہ کرے، اگر تم سونا چاہو تو چراغ گل کر دو چونکہ چوبیاتی اٹھاتی ہے اور گھر والوں کو

جلاڈالتی ہے، مشکیزوں کو باندھ دو، برتنوں کو ڈھانپ لو اور رات کے وقت دروازوں کو بند کر لو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ وابن الجارود والحاکم وسعید بن منصور عن عبدالرحمن بن سرجس

قبر پر پیشاب کرنے کا حکم

۲۶۳۸۳..... قبروں پر پیشاب کرنے سے گریز کرو چونکہ اس سے برص کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ رواہ الدیلمی عن انس

۲۶۳۸۴..... جس شخص نے قبر پر بیٹھ کر پیشاب یا پاخانہ کیا گویا وہ آگ کے انگارے پر بیٹھا۔

رواہ الرویانی عن ابی امامہ و ضعیف وابن منیع عن ابی ہریرۃ و ضعف

راستے اور سایہ دار جگہ میں پیشاب کرنے کا حکم

۲۶۳۸۵..... ایسی دو چیزیں جو موجب لعنت ہیں ان سے بچو یعنی لوگوں کے راستے میں پیشاب کرنا اور ان کے سائے میں پیشاب کرنا۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

۲۶۳۸۶..... جو شخص راستے میں مسلمانوں کو اذیت پہنچائے اس پر لعنت واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن حذیفہ بن اسید

۲۶۳۸۷..... ایسی تین جگہوں (میں پیشاب کرنے) سے بچو جو لعنت کا سبب بنتی ہیں، آنے جانے کی جگہیں، راستے کا درمیان اور سایہ۔

رواہ الطبرانی عن معاذ

۲۶۳۸۸..... ایسی تین جگہوں سے بچو جو لعنت کا سبب بنتی ہیں، سایہ دار جگہ جہاں کوئی سایہ لینے بیٹھتا ہو یا راستے میں یا ٹھہرے ہوئے پانی میں۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۲۶۳۸۹..... جب تم قضائے حاجت کے لیے جاؤ تو دور جاؤ، تیر تیار رکھو، لعنت والی جگہوں سے بچو تم میں سے کوئی شخص بھی درخت کے نیچے کوئی

اترنا ہو اور نہ ہی پانی کے پاس پاخانہ کرے جس سے پیا جاتا ہو چونکہ لوگ تمہارے لیے بددعا کریں گے۔ رواہ عبدالرزاق عن الشعبي مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۳۔

اکمال

۲۶۳۹۰..... لعنت والی دو چیزوں سے بچو، لوگوں کے راستے میں پیشاب کرنے سے اور لوگوں کے صحفوں میں پیشاب کرنے سے۔

رواہ ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۲۶۳۹۱..... جس شخص نے مسلمانوں کے راستوں میں سے کسی راستے پر پاخانہ پھیلا یا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس کے فرشتوں کی لعنت ہو اور

سب کے سب لوگوں کی لعنت ہو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط والحاکم عن ابی ہریرۃ

جو بچہ کھانا نہ کھاتا ہو اس کے پیشاب کا حکم

۲۵۴۹۲..... بچی کا پیشاب دھولیا جائے جبکہ بچے کے پیشاب پر چھینٹے مار لیے جائیں۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن ماجہ و الحاکم عن ام الفضل

۲۶۳۹۳..... بچے کے پیشاب پر چھینٹے مار لیے جائیں جبکہ بچی کے پیشاب کو دھویا جائے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ام کوز

۲۶۳۹۴..... جب کھانا نہ کھانے والے بچے کا پیشاب ہو اس پر پانی بہا دیا جائے اور جب لڑکی کا پیشاب ہو اسے دھویا جائے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۲۔

۲۶۳۹۵..... لڑکی کا پیشاب دھولیا جائے جبکہ لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مار لیے جائیں۔

رواہ ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن ابی السمع و ابو داؤد و ابن ماجہ عن علی

۲۶۳۹۶..... لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مار لیے جائیں اور لڑکی کا پیشاب دھویا جائے۔ رواہ الترمذی و الحاکم عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۵۷۹۔

اکمال

۲۶۳۹۷..... اسے چھوڑ دے چونکہ یہ کھانا نہیں کھاتا اور اسے مارو بھی نہیں۔ رواہ ابن النجار عن عائشة

۲۶۳۹۸..... لڑکے کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے اور لڑکی کا پیشاب دھویا جائے۔ رواہ الطبرانی عن انس و ابو یعلیٰ عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

۲۶۳۹۹..... بچی کا پیشاب دھویا جائے اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مار لیے جائیں۔ رواہ عبدالرزاق عن قابوس بن المخارق

۲۶۵۰۰..... لڑکے کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے جبکہ لڑکی کا پیشاب دھویا جائے۔ رواہ ابو یعلیٰ و الطبرانی عن زینت بنت جحش

۲۶۵۰۱..... بچی کا پیشاب دھویا جائے گا جب کہ لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں گے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن ماجہ و الطبرانی و الحاکم و البیہقی عن ام الفضل لبایة بنت الحارث

حدیث ۲۶۳۹۵ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۶۵۰۲..... تمہیں اتنا ہی کافی ہے کہ چلو بھر پانی لو اور کپڑوں پر جہاں پیشاب لگا ہے وہاں چھینٹے مارو۔

رواہ احمد بن حنبل و الدارمی و ابو یعلیٰ و الطبرانی و ابن خزیمہ و عبدالرزاق و سعید بن منصور عن سهل بن حنیف

جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب کا حکم..... از اکمال

۲۶۵۰۳..... جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ الدار قطنی و ضعفه عن البراء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعاف الدار قطنی ۸۹ و اللطيفة ۴۷

۲۶۵۰۴..... گدھے اور جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ الخطیب عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاباطیل ۳۳۵ و الاسرار المرفوعة ۵۸۲

۲۶۵۰۵..... جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔

رواہ البیہقی و ضعفه عن البراء و الدار قطنی و البیہقی و ضعفه عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۸ و ذخیرۃ الحفاظ ۴۷۵۸۔

تیسری فصل..... ازالہ نجاست کے بیان میں

۲۶۵۰۶..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے جوتے سے کوئی نجاست مسل دے تو مٹی اس کے لیے سامان طہارت ہے۔

رواہ ابو داؤد و الحاکم عن ابی ہریرة

۲۶۵۰۷..... جب موزوں سے نجاست مسل دی جائے تو موزے مٹی سے پاک کیے جاسکتے ہیں۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرة و عائشة

۲۶۵۰۸..... جب گھی میں چوہا پڑ جائے، اگر گھی جما ہوا ہو تو چوہا اور اس کے ارد گرد کا گھی نکال پھینکو (اور باقی استعمال کر سکتے ہو) اور اگر گھی مائع

حالت میں ہو پھر اس کے قریب بھی مت جاؤ۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرة و عن میمونہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۸۲۷-۸۲۸ و ضعیف الجامع ۷۲۵۔

۲۶۵۰۹..... عذاب قبر پیشاب کے اثر کی وجہ سے بھی ہوتا ہے، لہذا جسے پیشاب لگ جائے وہ اسے دھولے، اگر پانی نہ پائے تو پاک مٹی سے

اسے صاف کر لے۔ رواہ الطبرانی عن میمونۃ بنت سعد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۹۵۔

۲۶۵۱۰..... اگر ایک ذرہم کے بقدر خون (پتھروں پر یا جسم پر) لگا ہو تو وہ دھویا جائے اور نماز بھی لوٹائی جائے۔ رواہ الخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۲۰۳ و اسنی المطالب ۶۷۳۔

۲۶۵۱۱..... ایک ذرہم کے بقدر خون لگنے پر نماز لوٹائی جائے گی۔ رواہ ابن عدی و البیہقی فی السنن عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۹۳ و ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۳۶

برتن پاک کرنے کا بیان

۲۶۵۱۲..... جب کتا برتن سے پانی پی لے تو اسے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے سات مرتبہ دھویا جائے اور پہلی مرتبہ مٹی سے دھویا جائے۔

رواہ ابو داؤد و مسلم عن ابی ہریرۃ

۲۶۵۱۳..... تمہارے برتن کے پاک کرنے کا طریقہ جب اس میں کتا پانی پی جائے اسے سات مرتبہ دھویا جائے پہلی مرتبہ مٹی سے دھویا جائے

اور پلے بھی اسی کی مانند ہے۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۳۹۔

۲۶۵۱۴..... جب تم میں سے کسی شخص کے برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اسے چاہیے کہ برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

رواہ النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ و ابن ماجہ عن ابن عمر و البزار عن ابن عباس

۲۶۵۱۵..... جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو اسے چاہیے کہ برتن میں جو کچھ ہو وہ گرا دے پھر برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

رواہ مسلم و النسائی عن ابی ہریرۃ

۲۶۵۱۶..... جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو اسے چاہیے کہ برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور پہلی مرتبہ مٹی سے دھوئے۔

رواہ احمد بن حنبل و النسائی عن ابی ہریرۃ

۲۶۵۱۷..... جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو برتن کو سات مرتبہ دھو اور ساتویں بار مٹی سے دھو۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

۲۶۵۱۸..... جب کتا تمہارے برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھو اور ایک مرتبہ مٹی کے ساتھ دھو۔ رواہ الدارقطنی عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعاف الدارقطنی ۲۳ و ضعیف الجامع ۷۳۳

۲۶۵۱۹..... جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو برتن کو سات مرتبہ دھو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے دھو۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن عبداللہ بن مغفل

۲۶۵۲۰..... جب تم میں سے کسی کے برتن میں سے کتا پانی پی جائے تو اسے چاہیے کہ برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

رواہ مالک و البخاری و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۲۶۵۲۱..... جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو برتن کو سات مرتبہ دھویا جائے آخری بار اور پہلی بار مٹی سے دھویا جائے، اور جب پلے برتن میں منہ

ڈال دے تو برتن کو ایک بار دھویا جائے گا۔ رواہ الترمذی عن ابی ہریرۃ

۲۶۵۲۲..... مشرکین کی ہنڈیوں میں کھانا مت پکاؤ۔ جب تم ان کے علاوہ اور برتن نہ پاؤ تو انہیں خوب اچھی طرح سے دھو لو اور پھر ان میں پکاؤ

اور کھاؤ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ثعلبۃ الخشنی

۲۶۵۲۳..... تمہارے سینے میں شک نہ کھٹکے اس چیز کے بارے میں جس میں نصرانیت کی مشابہت ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ہلب

۲۶۵۲۳..... جو مٹی کے برتن ہوں ان میں پانی ابا لو پھر انھیں دھولو اور جو پیتل کے برتن ہوں تو انھیں دھولو چنانچہ پانی ہر چیز کو پاک کر دیتا ہے۔
رواہ مالک عن عبد اللہ بن الحارث

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۲۳۔

۲۶۵۲۵..... راستے کا ایک حصہ دوسرے حصے کو پاک کرتا رہتا ہے۔ رواہ ابن عدی والبیہقی عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۵۷۔

اکمال

۲۶۵۲۶..... جب کتابرتن میں منہ ڈال دے تو برتن کو سات مرتبہ دھویا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۶۵۲۷..... جب کتابرتن میں منہ ڈال دے تو برتن کو سات مرتبہ دھویا جائے ان میں سے پہلی مرتبہ مٹی سے دھویا جائے اور جب بلی برتن میں منہ

ڈال دے اسے ایک مرتبہ دھویا جائے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرہ

۲۶۵۲۸..... جب تمہیں ان (برتنوں) کی مجبوری پیش آئے انھیں پانی سے دھولو اور ان میں کھانا پکاؤ یعنی مجوسیوں کے برتنوں میں۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۲۶۵۲۹..... انھیں دھو کر پاک کر لو اور ان میں کھانا پکاؤ۔ رواہ الترمذی عن ابی ثعلبہ الخشنی

: کہ رسول کریم ﷺ سے مجوسیوں کی ہانڈیوں کے متعلق سوال کیا آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۵۳۰..... اگر تم ان کے برتنوں کے علاوہ اور برتن پاؤ تو ان میں مت کھاؤ اگر تمہیں ان کے علاوہ اور برتن نہ ملیں تو انھیں دھو کر ان میں کھا لو۔

رواہ الترمذی وقال: حسن صحیح عن ابی ثعلبہ الخشنی

انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم اہل کتاب کی ایک قوم کی سر زمین میں رہتے ہیں کیا ہم ان کے برتنوں میں کھانا کھا سکتے ہیں اس پر

آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۵۳۱..... جب تم ان (برتنوں) کے علاوہ کوئی چارہ کار پاؤ تو انھیں چھوڑ دو، اگر ان کے علاوہ کوئی چارہ کار نہ ہو تو انھیں پانی سے اچھی طرح دھولو

اور پھر ان میں کھانا پکاؤ، کھاؤ اور پیو یعنی اہل کتاب کے برتنوں میں۔

رواہ الشافعی فی السنن حرملہ و ابوداؤد الطیالسی والحاکم والبیہقی عن ابی ثعلبہ الخشنی

۲۶۵۳۲..... تمہارے دل میں کوئی چیز شک نہ ڈالے جس میں نصرانیت کی مشابہت ہو۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی قبیصہ

حدیث ۲۶۵۲۳ نمبر پر گزر چکی ہے۔

۲۶۵۳۳..... ایسی چیز کو مت چھوڑو جس میں تم نصرانیت کی مشابہت پاؤ۔ رواہ الطبرانی عن عدی بن حاتم

متفرقات..... از اکمال

۲۶۵۳۴..... اس سے چراغ جلاؤ اور اسے کھاؤ نہیں۔ رواہ الدارقطنی والبیہقی عن ابی سعید

کہ رسول کریم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ چوہا گھی یا تیل میں پڑ جائے اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

فائدہ:..... حدیث مذکور بالا سے پتہ چلا کہ اگر کوئی چیز نجس ہو جائے تو اسے کسی دوسرے کام میں استعمال کر لینا چاہیے مثلاً اگر کتا دودھ پی لے

تو بقیہ دودھ گرانا نہیں چاہیے بلکہ کسی جانور کو پلا دینا چاہیے۔

۲۶۵۲۵..... اگر گھی جما ہوا (ٹھوس) ہو تو چوہا اور اس کے ارد گرد کا گھی پھینک دو اور باقی کھا لو، اگر گھی مانع حالت میں ہو تو اس سے چراغ جلا لو اور

اسے مت کھاؤ۔ رواہ عبدالرزاق والطبرانی عن میمونۃ

کہ رسول کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ چوہا کھی میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے، اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

رواہ عبد الرزاق و احمد بن حنبل عن ابی ہریرۃ مثله و عبد الرزاق عن ابی سعید

۲۶۵۳۶..... اگر کھی ٹھوس حالت میں ہو تو ہتھیلی کے بقدر چوہے کے ارد گرد سے کھی اٹھا لو اور بقیہ کھا لو۔ رواہ عبدالرزاق عن عطاء بن یسار مر سلاً

۲۶۵۳۷..... اگر کھی جما ہوا ہو تو چوہے کے آس پاس سے کھی اٹھا لو اور جب تیل میں پڑ جائے تو اس سے چراغ جلا لو۔

رواہ عبد الرزاق عن ابن المسیب مر سلاً

۲۶۵۳۸..... بلاشبہ منی جو توں کو پاک کر دیتی ہے۔ رواہ البغوی و ضعفه عن عائشۃ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ آدمی جو توں تلے نجاست مسلتا رہتا ہے پھر انھیں پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۲۶۵۳۹..... مٹی اسے پاک کر دیتی ہے۔ رواہ عبد الرزاق عن عائشۃ رضی اللہ عنہا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جو اپنے جو توں سے نجاست رو نہ ڈالے آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۲۶۵۴۰..... اس کے بعد کی جگہ سے پاک کر دیتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و الترمذی عن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا

کہ ایک عورت نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا دامن لہبا ہے اور میں نجاست والی جگہ پر چلتی ہوں اس پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۵۴۱..... اے سلمان! ہر وہ کھانا اور مشروب جس میں کوئی ایسا جانور پڑ جائے جس میں خون نہ ہو اس کا کھانا اور پینا حلال ہے اور اس سے وضو کرنا بھی حلال ہے۔ رواہ الدارقطنی و ضعفه و الخطیب فی المتفق و المفترق عن سلمان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعاف الدارقطنی ۷

۲۶۵۴۲..... تم اسے کھرچ لو پھر اسے پانی سے رگڑ لو اور دھو کر اس میں نماز پڑھ لو۔ رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد عن اسماء

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں بتائیں کہ ہم میں سے کوئی عورت حائضہ ہو جاتی ہے اور خون کپڑوں کو لگ جاتا ہے وہ کیا کرے۔ آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۵۴۳..... اسے لکڑی کے ساتھ کھرچ لو اور پھر پانی اور بیری کے چوں سے اسے دھو لو۔

رواہ عبد الرزاق و احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ ابن حبان عن ام قیس بنت محصن

کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ سے حیض کے خون کے متعلق دریافت کیا جو کپڑوں کو لگ جاتا ہے۔ آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

باب چہارم..... موجبات غسل اور آداب غسل میں

حمام میں داخل ہونے کے آداب

اس میں دو فصلیں ہیں:

فصل اول..... موجبات غسل کے بیان میں

۲۶۵۴۴..... جب دو وقتوں کی جگہیں آپس میں مل جاتی ہیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشۃ عن ابن عمر

۲۶۵۳۵..... پانی، پانی سے واجب ہوتا ہے۔ رواہ مسلم و ابو داؤد عن ابی سعید و احمد بن حنبل و النسائی عن ابی ایوب
فائدہ:..... یعنی غسل خروج منی سے واجب ہوتا ہے جبکہ خروج منی سے مراد شرمگاہوں کا آپس میں مل جانا ہے۔ گویا جب مرد کا عضو عورت کی
شرمگاہ میں داخل ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے خواہ خروج منی ہو یا نہ ہو۔ از مترجم
۲۶۵۳۶..... اگر تم مذی کے آنے پر غسل کرنے لگ جاؤ تو یہ صورت تمہارے اوپر حیض سے بھی زیادہ گراں ہو جائے گی۔

رواہ العسکری و سعید بن المنصور فی الصحابة عن حسان بن عبد الرحمن الضبعی مرسلأ
۲۶۵۳۷..... جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو اس نے (جسم پر) تری دیکھی حالانکہ اسے احتلام یاد نہ ہو تو وہ غسل کرے، اور جب
اسے احتلام یاد ہو لیکن تری نہ دیکھے اس پر غسل نہیں۔ رواہ عبدالرزاق و البیہقی عن عائشة
۲۶۵۳۸..... جب دو شرمگاہیں آپس میں مل جائیں اور عضو تناسل کی سپاری غائب ہو جائے تو گویا غسل واجب ہو گیا، خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر
۲۶۵۳۹..... جب مرد اپنی بیوی سے جماع کرے اور پھر اسے انزال نہ ہو پھر عورت سے اس کے بدن پر جو تری لگی ہے اسے دھوئے اور وضو کر لے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابی بن کعب
۲۶۵۴۰..... جب آدمی عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھ جائے پھر جماع کی کوشش کرے مرد پر غسل واجب ہو جاتا ہے گویا سے انزال نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم ابو داؤد و ابن ماجہ عن ابی ہریرة
۲۶۵۴۱..... جب آدمی عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ، شرمگاہ کو مس کر لے گویا غسل واجب ہو جاتا ہے۔

رواہ مسلم و الدیلمی فی مسند الفردوس عن عائشة
۲۶۵۴۲..... جب عورت خواب دیکھے پھر اسے انزال ہو جائے اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن انس

۲۶۵۴۳..... جب (مرد کی) شرمگاہ (عورت کی) شرمگاہ کو تجاوز کر جاتی ہے غسل واجب ہو جاتا ہے۔
رواہ مسلم و الترمذی عن عائشة و الطبرانی عن ابی امامة و عن رافع بن خدیج و الشیرازی فی الالقاب عن معاذ

۲۶۵۴۴..... جب عورت خواب میں وہ کچھ پائے جو مرد پاتا ہے تو عورت کو غسل کرنا چاہیے۔ رواہ میمونہ عن انس
۲۶۵۴۵..... عورت پر غسل نہیں یہاں تک کہ اسے انزال نہ ہو جائے جس طرح مرد پر غسل نہیں یہاں تک کہ اسے انزال نہ ہو جائے۔

رواہ ابن ماجہ عن خولة بنت حکیم
۲۶۵۴۶..... تم (عورتوں) میں سے جو کوئی یہ چیز (خواب میں) دیکھے اور پھر اسے انزال ہو جائے اسے غسل کرنا چاہیے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن انس
۲۶۵۴۷..... فرشتے اس شخص کے پاس نہیں آتے جو جنابت کی حالت میں ہو اور جو مخلوق (خوشبو) میں لت پت ہو حتیٰ کہ غسل نہ کر لے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس
۲۶۵۴۸..... مومن نجس نہیں ہوتا۔

رواہ البخاری و مسلم و اصحاب السنن الاربعة عن ابی ہریرة و احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن حذیفة عن ابن
مسعود و الطبرانی عن ابی موسیٰ

۲۶۵۴۹..... جب تم مذی دیکھو تو عضو مخصوص کو دھو کر وضو کر لو جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتے ہو اور جب تم منی دیکھو غسل کرو۔
رواہ ابو داؤد و النسائی و ابن حبان عن لی

اکمال

۲۶۵۶۰..... جب (مرد کی) شرمگاہ (عورت کی) شرمگاہ کو تجاوز کر جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اگر ایک کپڑے میں نماز پڑھتا ہو تو وہ کپڑا بغل کے نیچے سے نکال کر کندھے پر ڈال لیا جائے۔ رہی یہ بات کہ حائضہ سے جو چیز حلال ہے وہ یہ کہ مافوق الاذکار نفع اٹھانا ہے البتہ اس سے بھی اجتناب کرنا افضل ہے۔ رواہ الطبرانی عن معاذ

۲۶۵۶۱..... جب شرمگاہ شرمگاہ کو تجاوز کر جائے غسل واجب ہو جاتا ہے خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرۃ وابن عباس معاً

۲۶۵۶۲..... جب عورت کی چار گھاٹیوں کے درمیان مرد بیٹھ جائے پھر کوشش کرنے لگے تو غسل واجب ہو جاتا ہے خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔

رواہ سعید بن منصور وابن ابی شیبہ عن ابی ہریرۃ

۲۶۵۶۳..... جب شرمگاہ شرمگاہ کو چھو لیتی ہے غسل واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ العقیلی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۲۔

۲۶۵۶۴..... جب دو شرمگاہیں آپس میں مل جائیں اور عضو تناسل کی سپاری چھپ جائے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن عمر بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۲۶۵۶۵..... پانی، پانی سے واجب ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابی ایوب والبقوی عن عیان الانصاری

۲۶۵۶۶..... غسل چار چیزوں کی وجہ سے ہوتا ہے جنابت سے، سینگلی لگوانے سے، میت کو غسل دینے سے اور جمعہ کا غسل۔

رواہ ابن ابی شیبہ عن عائشہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حذیہ المرتاب ۲۳۷ ضعاف الدارقطنی ۸۰

۲۶۵۶۷..... چار چیزوں کی وجہ سے غسل کیا جاتا ہے: جنابت سے، جمعہ کے دن، غسل میت سے اور سینگلی لگوانے سے۔

رواہ ابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل وابن خزیمہ عن ابن الزبیر عن عائشہ

۲۶۵۶۸..... جب کوئی شخص جماع کرے اور اسے انزال نہ ہو اس پر غسل واجب نہیں۔ رواہ عبدالرزاق عن ابی سعید

فائدہ:..... یہ حکم ابتدائے اسلام میں تھا پھر منسوخ ہو گیا اور یہ حکم معمول رہا کہ جب عضو تناسل کی سپاری عورت کی شرمگاہ میں چھپ جائے خواہ انزال ہو یا نہیں غسل ہو جاتا ہے۔

۲۶۵۶۹..... عورت پر غسل نہیں حتیٰ کہ اسے انزال ہو جائے جیسا کہ مرد پر غسل نہیں حتیٰ کہ اسے انزال ہو جائے۔ (رواہ ابن ماجہ عن خولہ بنت حکیم) انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ اگر عورت خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۵۷۰..... جب تم میں سے کسی شخص کو خروج منی نہ ہو یا انزال نہ ہو اسے وضو ہی کافی ہے۔

رواہ عبدالرزاق عن رجل عن الصحابة لیس فی الاکمال الا الطہور وابن ابی شیبہ والدیلمی عن ابی وہب صحیح

۲۶۵۷۱..... جب تم میں سے کوئی شخص غسل کرے پھر اس کے عضو مخصوص سے کچھ تری ظاہر ہو اسے وضو کر لینا چاہئے۔

رواہ الطبرانی عن الحکم عن عمیر الشمالي

عورت کے غسل کرنے کا بیان..... از اکمال

۲۶۵۷۲..... جب عورت کو انزال ہو جائے اسے غسل کرنا چاہیے۔ رواہ النسائی عن انس

کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ اگر عورت کو احتلام ہو جائے، اس کا کیا حکم ہے اس پر یہ حدیث آپ نے ارشاد فرمائی۔

۲۶۵۷۳..... جب تم پانی (منی) دیکھو غسل کرو۔ رواہ النسائی عن خولة بنت الحکیم وابن ماجه عن زينب بنت ام سلمة رضی اللہ عنہا والطبرانی فی الاوسط عن سهلة بنت سهل وعن ابی هريرة

۲۶۵۷۴..... جب عورت زردی مائل پانی (منی دیکھے) تو غسل کرے۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! عورت کو احتلام ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے۔ اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۵۷۵..... اگر عورت کو ایسی صورت پیش آجائے جیسی مرد کو پیش آجاتی ہے تو اسے غسل کرنا چاہیے۔ رواہ مسلم عن انس کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے متعلق سوال کیا جو خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد خواب میں دیکھتا ہے آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۲۶۵۷۶..... جب عورت کو زردی مائل پانی نکلے اسے غسل کرنا چاہیے۔ رواہ الطبرانی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

۲۶۵۷۷..... جب تم تری پاؤں سے سرہ! غسل کرو۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن عمرو بن شعوب عن ابیہ عن جدہ کہ ایک عورت جسے سرہ کہا جاتا تھا آئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی عورت خواب میں دیکھتی ہے کہ اس کا شوہر اس سے ہمبستری کر رہا ہے: آپ نے اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۵۷۸..... جب عورت کو انزال ہو جس طرح مرد کو انزال ہوتا ہے عورت پر غسل واجب ہو جاتا ہے اگر عورت کو انزال نہ ہو اس پر غسل واجب نہیں ہوتا۔ رواہ البيهقي عن انس

۲۶۵۷۹..... عورت پر کچھ نہیں جس طرح کہ مرد کو جب انزال نہ ہو اس پر غسل نہیں حتیٰ کہ اسے انزال نہ ہو جائے۔ رواہ الطبرانی عن خولة بنت حکیم

۲۶۵۸۰..... جب عورت حیض کی وجہ سے غسل کرے وہ اپنے بال کھول لے اور انھیں حطمی اور اشان سے دھوئے اور جب غسل جنابت کرے اپنے سر پر پانی بہالے اور بال نچوڑ لے۔ رواہ المارقطی فی الافراد والطبرانی والبيهقي وسعيد بن المنصور والخطيب فی التلخیص عن انس

۲۶۵۸۱..... حائضہ اور جنبیہ عورت پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے بال نہ کھولے جب پانی اس کے سر کی ہڈی تک پہنچ جائے۔ رواہ سعید بن المنصور عن جابر

۲۶۵۸۲..... حائضہ اور جنبیہ عورت پر کوئی ضرر نہیں کہ وہ اپنے بال نہ کھولے جب پانی اس کے سر کی ہڈی تک پہنچ جائے۔ رواہ الخطابی وسعيد بن المنصور عن جابر

۲۶۵۸۳..... نہیں بس تمہیں اتنا ہی کافی ہے کہ تین چلو پانی اپنے سر پر ڈال لو اور پھر اپنے اوپر پانی بہا لو اور پاک ہو جاؤ۔ رواہ مسلم عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے سر کی بہت زیادہ مینڈھیاں ہیں کیا میں غسل جنابت کے لیے مینڈھیاں کھولوں؟ آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

فائدہ:..... اس حدیث کو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حال پر محمول کیا جائے گا ورنہ دوسری احادیث میں یہ حکم ہے کہ جب عورت کے بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے تو مینڈھیاں کھولنا ضروری نہیں۔

۲۶۵۸۴..... بس تمہیں اتنا کافی ہے کہ تم اپنے سر پر تین چلو پانی ڈال لو پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاؤ یوں تم پاک ہو جاؤ گی۔ رواہ عبدالرزاق و احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و قال حسن صحيح والنسائی

آداب غسل

۲۶۵۸۵..... جس شخص نے جنابت کا غسل کرتے وقت بال برابر جگہ بھی خشک چھوڑ دی اس کے ساتھ دوزخ میں ایسا اور ایسا کیا جائے گا۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن ماجہ عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۷۔

۲۶۵۸۶..... تم میں سے کوئی شخص بھی حالت جنابت میں ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے۔ رواہ النسائی عن ابی ہریرہ

۲۶۵۸۷..... رہی بات مرد کی سو وہ اپنے سر پر پانی ڈالے اور سے دھو لے حتیٰ کہ بالوں کی جڑ تک پانی پہنچ جائے رہی بات عورت کی اس پر کوئی

حرج نہیں کہ وہ مینڈھیاں نہ کھولے اسے چاہیے کہ اپنے سر پر تین چلو پانی ڈال دے۔ رواہ ابو داؤد عن ثوبان

۲۶۵۸۸..... تمہیں اتنی بات کافی ہے کہ تم اپنے سر پر تین چلو پانی ڈال دو پھر تم اپنے بقیہ جسم پر پانی بہا لو اس طرح تم پاک ہو جاؤ گی۔

رواہ احمد بن حنبل و اصحاب السنن الاربعہ عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

۲۶۵۸۹..... رہی بات میری، سو میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال لیتا ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن جابر

۲۶۵۹۰..... رہی بات میری سو میں اپنے چلو سے تین مرتبہ پانی لیتا ہوں اور اپنے سر پر بہا لیتا ہوں پھر اپنے بقیہ جسم پر پانی ڈال لیتا ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی و البخاری و مسلم و ابن ماجہ عن جبیر بن مطعم

۲۶۵۹۱..... اللہ تعالیٰ تمہیں ننگا ہونے سے منع فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتوں سے حیاء کرو جو تم سے سوائے تین حالتوں کے جدا نہیں ہوتے۔ وہ

یہ ہیں: قضائے حاجت کے وقت، جنابت کے وقت اور غسل کرتے وقت جب تم میں سے کوئی شخص کھلی فضا میں غسل کرنا چاہے اسے کسی کپڑے

سے ستر کر لینا چاہیے یا دیوار یا اونٹ کی اوٹ میں غسل کرنا چاہیے۔ رواہ البزار عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۷ او الضعیفہ ۲۲۳۳۔

۲۶۵۹۲..... جنات کی آنکھوں اور بنی آدم کی بے پردگیوں کے درمیان ستر، جب تم اپنے کپڑے اتار دو وہ (ستر) بسم اللہ پڑھنا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۲۶۵۹۳..... تم میں سے کوئی شخص بھی بیابان جگہ میں غسل کرے اور نہ ہی ایسی جگہ غسل کرے جو بلند سطح ہو جہاں وہ چھپ نہ سکتا ہو، چونکہ اگر وہ

نہیں دیکھ سکتا اسے تو دیکھا جا رہا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۱۳۵ او ضعیف الجامع ۶۳۵۶

۲۶۵۹۴..... بھلا کونسا وضو ہے جو غسل سے افضل ہے۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۶۱۱۰

۲۶۵۹۵..... ہر بال کے نیچے جنابت چھپی ہوتی ہے لہذا بالوں کو اچھی طرح دھوؤ اور جلد کو اچھی طرح صاف کرو۔

رواہ ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۶۶ و ضعیف ابن ماجہ ۱۳۲

۲۶۵۹۶..... غسل ایک صاع پانی سے کیا جائے اور وضو ایک مد سے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۶۰۱۔

اکمال

۲۶۵۹۷..... رہی بات میری سو میں وضو کرتا ہوں جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتا ہوں۔ پھر میں تین مرتبہ چلو بھرتا ہوں اور سر پر ڈال لیتا ہوں اور پھر غسل کرتا ہوں۔ ایک روایت میں ہے کہ پھر اس کے بعد میں اپنے بقیہ جسم پر پانی بہاتا ہوں۔ رواہ الطبرانی عن جبیر بن مطعم جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پاس غسل جنابت کا تذکرہ کیا اس پر آپ نے یہ حدیث ذکر فرمائی۔

۲۶۵۹۸..... اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرماتا، رہی بات میری سو میں ایسا ایسا کر کے غسل کرتا ہوں اور وضو کرتا ہوں جس طرح کہ نماز کے لیے وضو کرتا ہوں۔ شرمگاہ دھوتا ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے غسل کا ذکر کیا، رہی بات پانی کی سو وہ پانی کے بعد ہوتا ہے اور یہ تو مذی ہے۔ ہرگز کو مذی آتی ہے مذی آنے پر میں شرمگاہ دھو لیتا ہوں اور وضو کرتا ہوں۔ رہی بات مسجد میں نماز پڑھنے کی اور گھر میں نماز پڑھنے کی سو تم دیکھ رہے ہو کہ میرا گھر مسجد سے کتنا قریب ہے تاہم مجھے گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے ہاں البتہ اگر فرض نماز ہو تو (وہ ہر حال میں مسجد میں پڑھی جائے گی) حائضہ عورت کے ساتھ کھانا کھانے کی بات رہی سو میں تو اس کے ساتھ کھانا کھا لیتا ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل وابن خزیمہ والبیہقی وسعید بن منصور عن حزام بن حکیم عن عبداللہ بن سعد الا نصاری وروی بعضہ ابو داؤد والترمدی وابن ماجہ

۲۶۵۹۹..... جس شخص نے غسل جنابت کے وقت بال برابر جگہ بھی خشک چھوڑ دی اس کے ساتھ دوزخ میں ایسا ایسا کیا جائے گا۔

رواہ ابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل وابو داؤد وابن ماجہ وابن جریر عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۱۳۳ وضعیف الجامع ۵۵۲۳۔

۲۶۶۰۰..... ہر بال کے نیچے جنابت چھپی ہوتی ہے۔

رواہ ابن جریر عن طلحة بن نافع عن ابی ایوب الانصاری مرفوعاً وابن جریر عن ابی الدرداء وعن حذیفہ موقوفا علیہما

۲۶۶۰۱..... ہر بال کے نیچے جنابت چھپی ہوتی ہے لہذا بالوں کو پانی میں اچھی طرح تر کر لو اور جلد صاف کرو۔

رواہ عبدالرزاق عن الحسن مرسلأ وابن جریر عن الحسن عن ابی ہریرة موقوفا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۲۴۰۸۔

۲۶۶۰۲..... اے عائشہ! ہر بال پر جنابت ہوتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن عائشہ

۲۶۶۰۳..... بالوں کی جڑوں کو اچھی طرح تر کر دو جلد کو اچھی طرح صاف کرو جو لوگ اچھی طرح غسل نہیں کرتے ان کی مثال اس درخت کی سی ہے جسے پانی پہنچے اور وہ پتے نہ اگائے اور اس کی جڑیں بھی سیراب نہ ہوں اللہ سے ڈرو اور اچھی طرح سے غسل کرو چونکہ یہ اس امانت کی وجہ سے ہے جس کا بار تم نے اٹھا رکھا ہے اور ان پوشیدہ رازوں کی وجہ سے ہے جو تمہیں سپرد کئے گئے ہیں۔

رواہ الطبرانی عن میمونۃ بنت سعد

۲۶۶۰۴..... بھلا کونسا وضو غسل سے افضل ہے۔ رواہ الحاكم عن ابن عمر

نبی کریم ﷺ سے غسل کے بعد وضو کرنے کا سوال کیا گیا اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۱۰۔

۲۶۶۰۵..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ حیا دار ہے علیم ہے ستر رکھنے والا ہے لہذا جب تم میں سے کوئی شخص غسل کرے تو اسے چاہیے کہ ستر کرے اگر چہ دیوار کی اوٹ ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن عساکر عن بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ

۲۶۶۰۶..... اللہ تعالیٰ حیا دار ہے اور حیا کو پسند فرماتا ہے ستر رکھنے والا ہے اور ستر کو پسند کرتا ہے لہذا جب تم میں سے کوئی شخص غسل کرے اسے

چھپ کر غسل کرنا چاہیے۔ رواہ عبدالرزاق عن عطاء مرسلًا
۲۶۶۰۷..... اے لوگو! تمہارا رب حیا دار اور کریم ہے لہذا جب تم میں سے کوئی شخص غسل کرے اسے ستر کرنا چاہئے۔

رواہ الطبرانی عن یعلیٰ بن منبہ

۲۶۶۰۸..... بغیر ازار کے پانی میں مت داخل ہو چونکہ پانی کی دوا نکھیں ہیں۔ رواہ الدیلمی عن جابر
۲۶۶۰۹..... حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام جب پانی میں داخل ہونا چاہتے اس وقت تک کپڑے نہیں اتارتے تھے جب تک اپنے آپ کو پانی
میں چھپانہ لیتے تھے۔ رواہ احمد بن حنبل عن انس
۲۶۶۱۰..... میں تمہیں اپنے رب تعالیٰ سے حیا کرتے نہیں دیکھ رہا اپنی مزدوری لو (اور چلتے بنو) ہمیں تمہاری کوئی ضرورت نہیں۔

رواہ عبدالرزاق عن ابن جریج

ابن جریج کہتے ہیں مجھے حدیث پہنچی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ باہر تشریف لائے کیا دیکھتے ہیں کہ آپ کا ایک مزدور نفضا میں کھلی جگہ
غسل کر رہا ہے۔ اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۶۱۱..... مرد عورت کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہ کرے اور نہ ہی عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرے کوئی آدمی بھی غسل کرنے کی
جگہ پیشاب نہ کرے اور ہر دن کھنکھی بھی نہ کرے۔ رواہ احمد بن حنبل عن رجل من الصحابة

۲۶۶۱۲..... غسل جنابت کے لیے چھپ پانی کافی ہے۔ رواہ البزار عن ابی ہریرہ وضعف

۲۶۶۱۳..... جب تم میں سے کوئی شخص غسل کرے اسے چاہیے کہ ہر عضو کو تین مرتبہ دھوئے۔ رواہ الدیلمی عن ام ہانی

۲۶۶۱۴..... فرشتے کافر کے جنازے میں بھلائی کے ساتھ حاضر نہیں ہوتے اور نہ ہی جنسی کے پاس حتیٰ کہ غسل کرے یا وضو کرے جیسا کہ نماز
کے لیے غسل کیا جاتا ہے اور فرشتے اس شخص کے پاس بھی حاضر نہیں ہوتے جو مہندی وغیرہ سے اپنے آپ کو لت پت کرے۔

رواہ عبدالرزاق والطبرانی عن عمار بن یاسر

فصل دوم..... حمام میں داخل ہونے کا بیان

۲۶۶۱۵..... اس گھر سے ڈرو جسے حمام کہا جاتا ہے جو بھی حمام میں داخل ہو اسے ستر کر لینا چاہیے۔

رواہ الطبرانی والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

۲۶۶۱۶..... حمام پرتف ہے، وہ پردہ ہے ستر نہیں، پانی ہے جو پاک نہیں، کسی مرد کے لیے حلال نہیں کہ وہ بغیر رومال کے حمام میں داخل ہو
مسلمانوں کو حکم دو کہ اپنی عورتوں کو فتنے میں نہ ڈالیں، مردوں کو عورتوں کا نگران مقرر کیا گیا ہے عورتوں کو تعلیم دو اور انہیں تسبیح کرنے کا حکم دو۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۰۵۳ اول المغیر ۳۲۔

۲۶۶۱۷..... حمام بہت برا گھر ہے اس میں آوازیں بلند کی جاتی ہیں اور بے پردگیوں کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔

رواہ اصحاب السنن الاربعہ عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۳۹ وکشف الخفاء ۹۳۳، ۲۸۲۸

۲۶۶۱۸..... حمام بہت برا گھر ہے چنانچہ یہ ایسا گھر ہے جس میں ستر نہیں ہوتا اور ایسا پانی ہے جو پاک نہیں ہوتا۔ رواہ الطبرانی عن عائشة

۲۶۶۱۹..... میں اپنی امت کے مردوں کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ حمام میں بغیر ازار کے داخل نہ ہوں۔ اور میں اپنی امت کی عورتوں کو اللہ کا واسطہ

دیتا ہوں کہ وہ حمام میں داخل نہ ہوں۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرہ

- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۳۵
- ۲۶۶۲۰..... عجیبوں کی سرزمین تم فتح کر لو گے، تم ان میں ایسے گھریاؤ گے جنہیں حمام کہا جاتا ہے ان میں مرد بغیر ازار کے داخل نہ ہوں، عورتوں کو ان میں داخل ہونے سے روکو ہاں البتہ کوئی مریضہ ہو یا نفاس والی ہو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۸۲۰ و ضعیف الجامع ۲۳۶۶
- ۲۶۶۲۱..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بغیر ازار کے حمام میں داخل نہ ہو۔ رواہ النسائی عن جابر
- ۲۶۶۲۲..... حمام میں داخل ہونا ہے میری امت کی عورتوں پر حرام ہے۔ رواہ الحاکم عن عائشة
- ۲۶۶۲۳..... حمام سب سے برا گھر ہے۔ اس میں شور و غل ہوتا ہے اور بے پردگیوں کا مظاہرہ کیا جاتا ہے جو شخص حمام میں داخل ہو بغیر ستر کے داخل نہ ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس
- ۲۶۶۲۴..... جو شخص حمام میں بغیر ازار (شلوار) کے داخل ہوتا ہے وہ جگہ اس پر لعنت کرتی ہے۔ رواہ الشیرازی عن انس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۷۵
- ۲۶۶۲۵..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بغیر ازار (شلوار) کے حمام میں داخل نہ ہو جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا جام گھمایا گیا ہو۔ رواہ الترمذی والحاکم عن جابر
- ۲۶۶۲۶..... سوائے اپنی بیوی اور باندی کے بے پردگی کی حفاظت کرو عرض کیا گیا: اگر لوگ ایک دوسرے کے رشتہ دار ہوں (اور وہ کسی جگہ جمع ہوں) فرمایا: اگر تم سے ہو سکے کہ بے پردہ کو کوئی نہ دیکھے تو ایسا ضرور کرو، عرض کیا گیا: جب ہم میں سے کوئی تنہائی میں ہو؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں سے اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے حیا کی جائے۔
- رواہ احمد بن حنبل واصحاب السنن الاربعہ والحاکم و البیہقی فی السنن عن بھز بن حکم عن ابیہ عن جدہ
- ۲۶۶۲۷..... بے شک اللہ تعالیٰ حیا دار ہے اور ستر رکھنے والا ہے حیا اور ستر کو پسند کرتا ہے لہذا جب تم میں سے کوئی شخص غسل کرتا ہے ستر کرنا چاہیے۔
- رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی عن یعلیٰ بن امیہ
- ۲۶۶۲۸..... ہمیں اس سے منع کیا گیا ہے ہماری بے پردگیاں دیکھی جائیں۔ رواہ الحاکم عن جبار بن صخر
- ۲۶۶۲۹..... مجھے ننگے ہونے سے منع کیا گیا ہے۔ رواہ الطیالسی عن ابن عباس
- ۲۶۶۳۰..... مجھے ننگا ہو کر چلنے سے منع کیا گیا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس
- ۲۶۶۳۱..... بغیر ازار کے پانی میں داخل ہونے سے منع کیا گیا ہے۔ رواہ الحاکم عن جابر
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۹۶۷ و ضعیف الجامع ۶۰۱۰
- ۲۶۶۳۲..... ننگا ہونے سے بچو چونکہ تمہارے ساتھ فرشتے ہوتے ہیں جو تم سے جدا نہیں ہونے پاتے سوائے قضائے حاجت اور ہمبستری کے وقت کے۔ لہذا ان سے حیا کرو اور ان کا اکرام کرو۔ رواہ الترمذی عن ابن عمر
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۵۲۹ و ضعیف الجامع ۲۱۹۳
- ۲۶۶۳۳..... سب سے پہلے حمام میں داخل ہونے والا جس کے لیے نورہ بنایا گیا وہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام ہیں چنانچہ جب سلیمان جب حمام میں داخل ہوئے اور اس کی حرارت پائی تو بولے: اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ۔
- رواہ العقلمی و الطبرانی و ابن عدی و البیہقی فی السنن عن ابی موسیٰ
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۶۷ و ضعیف الجامع ۲۱۳۶۔

اکمال

۲۶۲۳۳..... جب آخری زمانہ ہوگا اور میری امت کے مردوں پر بغیر تہبند کے حمام میں داخل ہونا حرام ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ وہ کیوں؟ آپ نے فرمایا: چونکہ وہ ننگے لوگوں کے پاس داخل ہوں گے اور ان پر ننگے لوگ داخل ہوں گے، خبردار! اللہ تعالیٰ دیکھنے والے اور جس کی طرف دیکھا جائے ان پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابن عساکر عن الزہری مرسلًا

۲۶۲۳۵..... عنقریب تم عجمیوں پر فحتمند ہو جاؤ گے تم ایسے گھروں کو پاؤ گے جنہیں حمام کہا جاتا ہے بغیر تہبند کے کوئی آدمی ان میں داخل نہ ہو اور کوئی عورت بھی ان میں داخل نہ ہو البتہ مریضہ اور نفاس والی داخل ہو سکتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق والطبرانی عن ابن عمرو

۲۶۲۳۶..... عنقریب تم آفاق ارض کو فتح کرو گے ان میں ایسے گھر ہوں گے جنہیں حمام کہا جاتا ہے میری امت پر ان میں داخل ہونا حرام ہے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! حمام سستی، لاغری کو دور کرتا ہے اور میل کو ختم کرتا ہے فرمایا: حمام میں داخل ہونا میری امت کے مردوں کے لیے حلال ہے بشرطیکہ تہبند میں ہوں جب کہ میری امت کی عورتوں پر حرام ہے۔ رواہ الطبرانی عن المقدم

۲۶۲۳۷..... عنقریب بہت سارے حمام وجود میں آئیں گے، ان حماموں میں عورتوں کے لیے کوئی بھلائی نہیں اگرچہ تہبند چادر اور اڑھنی لے کر ہی کیوں نہ داخل ہوں جو عورت بھی اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ اڑھنی سر سے نیچے اتار لیتی ہے اس کے اور اس کے رب کے درمیان ستر کھل جاتا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عائشة

۲۶۲۳۸..... عنقریب تم سر زمین شام فتح کر لو گے وہاں تم ایسے گھر پاؤ گے جنہیں حمام کہا جائے گا وہ میری امت کے مردوں پر بغیر ازار کے حرام ہیں میری امت کی عورتوں پر بھی حرام ہیں ہاں البتہ جو نفاس والی ہو یا بیمار ہو۔

رواہ ابن عدی والخطیب فی المتفق و ابوالقاسم النجار فی کتاب الحمام و ابن عساکر عن ابن عمر
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۱۰۳ والمتاھیۃ ۵۶۲۔

۲۶۲۳۹..... تم میں سے جو حمام میں جائے تو پردے کا اہتمام کرے۔ ابن ابی شیبہ عن طاؤس مرسلًا
۲۶۲۴۰..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہوں وہ بغیر تہبند کے حمام میں داخل نہ ہو۔

رواہ الخطیب عن انس و ابوداؤد الطیالسی و ابن ابی شیبہ عن ابن عمر
۲۶۲۴۱..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بغیر تہبند کے حمام میں داخل نہ ہو جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ جمعہ کے لیے جلدی آئے جو شخص ابو ولعب میں یا تجارت میں مشغول ہو کر جمعہ سے بے نیاز ہو گیا اللہ تعالیٰ اس سے بے نیاز ہو جاتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور لائق ستائش ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی سعید
۲۶۲۴۲..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا جام گھمایا جاتا ہو جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ تہبند کے بغیر حمام میں داخل نہ ہو اور جو عورت اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو وہ حمام میں داخل نہ ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابویعلیٰ و البیہقی عن عمر

۲۶۲۴۳..... شام میں ایک گھر ہے جس میں بغیر تہبند کے داخل ہونا مومنین کے لیے حلال ہے اور مومن عورتوں کے لیے اس میں داخل ہونا کسی طرح حلال نہیں۔ رواہ الدیلمی عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتاھیۃ ۵۶۳۔

۲۶۲۴۴..... بہت اچھا گھر ہے وہ حمام جس میں مسلمان شخص داخل ہو چونکہ جب وہ اس میں داخل ہوگا اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرے گا اور

- اللہ تعالیٰ سے دوزخ سے پناہ مانگے گا بہت برا گھر ہے وہ گھر جو دلہن والا ہو چونکہ وہ اس میں داخل ہوگا اسے دنیا کی ترغیب دی جائے گی اور آخرت بھلا دی جائے گی۔ رواہ الحکیم وابن اسنی فی عمل یوم وليلة وابن عسا کر عن ابی ہریرة
- ۲۶۶۳۵..... حمام بہت برا گھر ہے جس میں آوازیں بلند ہوتی ہیں اور ستر کھول دیئے جاتے ہیں عرض کیا گیا: حمام سے مریض کا علاج ہوتا ہے اور میل دور ہوتی ہے؟ فرمایا: جو بھی حمام میں داخل ہو وہ ستر کا اہتمام کر کے داخل ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے جتہ المرتاب ۲۴۹-۲۴۸ وضعیف الجامع ۳۳۸۹۔
- ۲۶۶۳۶..... عورت حمام میں رومال کے ساتھ یا بغیر رومال کے کسی طرح بھی داخل نہ ہو۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرة
- ۲۶۶۳۷..... سب سے پہلے حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے لیے حمام بنائے گئے۔ رواہ البخاری فی تاریخہ والعقیلی عن ابی موسیٰ

باب پنجم..... پانی، تیمم، موزوں پر مسح کرنا

حیض، استحاضہ، نفاس اور وباغت کے بیان میں

اس میں پانچ فصلیں ہیں:

فصل اول..... پانی کے بیان میں

- ۲۶۶۳۸..... پانی کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عائشة کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۵۶۶۸۔
- ۲۶۶۳۹..... پانی پاک ہے البتہ اگر پانی کی بو اور ذائقے پر کسی چیز کا غلبہ ہو جائے۔ رواہ الدارقطنی عن ثوبان کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۵۸۹۹۔
- ۲۶۶۵۰..... مسند رکا پانی پاک ہے۔ رواہ الحاکم عن ابن عباس
- ۲۶۶۵۱..... یقیناً پانی پاک ہے اسے کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔
- رواہ احمد بن حنبل واصحاب السنن الثلاثة والدارقطنی والبیہقی فی السنن عن ابی سعید
- ۲۶۶۵۲..... یقیناً پانی کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی البتہ جس پانی کی بو اور ذائقے پر کسی چیز کا غلبہ ہو جائے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی امامة
- ۲۶۶۵۳..... بلاشبہ پانی جنابت والا نہیں ہوتا۔ رواہ ابو داؤد والترمذی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم والبیہقی فی السنن عن ابن عباس
- ۲۶۶۵۴..... پانی پر جنابت نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی عن میمومة
- ۲۶۶۵۵..... پانی پر جنابت نہیں، زمین پر جنابت نہیں کپڑے پر جنابت نہیں۔ رواہ الدارقطنی عن جابر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعاف الدارقطنی ۸۱ وضعیف الجامع ۳۸۹۳۔
- ۲۶۶۵۶..... مسند رکا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرة
- ۲۶۶۵۷..... جس شخص کو مسند رک بھی پاک نہ کرے اسے اللہ پاک نہ کرے۔ رواہ الدارقطنی والبیہقی فی السنن عن ابی ہریرة کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۵۸۴۳۔
- ۲۶۶۵۸..... جب پانی دو مشکوں تک پہنچ جائے وہ گندگی کا حامل نہیں ہوتا۔
- رواہ احمد بن حنبل واصحاب السنن الثلاثة وابن حبان والحاکم والدارقطنی والبیہقی فی السنن عن ابن عمر

- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الحدیث ۲۶ والتکلیف والافادة ۶۵
- ۲۶۶۵۹..... جب پانی دو مشکوں تک پہنچ جائے پھر اسے کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر
- ۲۶۶۶۰..... جب پانی دو مشکوں تک یا اس سے زیادہ ہو تو اسے کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔ رواہ الدارقطنی عن ابی ہریرة
- ۲۶۶۶۱..... جب پانی چالیس مشکوں تک پہنچ جائے پھر اس میں گندگی کی گنجائش نہیں رہتی۔ رواہ بن عدی و العقیلی و الدارقطنی عن جابر
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۳۳ و الاالیٰ ۳۲
- ۲۶۶۶۲..... جب پانی دو مکے ہو پھر وہ نجس نہیں ہوتا۔ رواہ ابو داؤد و ابن ماجہ و الحاکم عن عمر
- ۲۶۶۶۳..... سمندر کے پانی سے غسل کرو اور اس سے وضو بھی کرو چونکہ اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے۔
- رواہ البخاری فی التاریخ و الحاکم و البیہقی فی المعرفة عن ابی ہریرة
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۷
- ۲۶۶۶۴..... پانی کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔ رواہ ابن ماجہ عن جابر و احمد بن حنبل و النسائی عن ابن عباس
- ۲۶۶۶۵..... پانی پر جنابت نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی چیز اسے نجس کرتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن میمونہ
- ۲۶۶۶۶..... پانی پاک ہے اسے کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی سعید و النسائی و ابن حبان و الحاکم عن ابن عباس
- ۲۶۶۶۷..... سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و اصحاب السنن الاربعہ و ابن حبان و الحاکم عن ابی ہریرة و احمد بن حنبل و ابن ماجہ و ابن حبان عن جابر و ابن ماجہ عن ابن الفراسی

اکمال

- ۲۶۶۶۸..... جب پانی دو یا تین مکے ہو اسے کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔
- رواہ الشافعی فی القدییم و احمد بن حنبل و الحاکم و البیہقی فی المعرفة عن ابن عمر
- ۲۶۶۶۹..... جب پانی دو مکے ہو وہ نجس نہیں ہوتا اور اس میں کوئی حرج نہیں ہوتا۔ رواہ عبدالرزاق و ابن جریر بلاغاً
- ۲۶۶۷۰..... پانی نجس نہیں ہوتا البتہ وہ پانی جس کی بو اور ذائقہ بدل جائے۔
- رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی امامة و عبدالرزاق عن عامر بن سعد مر سلاً
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الدارقطنی ۳ و ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۹۳۔
- ۲۶۶۷۱..... پانی پورا پورا پلاؤ چونکہ پانی حلال ہے حرام نہیں۔ رواہ مسدد عن شیخ بلاغاً
- ۲۶۶۷۲..... سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے۔
- رواہ عبدالرزاق عن انس و عن سلمان بن موسیٰ مر سلاً و عن یحییٰ بن کثیر بلاغاً
- فائدہ:..... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کوشبہ ہوا تھا کہ بڑی بڑی مچھلیاں سمندر میں مرتی ہیں انکے گوشت اور اوجڑی پانی میں شامل ہو جاتے ہیں لہذا ہو سکتا ہے پانی پاک نہ ہو یہ شبہ دور کرنے کے لیے نبی کریم ﷺ نے تصریح فرمائی کہ سمندر کا پانی پاک ہے اور اسے مزید پختہ کرنے کے لیے فرمایا سمندر کا مردہ حلال ہے یعنی سمندر میں مری ہوئی مچھلی حلال ہے لیکن اس میں عموم نہیں چونکہ ”طائی“ یعنی وہ مچھلی جو طبعی موت مر جائے اور پھر پانی میں الٹی تیرنے لگے وہ حلال نہیں قابل از مترجم۔
- ۲۶۶۷۳..... کھجوریں پاکیزہ ہیں اور پانی پاک ہے۔
- رواہ عبدالرزاق و احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و ضعفہ و ابن ماجہ و البیہقی فی السنن عن ابی مسعود

کہ نبی کریم ﷺ نے جنات والی رات پوچھا: تمہارے برتن میں کیا ہے؟ عرض کیا: نبیذ ہے آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۶۷۴..... جو شخص مطلق پانی نہ پائے نبیذ اس کے لیے وضو کا پانی ہے۔ رواہ الدارقطنی عن ابن عباس وقال وہم والمحفوظ وقفہ علی عکرمہ کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھے الا باطیل ۳۱۵

۲۶۶۷۵..... طہارت اور اللہ کی برکت کی طرف آؤ۔ رواہ النسائی عن ابن مسعود

۲۶۶۷۶..... اس وضو کی طرف آؤ جو آسمان سے برکت والا نازل ہوا ہے۔ رواہ الترمذی وقال حسن صحیح عنہ

فرع جانور کے جھوٹے کے بیان میں

۲۶۶۷۷..... بلی نجس نہیں ہے چونکہ بلی ان چیزوں میں سے ہے جو تمہارے اوپر چکر لگاتی رہتی ہیں۔

رواہ مالک و احمد بن حنبل واصحاب السنن الاربعہ وابن حبان والحاکم عن ابی قتادہ و ابوداؤد و البیہقی عن عائشہ

۲۶۶۷۸..... بلی درندہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والدارقطنی والحاکم عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھے ضعیف الجامع ۳۳۵۸۵ واللطیفہ ۳۳۔

۲۶۶۷۹..... بلی گھر میں پائے جانے والوں میں سے ایک فرد ہے اور وہ ان چیزوں میں سے ہے جو تمہارے اوپر چکر لگاتی رہتی ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابی قتادہ

۲۶۶۸۰..... بلی نے اپنے پیٹ میں جو بھر لیا وہ اس کا حصہ ہے اور جو باقی بچ گیا وہ ہمارا حصہ ہے اور پاک ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھے ضعیف الجامع ۴۷۸۹۔

۲۶۶۸۱..... بلی نے جو اپنے پیٹ میں بھر لیا وہ اس کا حصہ ہے جو باقی بچ گیا وہ ہمارے پینے کا سامان ہے اور پاک ہے۔

رواہ عبدالرزاق عن ابن جریج بلا غا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھے ضعیف الجامع ۴۷۸۸۔

اکمال

۲۶۶۸۲..... اے حوض کے مالک! اس حوض کے بارے میں خبر مت دو یہ محض تکلف ہوگا درندوں نے جو لے لیا وہ ان کا حصہ تھا اور جو باقی رہا وہ

ہمارے پینے کی چیز اور پاک ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۲۶۶۸۳..... بلی نجس نہیں ہے چونکہ یہ گھر کا سامان ہے۔ رواہ النسائی عن ابی ہریرہ

۲۶۶۸۴..... بلی چکر لگانے والی چیزوں میں سے ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن ابی قتادہ

۲۶۶۸۵..... بلی درندہ ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن ابی ہریرہ وفيہ عیسیٰ بن المسیب ضعیف

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھے الضعیفہ ۵۳۴۔

۲۶۶۸۶..... اے انس! بلی گھر کا سامان ہے وہ کسی چیز کو گندی نہیں کرتی اگرچہ اس میں منہ مار جائے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۲۶۶۸۷..... بلی کی وجہ سے برتن کو اسی طرح دھویا جائے گا جس طرح کتے کی وجہ سے دھویا جاتا ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھے اللطیفہ ۳۳۔

فصل دوم..... تیمم کے بیان میں

- ۲۶۶۸۸..... تیمم کی دو ضربیں ہیں ایک ضرب چہرے کے لیے دوسری ضرب ہاتھوں کے لیے کہنیوں تک۔ رواہ الطبرانی والحاکم عن ابن عمر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۳۳ و ذخیرۃ الحفاظ ۱۵۰۹
- فائدہ:..... یعنی پاکیزہ مٹی پر دونوں ہاتھ کھلے چھوڑ کر ضرب لگائی جائے اور پورے چہرے پر مسح کر لیا جائے دوسری ضرب مار کر کہنیوں تک ہاتھوں پر مسح کر لیا جائے۔
- ۲۶۶۸۹..... پاک مٹی پاک کرنے والی ہے جب تک تم پانی نہ پاؤ اگرچہ اس میں دس سال ہی کیوں نہ گزر جائیں جب تم پانی پاؤ اسے اپنی جلد پر مل لو یعنی وضو کر لو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی عن ابی ذر
- ۲۶۶۹۰..... مٹی مسلمان کے لیے وضو کرنے کی چیز ہے اگرچہ دس سال تک پانی نہ پائے جب پانی پالے تو اسے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور اسے اپنی جلد پر پانی پھیر لینا چاہیے یہی اس کے لیے بہتر ہے۔ رواہ البزار عن ابی ہریرہ
- ۲۶۶۹۱..... تمہیں مٹی سے تیمم کرنا چاہیے چونکہ وہ تمہیں کافی ہے۔ رواہ البخاری و مسلم و النسائی عن عمران بن حصین
- ۲۶۶۹۲..... تیمم: ایک ضرب چہرے کے لئے اور ایک ہاتھوں کے لیے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ و احمد بن حنبل عن عمار بن یاسر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۱۸۔
- ۲۶۶۹۳..... پاک مٹی مسلمان کا وضو ہے اگرچہ دس سال تک پانی نہ پائے جب پانی پالے اپنا بدن دھولے چونکہ یہی اس کے لیے بہتر ہے۔
- رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و ابن حبان و الحاکم عن ابی ذر
- ۲۶۶۹۴..... تمہیں اتنی بات کافی ہے کہ تم اپنے دونوں ہاتھوں سے زمین پر ضرب لگاؤ اور اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کر لو۔
- رواہ ابو داؤد عن عمار
- ۲۶۶۹۵..... جب اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی شخص کو زخم لگ جائے یا پھوڑا نکل آئے پھر اسے جنابت لاحق ہو جائے اسے خوف ہوا کہ اگر اس نے غسل کیا تو مر جائے گا اسے تیمم کر لینا چاہیے۔ رواہ الحاکم و البیہقی عن ابن عباس
- ۲۶۶۹۶..... لوگوں نے اسے قتل کیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں قتل کرے کیا عاجز کی بیماری کی شفا سوال کرنے میں ہیں۔
- رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الحاکم عن ابن عباس
- ۲۶۶۹۷..... لوگوں نے اسے قتل کیا اللہ تعالیٰ انہیں قتل کرے جب انہیں علم نہیں تھا انہوں نے سوال کیوں نہیں کیا یقیناً عاجز کی بیماری کی شفاء سوال کرنے میں ہے جبکہ اسے تیمم کرنا کافی تھا یا اپنے زخم پر پٹی باندھ لیتا اور اس پر مسح کر لیتا اور بقیہ بدن دھو لیتا۔ رواہ ابو داؤد عن جابر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۰۷۔

اکمال

- ۲۶۶۹۸..... تمہیں مٹی سے تیمم کر لینا چاہیے۔ رواہ عبد الرزاق عن ابی ہریرہ
- ایک اعرابی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں چار یا پانچ ماہ سے ریتیلے علاقہ میں رہ رہا ہوں (جہاں پانی بہت کم یا ب ہے) جبکہ ہمارے درمیان نفاس والی عورت حائضہ اور جھبی بھی ہوتے ہیں آپ ہمیں ایسی حالت میں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے اس موقع پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔
- ۲۶۶۹۹..... تمہیں مٹی سے تیمم کر لینا چاہیے بلاشبہ وہ تمہیں کافی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ و البخاری و مسلم و الترمذی عن عمران بن حصین

کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے جنابت لاحق ہو جاتی ہے جبکہ پانی دستیاب نہیں ہوتا۔ آپ نے اس موقع پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۷۰۰..... انصاری نے دستِ کا مظاہرہ کیا (رواہ عبدالرزاق عن مجاہد مجاہد کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب اور ایک انصاری کو مسلمانوں کا پہرہ دینے کے لیے روانہ کیا چنانچہ دونوں حضرات کو جنابت لاحق ہو گئی، بوقت سحر کی شدید سردی کی وجہ سے انھیں غسل کرنے کی جسارت نہ ہوئی تاہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ مٹی میں لوٹ پوٹ ہو لیے جبکہ انصاری نے تیمم کر لیا۔ اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۷۰۱..... اپنی بیوی سے ہم بستری کرتے رہو اگرچہ تم دس سال تک پانی پر قدرت حاصل نہ ہو۔ رواہ الرافعی عن ابی ذر
۲۶۷۰۲..... پاک مٹی مسلمان کے لیے سامانِ وضو ہے اگرچہ دس سال تک تیمم کرتا رہے۔ جب پانی پائے اپنا بدن دھولے۔

رواہ ابن حبان عن ابی ذر

۲۶۷۰۳..... پاک مٹی سامانِ طہارت ہے جب تک پانی نہ پایا جائے اگرچہ دس سال تک پانی نہ پائے جب تم پانی پاؤ اپنا بدن دھولو۔

رواہ ابن ابی شیبہ عن ابی الدرداء

فصل سوم..... موزوں پر مسح کرنے کا بیان

۲۶۷۰۴..... موزوں پر اور اڑھنی پر مسح کرو۔ رواہ احمد بن حنبل عن بلال
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۷ وضعیف الجامع ۱۲۷۰
۲۶۷۰۵..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے پاؤں موزوں میں ڈالے دراز حالیکہ دونوں پاؤں پاک ہوں اگر وہ مسافر ہو تو تین روز تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن مسح کر سکتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن ابی ہریرہ
۲۶۷۰۶..... جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور موزے پہنے انھیں پہنے ہوئے نماز پڑھے پھر ان پر مسح کرے پھر اگر چاہے تو نہ اتارے ہاں البتہ جنابت کی وجہ سے اتار دے۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن ابی ہریرہ
۲۶۷۰۷..... موزوں پر تین دن تک مسح کرو۔ رواہ الطبرانی عن خزیمہ بن ثابت
۲۶۷۰۸..... مسافر موزوں پر تین دن تین رات مسح کرے جبکہ مقیم ایک دن ایک رات مسح کرے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن علی و احمد بن حنبل و اصحاب السنن الاربعة و ابن حبان عن خزیمہ بن ثابت، احمد بن حنبل و البخاری فی تاریخہ عن عوف بن مالک و الطبرانی عن اسامة بن شریک و البراء بن عازب و جریر الجلی و صفوان بن عسال و المغیرة بن شعبہ و یعلیٰ بن مرة و ابی بکر الطبرانی فی الاوسط عن انس و ابن عمر، و البخاری فی تاریخہ عن عمر و الدارقطنی فی الافراد عن بلال: البزار عن ابی ہریرہ و ابونعیم فی المعرفة عن مالک بن سعد و ابی مریم الباوردی عن خالد بن عرفطة ابن عسا کر عن یسار ابو بکر النیسا بوری عن عمر و ابن امیة الضمری

اکمال

۲۶۷۰۹..... موزوں اور موقین پر مسح کرو۔ رواہ الطبرانی و البغوی عن بلال
فائدہ:..... موقہ بھی چمڑے بنے ہوتے ہیں جو موزوں کی حفاظت کے لیے موزوں پر پہنے جاتے ہیں۔
۲۶۷۱۰..... موزوں پر اور اڑھنی پر مسح کرو۔ رواہ عبدالرزاق احمد بن حنبل و الطبرانی عن بلال

- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۱ وضعیف الجامع ۱۲۷۰
- ۲۶۷۱۱..... اور زہنی پر اور موقین پر مسح کرو۔ رواہ سعید بن منصور عن بلال
- ۲۶۷۱۲..... عنقریب تم کثرت سے موزے استعمال کرو گے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: تمہیں ان پر مسح کرنا چاہئے۔ رواہ الطبرانی عن معقل بن یسار
- ۲۶۷۱۳..... سنت یوں نہیں ہے ہمیں تو موزوں پر یوں مسح کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور آپ ﷺ نے اپنے موزے پر اپنا ہاتھ پھیرا۔
- رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر
- ۲۶۷۱۴..... مسافر کے لیے مسح کی حد تین دن ہیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن خزیمہ بن ثابت
- ۲۶۷۱۵..... موزوں پر مسح مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات اور مسافر کے لیے تین دن اور تین رات ہے۔
- رواہ ابو نعیم فی الحلة عن علی الخطیب عن خزیمہ بن ثابت الطبرانی عن ابن عباس الطبرانی عن ابن عمر ابو نعیم عن خزیمہ بن ثابت
- ۲۶۷۱۶..... مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں، مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات نیند، پیشاب اور پاخانے کی وجہ سے انہیں نہ اتار دالبتہ جنابت کی وجہ سے اتار دو۔ رواہ الطبرانی عن صفوان بن عسال
- ۲۶۷۱۷..... مسافر تین دن تک موزوں پر مسح کرے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔ رواہ البیہقی فی المعرفة عن خزیمہ بن ثابت
- ۲۶۷۱۸..... مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہیں، مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے موزوں پر مسح کرے جب دونوں پاؤں پاک حالت میں موزوں میں داخل کرے۔ رواہ الطبرانی عن خزیمہ بن ثابت

فصل چہارم..... حیض، استحاضہ اور نفاس کے بیان

حیض

- ۲۶۷۱۹..... حیض کی کم سے کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۲۳۱ وضعاف الدار قطنی ۱۵۰
- ۲۶۷۲۰..... جنبی اور حائضہ قرآن میں سے کچھ نہ پڑھیں۔ رواہ احمد بن حنبل والترمذی وابن ماجہ عن ابن عمر
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف ابن ماجہ ۱۳۱ والکشف الالہی ۱۱۳۵۔
- ۲۶۷۲۱..... روئی (وغیرہ) میں خوشبو لے کر اس سے پاکی حاصل کرو۔ رواہ البخاری ومسلم والنسائی عن عائشہ
- فائدہ:..... حائضہ عورت کے لیے ارشاد ہے کہ روئی وغیرہ میں خوشبو لگا کر اندام نہانی میں رکھ لے تاکہ حیض کی بدبو جاتی رہے۔ حیض سے غسل کرنے کے بعد خوشبو رکھے تاکہ اس کا مفاد حاصل ہو۔
- ۲۶۷۲۲..... مجھے جبرئیل امین نے خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری ماں حواء کو پیغام بھیجا جب انہیں حیض کا خون آیا، انہوں نے اپنے رب کو پکارا: مجھے خون آیا ہے میں اسے نہیں پہچانتی، رب تعالیٰ نے جواب دیا: میں ضرور تمہارا اور تمہاری اولاد کا خون جاری کروں گا اور اسے تمہارے لیے کفارہ اور باعث طہارت بناؤں گا۔ رواہ الدار قطنی فی الافراد عن عمر
- ۲۶۷۲۳..... جب تم عورتوں میں سے کسی عورت کے کپڑوں کو حیض کا خون لگ جائے وہ اسے کھرچ لے پھر اسے پانی سے رگڑ کر دھو لے اور ان میں نماز پڑھ لے۔ رواہ البخاری ومسلم و ابو داؤد عن اسماء بنت ابی بکر
- ۲۶۷۲۴..... تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔ رواہ مسلم واصحاب السنن الثلاثة عن عائشہ ومسلم والنسائی عن ابی ہریرہ

اکمال

۲۶۷۲۵..... لڑکی کا حیض نہیں اور اس شیب خاتون کا حیض بھی نہیں جو حیض ہونے سے مایوس ہو چکی ہو تین دن سے کم اور دس دنوں سے زیادہ۔

رواہ الدارقطنی عن ابی امامة

۲۶۷۲۶..... عورتوں کو (ایام حیض میں) گھروں میں جمع رکھوان کے ساتھ بجز بہستری کے سب کچھ کر سکتے ہو۔ رواہ ابو داؤد عن انس

۲۶۷۲۷..... حائضہ عورت کے مختلف مواقع ہیں، حیض کے خون کی ایسی بدبو ہوتی ہے جو کسی اور چیز کی نہیں ہوتی جب حیض کی مدت ختم ہو جائے

اس وقت تم غسل کر لو اور حیض کا خون دھولو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

استحاضہ کا بیان

۲۶۷۲۸..... استحاضہ ایک حیض سے دوسرے حیض تک غسل کرتی رہے گی۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۲۶۷۲۹..... جب حیض کا خون آئے تو وہ سیاہ رنگ کا خون ہوتا ہے جب ایسا خون آنے لگے تم نماز چھوڑ دو جب وہ اختتام پذیر ہو وضو کر لو اور نماز

پڑھو چونکہ یہ ایک رگ کا خون ہے۔ رواہ ابو داؤد والنسائی والحاکم عن فاطمة بنت ابی حیش والنسائی عن عائشة

فائدہ:..... یعنی اختتام حیض پر غسل کرے اور پھر ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔

۲۶۷۳۰..... یہ حیض نہیں ہے۔ لیکن یہ ایک رگ کا خون ہے جب مدت حیض ختم ہو جائے غسل کر لو اور نماز پڑھو، اور جب ایام حیض آجائیں

نماز چھوڑ دو۔ رواہ النسائی والحاکم عن عائشة

۲۶۷۳۱..... ذرا دیکھ لو یہ تو ایک رگ کا خون ہے جب تمہارے ایام حیض آجائیں نماز نہ پڑھو جب ایام حیض گزر جائیں پاکی حاصل کر لو اور پھر

ایک حیض سے دوسرے حیض کے درمیان نماز پڑھتی رہو۔ رواہ ابو داؤد والنسائی عن فاطمة بنت ابی حیش

۲۶۷۳۲..... اسے ہر مہینہ میں حیض کے ایام میں نماز چھوڑ دینی چاہیے پھر اسے ہر نماز کے لیے وضو کر لینا چاہیے یہ تو ایک رگ کا خون ہے۔

رواہ الحاکم عن فاطمة بنت ابی حیش

۲۶۷۳۳..... استحاضہ اپنے حیض کے ایام میں نماز چھوڑ دینی پھر غسل کرے اور نماز پڑھے اور ہر نماز کے وقت وضو کر لے۔

رواہ اصحاب السنن الاربعة عن دینار

۲۶۷۳۴..... میں تم سے کرسف (وہ کپڑا یا روئی جسے عورت ایام حیض میں اندام نہانی میں رکھتی ہے) بلاشبہ وہ خون کو ختم کر دیتا ہے۔

رواہ ابو داؤد واصحاب السنن الاربعة عن حمدة بنت جحش

۲۶۷۳۵..... تم عورتوں میں سے کوئی عورت (جو استحاضہ ہو) اپنا پانی رکھے اور پیری کے پتے لے پھر اچھی طرح سے پاکی حاصل کرے پھر اپنے

سر پر پانی بہائے اسے شدت کے ساتھ رگڑے حتیٰ کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر اپنے بدن پر پانی بہائے پھر روئی وغیرہ کے ٹکڑے

میں خوشبو لگائے اور (اندام نہانی میں رکھ کر) پاکی حاصل کرے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم و ابو داؤد وابن ماجہ عن عائشة رضی اللہ عنہا

۲۶۷۳۶..... اسے چاہیے کہ مہینوں کی جن راتوں اور دنوں میں اسے حیض آتا تھا ان کی تعداد دیکھ لے اس مشقت میں پڑنے سے قبل جو اسے

پڑی ہے۔ لہذا اس کے (حیض کے دنوں کے) بقدر نماز ترک کر دے ہر مہینہ میں اور جب وہ دن گزر جائیں تو نہالے اور کپڑے کی لنگوٹی باندھ کر

نماز پڑھے۔ رواہ ابو داؤد والنسائی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

۲۶۷۳۷..... پھر تو میں تمہیں دو باتوں کا حکم کرتا ہوں ان میں سے تم جس ایک کو بھی اختیار کر لو گی دوسری سے بے نیاز ہو جاؤ گی اگر تمہارے اندر

دنوں کی طاقت ہو تو تم بہتر جانتی ہو چنانچہ آپ ﷺ نے حضرت رضی اللہ عنہا سے فرمایا: یہ استحاضہ شیطان کی لاتوں میں سے ایک لات مارتا ہے لہذا

تم چھ یا سات دن حیض کے قرار دو پھر غسل کر لو اور جب تم دیکھو کہ پاک ہو چکی ہو (یعنی مخصوص ایام حیض گزر چکے) پھر تم بیس (۲۳) یا چوبیس (۲۴) دن رات نماز پڑھتی رہو اور روزہ رکھتی رہو۔ یہ تمہیں کافی ہے۔ پھر ہر مہینہ میں اسی طرح کرو جس طرح عورتیں اپنی اپنی مدت پر ایام سے ہوتی ہیں اور پھر وقت پر پاک ہوتی ہیں۔ اگر تمہارے اندر اتنی طاقت ہو کہ ظہر کی نماز مؤخر کر لو اور عصر کی نماز جلدی کر لو اور غسل کر کے ظہر و عصر کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھ لو مغرب کی نماز مؤخر کر لو اور عشاء کی نماز جلدی کر لو پھر غسل کر کے ان دونوں نمازوں کو جمع کر کے پڑھ لو اور فجر کی نماز غسل کر کے پڑھ لو اور روزہ بھی رکھو اگر اس پر تمہیں قدرت ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں باتوں میں سے آخری بات مجھے زیادہ پسند ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و اصحاب السنن الاربعة و الحاکم عن حمدة بنت جحش

اکمال

۲۶۷۳۸..... یہ تو ایک رگ کا خون ہے غور کر لیا کرو جب تمہارے حیض کی مدت آجائے نماز پڑھنا چھوڑ دو جب حیض کی مدت گزر جائے پاکی حاصل کر لو اور پھر ایک حیض سے دوسرے حیض تک نماز پڑھتی رہو۔ رواہ ابو داؤد و النسائی عن فاطمة بنت ابی حیث کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے خون کی شکایت کی اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۷۳۹..... یہ تو ایک رگ کا خون ہے جب ایام حیض آجائیں نماز پڑھنا چھوڑ دو جب ایام حیض گزر جائیں اپنے بدن سے خون دھو کر نماز پڑھو۔

رواہ الترمذی عن فاطمة

۲۶۷۴۰..... یہ تو ایک رگ کا خون ہے یہ عورت اپنے حیض کے بعد نماز پڑھنا چھوڑ دے پھر ایک غسل سے ظہر اور عصر کی نماز جمع کر کے پڑھ لے مغرب اور عشاء ایک غسل سے پڑھے پھر صبح کی نماز کے لیے غسل کرے۔

رواہ عبدالرزاق عن ابن عیینة عن عیینة عن عبدالرحمن بن القاسم عن ابیہ

کہ مسلمانوں کی ایک عورت مستحاضہ ہوگی اس نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا۔ آپ نے اس موقع پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۷۴۱..... یہ حیض نہیں ہے، لیکن یہ ایک رگ کا خون ہے جب ایام حیض گزر جائیں نہ نماز پڑھ لو جب حیض کے دن آجائیں ان میں نماز پڑھنا چھوڑ دو۔ رواہ النسائی و الحاکم عن عائشة

کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا مستحاضہ ہو گئیں۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا آپ نے انہیں یہ ارشاد فرمایا تھا۔

۲۶۷۴۲..... حیض والی عورت ابتدائے حیض سے دس دن تک دیکھے گی، اگر وہ طہر دیکھے تو وہ پاک ہو گئی ہے (یعنی دس دنوں کے بعد) اگر خون دس دنوں سے تجاوز کر گیا ہے تو وہ مستحاضہ ہے غسل کر کے نماز پڑھے گی اگر خون کا غلبہ ہو جائے تو وہ (پا جاے تلے) لنگوٹی باندھ لے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے نفاس والی عورت ابتداء نفاس سے چالیس دن تک انتظار کرے گی، اگر چالیس دن سے پہلے طہر دیکھے تو وہ پاک ہو جائے گی اگر چالیس دنوں سے (خون) متجاوز ہو جائے تو وہ مستحاضہ ہے اور وہ نماز پڑھے گی گدی لے اور لنگوٹی باندھے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمرو

مستحاضہ کی نماز کا طریقہ

۲۶۷۴۳..... مستحاضہ ایام حیض میں نماز پڑھنا چھوڑ دے گی ہر مہینہ میں، جب حیض گزر جائے نہائے اور نماز پڑھے اور روزے رکھے اور ہر نماز کے وقت وضو کرے۔ رواہ الدارمی عن عدی بن ثابت

۲۶۷۴۴..... مستحاضہ ایام حیض میں بیٹھی رہے (یعنی نماز نہ پڑھے) پھر ہر طہر کے وقت غسل کر لے پھر اندام نہانی میں گدی کا چیز رکھ کر نماز پڑھے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر

۲۶۷۳۵۔ مستحاضہ ایام حیض میں نماز پڑھنا چھوڑ دے جن دنوں میں وہ بیٹھی رہتی تھی پھر صرف ایک غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن سودة بنت زمعة

۲۶۷۳۶۔ مستحاضہ ایام حیض میں نماز پڑھنا چھوڑ دے پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے، روزے رکھے اور نماز بھی پڑھے۔

رواہ ابن ابی شیبہ عن عدی بن ثابت عن ابیہ عن جدہ

۲۶۷۳۷۔ ایام حیض میں نماز پڑھنا چھوڑ دے پھر ایک ہی غسل کرے پھر ہر نماز کے وقت وضو کرے۔ رواہ ابن حبان عن عائشة

کہ نبی کریم ﷺ سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا گیا آپ نے اس پر یہ ارشاد فرمایا۔

۲۶۷۳۸۔ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن عائشة

کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: مجھے مسجد سے چٹائی پکڑاؤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حیض کا عذر کیا اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ ورواہ مسلم و النسائی عن ابی ہریرۃ الطبرانی عن ام ایمن

۲۶۷۳۹۔ (مستحاضہ) ایام حیض شمار کر لے پھر ہر دن ہر طہارت کے وقت غسل کرے اور نماز پڑھے۔ رواہ الشافعی و الدارقطنی عن جابر

کہ فاطمہ بنت ابی حمیش رضی اللہ عنہا نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا کہ مستحاضہ کو کیا کرنا چاہیے آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۷۴۰۔ (مستحاضہ) اپنے ایام حیض میں بیٹھی رہے پھر طہر کے وقت غسل کرے اور نماز پڑھے۔

رواہ الحاکم عن فاطمة بنت قیس فی المستحاضة

۲۶۷۴۱۔ سبحان اللہ! (یعنی تعجب ہے) یہ تو شیطان کی طرف سے ہے پس وہ عورت ٹب میں بیٹھ جائے اور جب پانی پر زردی دیکھے تو ظہر اور عصر کے لیے ایک ہی غسل کرے مغرب اور عشاء کے لیے بھی ایک ہی غسل کرے پھر فجر کے لیے غسل کر لے اور اس کے درمیان میں وضو کر لے۔

رواہ الحاکم عن اسماء بنت عیس رضی اللہ عنہا

اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ نے عرض کیا کہ فاطمہ بنت ابی حمیش کو اتنے عرصہ سے استحاضہ آ رہا ہے وہ نماز نہیں پڑھتی۔ اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۷۴۲۔ نہیں یہ تو رگ کا خون ہے۔ حیض نہیں ہے جب تمہارا حیض آ جائے نماز پڑھنا چھوڑ دو جب حیض ختم ہو جائے خون دھو ڈالو اور نماز پڑھو پھر ہر نماز کے لیے وضو کرو حتیٰ کہ یہ وقت آ جائے۔

رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن عائشة رضی اللہ عنہا

فاطمہ بنت ابی حمیش (ابو حمیش وہ ابن عبدالمطلب بن اسد ہیں) نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں مستحاضہ عورت ہوں پاک ہوتی ہی نہیں ہوں آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۲۶۷۴۳۔ نہیں یہ تو رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے ایام حیض میں نماز پڑھنا چھوڑ دو پھر غسل کرو اور ہر نماز کے لیے وضو کرتی رہو اگر چہ چٹائی پر (دوران نماز) خون کے قطرے گرتے رہیں۔ رواہ ابن ماجہ

۲۶۷۴۴۔ اس سے کہو کہ ہر مہینہ میں ایام حیض کے بقدر نماز پڑھنا چھوڑ دے پھر ہر دن ایک غسل کرے اور پھر ہر نماز کے لیے طہارت حاصل کرے نفاست حاصل کرے اور اندام نہانی میں کرسف نما کوئی چیز (پکڑاؤنی وغیرہ) رکھے چونکہ یہ بیماری ہے جو اسے پیش آگئی ہے یا شیطان کی ایک لات ہے یا کوئی رگ منقطع ہوگئی ہے۔ رواہ الحاکم عن عائشة

نفاس اور حیض کے بعض احکام

۲۶۷۴۵۔ نفاس والی عورت کے جب سات دن گزر جائیں اور پھر طہر دیکھے وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔ رواہ الحاکم عن معاذ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۰۴ والضعیفۃ ۱۶۳۳

۲۶۷۵۶..... حائضہ عورت سے (مباشرت) تہبند کے اوپر سے حلال ہے اور تہبند کے نیچے سے حرام ہے۔

رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۱۳۔

۲۶۷۵۷..... تہبند کے اوپر سے (مباشرت حلال) ہے اور اس سے بھی اجتناب کرنا افضل ہے۔ رواہ ابو داؤد عن معاذ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۱۵

فائدہ: یہاں مباشرت سے مراد حائضہ عورت سے مس اور بوس و کنار ہے۔ دخول فی الفرج مراد نہیں۔

اکمال

۲۶۷۵۸..... نفاس والی عورت چالیس دن تک انتظار کرے گی ہاں البتہ اگر اس سے پہلے طہر دیکھ لے تو اس کا اعتبار کیا جائے گا۔ چالیس دن تک پہنچ جائے اور طہر (پانی) نہ دیکھے وہ غسل کرے اور وہ مستحاضہ کے حکم میں ہوگی۔

رواہ ابن عدی وابن عساکر عن مکحول عن ابی الدرداء عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۸۲۔

۲۶۷۵۹..... نفاس والی عورت چالیس راتیں انتظار کرے گی اگر اس سے پہلے پاکی دیکھ لے تو وہ پاک ہو جائے گی اور اگر خون چالیس دن سے تجاوز کر جائے تو مستحاضہ ہوگی غسل کر کے نماز پڑھے گی اگر خون اس پر غالب آجائے تو ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔

رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الدارقطنی ۱۵۶ والستناہیۃ ۲۵۹۔

فصل پنجم..... دباغت کے بیان میں

۲۶۷۶۰..... چمڑے کو دباغت دینے سے چمڑا پاک ہو جاتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابن عباس ابو داؤد عن سلمۃ بن المحیق

بالسنانی عن عائشۃ رضی اللہ عنہا ابو یعلیٰ عن انس: الطبرانی عن ابی امامۃ وعن المغیرۃ

۲۶۷۶۱..... مردار کے چمڑے کو دباغت دینا اس کی پاکی ہے۔ رواہ الطبرانی عن زید بن ثابت

۲۶۷۶۲..... ہر کچے چمڑے کو دباغت دینا اس کی پاکی ہے۔ رواہ الدارقطنی عن ابن عباس

۲۶۷۶۳..... مردار کی پاکی کرنا اس کی دباغت ہے۔ رواہ السنانی والحاکم عن عائشۃ

۲۶۷۶۴..... ہر جانور کو ذبح کر لینا اس کے چمڑے کی دباغت ہے۔ رواہ الحاکم عن عبداللہ بن الحارث

۲۶۷۶۵..... دباغت ہر چمڑے کو پاک کر دیتی ہے۔ رواہ ابوبکر فی الفیلانیات عن عائشۃ

۲۶۷۶۶..... جس کچے چمڑے کو دباغت دے جائے وہ پاک ہو جاتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و السنانی و ابن ماجہ عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۲۵۳ و ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۵۲

۲۶۷۶۷..... جب کچے چمڑے کو دباغت دے دی جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔ رواہ مسلم و ابو داؤد عن ابن عباس

۲۶۷۶۸..... جب مردار کے چمڑے کو دباغت دی جائے تو دباغت اسے کافی ہو جاتی ہے اور اس سے نشع اٹھایا جاسکتا ہے۔

رواہ عبدالرزاق عن عطاء مر سلا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۲۲۹۔

۲۶۷۶۹..... مردار کا چمڑا دباغت سے اس طرح حلال ہوتا ہے جس طرح شراب سے سرکہ۔

رواہ ابن عدی والبیہقی فی السنن عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

کلام:..... ضعیف ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۲۵۳ و ذخیرۃ الحفاظ ۸۷۱

۲۶۷۷۰..... اگر تم اس (مردار) کا چمڑا لے لیتے اسے پانی اور کانٹ چھانٹ پاک کر دیتی۔ رواہ ابو داؤد والنسائی عن میمونہ

۲۶۷۷۱..... اس میں کوئی حرج نہیں اگر تم اس کے چمڑے سے نفع اٹھاؤ، اللہ تعالیٰ نے تو اس کا کھانا حرام کیا ہے۔ رواہ النسائی عن میمونہ

۲۶۷۷۲..... تم لوگوں نے اس (مردار) کا چمڑا لیا کیوں نہیں؟ اسے دباغت دے کر اس سے نفع اٹھاتے اس کا تو بس کھانا حرام ہے۔

رواہ احمد بن حنبل واصحاب السنن الاربعہ عن ابن عباس

اکمال

۲۶۷۷۳..... پانی پیو چونکہ دباغت مردار کے چمڑے کو پاک کر دیتی ہے۔

رواہ البغوی وابن قانع وابن مندہ، ابن عساکر عن جون بن قتادة التیمی

جون بن قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے ہم لکھے ہوئے ایک مشکیزے کے پاس سے گزرے

مشکیزے کا مالک کہنے لگا: یہ مردار کے چمڑے سے بنایا گیا ہے نبی کریم ﷺ نے اس موقع پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۶۷۷۴..... تم نے اس (مردار) کے چمڑے سے نفع کیوں نہیں اٹھایا اسے دباغت اسی طرح حلال کر دیتی ہے جس طرح سرکہ شراب کو۔

رواہ الطبرانی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

فائدہ:..... شراب کا سرکہ کو حلال کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ شراب میں سرکہ ڈال لو وہ حلال ہو جاتا ہے نہیں! بلکہ مطلب یہ ہے کہ

شراب کو اگر کچھ عرصہ کے لیے مزید مخصوص حالت سے گزارا جائے وہ سرکہ بن جاتا ہے گویا مواد کی حالت بدل جاتی ہے۔ از مترجم

۲۶۷۷۵..... تم نے اس کے چمڑے سے نفع کیوں نہیں اٹھایا؟ دباغت اسے اسی طرح حلال کر دیتی ہے جس طرح سرکہ شراب کو۔

رواہ الطبرانی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

۲۶۷۷۶..... بھلا تم نے اس (مردار) کے چمڑے کو دباغت کیوں نہیں دی جو تم اس سے نفع اٹھاتے۔ رواہ ابن حبان عن میمونہ رضی اللہ عنہا

۲۶۷۷۷..... اس مردار کے مالکوں کا کوئی نقصان نہ ہوتا اگر وہ اس کے چمڑے سے نفع اٹھاتے۔

رواہ ابن ماجہ عن سلیمان الطبرانی عن ابی مسعود

۲۶۷۷۸..... بھلا تم نے اس سے نفع کیوں نہیں اٹھایا چونکہ دباغت اسے پاک کر دیتی ہے، یہ اسی طرح حلال ہو جاتا ہے جس طرح شراب (کی

حالت بدل جانے) سے سرکہ۔ رواہ الطبرانی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا

۲۶۷۷۹..... بھلا تم نے اس کے چمڑے سے نفع کیوں نہیں اٹھایا اس کا تو صرف کھانا حرام ہے۔

رواہ مالک والشافعی واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی وابن حبان عن ابن عباس

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے مردار بکری پائی تو مندرجہ بالا ارشاد فرمایا۔

۲۶۷۸۰..... مردار کے چمڑے میں پائی جانے والی خباث (گندگی) کو دباغت ختم کر دیتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن ابن عباس

۲۶۷۸۱..... ہر وہ چمڑا جسے دباغت دی جائے وہ پاک ہو جاتا ہے۔ رواہ ابو داؤد الطیالسی عن ابن عباس

۲۶۷۸۲..... مردار کے چمڑے کو جب دباغت دی جائے تو اس (کے استعمال) میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ الطبرانی عن ام سلمہ

- ۲۶۷۸۳..... دباغت چڑے کی گندگی کو دور کر دیتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن ابن عباس
- ۲۶۷۸۴..... ا سے دباغت کہاں ہوئی۔ رواہ عبداللہ بن احمد بن حنبل والبیہقی عن ابن ابی لیلی
- کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اس پوسٹین (معدہ بالوں والی کھال) پر نماز پڑھ سکتا ہوں جو اب میں میں آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔
- ۲۶۷۸۵..... مردار کا تو بس صرف گوشت کھانا حرام ہے رہی بات اون، بالوں اور چڑے کی سوان چیزوں کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔
- رواہ ابن عدی وابن النجار عن ابن عباس
- ۲۶۷۸۶..... تمہارے اوپر تو مردار کا گوشت حرام کیا گیا ہے اور اس کے چڑے میں تمہیں رخصت دی گئی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس
- ۲۶۷۸۷..... مردار کی کسی چیز سے بھی نفع مت اٹھاؤ۔ رواہ سمو یہ عن جابر ابو عبداللہ الکیسانی فی فوائدہ عن ابن عمر
- ۲۶۷۸۸..... مردار کے چڑے اور پٹھوں سے نفع مت اٹھاؤ۔ رواہ ابو داؤد الطیالسی و احمد بن حنبل عن عبداللہ بن عکیم
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۲۵۲ وحسن الاثر ۹
- ۲۶۷۸۹..... مردار کے چڑے اور پٹھوں کو اپنے کام میں مت لاؤ۔ رواہ الطبرانی فی اوسط عن عبداللہ بن عکیم
- فائدہ:..... مندرجہ بالا تین احادیث میں عدم انتفاع کا حکم ہے جبکہ اوپر سب احادیث سے جواز کا حکم ملتا ہے ممانعت کی احادیث میں اس کے چڑے کا حکم ہے جسے دباغت نہ دی گئی ہو اور یہ ممانعت والی احادیث منسوخ ہیں۔

حرف الطاء..... کتاب الطہارت..... از قسم افعال

باب مطلق..... طہارت کی فضیلت کے بیان میں

- ۲۶۷۹۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں ہوتی۔
- فائدہ:..... حدیث کا حوالہ نہیں دیا گیا جبکہ یہی حدیث ۲۶۷۰۰۶، ۲۶۷۰۱۵ نمبر پر گزر چکی ہے۔
- ۲۶۷۹۱..... ”مسند علی“ حمر بن عدی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث سنائی کہ طہارت نصف ایمان ہے۔
- رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ و رستہ فی الایمان لکائی فی السنة و عبدالرزاق وابن عساکر
- ۲۶۷۹۲..... ”ایضا“ شرح ابن حبان کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص اچھی طرح سے طہارت حاصل کرتا ہے پھر مسجد کی طرف چل پڑتا ہے وہ نماز کے حکم میں ہوتا ہے جب تک اس سے کوئی غلطی سرزد نہ ہو۔ رواہ عبدالرزاق
- ۲۶۷۹۳..... حسن کی روایت ہے کہ انھیں ایک شخص نے حدیث سنائی کہ رسول مقبول ﷺ ایک مد پانی سے وضو کرتے اور ایک صاع سے غسل کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ
- ۲۶۷۹۴..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کرتا، دھوکا دہی سے حاصل کیے ہوئے مال کا صدقہ بھی قبول نہیں کرتا اور وہ خرچہ بھی قبول نہیں کرتا جو دکھلاوے کے لیے کیا جائے۔ رواہ سعید بن منصور
- ۲۶۷۹۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: طہارت ایمان کا حصہ ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

باب وضو کا بیان..... وضو کی فضیلت

- ۲۶۷۹۶..... حمران روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اچھی طرح سے وضو کیا اور پھر فرمایا: میں نے رسول

اللہ ﷺ کو وضو کرتے دیکھا آپ نے اچھی طرح سے وضو کیا اور پھر فرمایا: جس شخص نے اس طرح وضو کیا پھر وہ مسجد کی طرف چل پڑا اور صرف نماز کے لئے اپنی جگہ سے چلا اس کے (کبیرہ) گناہوں کے علاوہ سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ رواہ مسلم و ابو عوانہ

۲۶۷۹۷۔۔۔ حمران مولائے عثمان کی روایت ہے کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس وضو کا پانی لایا آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور پھر فرمایا: بہت سارے لوگ رسول اللہ ﷺ سے مروی احادیث سنا تے ہیں میں نہیں جانتا وہ کیا ہیں البتہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح وضو کرتے دیکھا ہے جس طرح میں نے وضو کیا ہے پھر فرمایا: جس شخص نے اسی طرح وضو کیا اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اس کی نماز اور اس کا مسجد کی طرف چلنا اس کے عمل میں زیادتی کا باعث ہوگا۔ رواہ مسلم

۲۶۷۹۸۔۔۔ حمران کی روایت ہے کہ: میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کو بیٹھے ہوئے دیکھا، آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور پھر فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنی اسی جگہ بیٹھا دیکھا اور آپ نے اسی طرح وضو کیا جس طرح میں نے کیا ہے پھر ارشاد فرمایا: جس شخص نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے نیز رسول کریم ﷺ نے یہ بھی فرمایا: دھوکا مت کھاؤ۔ رواہ ابن ماجہ و ابن حبان

۲۶۷۹۹۔۔۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا آپ نے اچھی طرح سے وضو کیا اور پھر فرمایا: جس شخص نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر مسجد کی طرف چل پڑا اور (جاتے ہی) دو رکعتیں پڑھیں اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

رواہ البزار و رجالہ ثقات

۲۶۸۰۰۔۔۔ حمران کہتے ہیں: میں وضو کا پانی لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے نماز کے لیے وضو کیا اور پھر فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جس شخص نے وضو کیا اور اچھی طرح سے طہارت حاصل کرنے کا اہتمام کیا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے فلاں! کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ حتیٰ کہ اپنے ساتھیوں میں سے تین آدمیوں کو واسطہ دیا ان سب نے کہا: ہم نے سنا ہے اور یاد رکھا ہے۔

رواہ الحارث و فیہ اسماعیل بن ابراہیم بن مهاجر ضعیف

۲۶۸۰۱۔۔۔ حمران کی روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے تین تین مرتبہ وضو کیا (یعنی ہر عضو کو تین تین بار دھویا) پھر فرمایا: رسول کریم ﷺ نے میرے وضو کی طرح وضو کیا اور پھر ارشاد فرمایا: جس شخص نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر اس طرح دو رکعتیں پڑھیں کہ دل میں کوئی برا خیال نہ پیدا ہوا، اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط

۲۶۸۰۲۔۔۔ عمرو بن میمون کی روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کم گوانسان تھے وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے وضو کیا جیسا کہ اسے حکم دیا گیا تھا اور پھر اس نے نماز پڑھی جیسا کہ اسے حکم دیا گیا تھا وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کو گواہ بنا کر اس کی تصدیق چاہی، سب نے کہا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی فرمایا ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

۲۶۸۰۳۔۔۔ حمران کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جب سے اسلام قبول کیا ہر دن غسل کرتے تھے ایک دن میں نے نماز کے لئے وضو کا پانی رکھا جب وضو کیا اور فرمایا: میں نے چاہا تھا کہ تمہیں ایک حدیث سناؤں جسے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سن رکھا ہے، لیکن پھر مجھے خیال آیا کہ تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں حکم بن عاص بولے: اے امیر المؤمنین! اگر خیر و بھلائی ہو تو ہم اسے اختیار کریں گے، اگر کوئی بری بات ہو تو ہم اس سے بچیں گے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں سنا تا ہوں چنانچہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے اسی طرح وضو کیا اور پھر فرمایا: جس شخص نے اس طرح وضو کیا اور اچھی طرح سے وضو کیا، پھر نماز کے لئے کھڑا ہوا اور اہتمام کے ساتھ رکوع و سجدہ کیا تو اس نماز سے دوسری نماز کے درمیان ہونے والے گناہ اسے معاف کر دیئے جائیں گے بشرطیکہ جب تک اس سے کوئی کبیرہ گناہ سرزد نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و البیہقی فی شعب الایمان

۲۶۸۰۴۔۔۔ حمران کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا انہوں نے اپنے ہاتھ دھوئے، پھر دو مرتبہ کلی کی اور

ناک میں پانی ڈالا، پھر تین بار چہرہ دھویا پھر کہنیوں تک تین بار ہاتھ دھوئے پھر سر کا مسح کیا اور دونوں ہاتھ کانوں کے ظاہری حصہ پر پھیرے اور پھر داڑھی پر پھیر لیے پھر ٹخنوں تک تین تین بار دونوں پاؤں دھوئے پھر کھڑے ہوئے اور دو رکعت نماز پڑھی اور پھر فرمایا: میں نے اسی طرح وضو کیا ہے جس طرح میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا ہے پھر میں نے دو رکعتیں پڑھیں جس طرح میں نے آپ ﷺ کو دو رکعتیں پڑھتے دیکھا تھا پھر کہا کہ رسول کریم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اس طرح وضو کیا جس طرح میں نے کیا ہے اور پھر دو رکعتیں پڑھیں بایں طور پر اس کے دل میں کوئی بری بات نہ پیدا ہوئی تو اس نماز اور گزشتہ کل کی نماز کے درمیان ہونے والے گناہ اسے معاف کر دیئے جائیں گے۔ رواہ ابن بشران فی اعمالہ

۲۶۸۰۵... بکر مہ بن خالد مخزومی کی روایت ہے کہ مجھے اہل مدینہ کے ایک شخص نے حدیث سنائی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عصر کے لیے مؤذن نے اذان دی عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے طہارت کے لیے پانی منگوایا وضو کیا اور پھر فرمایا میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جس شخص نے اس طرح وضو کیا جس طرح اسے حکم دیا گیا تھا اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے اس بیان پر رسول اللہ ﷺ کے چار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو گواہ بنایا چنانچہ انہوں نے گواہی دی۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۸۰۶... حمران کی روایت ہے کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس تھا آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور وضو کیا جب فارغ ہو گئے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے اسی طرح وضو کیا جس طرح میں نے کیا ہے پھر آپ ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: کیا تم جانتے ہو میں کیوں بنسا ہوں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے آپ نے فرمایا: مسلمان بندہ جب پورا وضو کرتا ہے اور پھر نماز میں داخل ہو جاتا ہے وہ نماز سے اس طرح پاک ہو کر نکلتا ہے جس طرح اپنی ماں کے پیٹ سے نکلتا تھا۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۸۰۷... ابوامامہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اچانک ایک شخص آیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھ سے حد کا ارتکاب ہوا ہے لہذا مجھ پر حد قائم کریں نبی کریم ﷺ خاموش رہے اس شخص نے پھر اپنی بات دہرائی اتنے میں نماز کھڑی کر دی گئی اور آپ نے اس شخص کو کچھ جواب نہ دیا حتیٰ کہ نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھی جب نماز سے فارغ ہوئے ارشاد فرمایا: مجھے بتاؤ! بھلا جب تم گھر سے نکلے ہو اچھی طرح سے وضو نہیں کیا؟ عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ! ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمہارا گناہ معاف کر دیا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۲۶۸۰۸... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے اپنی امت کے جن لوگوں کو نہیں دیکھا انھیں آپ کیسے پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا: وضو کے اثرات کی وجہ سے ان کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں سفید (چمکدار) ہوں گے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۸۰۹... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص وضو کرتا ہے وہ نماز کے حکم میں ہوتا ہے جب تک اسے حدت لاحق نہ ہو جائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس چیز سے رسول اللہ ﷺ نے حیا نہیں کی اس سے مجھے تم سے حیا آتی ہے۔ تاہم حدت: ہوا خارج ہونا یا گوز مارنا ہے۔ رواہ ابن جریر وصحاحہ

وضو کے فرائض

۲۶۸۱۰... ”مسند صدیق رضی اللہ عنہ“ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اس نے وضو کیا ہوا تھا البتہ اس کے پاؤں پر انگوٹھے کے ناخن کے برابر جگہ خشک رہ گئی تھی (خشک جگہ دیکھ کر) نبی کریم ﷺ نے اس شخص سے فرمایا: واپس لوٹ جاؤ اور پورا وضو کرو۔ وہ واپس چلا گیا اور دوبارہ وضو کیا۔ رواہ ابن ابی حاتم فی العلل والعقبلی والدارقطنی وضعفاہ والطبرانی فی الاوسط

۲۶۸۱۱... ”مسند عمر“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک شخص کو نماز کے لئے وضو کرتے دیکھا اس نے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک چھوڑ دی، اس جگہ کو نبی کریم ﷺ نے دیکھ لیا آپ نے فرمایا: واپس جاؤ اور اچھی طرح سے وضو کرو وہ شخص واپس لوٹ گیا وضو کیا اور پھر نماز پڑھی۔

- ۲۶۸۱۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے غزوہ تبوک کے موقع پر رسول کریم ﷺ کو ایک ایک بار وضو کرتے دیکھا ہے (یعنی اعضاء کو ایک ایک بار دھویا۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والطحاوی وهو حسن
- ۲۶۸۱۳..... ابراہیم کہتے ہیں میں نے اسود سے پوچھا: کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ پاؤں دھوتے تھے؟ انھوں نے جواب دیا جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ بڑے اہتمام سے پاؤں دھوتے تھے۔ رواہ الطحاوی
- ۲۶۸۱۴..... ابو قلابہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا جبکہ اس نے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک چھوڑ دی تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔ رواہ عبد الرزاق
- ۲۶۸۱۵..... مجاہد کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاؤں پر خشک جگہ ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو درداء! تمہیں کیا ہوا؟ جواب دیا: امیر المؤمنین شدید سردی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس کبل بھیجا اور فرمایا: اب نئے سرے سے وضو کرو۔ رواہ ابن سعد
- ۲۶۸۱۶..... عبد بن عمیر لیشی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص دیکھا اس کے پاؤں پر خشک جگہ رہ گئی تھی جہاں پانی نہیں پہنچا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: کیا اس وضو کے ساتھ تم نماز میں حاضر ہوئے ہو؟ عرض کیا: اے امیر المؤمنین! سردی شدید ہے، میرے پاس کوئی چیز نہیں جس سے میں گرمی حاصل کروں عمر رضی اللہ عنہ نے پہلے اس کو ڈانٹنے کا ارادہ کیا لیکن فوراً ہی اس پر رحم آ گیا اور فرمایا: پاؤں پر جو جگہ چھوڑ دی تھی اسے وضو اور نماز لوٹاؤ پھر آپ نے اس کے لیے کبل کا حکم دیا۔ رواہ سعید بن منصور والدارقطنی
- ۲۶۸۱۷..... جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کے پاؤں پر پیسے کے برابر خشک جگہ دیکھی جہاں پانی نہیں پہنچا تھا، آپ نے اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔ رواہ سعید بن منصور
- ۲۶۸۱۸..... ابو قلابہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا اور اس کے پاؤں پر تھوڑی سی جگہ خشک رہ گئی تھی اسے پانی نہیں پہنچا تھا آپ نے اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔ رواہ سعید بن منصور
- ۲۶۸۱۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے سر کا مسح ایک بار کیا ہے۔ رواہ ابن ماجہ
- ۲۶۸۲۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور سر کا ایک ہی بار مسح کیا۔ رواہ عبد الرزاق
- ۲۶۸۲۱..... ”مسند براء بن عازب“ یزید بن براء بن عازب کی روایت ہے کہ میرے والد حضرت براء رضی اللہ عنہ نے بیٹوں سے کہا: اکٹھے ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں دکھاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کیسے وضو کرتے تھے اور کیسے نماز پڑھتے تھے۔ چنانچہ آپ نے اپنے بیٹے اور گھر والے جمع کیے وضو کے لیے پانی منگوایا تین بار کھلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا اور تین بار چہرہ دھویا پہلے تین بار دایاں ہاتھ دھویا پھر تین بار بائیں ہاتھ دھویا، پھر سر کا مسح کیا اور ظاہر و باطن سے کانوں کا مسح کیا پہلے دایاں پاؤں تین بار دھویا پھر تین ہی بار بائیں پاؤں دھویا اور پھر فرمایا: اسی طرح رسول اللہ ﷺ وضو کرتے تھے۔ رواہ سعید بن منصور
- ۲۶۸۲۲..... ”مسند تمیم بن زید مازنی“ عباد بن تمیم اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے دیکھا آپ نے پانی سے داڑھی اور پاؤں پر مسح کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل والبخاری فی تاریخہ والعدنی والبعوی والباوردی والطبرانی وابونعیم قال فی الاصابة رجالہ ثقات
- فائدہ:..... پاؤں پر مسح کیا یعنی موزوں پر مسح کیا موزوں پر مسح کرنا پاؤں پر مسح کرنا ہے یا یہ لغوی وضو تھا۔
- ۲۶۸۲۳..... شہر بن حوشب کی روایت ہے کہ میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا انھوں نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو سنا ہے اگر میں نے آپ کو ایک بار یا دو بار یا تین بار یا چار بار۔ حتیٰ کہ سات بار تک پہنچے نہ سنا ہوتا میں زیادہ حقدار تھا کہ تمہیں یہ حدیث نہ سناؤں میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جب بندہ مسلمان اچھی طرح سے وضو کرتا ہے پھر نماز کے لیے چلا جاتا ہے۔
- ۲۶۸۲۴..... حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کا وضو بتایا پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے سر کا مسح کیا حتیٰ کہ

ان کے سر سے پانی ٹپکنے لگا۔ رواہ ابن عساکر
 ۲۶۸۲۵..... قاسم بن معاویہ ثقفی کی روایت ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے انھیں رسول اللہ ﷺ کا وضو کرنے کا طریقہ سکھایا جب سر کے مسح پر پہنچے تو انھوں نے دونوں ہتھیلیاں سر کے اگلے حصہ پر رکھیں پھر انھیں پھیرتے ہوئے گدی تک لے گئے پھر ہتھیلیاں واپس کیں اور وہاں لے آئے جہاں سے ابتداء کی تھی۔ رواہ ابن عساکر
 ۲۶۸۲۶..... عثمان بن ابی سعید نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے پاؤں پر مسح کرنے کا تذکرہ کیا عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مجھے محمد ﷺ کے تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے خبر پہنچی ہے ان میں سے ایک تمہارے چچا زاد بھائی مغیرہ بن شعبہ بھی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پاؤں دھوئے ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

اہتمام کے ساتھ ایڑیوں کو دھونے کا حکم

۲۶۸۲۷..... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں جھانک کر دیکھا ہم (جماعت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) وضو کر رہے تھے آپ نے فرمایا: ایڑیوں کے لیے دوزخ کی آگ سے خرابی ہے چنانچہ میں نے اہتمام کے ساتھ ایڑیوں کو دھونا اور رگڑنا شروع کر دیا۔ رواہ سعید بن المنصور
 ۲۶۸۲۸..... ابورافع کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو تین تین بار بھی وضو کرتے دیکھا ہے اور ایک ایک بار بھی وضو کرتے دیکھا ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۶۸۲۹..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ کانوں کا تعلق سر سے ہے۔ رواہ عبدالرزاق
 ۲۶۸۳۰..... عطاء بن یسار کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک مرتبہ وضو کیا اور ہر عضو کو ایک ایک بار دھویا پھر فرمایا کہ نبی کریم ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق
 فائدہ:..... کم از کم ایک ایک بار ہر عضو کو دھونا فرض ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرضیت بیان کی ہے جبکہ تین تین بار ہر عضو کو دھونا مسنون ہے جیسا کہ بعد میں آنے والی حدیث سے یہ امر بالکل واضح ہو جاتا ہے۔

۲۶۸۳۱..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک ایک چلو وضو کیا (یعنی ہر عضو کو ایک ہی بار ایک ایک چلو سے دھویا) اور پھر فرمایا: اس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا۔ رواہ ابن عساکر
 ۲۶۸۳۲..... ”مسند ابی واقد“ ابو واقد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا ہے اور آپ نے یوں سر کا مسح کیا چنانچہ حفص نے طریقہ بتاتے ہوئے ہاتھ سر پر پھیرا اور پیچھے گدی تک لے گئے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۸۳۳..... ابن نجار نے درج ذیل سند سے حدیث روایت کی ہے۔ ابو احمد اشقر (سرخ رنگ والا) اپنی کتاب میں، ابو الفضل اشیب (بڈھا) کہتے ہیں مجھے ابو قاسم زمن (لنجا) نے خط لکھا کہ میرے والد ابو عبد اللہ مقعد (اپانج) نے خبر کی ہے محمد بن ابی خراساں مفلوج، اخزم (ٹوٹے ہوئے دانتوں والا) حسن بن مہران بن ولید ابو سعید اصہبانی، احدب (کبڑا)، اصم (بہرہ) ضریر (چندیا) اعمش (کمزور آنکھوں والا) اعور (کانا) اعرج (لنگڑا)، اعمی (نابینا) کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک ایک بار وضو کیا۔ یعنی ہر عضو کو ایک بار دھویا۔ احدب سے مراد عبد اللہ بن حسن قاضی مصیصہ مراد ہے، اصم عبد اللہ بن نصر انطاکی ہے ضریر ابو معاویہ ہیں، اعمش سلیمان بن مہران ہیں، اعور ابراہیم نخعی ہیں اور اعرج سے مراد حکم ہے اور اعمی حضرت عبد اللہ بن عباس ہیں۔

۲۶۸۳۴..... عمارہ بن خزیمہ کی روایت ہے کہ ابن فا کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا چنانچہ آپ نے ایک ایک بار وضو کیا۔ رواہ ابن النجار

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۹۷-۲۹۷۔

۲۶۸۳۵..... ”مسند الربیع بنت معوذ“ ربیع بنت معوذ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس کثرت سے تشریف لاتے تھے چنانچہ ایک مرتبہ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ کے لیے لوٹے میں وضو کے لیے پانی رکھا آپ نے وضو کیا اور سر کا مسح کیا اور ہاتھ سر پر رکھ کر پیچھے لے گئے اور پھر پیچھے سے آگے لے آئے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۸۳۶..... ”ایضاً“ ربیع کہتی ہیں: نبی کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور وضو کیا اور وضو سے بچے ہوئے پانی سے سر کا مسح کیا۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۸۳۷..... ”ایضاً“ عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب کہتے ہیں ربیع بنت معوذ بن عفراء کے پاس گیا میں نے کہا: میں اس لیے آیا ہوں تاکہ تم سے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق دریافت کروں ربیع بولی: رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ ملاقات کرنے ہمارے ہاں تشریف لاتے تھے اور اس برتن میں وضو کرتے تھے وہ برتن مد کے لگ بھگ تھا ایک روایت میں ہے کہ وہ برتن مد یا سوا مد کے برابر تھا آپ ﷺ برتن میں ہاتھ داخل کرنے سے پہلے ہاتھوں کو دھوتے تھے تین بار کلی کرتے، تین بار ناک میں پانی ڈالتے پھر تین بار چہرہ دھوتے تین تین بار ہاتھ دھوتے پھر دوسرے یعنی آگے سے پیچھے اور پیچھے سے آگے سر کا مسح کرتے، ظاہر و باطن سے کانوں کا مسح کرتے پاؤں کو تین تین بار دھوتے پھر ربیع بولی: ایک مرتبہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ہمارے ہاں تشریف لائے اور اس حدیث کے متعلق پوچھا میں نے انہیں یہ حدیث بتائی تھی ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے: لوگ پاؤں کو دھونے کے سوا کسی چیز کا نام نہیں لیتے جبکہ ہم کتاب اللہ میں پاؤں پر مسح کرنے کا حکم پاتے ہیں۔

رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبہ وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ

۲۶۸۳۸..... ”ایضاً“ عبد اللہ بن محمد بن عقیل کہتے ہیں: میں ایک جماعت کے ساتھ ربیع بنت معوذ بن عفراء کے پاس گیا، ہم نے ان سے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق سوال کیا: وہ بولیں: جی ہاں: میں نے ہی رسول اللہ ﷺ کو وضو کرایا تھا اور وضو کے لیے پانی اس برتن جیسے ایک برتن میں رکھا تھا ربیع نے چمڑے کے ایک برتن کی طرف اشارہ کیا جو ایک مد کے لگ بھگ تھا، ربیع کہتی ہیں کہ آپ ﷺ نے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا پھر چہرہ اور ہاتھ تین تین بار دھوئے، پھر سر کا آگے اور پیچھے سے مسح کیا اور سر کے پچھلے حصہ کے ساتھ کانوں کا بھی مسح کیا اور پھر تین بار پاؤں دھوئے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۸۳۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ اگر کوئی سر کا مسح بھول جائے وہ نماز ٹوٹا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۸۴۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ وضو دو اعضاء کے دھونے اور دو اعضاء کے مسح کرنے کا نام ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۸۴۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انھوں نے ایک ایک بار وضو کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۸۴۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے دو اعضاء دھونا اور دو اعضاء کا مسح کرنا فرض کیا ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ جب تیمم کا ذکر کیا گیا تو دھوئے جانے والے اعضاء کی جگہ مسح کرنے کا حکم دیا جب وضو میں مسح کیے جانے والے اعضاء کا مسح ترک کر دیا گیا۔

رواہ عبدالرزاق

۲۶۸۴۳..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سر کا مسح کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۲۶۸۴۴..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما دائیں ہتھیلی کاطن پانی پر رکھتے پھر اسے جھاڑتے نہیں تھے پھر کپٹی اور پیشانی کے درمیان ایک بار مسح کر لیتے اس سے زیادہ نہیں کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۸۴۵..... نافع کی روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے ہاتھ پانی میں داخل کرتے اور پھر دونوں ہاتھوں سے صرف ایک بار مسح کرتے پھر اپنی دو انگلیاں پانی میں داخل کرتے اور کانوں کا مسح کر لیتے پھر انگوٹھوں کو کانوں کے پیچھے پھیر لیتے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۸۴۶..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سر کے مسح کے لیے نیا پانی لیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۸۴۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کہ کانوں کا تعلق سر سے ہے۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۲۶۸۳۸..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما چہرے کے ساتھ کانوں کے ظاہر و باطن کو دھوتے تھے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ پھر سر کا مسح کرنے کے بعد انگلیاں پانی میں داخل کرتے اور کانوں کے سوراخوں میں ڈال دیتے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۸۳۹..... حسن کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا اور اس کے پاؤں پر ناخن کے بقدر جگہ خشک رہ گئی تھی جسے پانی نہیں پہنچا تھا آپ نے اس شخص سے فرمایا: اچھی طرح سے وضو کیا کرو۔ رواہ سعید بن منصور فی سننہ وابن ابی شیبہ فی مصنفہ

۲۶۸۵۰..... قتادہ کی روایات ہے کہ آیت میں ”وارجلکم الی لکعبین“ کی رو سے پاؤں کو دھوتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق والطبرانی

۲۶۸۵۱..... شععی کہتے ہیں: بہر حال جبرئیل امین پاؤں پر مسح کرنے کا حکم لے کر نازل ہوئے ہیں۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ و عبد بن حمید وابن جریر

۲۶۸۵۲..... شععی کی روایت ہے کہ قرآن میں مسح کا حکم نازل ہوا ہے لیکن سنت (پاؤں) دھونے کے حکم میں چل پڑی ہے۔

رواہ عبدالرحمن بن حمید والنحاس فی تاریخہ

۲۶۸۵۳..... عطاء کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک سفر پر تھے آپ نے عمامہ پیچھے ہٹایا اور یوں مسح کیا شقیق نے پیچھے سے چہرے کی طرف مسح کرنے کا اشارہ کیا۔ رواہ سعید بن منصور

۲۶۸۵۳..... عطاء کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنا عمامہ کاندھوں کے درمیان ڈالا جبکہ آپ مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے آپ نے صرف ایک بار مسح کیا عطاء نے ہاتھ کے اشارہ سے بتایا انھوں نے کھوپڑی پر ہاتھ رکھا اور پھیرتے ہوئے آگے چہرے کی طرف لے آئے۔

رواہ سعید بن منصور

۲۶۸۵۵..... یحییٰ بن ابی کثیر کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک شخص کے پاؤں پر درہم کے بقدر خشک جگہ دیکھی رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: جاؤ اچھی طرح وضو کرو۔ رواہ سعید بن منصور

۲۶۸۵۶..... ”مسند علی“ مہز ال بنی سبرہ کی روایت ہے کہ انھوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انھوں نے پیشاب کیا دریاں حالیکہ آپ کھڑے تھے پھر پانی منگولیا اور وضو کیا پھر جوتوں اور پاؤں پر مسح کیا پھر مسجد میں چلے گئے اور جوتے اتار کر نماز پڑھی۔ رواہ سعید بن منصور

آداب وضو

۲۶۸۵۷..... ”مسند صدیق“ معمر بن یحییٰ بن ابی کثیر کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے انگلیوں کے درمیان خلال کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۸۵۸..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی بندہ وضو کرتا ہے اور اللہ کا نام لیتا ہے اس کا سارا جسم پاک ہو جاتا ہے اگر اللہ کا نام نہ لے (بسم اللہ نہ پڑھے) صرف وہی اعضاء پاک ہوتے ہیں جنہیں وضو کا پانی پہنچا ہو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۸۵۹..... حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پانی سے ضرور بالضرور اپنی انگلیوں میں خلال کرو ورنہ اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ سے ان کا خلال کرے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۸۶۰..... صنابحی کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں احتیاط سے وضو کرنا چاہیے اور انگلیوں کے نیچے اچھی طرح سے پانی پہنچانا چاہیے۔ رواہ ابن لعمیہ فی غریب الحدیث والذینوری فی المجالسة

۲۶۸۶۱..... حضرت عاصم بن حمزہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو طہارت کے لیے پانی اٹھائے ہوئے دیکھا میں ان کی طرف فوراً لپکا آپ ﷺ نے فرمایا: رک جاؤ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو عبادت کے لئے پانی اٹھائے ہوئے دیکھا میں بھی ان کی طرف لپکا تھا انھوں نے فرمایا: رک جاؤ میں نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو طہارت کے لیے پانی اٹھائے ہوئے دیکھا میں بھی ان کی طرف لپکا تھا

انہوں نے فرمایا: رک جاؤ میں نے رسول کریم ﷺ کو طہارت کے لیے پانی اٹھائے دیکھا اور میں بھی ان کی طرف فوراً پکا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر! مجھے پسند نہیں کہ پانی حاصل کرنے پر میری کوئی مدد کرے۔

رواہ ابو القاسم الغافقی فی جزء المذکور ما اجتمع فی سندہ اربعة من الصحابة و فیہ احمد بن محمد بن الیمامی کذاب ۲۶۸۶۲..... "مسند عمر" حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور کانوں کے ظاہر و باطن کا مسح کیا اور فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۸۶۳..... حمران کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور پھر آپ ﷺ سے پانی منگوا دیا اور فرمایا: کیا تم مجھ سے نہیں پوچھتے میں کیوں ہنسا ہوں؟ لوگوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ کیوں ہنسے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا جس طرح میں نے وضو کیا ہے آپ نے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا تین بار چہرہ دھویا اور تین بار ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور پاؤں کے اوپر سے مسح کیا۔

رواہ ابن ابی شیبہ ۲۶۸۶۳..... عطاء کی روایت ہے کہ انھیں حدیث پہنچی ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تین تین بار وضو کیا سر پر ایک بار مسح کیا اور پاؤں کو اہتمام سے دھویا پھر فرمایا: میں نے اسی طرح رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا ہے۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ

۲۶۸۶۵..... انصار کے ایک شخص سے مروی ہے کہ ایک شخص نے کہا: کیا میں تمہیں نہ دکھاؤں کہ رسول کریم ﷺ کیسے وضو کرتے تھے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں ضرور دکھائیں۔ اس شخص نے وضو کے لیے پانی منگوایا تین بار کلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا، تین بار چہرہ دھویا تین بار بازو دھوئے سر کا مسح کیا اور پاؤں دھوئے پھر کہا جان لو! کانوں کا تعلق سر سے ہے میں نے تمہیں ٹھیک ٹھیک سوچ سمجھ کر رسول اللہ ﷺ کا وضو دکھایا ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ و العدنی و الخطیب

داڑھی کا تین بار خلال کرنا

۲۶۸۶۶..... ابو اہل کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا انہوں نے داڑھی کا تین بار خلال کیا اور پھر فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و البغوی

۲۶۸۶۷..... "مسند عثمان" میں ہے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا چنانچہ آپ نے سر پر صرف ایک بار مسح کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ و ابن ماجہ ۲۶۸۶۸..... سفیان بن سلمہ کی روایت ہے کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے تین تین بار وضو کیا اور کلی، ناک میں پانی ڈالنے سے علیحدہ کی اور دونوں کام تین تین بار کیے۔ پھر فرمایا: نبی کریم ﷺ نے اسی طرح وضو کیا ہے۔

رواہ البغوی فی مسند عثمان و ابن عساکر ۲۶۸۶۹..... ابو اہل کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ ہاتھ دھوئے تین بار کلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا، انگلیوں کا خلال کیا، داڑھی کا خلال کیا جب آپ رضی اللہ عنہ نے چہرہ دھویا، پاؤں دھونے سے پہلے پھر فرمایا: میں نے اسی طرح رسول کریم ﷺ کو کرتے دیکھا ہے جس طرح تم نے مجھے وضو کرتے دیکھا ہے۔ رواہ عبدالرزاق و ابن منیع

والدارمی و ابو داؤد و ابن خزیمہ و ابن الجارود و الطحاوی و ابن حبان و البغوی فی مسند عثمان و سعید بن منصور

• جبکہ بغوی کی روایت میں ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے تین بار انگلیوں کا خلال کیا اور تین بار داڑھی کا خلال کیا۔

۲۶۸۷۰..... حمران کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا آپ ﷺ نے تین بار ہاتھوں پر پانی ڈالا اور انھیں دھویا پھر تین بار کلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا، پھر تین بار چہرہ دھویا، پھر کہنی تک دایاں ہاتھ دھویا، پھر بائیں ہاتھ دھویا پھر کہا: میں نے رسول کریم ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے جس طرح میں نے وضو کیا ہے پھر آپ نے فرمایا جس شخص نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں

پڑھیں کہ ان رکعتوں کے دوران اس کے دل میں کوئی بری بات پیدا نہیں ہوئی اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

رواہ ابن حبان والدارقطنی والعدنی واحمد بن حنبل وابن خزیمہ والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی

۲۶۸۷۱..... ابن دارہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا تین بار کلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا، تین بار چہرہ دھویا، تین بار بازو دھوئے، تین بار سر پر مسح کیا اور تین تین بار پاؤں دھوئے پھر فرمایا: جو شخص رسول کریم ﷺ کا وضو دیکھنا چاہے وہ میرا یہ وضو دیکھ لے یہی رسول اللہ ﷺ کا وضو تھا۔ رواہ احمد بن حنبل والدارقطنی وسعید بن منصور

۲۶۸۷۲..... حمران کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھا آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی مانگا، جب آپ رضی اللہ عنہ وضو سے فارغ ہوئے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے اسی طرح وضو کیا ہے جس طرح میں نے کیا ہے۔ پھر آپ مسکرائے اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو میں کیوں ہنسا ہوں؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے فرمایا: بندہ مسلمان جب اہتمام کے ساتھ وضو کرتا ہے پھر نماز میں داخل ہو جاتا ہے اور اہتمام کے ساتھ نماز پڑھتا ہے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح اپنی ماں کے پیٹ سے نکلتا تھا۔

رواہ الحارث وابونعیم فی المعرفة وهو صحیح

۲۶۸۷۳..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی داڑھی میں خلال کرتے تھے۔ (رواہ الترمذی وقال حسن صحیح) ۲۶۸۷۴..... ابووائل کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کو تین تین بار وضو کرتے دیکھا پھر دونوں نے فرمایا: اسی طرح رسول اللہ ﷺ کا وضو تھا۔ رواہ ابو داؤد الطیالسی وابن ماجہ والطحاوی

۲۶۸۷۵..... شقیق بن سلمہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے تین تین بار بازوؤں کو دھویا تین بار سر کا مسح کیا پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہی کرتے دیکھا ہے۔ رواہ ابو داؤد ۲۶۸۷۶..... ابونضر ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں جس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا جبکہ آپ کے ساتھ حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت زبیر اور حضرت سعد رضی اللہ عنہم تھے آپ رضی اللہ عنہ نے تین تین بار وضو کیا پھر فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ رسول کریم ﷺ نے اسی طرح وضو کیا ہے جس طرح میں نے وضو کیا ہے؟ ان حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں۔ رواہ مسدد وابویعلیٰ

انگلیوں کا خلال کرنا

۲۶۸۷۷..... عامر بن شفیق کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور پاؤں کی انگلیوں میں خلال کیا پھر فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو یہی کرتے دیکھا ہے۔ رواہ ابو یعلیٰ

۲۶۸۷۸..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے تین تین بار وضو کیا ہے۔ رواہ الدارقطنی ۲۶۸۷۹..... حمران کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا آپ نے تین بار ہاتھ دھوئے تین بار چہرہ دھویا تین بار بازو دھوئے تین بار سر کا مسح کیا پھر فرمایا: میں نے اسی طرح رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا ہے۔ اور آپ نے فرمایا: جس شخص نے اس سے کم وضو کیا اسے کافی ہے۔ رواہ ابن ماجہ

۲۶۸۸۰..... ابن ابی ملیکہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ سے وضو کے متعلق سوال کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا، چنانچہ آپ کے پاس لوٹا لایا گیا آپ نے اپنے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا (اور اسے دھویا) پھر یہی ہاتھ برتن میں ڈالا اور تین بار کلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا، تین بار چہرہ دھویا پھر تین بار دایاں ہاتھ دھویا، تین بار بائیں ہاتھ دھویا، پھر پانی میں ہاتھ داخل کیا اور سر اور کانوں کا مسح کیا، کانوں کا ظاہر اور باطن ایک بار دھویا پھر پاؤں دھوئے پھر کہا: کہاں ہیں وضو کے متعلق سوال کرنے والے؟

میں نے اسی طرح رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا ہے۔ رواہ ابو داؤد

۲۶۸۸۱..... عبداللہ بن جعفر کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کیا آپ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ کو دو تین تین بار دھویا تین بار ناک میں پانی ڈالا تین بار کھلی کی، تین بار چہرہ دھویا، ہر بازو کو تین تین بار دھویا، تین بار سر کا مسح کیا تین بار پاؤں دھوئے پھر فرمایا: میں نے اسی طرح رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا ہے۔ رواہ الدارقطنی

۲۶۸۸۲..... حمران کی روایت ہے کہ انھوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا آؤ میں تمہیں رسول کریم ﷺ کا وضو کر کے دکھاؤں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے چہرہ دھویا اور کہنیوں تک ہاتھ دھوئے حتیٰ کہ بازوؤں کے اطراف کو چھولیا پھر سر پر مسح کیا، پھر دونوں ہاتھ کانوں اور داڑھی پر پھیرے پھر دونوں پاؤں دھوئے۔ رواہ ابن عساکر

وضو کا مسنون طریقہ

۲۶۸۸۳..... ابو علقمہ کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک دن وضو کے لیے پانی منگوایا پھر رسول کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کو بلایا آپ رضی اللہ عنہ نے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور اسے تین بار دھویا، پھر تین بار کھلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا، تین بار چہرہ دھویا پھر تین تین بار کہنیوں تک ہاتھ دھوئے، پھر سر پر مسح کیا، پھر پاؤں دھوئے اور اچھی طرح سے صاف کر دیئے، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے جو وضو تم نے مجھے کرتے دیکھا ہے پھر فرمایا: جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں پڑھیں وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا پھر کہا: اے فلاں! کیا وضو اسی طرح ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! پھر فرمایا: اے فلاں! کیا وضو اسی طرح ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! حتیٰ کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس پر گواہ بنایا پھر فرمایا: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے تمہیں میری موافقت کی توفیق دی۔ رواہ الدارقطنی

۲۶۸۸۴..... شقیق بن سلمہ کی روایت ہے کہ میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ دھوئے، تین بار کھلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا، تین بار چہرہ دھویا، تین بار بازو دھوئے، سر کا مسح کیا اندر اور باہر سے کانوں کا مسح کیا، تین بار داڑھی کا خلال کیا، تین بار پاؤں دھوئے، تین بار پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا پھر فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو یہی کرتے دیکھا ہے جو میں نے کیا ہے۔

رواہ الدارقطنی

۲۶۸۸۵..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مقاعد میں وضو کیا تین تین بار ہاتھوں کو دھویا، تین بار ناک میں پانی ڈالا، تین بار کھلی کی، تین بار چہرہ دھویا، تین بار کہنیوں تک ہاتھ دھوئے، تین بار سر کا مسح کیا، تین بار پاؤں دھوئے، ایک شخص نے آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کیا آپ نے اسے سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ وضو سے فارغ ہوئے اور اس شخص سے معذرت کی اور اس سے کہا: مجھے سلام کا جواب دینے سے صرف اس چیز نے روکا ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جس شخص نے اس طرح وضو کیا اور دوران وضو کلام نہ کیا پھر اس نے یہ کلمہ پڑھا:

اشھدان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمداً عبده ورسوله

تو اس کے دو وضوؤں کے درمیان ہونے والے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ رواہ ابو یعلیٰ والدارقطنی وضعف

۲۶۸۸۶..... حمران کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ نے پانی مانگا تین بار ہتھیلیاں دھوئیں، کھلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین بار چہرہ دھویا، تین بار بازو دھوئے، سر اور پاؤں کی پشت کا مسح کیا پھر ہنسے اور فرمایا: کیا تم مجھ سے نہیں پوچھتے ہو کیوں ہنسا ہوں؟ ہم نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! آپ کیوں ہنسے ہیں؟ فرمایا: مجھے اس بات نے ہنسایا ہے کہ جب بندہ اپنا چہرہ دھوتا ہے تو چہرے سے سرزد ہونے والے گناہ ختم ہو جاتے ہیں جب بازو دھوتا ہے ان سے بھی اسی طرح گناہ ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح جب سر کا مسح کرتا ہے اور اس طرح جب پاؤں کو پاک کرتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری وابونعیم فی الحلبة وابویعلیٰ وصحیح

۲۶۸۸۷..... محمد بن عبدالرحمن سلیمان اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے مقاعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا، آپ کے پاس سے ایک شخص گزرا اس نے سلام کیا عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے سلام کا جواب نہ دیا جب آپ رضی اللہ عنہ وضو سے فارغ ہوئے فرمایا: مجھے تمہارے سلام کا جواب دینے سے صرف اس چیز نے روکا ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جس شخص نے وضو کیا ہاتھ دھوئے۔ پھر تین بار کھلی کی تین بار ناک میں پانی ڈالا، تین بار چہرہ دھویا، کہنیوں تک تین بار ہاتھ دھوئے، ہر پر مسح کیا، پاؤں دھوئے اور پھر کوئی کلام نہیں کیا حتیٰ کہ یہ کلمہ پڑھا:

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله

تو اس کے دو وضوؤں کے درمیان ہونے والے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ رواہ البغوی فی مسند عثمان

۲۶۸۸۸..... ابن سلیمان اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مقام مقاعد میں وضو کیا، ایک شخص نے آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کیا، آپ نے اسے سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ جب وضو سے فارغ ہوئے سلام کا جواب دیا اور اس سے معذرت کر لی پھر فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا آپ کو ایک شخص نے سلام کیا آپ نے اسے سلام کا جواب نہیں دیا۔

رواہ البغوی فی مسند عثمان وسعيد بن المنصور

۲۶۸۸۹..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا آپ نے اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا، ہر کا مسح کیا اور اہتمام کے ساتھ پاؤں دھوئے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۸۹۰..... ابومالک دمشقی کی روایت ہے کہ مجھے حدیث سنائی گئی ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں وضو کے متعلق لوگوں میں اختلاف ہو گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو اندر آنے کی اجازت دی لوگ اندر داخل ہوئے آپ ﷺ نے پانی منگوا یا تین بار ہاتھ دھوئے پھر دائیں ہاتھ سے چلو بھرا پھر اپنے منہ کی طرف لے گئے کھلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور یہ کام ایک ہی چلو سے کیا، جبکہ ناک کو بائیں ہاتھ سے جھاڑا اور یہ کام تین بار کیا پھر دائیں ہاتھ میں پانی لیا اور بائیں ہاتھ ساتھ ملا کر اوپر چہرے تک لے آئے (اور چہرہ دھویا) آپ نے یہ کام بھی تین بار کیا پھر دائیں ہاتھ میں پانی لیا اور کہنی تک تین بار بائیں ہاتھ دھویا، پھر سر کے اگلے حصہ پر ایک ہی بار مسح کیا اور مسح کے لیے نیا پانی نہیں لیا، پھر کانوں کے سوراخ میں انگلیاں داخل کیں اندر اور باہر سے مسح کیا، پھر ٹخنوں تک دایاں پاؤں دھویا اور اس کی انگلیوں میں خلال کیا پھر بائیں پاؤں بھی ٹخنوں تک دھویا اور اس کی انگلیوں میں بھی خلال کیا پھر فرمایا: رسول کریم ﷺ نے اسی طرح ہمیں اجازت دی تھی جس طرح میں نے تمہیں اجازت دی ہے اور اسی طرح ہمارے لیے وضو کیا جس طرح میں نے تمہارے لیے وضو کیا ہے سو جو شخص رسول کریم ﷺ کے وضو کے متعلق سوال کرتا ہو تو یہی آپ ﷺ کا وضو ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۸۹۱..... ابو حسیہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے ہتھیلیاں دھوئیں، تین بار کھلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا، پھر تین بار چہرہ دھویا، تین بار بازو دھوئے، ہر پر مسح کیا، پھر ٹخنوں تک دونوں پاؤں تین تین بار دھوئے، پھر کھڑے ہوئے اور بچا ہوا پانی پیا پھر فرمایا: رسول کریم ﷺ نے وہی کچھ کیا (وضو میں) جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا ہے میں نے چاہا کہ تمہیں (وضو) دکھا دوں۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل و ابو داؤد والترمذی والنسائی وابو یعلیٰ والطحاوی والہروی فی مسند علی والضبیا
۲۶۸۹۲..... عبد خیر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا تین بار کھلی کی ایک ہی چلو سے تین بار چہرہ دھویا پھر برتن میں ہاتھ داخل کر کے (ہاتھ گیلا کیا اور) سر پر مسح کیا دونوں پاؤں دھوئے پھر فرمایا: تمہارے نبی محمد ﷺ کا بھی وضو ہے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ
۲۶۸۹۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اعضاء وضو کو تین تین بار دھوتے تھے البتہ مسح ایک ہی بار کرتے تھے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۸۹۴..... عبد خیر کی روایت ہے کہ ایک دن صبح کی نماز میں ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے برتن مانگا (جو پانی سے بھرا تھا) آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا پھر انگلیاں کانوں میں داخل کر دیں اور پھر ہم سے فرمایا: میں نے رسول کریم

ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۸۹۵... حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی طلب کیا چنانچہ برتن آپ کے قریب کر دیا گیا آپ نے ہتھیلیاں تین بار دھوئیں برتن میں داخل کرنے سے قبل۔ پھر تین بار کلی کی تین بار ناک میں پانی ڈالا پھر تین بار چہرہ دھویا پھر کہنی تک تین بار دایاں ہاتھ دھویا پھر اسی طرح بائیں ہاتھ دھویا، پھر ایک ہی بار سر پر مسح کیا پھر دایاں پاؤں ٹخنوں تک تین بار دھویا پھر بائیں پاؤں اسی طرح دھویا۔ پھر کھڑے ہوئے اور مجھ سے کہا برتن مجھے دو چنانچہ پانی والا برتن میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو تھما دیا آپ نے کھڑے کھڑے بچا ہوا پانی پیا میں نے ایسا کرنے پر تعجب کیا جب آپ رضی اللہ عنہ نے میرا تعجب دیکھا فرمایا: تعجب مت کرو چونکہ میں نے تمہارے باپ نبی کریم ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے جس طرح میں نے کیا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے وضو اور کھڑے ہو کر پانی پینے کی طرف اشارہ کیا۔

رواہ النسائی والطحاوی وابن جریر وصحیحہ وابن ابی شیبہ

۲۶۸۹۶... سالم بن ابی جعد کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب کوئی آدمی وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے

اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين

رواہ عبدالرزاق وسعيد بن المنصور

۲۶۸۹۷... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے وضو کیا تین بار کلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا اور یہ دونوں کام ایک ہی چلو سے کیے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ماجہ

۲۶۸۹۸... ”مسند جلاس بن سلیط یربوعی“ مرار بنت منقذ سلیط کہتی ہیں کہ مجھے میری والدہ ام منقذ بنت جلاس بن سلیط یربوعی نے اپنے باپ جلاس سے مروی حدیث سنائی کہ وہ (جلاس) نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وضو کے متعلق سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بار وضو کرنا کافی ہے اور دو بار بھی البتہ آپ نے اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا۔ رواہ ابو نعیم وقال غریب لا يعرف الا من هذا الوجه

۲۶۸۹۹... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا جائے گا اور دو بار دھونا کافی ہے۔

رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبہ

۲۶۹۰۰... ابراہیم کہتے ہیں مجھے اس شخص نے خبر دی ہے جس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھ رکھا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اعضاء وضو کو دو بار دھویا۔ رواہ عبدالرزاق

اعضاء وضو کو تین تین بار دھونا

۲۶۹۰۱... عبدالحمید بن عبدالرحمن بن یزید بن خطاب کی روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا: مجھے وضو کے متعلق خبر دی جائے چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہاتھ بند کیا اور پھر کھول دیا فرمایا: میں نے تمہارے چچا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے وضو کے متعلق سوال کیا تھا انھوں نے دونوں ہاتھ بند کیے اور فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ سے وضو کے متعلق سوال کیا آپ نے بھی اسی طرح کیا تھا اور فرمایا: اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا جائے گا۔ رواہ ابن مندہ وقال غریب بهذا الاسناد وابن عساکر

۲۶۹۰۲... اسود بن اسود بن یزید کی روایت ہے کہ مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا آپ بیت الخلاء سے باہر نکل رہے تھے آپ کے لیے برتن میں پانی رکھ دیا گیا آپ نے تین بار دونوں ہاتھ دھوئے، تین بار کلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا، تین بار چہرہ دھویا، تین بار بازو دھوئے، سر کا مسح کیا اور ظاہر و باطن میں کانوں کا مسح کیا پھر اہتمام کے ساتھ دونوں پاؤں دھوئے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۹۰۳... علقمہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے اعضاء وضو کو دو بار دھویا۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۹۰۴..... قرظہ بن کعب انصاری کی روایت ہے کہ ہمیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کوفہ بھیجا چنانچہ ہم ایک مکان کی طرف چل پڑے جسے حرار کہا جاتا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا خبردار! پورا وضو یہ ہے کہ اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا جائے دو دو بارہ دھونا بھی کافی ہے خبردار! تم ایک قوم کے پاس جاؤ گے جن کا قرآن سے کوئی شغف نہیں لہذا رسول اللہ ﷺ سے مروی روایات قبول کرو اور میں تمہارا شریک ہوں۔ رواہ سعید بن منصور

۲۶۹۰۵..... حارث کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تین بار ہاتھ دھوئے برتن میں داخل کرنے سے پہلے پھر فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ وابن ماجہ

۲۶۹۰۶..... ”مسند علی“ زرا بن حبیش کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول کریم ﷺ کے وضو کے متعلق دریافت کیا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے تین بار ہاتھ دھوئے، تین بار چہرہ دھویا، تین بار بازو دھوئے، سر پر مسح کیا، حتیٰ کہ سر سے پانی کے قطرے نکلنے لگے تین بار پاؤں دھوئے پھر فرمایا: رسول کریم ﷺ کا وضو اسی طرح تھا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و مسویہ و الضیاء

۲۶۹۰۷..... ”ایضاً“ ابو نصر کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی مانگا آپ کے پاس حضرت طلحہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہم، حضرت علی اور حضرت سعد رضی اللہ عنہم تھے پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کیا، جبکہ یہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھ رہے تھے آپ نے تین بار چہرہ دھویا، پھر تین بار دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا، پھر تین بار بائیں ہاتھ پر، پھر دائیں پاؤں پر پانی ڈالا اور اسے تین بار دھویا، پھر بائیں پاؤں پر پانی ڈالا اور اسے بھی تین بار دھویا۔ پھر حاضرین سے کہا: میں تمہیں واسطہ دیتا ہوں کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح وضو کرتے تھے جس طرح میں نے ابھی کیا ہے سب نے کہا: جی ہاں۔ یہی وہ چیز ہے جو لوگوں کو وضو سے پہنچی ہے۔

رواہ ابن منیع و الحارث و ابو یعلیٰ قال ابو صیری: ورجاله ثقات الا انه منقطع ابو النصر سالم لم یسمعہم عن عثمان
۲۶۹۰۸..... ”ایضاً“ ابو مطر کہتے ہیں ایک مرتبہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور بولا: مجھے رسول اللہ ﷺ کا وضو دکھاؤ آپ رضی اللہ عنہ نے قنبر کو بلایا اور فرمایا: میرے پاس لوٹا لاؤ جو پانی سے بھرا ہو۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے تین بار ہاتھ دھوئے تین بار چہرہ دھویا ایک انگلی میں ڈالی تین بار ناک میں پانی ڈالا تین بار بازو دھوئے سر پر ایک ہی بار مسح کیا پھر فرمایا: کانوں کا ظاہری اور باطنی حصہ چہرے میں سے ہے پھر نخنوں تک پاؤں دھوئے آپ کی داڑھی سے سینے پر پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے پھر وضو کے بعد ایک گھونٹ پانی پیا پھر فرمایا کہاں ہے وہ شخص جس نے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق سوال کیا تھا سور رسول اللہ ﷺ کا وضو ایسا ہی ہوتا تھا۔ رواہ عبد ابن حمید و ابو مطر مجہول

۲۶۹۰۹..... ”ایضاً“ عبد الرحمن کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا تین بار چہرہ دھویا تین بار بازو دھوئے سر کا مسح ایک بار کیا پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وضو ایسا ہی تھا۔ رواہ ابو داؤد و سعید بن منصور

۲۶۹۱۰..... ”ایضاً“ ابو غریف کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس وضو کے لیے پانی لایا گیا آپ نے تین بار کلی کی اور تین بار ناک میں پانی ڈالا پھر تین بار چہرہ دھویا پھر تین بار بازو دھوئے پھر سر پر مسح کیا اور پاؤں دھوئے پھر فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے پھر قرآن میں سے کچھ پڑھا پھر فرمایا: یہ وضو اس شخص کے لیے ہے جو جنبی نہ ہو اور جو جنبی ہو اس کے لیے نہ وضو ہے اور نہ ہی یہ آیت۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ

سر کے مسح کے لئے نیا پانی

۲۶۹۱۱..... ”مسند حارث بن ظفر“ گران بن جاریہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سر کے لیے نیا پانی لو۔

رواہ ابو نعیم

۲۶۹۱۲..... ”مسند حذیفہ بن الیمان“ منصور روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انگلیوں میں خال کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ سے انگلیوں کا خال کر دیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۱۳..... حسان بن بلال کی روایت ہے کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور داڑھی میں خال کیا، ان سے کہا گیا یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو داڑھی میں خال کرتے دیکھا ہے۔ رواہ عبدالرزاق وسعيد بن المنصور وابونعیم

۲۶۹۱۴..... حکم بن سفیان ثوری سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا آپ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا پھر چلو بھر پانی لیا اور شرمگاہ پر چھینٹے مارے۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبہ وابونعیم

۲۶۹۱۵..... ”مسند زید بن حارثہ“ نبی کریم ﷺ نے وضو کیا اور پھر چلو بھر پانی لے کر شرمگاہ پر چھینٹے مار لیے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۹۱۶..... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا آپ نے اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا اور پھر فرمایا یہ میرا اور مجھ سے پہلے انبیاء کا وضو ہے۔ رواہ ابن النجار

۲۶۹۱۷..... ”مسند وائل“ نبی کریم ﷺ کے پاس ڈول میں پانی لایا گیا آپ نے اس پانی سے وضو کیا اور کھلی کی پھر ڈول میں کھلی کی پانی مشک بن گیا یا اس سے بھی زیادہ خوشبودار البتہ ناک ڈول سے الگ ہو کر جھاڑی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۱۸..... ”مسند ابی امامہ“ رسول کریم ﷺ نے وضو کیا تین بار ہاتھ دھوئے تین بار کھلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا، اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۹۱۹..... ابو غالب کہتے ہیں میں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے رسول کریم ﷺ کے وضو کے متعلق خبر دیں چنانچہ ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا اور داڑھی کا خال کیا اور پھر فرمایا: میں نے اسی طرح رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۹۲۰..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں وضو کا پانی ڈھانپنے، مشکیزوں کو باندھنے اور برتنوں کو ڈھانپنے کا حکم دیا ہے۔ رواہ الضیاء

۲۶۹۲۱..... ”مسند عبد اللہ بن زید مازنی“ نبی کریم ﷺ نے وضو کیا تین بار چہرہ دھویا، دو بار ہاتھ دھوئے اور سر پر مسح کیا اور دو مرتبہ پاؤں دھوئے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۹۲۲..... عمرو بن یحییٰ مازنی کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کیسے وضو کرتے تھے؟ جواب دیا جی ہاں۔ چنانچہ عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور دو مرتبہ دھوئے پھر تین بار کھلی کی اور تین بار ناک میں پانی ڈالا، تین بار چہرہ دھویا، پھر دونوں ہاتھ کہتیوں تک دھوئے پھر دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا

پہلے دونوں ہاتھ آگے سے پیچھے لے گئے پھر پیچھے سے آگے اور سر کے اگلے حصہ سے ابتدا کی اور دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے گئے پھر دونوں ہاتھوں کو واپس کیا اور وہاں لے آئے جہاں سے مسح کی ابتدا کی تھی پھر دونوں پاؤں دھوئے

رواہ عبدالرزاق ومالك واخرجه البخاری كتاب الطهارة باب العمل في الوضوء واخرجه مسلم كتاب الطهارة باب في وضوء النبي ﷺ

۲۶۹۲۳..... حضرت عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اعضاء وضو کو دو دو بار دھویا۔ رواہ سعید بن المنصور والبخاری

۲۶۹۲۴..... حبان بن واسع انصاری کی روایت ہے کہ ان کے والد نے انہیں حدیث سنائی کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن زید بن عامر رضی اللہ عنہ کو تذکرہ کرتے سنا کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا آپ نے کھلی کی پھر ناک میں پانی ڈالا پھر تین بار چہرہ دھویا پھر تین بار دایاں ہاتھ دھویا پھر تین بار دوسرا ہاتھ کا مسح کیا اور مسح کے لیے نیا پانی لیا۔ دونوں پاؤں دھوئے اور اچھی طرح صاف کیے۔

رواہ سعید بن المنصور ومسلم وابوداؤد والترمذی

۲۶۹۲۶..... عمرو بن ابی حسن کی روایت ہے کہ انھوں نے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کیسے وضو کرتے تھے؟ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے پانی سے بھرا ہوا ایک برتن منگوا یا برتن کو سرنگوں کر کے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور تین بار ہاتھ دھوئے پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر تین بار کلی کی اور تین بار ناک میں بھی پانی ڈالا پھر دونوں ہاتھ برتن میں داخل کیے اور پانی لے کر تین بار چہرہ دھویا پھر کہینوں تک ہاتھ دھوئے اور دو مرتبہ دھوئے پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر سر کا مسح کیا پہلے ہاتھ پیچھے لے گئے اور پھر پیچھے سے آگے لائے پھر ٹخنوں تک پاؤں دھوئے۔ پھر فرمایا: میں نے اسی طرح رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۹۲۷..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم وضو کرو تمہیں وضو کی ناک سے ابتدا کرنی چاہیے چونکہ اس سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور اس کی خباثت کو ختم کر دیتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۲۸..... عمرو بن یحییٰ، اپنے والد سے اور وہ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ جنہیں خواب میں اذان سکھلائی گئی تھی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے تین مرتبہ چہرہ دھویا اور دو مرتبہ ہاتھ دھوئے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۹۲۹..... "مسند عبداللہ بن عباس" رسول کریم ﷺ نے وضو کیا ایک چلو لیا اور اس سے کلی کی اور ناک میں بھی پانی ڈالا۔ پھر چلو بھر پانی لیا اور چہرہ دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا اور دایاں ہاتھ دھویا، پھر چلو میں پانی لیا اور بائیں ہاتھ دھویا، پھر چلو بھر پانی لیا سر کا اور کانوں کا مسح کیا بائیں طور کہ دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیاں کانوں میں داخل کیں اور انگوٹھوں سے کانوں کے ظاہری حصہ کا مسح کر لیا، پھر چلو بھر کر دایاں پاؤں دھویا اور پھر چلو بھر کر بائیں پاؤں دھویا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۹۳۰..... "ایضاً" رسول کریم ﷺ نے دو وضو کیے اعضاء وضو کو ایک بار بھی دھویا اور اعضاء وضو کو تین تین بار بھی دھویا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۳۱..... "مسند ابی ہریرہ" اے ابو ہریرہ! جب تم وضو کرو تو کہو: بسم اللہ الحمد للہ! چنانچہ تمہاری حفاظت کرنے والے فرشتے راحت میں نہیں رہیں گے تمہارے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے حتیٰ کہ تمہارا یہ وضو ٹوٹ جائے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھے الاسرار المرفوعہ ۶۰۶ و تذکرۃ الموضوعات ۳۱۔

۲۶۹۳۲..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول کریم ﷺ وضو کرتے تو دائیں طرف سے ابتداء کرتے تھے۔

رواہ ابن النجار

۲۶۹۳۳..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا حکم دیا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۲۶۹۳۴..... دیلمی نے مسند فردوس میں اس سند سے حدیث نقل کی ہے۔ محمد بن طاہر حافظ ابو قاسم جنبش موصلی، ابو الحسن نخشل ابو بکر محمد بن علی بن جابر، ابو الحسن بن حجر عسقلانی محمد بن عبداللہ صنابھی وہ اپنے والد سے اور وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم وضو کرو تو اپنی آنکھوں کو وضو کا پانی پلاؤ اور اپنے ہاتھوں سے پانی نہ جھاڑو چونکہ یہ شیطان کے پٹھے ہیں۔

۲۶۹۳۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے وضو کیا ہاتھ برتن میں داخل کیے ایک ایک بار کلی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر ہاتھ برتن میں داخل کیا اور ایک بار چہرے پر پانی ڈالا ایک ایک بار ہاتھوں پر پانی ڈالا پھر ایک بار سر اور کانوں کا مسح کیا پھر آپ نے چلو بھر کر پانی لیا اور پاؤں پر چھینٹے مارے چونکہ آپ نے جوتے پہن رکھے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۹۳۶..... ابو جمرہ کی روایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو وضو کرتے دیکھا انھوں نے داڑھی کا خلال کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۳۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ان سے ایک شخص نے شکایت کی کہ میں نماز میں ہوتا ہوں اور مجھے خیال ہوتا ہے کہ میرے عضو مخصوص میں تری آگئی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شیطان کو قتل کرے چونکہ شیطان ہی دوران نماز انسان کے کوچھوتا ہے تاکہ اسے دکھائے کہ وضو ٹوٹ گیا ہے لہذا جب تم وضو کرو شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مار لیا کرو، اگر پھر یہی صورت نماز میں پیش آئے خیال کر لیا کرو کہ یہ پانی ہے چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا اور یوں اس کی مشکل جاتی رہی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۳۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے پانی منگوا یا اور اعضاء وضو کو ایک ایک بار دھویا اور پھر فرمایا: یہ وظیفہ وضو ہے اور اللہ تعالیٰ اس وضو کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا پھر آپ ﷺ تھوڑی دیر گفتگو کرتے رہے اور پھر پانی منگوا یا اور اعضاء وضو کو دو مرتبہ دھویا اور فرمایا: جو شخص اس طرح وضو کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو دو گنا اجر و ثواب عطا فرمائیں گے پھر تھوڑی دیر گفتگو کرتے رہے اور پھر پانی منگوا یا اور اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا اور فرمایا: یہی میرا اور مجھ سے پہلے انبیاء کا وضو ہے۔ رواہ سعید بن المنصور کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے جامع المصنف ۲۶۸ و ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۹۰۔

۲۶۹۳۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب وضو کرتے رخساروں کو ہلکا ہلکا ملتے تھے پھر ہاتھوں کو نیچے سے داڑھی میں گھسا دیتے۔

رواہ ابن عساکر

۲۶۹۴۰..... ابن جریج کہتے ہیں میں نے نافع سے پوچھا: جب ابن عمر رضی اللہ عنہما وضو کرتے برتن کہاں رکھتے تھے؟ انھوں نے جواب دیا: ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے پہلو میں برتن رکھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۴۱..... "مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص" عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کی سند سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے وضو کے متعلق سوال کیا، آپ ﷺ نے پانی منگوا یا اور اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا پھر فرمایا: بس یہی ہے پاکی جس شخص نے اس میں زیادتی یا کمی کی اس نے حد سے تجاوز کیا اور ظلم کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ و سعید بن المنصور

۲۶۹۴۲..... ہشیم، ابو عوام ایک محدث سے حدیث نقل کرتے ہیں کہ کہا جاتا تھا (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں) اعضاء وضو کو دو مرتبہ دھونا کافی ہے تین تین مرتبہ دھونا پورا وضو کرنا ہے اور اس کے بعد فضول بات ہے۔

۲۶۹۴۳..... حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنی انگلیوں میں خلال کرو قبل ازیں کہ اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ سے تمہاری انگلیوں میں خلال نہ کر دے۔ رواہ عبدالرزاق

ناک کو جھاڑنا

۲۶۹۴۴..... حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے وہ فرماتے ہیں جو شخص وضو کرے وہ ناک میں پانی ڈال کر ناک جھاڑ لے چونکہ شیطان انسان میں خون کے چلنے کی جگہ میں چلتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۴۵..... ابراہیم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے کہ (وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) وضو کرنے میں دائیں طرف سے ابتدا کرتے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر ہوئی تو انھوں نے پانی منگوا یا کر بائیں طرف سے وضو کی ابتدا کی۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۹۴۶..... حارث کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا پھر کھڑے ہو کر بچا ہوا پانی پیا پھر فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا پھر آپ نے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا۔ رواہ سعید بن المنصور و ابن جریر

۲۶۹۴۷..... عبد خیر کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کا تذکرہ کر رہے تھے آپ نے غلام کو حکم دیا اس نے آپ کی ہتھیلی پر تین بار پانی بہایا پھر آپ نے برتن میں ہاتھ داخل کیا کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر تین بار چہرہ دھویا تین بار کہنیوں تک ہاتھ دھوئے پھر برتن میں ہاتھ داخل کیا اور پانی لے کر دوسرے ہاتھ پر ملا اور پھر ایک بار سر پر مسح کیا، پھر تین تین بار نگوں تک پاؤں دھوئے پھر چلو بھرا اور پی لیا۔ پھر فرمایا: رسول کریم ﷺ اسی طرح وضو کرتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۹۴۸..... حسن بن محمد بن علی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے داڑھی میں خلال کرتے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۹۴۹..... ابراہیم کی روایت ہے کہ جب نماز کا وقت ہو جاتا حضرت علی رضی اللہ عنہ پانی منگواتے چلو بھرا پانی لیتے اس سے کلی کرتے ناک میں ڈالتے جو جگہ جاتا اس سے چہرے، ہاتھوں، سر اور پاؤں پر مسح کر لیتے پھر فرماتے یہ اس شخص کا وضو ہے جس کا وضو ٹوٹا نہ ہو۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۶۹۵۱..... مجاہد کہتے ہیں: تاک میں پانی ڈالنا نصف وضو ہے۔ رواہ عبدالرزاق
۲۶۹۵۲..... مکحول کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے اور سر کا مسح ایک ہی بار کرتے تھے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۶۹۵۳..... مکحول کی روایت ہے کہ جب آدمی پاکی حاصل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہے اس کا سارا جسم پاک ہو جاتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا تب صرف وضو کی جگہ ہی پاک ہوتی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور
۲۶۹۵۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرایا آپ نے بعد وضو کے (زیر ناف تین مرتبہ چھینے مارے۔

رواہ ابوبکر وسندہ ضعیف

فائدہ:..... بعض احادیث میں شرمگاہ پر چھینے مارنے حکم ہے جیسے حدیث نمبر ۲۶۹۴۳ اور اس حدیث میں زیر ناف چھینے مارنے کا ذکر ہے، مراد دونوں حدیثوں کی ایک ہی ہے الفاظ کا فرق ہے البتہ یہ چھینے شلواری پر مارنے چاہئیں۔ جیسا کہ ایک حدیث میں اس کا واضح حکم ہے۔ اس حدیث میں نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو چھینے مارنے کی تعلیم دی ہے چونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ شکایت کی تھی کہ مجھے مذی آئی ہے لہذا دوران نماز بھی مذی آنے کی شکایت پیش آ سکتی ہے لہذا نبی کریم ﷺ نے خود عمل کر کے دکھایا۔ از مترجم۔

۲۶۹۵۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر مبارک پر تین مرتبہ مسح کیا۔ رواہ ابوبکر
۲۶۹۵۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا آپ نے اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا پھر آپ نے چلو میں پانی لیا اور سر پر ڈال لیا چنانچہ میں نے دیکھا کہ پانی کے قطرے آپ کے چہرہ اقدس پر گر رہے تھے۔ رواہ المخلص وسندہ حسن
فائدہ:..... ان حدیث سے جو چیز مترشح ہوتی ہے وہ سر کا مسح ہے خواہ ایک بار ہو یا تین بار یا چلو بھر کر سر پر ڈالا جائے مقصود سب سے سر کا مسح ہے آپ ﷺ کا آخری عمل ایک بار سر کا مسح کرنے کا رہا ہے۔ چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی جمیع روایات (تقریباً) ایک بار مسح کرنے پر صریح دلیل ہیں۔

۲۶۹۵۷..... ”مسند ابی“ رسول کریم ﷺ نے وضو کے لیے پانی مانگا اور اعضاء وضو کو ایک ایک بار دھویا اور پھر فرمایا وضو کا یہی وظیفہ ہے یا فرمایا کہ اس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا پھر آپ نے اعضاء وضو کو دو دو بار دھویا اور پھر فرمایا: جو شخص اس طرح وضو کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دو گنا اجر عطا فرمائے گا پھر آپ نے تین تین بار اعضاء وضو کو دھویا اور فرمایا: یہ میرا اور مجھ سے پہلے پیغمبروں کا وضو ہے۔ رواہ ابن ماجہ وهو ضعیف

۲۶۹۵۸..... ”مسند اسامہ“ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب جبرئیل امین رسول کریم ﷺ پر نازل ہوئے اور آپ ﷺ کو وضو کا طریقہ تعلیم کیا جب جبرئیل علیہ السلام وضو سے فارغ ہوئے تو چلو میں پانی لیا اور شرمگاہ پر چھینے مارے چنانچہ نبی کریم ﷺ اس کے بعد چھینے مارتے تھے۔ رواہ احمد بن حنبل والدارقطنی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیہ ۵۸۵۔

۲۶۹۵۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے تو اپنی داڑھی پر اوپر سے پانی بہاتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۶۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۶۱..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب وضو کرتے اپنی داڑھی میں خلال کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے جزیہ المرتاب ۲۱۶۔

فائدہ:..... لہذا حضرت علی رضی اللہ عنہ کا عمل یعنی داڑھی پر پانی بہانا اتفاقی قرار دیا جائے گا ورنہ مسنون عمل خلال کرنا ہے۔

۲۶۹۶۲..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ دور طل پانی سے وضو کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۹۶۳..... ”مسند انس“ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب وضو کرتے اپنا چہرہ دھوتے اور دونوں شہادت کی انگلیاں پانی میں بھگو تے اور آنکھوں کی کچھڑ دھوتے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۶۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تین بار اعضاء وضو کو دھونا واجب ہے اور سر کا مسح ایک بار ہے۔

رواہ الدبلمی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع ۳۶۶۲ والمغیر ۹۱۔

۲۶۹۶۵ حضرت انس کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اعضاء وضو کو تین تین بار دھوتے دیکھے اور فرمایا: مجھے میرے رب نے یہی کرنے کا حکم دیا ہے۔ رواہ ابن عدی وابن عساکر

۲۶۹۶۶ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ دو رطل پانی سے وضو کرتے اور ایک صاع سے غسل کرتے تھے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۶۹۶۷ ”مسند علی“ ابن عباس کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے گھر پر تشریف لائے اور وضو کے لیے پانی مانگا اور فرمایا: اے ابن عباس! کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو دکھاؤں؟ میں نے کہا جی ہاں ضرور، چنانچہ آپ ﷺ کے لیے برتن رکھ دیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ دھوئے پھر کھلی کی ناک میں پانی ڈالا اور ناک جھاڑ لی پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لیا اور چہرے پر مارا آپ نے دونوں انگوٹھے کانوں کے اگلے حصے پر لے گئے اور تین مرتبہ ایسا ہی کیا۔ پھر دائیں ہاتھ میں پانی لیا اور پیشانی پر انڈیل دیا پھر پانی کو چہرے پر گرنے دیا پھر تین بار کہنی تک دایاں ہاتھ دھویا، پھر اسی طرح دوسرا ہاتھ بھی۔ پھر سر کا مسح کیا اور کانوں کے ظاہری حصے کا مسح کیا پھر ہتھیلیوں میں پانی لے کر پاؤں پر ڈالا جبکہ پاؤں جو توں میں تھے پھر پاؤں کو حرکت دے دی پھر دوسرے پاؤں پر اسی طرح پانی ڈالا میں نے کہا: جو توں ہی میں پاؤں دھولیتے؟ فرمایا: جی ہاں جو توں میں ہی دھولتے۔ میں نے کہا: کیا جو توں ہی میں؟ فرمایا: جو توں ہی میں۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابو یعلیٰ و ابن خزيمة و الطحاوی و ابن حبان و الضیاء

۲۶۹۶۸ ”ایضا“ عبد خیر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک برتن دیا گیا جس میں پانی تھا اور ایک طشتری تھی آپ رضی اللہ عنہ نے دائیں ہاتھ میں برتن پکڑ لیا پھر برتن کو بائیں ہاتھ پر سرنگوں کیا پھر دونوں ہتھیلیاں دھولیں پھر دائیں ہاتھ میں برتن لیا اور بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا پھر دونوں ہتھیلیاں دھولیں۔ یہ کام آپ نے تین بار کیا اور اس دوران آپ نے برتن میں ہاتھ داخل نہیں کیا، آپ بائیں ہاتھ پر برتن کو سرنگوں کرتے پھر دونوں ہتھیلیاں دھوتے پھر دائیں ہاتھ میں پکڑتے اور بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے پھر ہتھیلیاں دھولیتے، پھر برتن دائیں ہاتھ میں پکڑتے اور بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے پھر ہتھیلیاں دھولیتے یوں آپ نے تین مرتبہ ہاتھ دھوئے یہ سارا کام کرتے ہوئے آپ نے برتن میں ہاتھ نہیں ڈالا حتیٰ کہ ہاتھ تین مرتبہ دھوئے پھر دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا کھلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑ لی یہ سب کچھ آپ نے تین تین بار کیا پھر دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا اور تین بار چہرہ دھویا پھر تین بار کہنی تک دایاں ہاتھ دھویا پھر تین بار کہنی تک دایاں ہاتھ دھویا، پھر دایاں ہاتھ تو برتن میں داخل کیا حتیٰ کہ پورا ہاتھ پانی میں ڈبولیا پھر ہاتھ نکال لیا اور بائیں ہاتھ سے مل لیا (ناک پانی کی تری دوسرے ہاتھ کو بھی پہنچ جائے) پھر دونوں ہاتھ سے ایک بار سر کا مسح کیا، پھر دائیں ہاتھ سے تین بار دائیں پاؤں پر پانی ڈالا پھر تین بار بائیں ہاتھ سے دایاں پاؤں دھولیا (اسی طرح دوسرا پاؤں بھی دھولیا) پھر دایاں ہاتھ داخل کیا اور چلو میں پانی لے کر پی لیا، پھر فرمایا: یہ ہے نبی کریم ﷺ کا طہارت حاصل کرنے طریقہ جو شخص نبی کریم ﷺ کے وضو کو دیکھنا پسند کرتا ہو تو یہی ہے نبی کریم ﷺ کا وضو۔

رواہ ابو داؤد الطیاسی و قال صحیح و ابن منیع و الدارمی و ابو داؤد و النسائی و ابن خزيمة و ابو یعلیٰ و ابن الجارود و ابن حبان و الدارقطنی و الضیاء

۲۶۹۶۹ ”ایضا“ عبد خیر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا تین بار ہاتھ دھوئے تین بار کھلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا تین بار چہرہ دھویا، تین بار بازو دھوئے، تین بار سر کا مسح کیا اور تین بار پاؤں دھوئے پھر فرمایا جو شخص رسول اللہ ﷺ کا وضو دیکھنا چاہتا ہو تو وہ یہی وضو دیکھ لے۔

رواہ الدارمی و الدارقطنی

دارقطنی کہتے ہیں اسی طرح یہ حدیث ابو حنیفہ نے خالد بن علقمہ سے روایت کی ہے اور اس میں تین بار مسح کرنے کا ذکر ہے جبکہ حفاظ حدیث کی ایک بڑی جماعت نے اس کی مخالفت کی ہے ان میں سے کچھ (محمد ثین حفاظ) یہ ہیں زائدہ بن قدامہ، سفیان ثوری، شعبہ، ابو عوانہ،

شریک، ابوشعب، جعفر بن حارث، ہارون بن سعد، جعفر بن محمد، حجاج بن ارطات ابان بن تغلب علی بن صالح بن حی حازم بن ابراہیم حسن بن صالح، جعفر احمر، ان حضرات محدثین نے یہ حدیث خالد بن علقمہ سے روایت کی ہے اور اس میں ایک بار مسح کرنے کا ذکر ہے ہم نہیں جانتے کہ کسی نے اس حدیث میں تین بار مسح کرنے کا ذکر کیا ہو سوائے ابوحنیفہ کے انتہی۔

۲۶۹۷۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے تین تین بار وضو کیا اور سر کے مسح کے لیے نیا پانی لیا۔

رواہ عبداللہ بن احمد بن حنبل والد ارقطنی

۲۶۹۷۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انھوں نے تین تین بار اعضاء وضو کو دھویا سر اور کانوں کو تین تین بار مسح کیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وضو اسی طرح ہوتا تھا میں نے چاہا کہ تمہیں دکھا دوں۔ رواہ الدارقطنی

مسواک کا بیان

۲۶۹۷۲..... خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ رات کو کئی بار مسواک کرتے تھے۔ رواہ ابن شیبہ

۲۶۹۷۳..... ”مسند بریدہ بن نصیب اسلمی“ نبی کریم ﷺ جب اپنے اہل خانہ کی پاس سے سو کر اٹھتے ایک باندی کو جسے بریرہ کہا جاتا تھا مسواک لانے کا کہتے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۹۷۴..... ”مسند یحییٰ بن عثمان یحییٰ بن عدی حضرت یحییٰ بن سعید، سعید بن مسیب کی سند سے بہر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ عرض (دانتوں کی چوڑائی) میں مسواک کرتے تھے چوس چوس کر پانی پیتے (پانی پیتے وقت) تین بار سانس لیتے اور فرماتے: یوں اس طرح پانی زیادہ خوشگوار اور زیادہ مفید ہوتا ہے۔

رواہ ابو نعیم و ابن عساکر قال ابو نعیم رواہ ابراہیم بن العلاء الذی بیدی عن عبادة بن یوسف عن ثبت عن یحییٰ بن سعید بن

المیب عن القشیری و رواہ سلیمان بن سلمة عن الیمان بن عدی عن معاویة القشیری

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۱۶۴ و الجامع المصنف ۲۵۹

۲۶۹۷۵..... عبداللہ بن حنظلہ غسیل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیا ہے۔ رواہ ابن جریر

۲۶۹۷۶..... ”مسند عبداللہ بن عباس“ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ دو رکعتیں پڑھتے پھر مسواک کرتے تھے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۹۷۷..... ”ایضا“ ہمیں مسواک کرنے کا حکم دیا گیا حتیٰ کہ ہمیں گمان ہونے لگا کہ قرآن میں مسواک کرنے کا حکم نازل ہو جائے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۶۹۷۸..... ”ایضا“ رسول اللہ ﷺ برابر مسواک کا حکم دیتے رہے حتیٰ کہ ہمیں گمان ہونے لگا کہ قرآن میں مسواک کا حکم نازل ہو چاہتا ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

رات کو سوتے وقت مسواک کرنا

۲۶۹۷۹..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ رات کو اس وقت تک سوتے نہیں تھے جب تک مسواک نہ کر لیتے تھے۔

رواہ ابن عساکر

۲۶۹۸۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ رات کو دو رکعتیں پڑھتے پھر فارغ ہو کر مسواک کرتے تھے۔

رواہ ابن عساکر

- ۲۶۹۸۱..... شرح کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: مجھے بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ جب آپ کے پاس تشریف لاتے کس چیز سے ابتدا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: آپ ﷺ مسواک سے ابتدا کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ
- ۲۶۹۸۲..... ”مسند اسامہ بن زید“ حضرت جابر رضی اللہ عنہ جب بستر پر آتے مسواک کرتے تھے رات کو جب اٹھتے مسواک کرتے جب صبح کے وقت باہر تشریف لے جائے مسواک کرتے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا آپ تو بس یہی مسواک کرنے میں مصروف رہتے ہیں؟ جابر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے اسما رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ رسول کریم ﷺ اس مسواک سے مسواک کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ
- ۲۶۹۸۳..... ابو عبد الرحمن سلمیٰ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مسواک کا حکم دیا اور فرمایا رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ بندہ جب مسواک کرتا ہے پھر نماز کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے فرشتہ اس کے پیچھے کھڑا ہو جاتا ہے اور وہ قرآن سنتا رہتا ہے فرشتہ لگا تا قرآن سے دل لگی رکھتا جاتا ہے اور بندے کے قریب ہوتا رہتا ہے حتیٰ کہ اپنا منہ بندے کے منہ پر رکھ دیتا ہے اور بندے کے منہ میں سے جس قدر قرآن نکلتا ہے وہ فرشتے کے منہ میں پڑتا ہے لہذا اپنے منہوں کو اچھی طرح صاف ستھرے رکھو۔ رواہ ابن المبارک
- ۲۶۹۸۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا ڈرنہ ہوتا میں انھیں ہر نماز کے وقت وضو کرنے کا حکم دیتا اور تہائی رات تک عشاء کی نماز مؤخر کرنے کا حکم دیتا چونکہ جب رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ہے رب تعالیٰ آسمان دنیا پر تشریف لے آتے ہیں پھر طلوع فجر تک یہیں رہتے ہیں رب تعالیٰ فرماتے رہتے ہیں کوئی مانگنے والا ہے جسے میں عطا کروں کوئی دعا کرنے والا ہے جس کی دعا قبول کی جائے کوئی بیمار ہے جو شفاء کا خواستگار ہو؟ کوئی گنہگار ہے جو گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہو سو اس کی بخشش کر دی جائے۔ رواہ عثمان بن سعید اروافی فی المدد علی الجہمة والدارقطنی فی احادیث النزول
- ۲۶۹۸۵..... ابو عبد الرحمن سلمیٰ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں مسواک کرنے کا حکم دیا گیا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بندہ جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے اس کے پاس فرشتہ آ جاتا ہے اور اس کے پیچھے کھڑا ہو جاتا ہے اور قرآن سنتا رہتا ہے بندے کے قریب ہوتا رہتا ہے چنانچہ مسلسل قرآن سنتا رہتا ہے اور قریب ہوتا رہتا ہے حتیٰ کہ اپنا منہ بندے کے منہ پر رکھ دیتا ہے بندہ جو آیت بھی پڑھتا ہے فرشتے کے منہ میں جاتی ہے لہذا اپنے منہ کو پاک رکھو۔ رواہ ابن المبارک فی الزهد والاخری فی اخلاق حملة القرآن

عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

- ۲۶۹۸۶..... عبد الرحمن بن عسید صنابی کی روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اوزہنی پر مسح کرتے دیکھا ہے۔
رواہ ابن ابی شیبہ فی مصنفہ
- ۲۶۹۸۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم اگر چاہو عمامہ پر مسح کرو چاہو اتار لو۔ رواہ ابن ابی شیبہ
- ۲۶۹۸۸..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے موزوں پر اور عمامہ پر مسح کیا۔ رواہ ابن عساکر
- فائدہ:..... سر کی بجائے عمامہ پر مسح کرنے کا جواب امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں ہے پھر ان کے ہاں یہ بھی ہے کہ مسح کی سنیت یا فرضیت عمامہ پر مسح کرنے سے حاصل ہو جاتی ہے جبکہ احناف شوافع مالکیہ کے نزدیک عمامہ پر مسح کرنا جائز نہیں۔ پھر امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں مسح علی العمامہ کے لئے شرائط ہیں۔
- ۱..... عمامہ طہارت پر باندھا گیا ہو۔
 - ۲..... عمامہ پورے سر کو ڈھانپنے ہوئے ہو۔
 - ۳..... مسلمانوں کے طریقہ پر عمامہ باندھا گیا ہو یعنی عمامہ بٹنک ہو یا شملہ دار ہو۔
 - ۴..... مسح علی العمامہ موقت ہے۔

- جمہور آئمہ احادیث بالا کی تاویل کرتے ہیں:
- ۱..... یہ احادیث معطل ہیں کما قالہ الشیخ عبدالحی لکھنوی۔
 - ۲..... امام محمد رضی اللہ عنہ نے موطا میں فرمایا ہے کہ پہلے عمامہ پر مسح تھا پھر منسوخ ہو گیا۔
 - ۳..... عذر کی بنا پر مسح کیا گیا تھا۔

وضو کے متعلق اذکار

۲۶۹۸۹..... ”مسند ابن عمر الدیلی، احمد بن نصر، احمد بن نیال حسین بن عمر محمد بن عبد اللہ شافعی محمد بن سلمان باغندی مقاتل فضل بن عبید سفیان ثوری عبید اللہ عمری نافع کی سند سے ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث مروی ہے کہ: جو شخص وضو کرنے کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اسے چالیس عالموں کا ثواب ملتا ہے اس کے چالیس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں اور چالیس حوروں کے ساتھ اس کی شادی کر دی جاتی ہے۔ کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۹۷۹ والقوائد المجموعہ ۷۷۷۔

۲۶۹۹۰..... حسن رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے وضو کا ثواب (اذکار) سکھائے اور فرمایا: اے علی! جب تم وضو کرنا چاہو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی الْاِسْلَامِ

جب شرمگاہ دھولو تو یہ دعا پڑھو:

اللّٰهُمَّ حَصِّنْ فِرْجِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَابِيْنِ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا ابْتَلَيْتَهُمْ صَبَرُوْا وَاِذَا اَعْطَيْتَهُمْ شَكَرُوْا

یا اللہ مجھے پاکدامنی عطا فرما: مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں شامل کر دے اور مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے جنہیں جب تو آزمائش میں ڈالتا ہے وہ صبر کر دیتے ہیں اور جب تو انہیں عطا کرتا ہے وہ شکر کرتے ہیں۔

جب کلی کرو تو یہ دعا پڑھو:

اللّٰهُمَّ اعْنِيْ عَلٰی تِلَاوَةِ ذِكْرِكَ

یا اللہ تلاوت قرآن پر میرے عمل فرما۔

جب ناک میں پانی ڈالو تو یہ دعا پڑھو۔

اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

یا اللہ مجھے جنت کی خوشبو سے محروم نہ رکھنا۔

جب چہرہ دو تو یہ دعا پڑھو۔

اللّٰهُمَّ بِيْضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيِضُ وَجُوهُ وَتَسْوَدُ وَجُوهُ

یا اللہ قیامت کے دن میرے چہرے کو روشن کرنا جس دن بہت سارے چہرے سفید ہوں گے بہت سارے چہرے سیاہ ہوں گے۔

جب دایاں بازو دھو تو یہ دعا پڑھو۔

اللّٰهُمَّ اعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيْمِيْنِيْ وَحَسَابِيْ حَسَابًا يَسِيْرًا

یا اللہ میرا مہ اعمال مجھے دائیں ہاتھ میں عطا کرنا اور مجھ سے ہلکا پھلکا حساب لینا۔

جب بائیں بازو دھو تو یہ دعا پڑھو۔

اللهم لاتعطني كتابي بشمالى ولا من وراء ظهري
يا اللہ مجھے میرا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ ہی پیٹھ پیچھے سے۔

جب سر کا مسح کرو تو یہ دعا پڑھو

اللهم غشنى برحمتك

يا اللہ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے۔

اور جب کانوں کا مسح کرو تو یہ دعا پڑھو:

اللهم اجعلنى ممن يستمع القول فيتبع احسنه

يا اللہ مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے جو باتیں سن کر اچھی باتوں کو اپنالیتے ہیں۔

جب پاؤں دھو تو یہ دعا پڑھو:

اللهم اجعله سعيًا مشكورًا وذنبا مغفورًا وعملاً مقبلاً اللهم اجعلنى من التوابين واجعلنى من

المتطهرين اللهم انى استغفرك واتوب اليك

يا اللہ میرے اس عمل و ضو کو سچی مشکور بنا دے گناہوں کی معافی کا سبب بنا دے اور عمل مقبول بنا دے یا اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور

پاک رہنے والوں میں شامل کر دے یا اللہ میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر یہ دعا پڑھو:

الحمد لله الذى رفعها بغير عمد

تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہی جس نے آسمان کو بغیر ستون کے بنایا ہے۔

فرشتے تمہارے سر پر کھڑے ہیں تم جو کچھ بھی کہتے ہو وہ لکھتا ہے۔ اور اس پر اپنی مہر لگا لیتا ہے پھر آسمان پر چڑھ جاتا ہے اور اس نوشتہ کو عرش

تلی رکھ دیتا ہے اور قیامت اس مہر کو نہیں توڑا جاتا۔

رواه ابو القاسم بن مندة فى كتاب الرضو الديلمى والمستغفرى فى الدعوات وابن النجار، قال الحافظ ابن حجر فى اماليه هذا

حديث عربى ورواه معمر وفون لكن فيه خارجة بن مصعب تركه الجمهور وكذبه ابن معين وقال ابن حبان كان يدلس عن

كذابين احاديث رووها عن الثقات الذين لقيهم فوقت الموضوعات فى روايته

۲۶۹۹۱ ابو اسحاق سبعمى نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث بیان کی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے

کچھ کلمات سکھائے جنہیں میں وضو کرتے وقت پڑھتا ہوں میں انہیں بھولا نہیں ہوں چنانچہ جب رسول کریم ﷺ کے پاس پانی لایا جاتا آپ ہاتھ

دھوتے اور یہ دعا پڑھتے۔

بسم الله العظيم والحمد لله على الاسلام اللهم اجعلنى من التوابين واجعلنى من المتطهرين واجعلنى

من الذين اذا اعطيتهم شكروا واذا ابتليتهم صبروا

اللهم حصن فرجى (تین بار پڑھتے) جب کلی کرتے یہ دعا پڑھتے:

اللهم عنى على تلاوة ذكرك.

جب ناک میں پانی ڈالتے یہ دعا پڑھتے:

اللهم ارحنى رائحة الجنة

جب چہرہ دھوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اللهم بيض وجهى يوم تبيض وجوه وتسود وجوه

جب دایاں ہاتھ دھوتے یہ دعا پڑھتے:

اللهم آتني كتابي بيمينى وحاسبى حساباً يسيراً.

جب بائیں ہاتھ دھوتے یہ دعا پڑھتے:

اللهم لا تعطنى كتابي بشمالى ولا من وراء ظهري

جب سر کا مسح کرتے یہ دعا پڑھتے:

اللهم غشنى برحمتك

جب کانوں کا مسح کرتے یہ دعا پڑھتے:

اللهم اجعلنى من الذين يستمعون القول فيتبعون احسنه.

جب پاؤں دھوتے یہ دعا پڑھتے:

اللهم اجعل لى سعياً مشكوراً وذنباً مغفوراً وتجارةً لن تبور

پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر یہ دعا پڑھتے:

الحمد لله الذى رفعها بغير عمد.

نبی کریم ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ فرشتہ وضو کرنے والے کے سر پر کھڑا ہوتا ہے۔ بندہ جو کچھ کہتا ہے فرشتہ اسے ایک ورق پر لکھتا رہتا ہے پھر ورق کو سر بھر کر کے لے جاتا ہے اور عرش کے نیچے رکھ دیتا ہے چنانچہ قیامت اس کی مہر نہیں توڑی جاتی۔

رواه المستغفرى فى الدعوات واورده ابن دقيق العيد فى الاقتراح وقال ابو اسحاق عن على منقطع وفى اسناده غير واحد يحتاج الى معرفته والكشف عن حاله قال ابن الملتن فى تخريج احاديث الوسيط وهو كما قال فقد بحثت عن اسماء لهم فى كتاب الاسماء فلما رالا احمد بن مصعب الموزى قال فى اللسان: هو متهم بوضع الحديث والرواى عنه ابو مقاتل سليمان بن محمد بن الفضل ضعيف ۲۶۹۹۲۔ محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ میں اپنے والد ماجد حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کے دائیں طرف ایک برتن پانی سے بھر رکھا ہوا ہے برتن اٹھا کر دائیں طرف رکھ لیا پھر استنجا کیا اور یہ دعا پڑھی:

اللهم حصن فرجى واستر عورتى ولا تشمت بى الاعداء

یا اللہ! مجھے پاکدامنی عطا فرما میری بے پردگیوں کا ستر کر اور دشمنوں کو مجھ سے خوش نہ کرنا

پھر کلی کی اور ٹاک میں پانی ڈالا اور یہ دعا پڑھی۔

اللهم لقنى حجتى ولا تحرمنى رائحة الجنة

پھر چہرہ دھویا اور یہ دعا پڑھی۔

اللهم بيض وجهى يوم تبيض وجوه وتسود وجوه.

پھر اپنے دائیں ہاتھ پر پانی بہایا اور یہ دعا پڑھی:

اللهم اعطنى كتابي بيمينى والخلد بشمالى.

پھر بائیں ہاتھ پر پانی بہایا اور یہ دعا پڑھی:

اللهم لا تعطنى كتابي بشمالى ولا تجعلها مغلولة الى عنقى

پھر سر کا مسح کیا اور یہ دعا پڑھی:

اللهم غشنا برحمتك فانا نعشى عذابك اللهم لانجمع بين نواصينا وقدامنا

پھر گردن کا مسح کیا اور یہ دعا پڑھی:

اللهم نجنا من مقطعات النيران واغلاها

پھر پاؤں دھوئے اور یہ دعا پڑھی:

اللهم ثبت قدمی علی الصراط یوم نزل فیہ الاقدام

پھر کھڑے ہوئے اور یہ دعا پڑھی:

اللهم کما طهرتنا بالماء فطهرنا من الذنوب

پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ سے یوں اشارہ کیا اور پوروں سے پانی کے قطرے ٹپکنے لگے پھر فرمایا: اے بیٹے! ایسا ہی کرو جیسے میں نے کیا ہے سو جو قطرہ بھی انگلیوں کے پوروں سے ٹپکتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو تا قیامت اس شخص کے لیے استغفار کرتا رہتا ہے اے بیٹے! جو شخص بھی ایسا کرتا ہے جیسا میں نے کیا ہے اس کے گناہ اس طرح گرتے ہیں جس طرح سخت آندھی کے دن درخت سے پتے گرتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر فی امالیہ وفیہ اصرم بن حوشب کان بضع الحدیث

۲۶۹۹۳..... جعفر بن محمد اپنے والد محمد کی سند سے اپنے دادا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: اے علی! جب تم وضو کرو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

بسم اللہ اللہم اسألک تمام الوضو وتمام الصلوٰۃ وتمام رضوانک وتمام مغفرتک

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں وضو کا کمال نماز کا کمال تیری خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال۔ یہ

دعا تمہارے وضو کی زکوٰۃ ہو جائے گی۔ رواہ الحارث ولم یسق بقیته وفیہ حماد بن عمرو النصیبی کان نصح الحدیث

کلام:..... حدیث موضوع ہے چونکہ سند میں حماد بن عمرو ہے جو حدیثیں وضع کرتا تھا۔

۲۶۹۹۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب آپ رضی اللہ عنہ وضو سے فارغ ہوتے یہ دعا پڑھتے تھے۔

اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله رب اجعلنی من التوابی واجعلنی من المتطهرین۔

متفرق آداب

۲۶۹۹۵..... شعیب بن ابی روح ایک صحابی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک مرتبہ صبح کی نماز پڑھی اور نماز میں سورت روم

تلاوت کی، آپ ﷺ کو دوران نماز التباس ہو گیا اور آپ نے نماز توڑ دی اور فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا ہمارے ساتھ بغیر طہارت کے نماز پڑھتے ہیں جو

شخص ہمارے ساتھ نماز پڑھے اچھی طرح وضو کرے چونکہ یہ لوگ ہمارے اوپر قرآن میں التباس ڈال دیتے ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۹۹۶..... ابو روح نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فجر کی نماز پڑھی

اور نماز میں سورت روم تلاوت کی آپ پر التباس ہو گیا آپ نے نماز توڑ دی اور فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا ہمارے ساتھ بغیر طہارت کے نماز پڑھتے

ہیں جو شخص بھی ہمارے ساتھ نماز پڑھے اچھی طرح وضو کر لیا کرے ایک روایت میں ہے کہ تمہاری ناقص طہارت ہمیں ازیت پہنچاتی ہے۔

رواہ عبدالرزاق

مباحات وضو

۲۶۹۹۷..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ کے پاس ایک کپڑا ہوتا تھا جب آپ وضو کرتے تو اعضاء وضو کو اس کپڑے سے

صاف کرتے تھے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد

۲۶۹۹۸..... اسود بن یزید کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا آپ نے اعضاء وضو کو دو مرتبہ دھویا۔ رواہ ابن خسرو

۲۶۹۹۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جس شخص کو داڑھی پر مسح کرنا پاک نہ کرے بس اسے اللہ تعالیٰ پاک ہی نہ کرے۔

رواہ عباس الرافعی فی جزئہ

۲۷۰۰۰..... نباتہ کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وضو کرنے کے بعد اعضاء وضو کو تولیہ سے صاف کرتے تھے۔

رواہ ابن سعد وسعد بن المنصور

۲۷۰۰۱..... حسن کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ پر لوٹے سے پانی بہایا جا رہا تھا اور آپ وضو

کر رہے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور و ابن جریر

۲۷۰۰۲..... جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اعضاء وضو کو ایک ایک بار دھویا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۳۱۰، ۲۲۰۲

۲۷۰۰۳..... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ وضو کرتے تو چادر وغیرہ کے کنارہ سے چہرہ صاف

کر لیتے تھے۔ رواہ ابن عساکر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التحدیث ۲۳۔

۲۷۰۰۴..... حطان بن عبد اللہ رقاشی کہتے ہیں: ہم حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک لشکر میں دریائے دجلہ کے کنارے پر تھے

اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا موذن نے ظہر کی اذان دی لوگ وضو کے لیے کھڑے ہوئے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور لوگوں کو نماز پڑھائی

پھر لوگ حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے جب عصر کی نماز کا وقت ہوا موذن نے اذان دی لوگ وضو کے لیے دوڑ پڑے۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے موذن کو حکم

دیا کہ اعلان کرو کہ نیا وضو صرف اسی شخص پر واجب ہے جس کا وضو ٹوٹ چکا ہے۔ پھر فرمایا: عنقریب علم ختم ہو جائے گا اور جہالت کا دور دورہ ہو گا حتیٰ

کہ جہالت کی وجہ سے آدمی تلوار سے اپنی ماں کو قتل کر دے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۰۵..... عکرمہ کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیتل کے برتن میں وضو کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۰۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ گرم پانی سے غسل اور وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۰۰۷..... بکر بن عبد اللہ مزنی کی روایت ہے کہ میں نے منیٰ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا پھر آپ رضی اللہ عنہ (وضو خانہ

سے) باہر نکلے دریاں حالیکہ آپ رضی اللہ عنہ ننگے پاؤں چل رہے تھے اور آپ کے پاؤں تلے جو چیز آتی روند دیتے پھر مسجد میں داخل ہوئے

اور مزید وضو نہیں کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۰۸..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر نماز کے لیے (نیا) وضو کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق وسعد بن المنصور

۲۷۰۰۹..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے کوئی پرواہ نہیں چاہے میں وضو کی ابتدا دائیں طرف سے کروں یا بائیں طرف سے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۱۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تمہارا کوئی نقصان نہیں چاہے تم دائیں ہاتھ سے ابتدا کرو یا بائیں سے اور جس پاؤں کو چاہے پہلے

دھو لو اور جس جانب چاہے منہ موڑ لو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۱۱..... ”مسند انس رضی اللہ عنہ“ شریک بن عبد اللہ بن عمرو بن عامر کہتے ہیں ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ہر نماز کے

وقت وضو کیا جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ ہر نماز کے وقت وضو کرتے تھے رہی بات ہماری، سو ہم جرات کا مظاہرہ کر دیتے ہیں

یا ایک ہی وضو سے پورے دن کی نمازیں پڑھ لیتے ہیں۔ رواہ الضیاء

مکروہات وضو

۲۷۰۱۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کے لیے کنویں سے پانی نکالتے دیکھا میں فوراً آپ کی طرف

لپکا اور آپ کے لیے پانی نکالنا چاہا۔ آپ نے فرمایا: اے عمر! رک جاؤ میں ناپسند کرنا ہوں کہ میرے وضو میں کوئی اور بھی شریک ہو ایک روایت میں ہے کہ مجھے پسند نہیں کہ میرے وضو میں کوئی میری مدد کرے۔ رواہ البزار وابن جریر و ضعیف و ابو یعفراد

۲۷۰۱۳..... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم وضو کرو تو لیہ استعمال نہ کرو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۱۴..... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ انھوں نے وضو کیا لیکن ان کی ایڑیوں کو پانی نے چھوا تک نہیں تھا آپ نے فرمایا: ایڑیوں کے لیے دوزخ کی آگ سے ہلاکت ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۰۱۵..... حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ ابو نعیم

۲۷۰۱۶..... ”مسند معاویہ“ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے تابنے کے برتن میں وضو کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۰۱۷..... مجھے تابنے کے برتن میں وضو کرنے سے منع کیا گیا ہے اور مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں غرہ ہلال کے دوران اپنی بیوی سے بمبستری کروں اور یہ کہ میں سنت نماز ختم کر کے مسواک کروں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۱۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ وہ وضو کے بعد تو لیہ کا استعمال اچھا نہیں سمجھتے تھے جبکہ غسل جنابت کے بعد تو لیہ کے استعمال میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۱۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ قیامت کے دن بعض لوگ منقوصین کے نام سے پکارے جائیں گے آپ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: اے ابو عبد الرحمن! منقوصین سے مراد کون لوگ ہیں؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بعض لوگ اپنی نمازوں میں نقص ڈالتے ہیں، وضو میں نقص ڈالتے ہیں اور نماز میں التفات نہیں کرتے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۲۰..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ تابنے کے برتن میں وضو کرنا مکروہ سمجھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق و سعید بن المنصور

۲۷۰۲۱..... عبد اللہ بن دینار کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ پتیل کے برتن میں وضو نہیں کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۲۲..... عبد اللہ بن دینار کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ تابنے کے بنے ہوئے طشت میں پاؤں دھو لیتے تھے جبکہ پتیل کے جام میں پانی پینا مکروہ سمجھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۲۳..... ابراہیم کی روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرمایا کرتے تھے کہ کثرت سے وضو کرنا شیطان کی وجہ سے ہوتا ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۰۲۴..... ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں زیادہ وضو کرنا شیطان کی طرف سے ہے اگر اس میں کوئی فضیلت ہوتی تو اصحاب محمد رضی اللہ عنہم اس کو ترجیح دیتے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۰۲۵..... ابراہیم کی روایت ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم وضو کرتے وقت چہرے پر تھپڑ نہیں مارتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۰۲۶..... ابراہیم کہتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم چہروں پر پانی سے تھپڑ نہیں مارتے تھے جبکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تم سے کہیں زیادہ وضو کے دوران پانی بچاتے تھے صحابہ تو یہ سمجھتے تھے کہ چوتھائی مد وضو کے لیے کافی ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سچے متقی و پرہیزگار تھے دل کے سخی تھے اور لڑائی میں خوب ڈٹ جانے والے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۰۲۷..... زہری کی روایت ہے رسول کریم ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے وہ شخص وضو کر رہا تھا اور وہ وضو کے لیے چلو پر چلو بھرا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! اسراف مت کرو اس نے عرض کیا: یا نبی اللہ! کیا وضو میں بھی اسراف ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔

رواہ سعید بن المنصور

متعلقات وضو

۲۷۰۲۸..... یحییٰ بن سعید کی روایت ہے کہ ایک دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز کے لیے نکلے آپ رضی اللہ عنہ کو آپ کی بیوی نے بوسہ دیا آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی جبکہ آپ نے وضو نہیں کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۲۹..... یحییٰ بن سعید ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عبداللہ بن عبد اللہ بن عمر کی سند سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عاتکہ بنت زید نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا اور ان حالیکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روزہ میں تھے، عمر رضی اللہ عنہ نے بیوی کو بوسہ لینے سے نہیں روکا، جبکہ آپ رضی اللہ عنہ نماز کے لیے جانا چاہتے تھے آپ نماز کے لیے چلے گئے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۳۰..... ”مسند علی کرم اللہ وجہہ“ عبد خیر کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی مانگا آپ رضی اللہ عنہ نے ہاتھوں اور پاؤں پر مسح کیا اور فرمایا: یہ اس شخص کا وضو ہے جس کا وضو ٹوٹا نہ ہو۔ پھر فرمایا: اگر میں نے رسول کریم ﷺ کو پاؤں کی پشت پر مسح کرتے نہ دیکھا ہوتا میں سمجھتا کہ پاؤں کے تلوے مسح کرنے کے زیادہ لائق ہیں پھر وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے کھڑے پی لیا، پھر فرمایا: کہاں ہیں وہ لوگ جن کا خیال ہے کہ کھڑے ہو کر پانی پینا کسی کے لیے جائز نہیں۔

رواہ حمد بن حنبل

۲۷۰۳۱..... نوال بن سبرہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لوٹے میں پانی لایا گیا جبکہ آپ مکان کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے چلو بھر پانی لیا کھلی کی، ناک میں پانی ڈالا چہرے، بازو اور پاؤں کا مسح کیا پھر بچا ہوا پانی کھڑے کھڑے پی لیا پھر فرمایا: یہ اس شخص کا وضو ہے جس کا وضو ٹوٹا نہ ہو۔ میں نے رسول کریم ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی و احمد بن حنبل و البخاری و ابو داؤد و الترمذی فی الشمائل و النسائی و ابو یعلیٰ و ابن جریر و ابن خزيمة و الطحاوی و البخاری و مسلم

۲۷۰۳۲..... ”مسند بریدہ بن حصیب سلمی رضی اللہ عنہ“ نبی کریم ﷺ ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے البتہ فتح مکہ کے دن ایک ہی وضو سے ساری نمازیں پڑھیں۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ

۲۸۰۳۳..... حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب وضو کرتے تو سجدہ والی جگہ کا قصد کرتے پانی سے حتیٰ کہ سجدہ والی جگہ پر پانی بہتا۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۰۳۴..... ”مسند رفاعۃ بن رافع“ عبایہ بن رافع کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو وضو کرایا اور میں آپ رضی اللہ عنہ کی دائیں طرف کھڑا ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ادب تم نے کس سے سیکھا ہے میں نے عرض کیا: حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہا سے، فرمایا: ان کے علاوہ اور کون ہو سکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۳۵..... ابو اوس کی روایت ہے کہ میں اپنے والد کے ہمراہ اعراب کے چشموں میں سے ایک چشمہ پر پہنچا والد صاحب نے وضو کیا اور جوتوں پر مسح کر لیا میں نے ایسا کرنے کی وجہ پوچھی فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ و البخاری و مسلم

۲۷۰۳۶..... ”مسند عبداللہ بن زید مازنی“ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہمارے ہاں رسول کریم ﷺ تشریف لائے ہم نے آپ کے لیے پیتل کے ایک برتن میں پانی رکھا آپ نے اس سے وضو کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۰۳۷..... زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے میرے اس ٹب میں وضو کیا یہ ٹب پیتل کا ہے۔

رواہ سعید بن منصور

۲۷۰۳۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پیشاب کرنے کے لیے چلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے پانی لئے چل پڑے آپ ﷺ نے پوچھا اے عمر! یہ کیا ہے؟ عرض کیا: پانی ہے آپ اس سے وضو کر لیں فرمایا! مجھے حکم نہیں دیا گیا کہ جب بمی میں پیشاب کروں تو وضو بھی کروں اگر میں ایسا کروں گا تو یہ سنت ہو جائے گی۔ رواہ ابن ابی شیبہ
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۷

۲۷۰۳۹..... ”مسند علی“ حارث کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوا یا آپ نے وضو کیا اور جو پانی وضو سے بچ گیا وہ کھڑے ہو کر پی لیا پھر فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے جب آپ کے پاس ایک اعرابی سوال کرنے آیا تھا۔
رواہ ابن حویر

۲۷۰۴۰..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت کہ ہمیں ایک وضو کافی ہے جب تک وضو ٹوٹنے نہیں۔ رواہ عبدالرزاق
۲۷۰۴۱..... حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا آپ نے نعلین (جوتوں) پر مسح کیا پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے۔ رواہ ابو داؤد والطیالسی واحمد بن حنبل ولعدنی وابن حبان وابونعیم والضیاء
فائدہ:..... ممکن ہے وہ جوتے موزہ نما ہوں تب ہی آپ نے مسح کیا جو کہ موزوں کے حکم میں تھے۔

۲۷۰۴۲..... ہیشم، یعلیٰ بن عطاء اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ طائف میں ایک قوم کے چشمہ کے پاس آئے آپ ﷺ نے وضو کیا اور پاؤں پر مسح کیا ہیشم کہتے ہیں۔ یہ اول اسلام کی بات ہے۔

فصل..... وضو کو توڑنے والی چیزوں کے بیان میں

۲۷۰۴۳..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا آپ نے گوشت کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔
رواہ ابن ابی حاتم فی العلل وقال الناس یروونہ موقوفا کما فی السوطا
۲۷۰۴۴..... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بکری کا شانہ کھایا پھر نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور وضو نہیں کیا آپ ﷺ سے کہا گیا: ہم آپ کے لیے وضو کے واسطے پانی لائے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا وضو نہیں ٹوٹا۔
رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۴۵..... ابویح کی روایت ہے کہ ہم ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے آپ رضی اللہ عنہ نماز مغرب کے لیے باہر تشریف لے گئے اتنے میں موذن نے اذان دی، ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ایک برتن تھما دیا گیا جس میں شہاد اور گوشت تھا آپ نے فرمایا: بیٹھو اور کھاؤ چونکہ کھانا کھانے کے لیے بنایا گیا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے کھانا کھایا پھر ہاتھ دھوئے کلی کی اور نماز پڑھ لی۔ رواہ ابن ابی شیبہ
۲۷۰۴۶..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جو شخص اپنی بغلوں کو چھو لے اسے وضو کر لینا چاہیے۔

رواہ عبدالرزاق وسعید بن منصور والدارقطنی

۲۷۰۴۷..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص پہلو کے بل سو جائے وہ وضو کرے۔

رواہ مالک وعبدالرزاق وابن ابی شیبہ والحارث والبیہقی

۲۷۰۴۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بوسہ لمس میں سے ہے لہذا وضو کرو۔ رواہ الدارقطنی والحاکم والبیہقی
۲۷۰۴۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم میں سے کسی (کے عضو مخصوص) سے موتی کی مانند مواد لگتا ہے ایک روایت میں ہے کہ مسکے کی مانند مواد لگتا ہے لہذا جب تم میں سے کوئی شخص ایسی کیفیت پائے وہ اپنے عضو مخصوص کو دھوئے اور وضو کر لے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا

جاتا ہے۔ مواد سے مراد مذی ہے۔ رواہ مالک و عبدالرزاق وسعد بن المنصور

۲۷۰۵۰..... ربیعہ بن عبداللہ ہمدانی کی روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کا کھانا کھایا آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھ لی اور وضو نہیں کیا۔ رواہ مالک

۲۷۰۵۱..... ابن جریر کی روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن ابی ملیکہ کو سنا انہوں نے ایسے شخص سے حدیث سنائی جسے میں متھم نہیں سمجھتا۔ یہ کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے جوں ہی آپ نے نماز کی ابتدا کی آپ کا ہاتھ عضو مخصوص تک پہنچا۔ آپ نے اشارے سے لوگوں کو رکوع سے کہا اور آپ رضی اللہ عنہ وضو کرنے چلے گئے پھر واپس آئے اور نماز پڑھی عبداللہ کہتے ہیں میرے والد نے راوی سے کہا: شاید عمر رضی اللہ عنہ نے مذی کا اثر پایا ہو؟ وہ بولا مجھے معلوم نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۵۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ سے مذی کے متعلق سوال کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ قطرے ہیں اس میں وضو ہے۔ رواہ ابو عیوبہ و ابو عروبة فی مسند القاصی ابی یوسف

۲۷۰۵۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے وہ وضو کرے۔ رواہ ابو طاهر الحنانی فی الحنایات کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۳۲۲، ۳۳۱ و ذخیرة الحفاظ ۵۵۹۹

۲۷۰۵۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وضوان چیزوں سے واجب ہوتا ہے جو جسم سے باہر نکلتی ہیں جیسے پاخانہ پیشاب اور ہوا وغیرہ اور ان چیزوں سے نہیں ٹوٹتا جو بدن میں داخل ہوتی ہیں۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۰۵۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سے مذی کے بارے میں سوال کیا آپ نے فرمایا: مذی پر وضو ہے جبکہ منی پر غسل ہے۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبہ والترمذی وقال: حسن صحیح وابو یعلیٰ والطحاوی وسعد بن المنصور

۲۷۰۵۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں مذی پاتا تھا میں نے مقدار رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی کریم ﷺ سے دریافت کرو چونکہ آپ ﷺ کی بیٹی میری نکاح میں ہے اس لئے سوال کرتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے چنانچہ مقدار رضی اللہ عنہ نے آپ سے سوال کیا آپ نے فرمایا: ہرگز کوئی آتی ہے لہذا منی کے بعد غسل کرنا چاہئے اور مذی کے بعد وضو کرنا چاہئے۔ رواہ ابن ابی شیبہ وسعد بن المنصور

۲۷۰۵۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے کثرت سے مذی آتی تھی جبکہ میرے نکاح میں رسول اللہ ﷺ کی بیٹی تھی مجھے آپ سے سوال کرنے میں حیا آتی تھی میں نے ایک شخص سے سوال کرنے کو کہا: چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم مذی دیکھو وضو کر لو اور عضو مخصوص دھوا جب تم کو در منی نکلتی دیکھو تو غسل کر لو۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی وابن ابی شیبہ و ابو داؤد والنسائی وابن خزیمہ وابن حبان والدارقطنی وسعد بن المنصور
۲۷۰۵۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مجھے شدت سے مذی آتی تھی چنانچہ جب بھی مجھے مذی آنے کی شکایت پیش آتی میں غسل کرتا نبی کریم ﷺ کو خبر ہوئی آپ نے مجھے وضو کرنے کا حکم دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

مذی سے وضو واجب ہے

۲۷۰۵۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مجھے کثرت سے مذی آتی تھی رسول اللہ ﷺ سے پوچھتے ہوئے مجھے شرم آتی تھی چونکہ آپ کی بیٹی میرے نکاح میں تھی میں نے مقدار بن اسود رضی اللہ عنہ سے پوچھنے کو کہا آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا عضو دھو کر وضو کرے۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی واحمد بن حنبل والبخاری والنسائی و مسلم وابن جریر وابن خزیمہ والطحاوی والدورقعی والبیہقی
۲۷۰۶۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم لوگ دیہات میں رہتے ہیں ہم میں سے کسی کی معمولی سی ہوائی جاتی ہے وہ کیا کرے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرمانا لہذا جب تم

میں سے کسی کی ہو خارج ہو جائے اسے وضو کر لینا چاہئے اور عورتوں سے پچھلے راستے سے مباشرت مت کرو

رواہ احمد بن حنبل و اہدنی و درجالہ ثقات

۲۷۰۶۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نوجوان لڑکا تھا مجھے نثر سے مذی آتی تھی جب رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ مجھے پانی نے

سخت ازیت پہنچائی ہے آپ نے فرمایا: غسل تو اس پانی سے واجب ہوتا ہے جو کوہر باہر نکلے یعنی منی سے۔ رواہ البیہقی

۲۷۰۶۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مجھے شدت سے مذی آتی تھی میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنا چاہا لیکن آپ کی بیٹی

میرے نکاح میں تھی اس لیے مجھے سوال کرتے شرم آتی تھی میں نے عمار بن یاسر سے پوچھنے کو کہا عمار رضی اللہ عنہ نے پوچھا: آپ ﷺ نے فرمایا:

مذی آنے پر وضو کافی ہے۔ رواہ الحمیدی و العدنی و النسائی و الطحاوی و التبعی

۲۷۰۶۳..... ”ایضاً“ عروہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے مذی کے بارے میں سوال

کرو۔ چنانچہ مقداد رضی اللہ عنہ نے سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا: وہ عضو مخصوص اور فوطے دھولے اور وضو کر لے جیسا کہ نماز کے لیے کیا جاتا ہے۔

رواہ ابو داؤد و النسائی و البیہقی

۲۷۰۶۴..... ”مسند براء بن عازب“ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کے متعلق رسول کریم ﷺ سے سوال کیا گیا آپ ﷺ نے فرمایا:

اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۰۶۵..... ”مسند ثوبان“ سعد بن ابی طلحہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے انھیں حدیث سنائی کہ نبی کریم ﷺ نے قے کی اور

روزہ افطار کر دیا پھر میری ملاقات ثوبان رضی اللہ عنہ سے ہوئی میں نے ان سے پوچھا انھوں نے کہا: ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سچ کہا، میں

نے ہی آپ ﷺ کے لیے وضو کے واسطے پانی بہایا تھا۔ رواہ ابو نعیم

۲۷۰۶۶..... ”مسند جابر بن سمرہ“ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم بکری کا گوشت کھا کر وضو کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۰۶۷..... ”ایضاً“ ہمیں رسول کریم ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو

کرنے کی ضرورت نہیں یہ کہ ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۰۶۸..... علی بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں کوئی شخص ایسا بھی

ہو ہے جو دیہات میں رہتا ہے اس سے تھوڑی سی ہو خارج ہو جاتی ہے جبکہ دیہات میں پانی کی قلت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق

گوئی سے نہیں شرماتا لہذا جب تم میں سے کسی شخص کی ہوانکل جائے اسے وضو کر لینا چاہئے۔ رواہ ابن جریر

۲۷۰۶۹..... علی بن طلحہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کی نماز میں ہوانکل جائے وہ نماز تو زردے وضو کرے اور

نماز اوتائے۔ رواہ ابن جریر

کلام..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۵-۲۱۳

۲۷۰۷۰..... ”مسند عمرو بن امیہ ضمیری“ نبی کریم ﷺ نے بکری کے شانے کا گوشت کاٹ کر کھایا پھر نماز پڑھ لی اور وضو نہیں کیا۔

رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ

۲۷۰۷۱..... ”مسند مقداد بن اسود“ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھیں کہ ایک شخص ہے وہ

جب اپنی بیوی کے قریب ہوتا ہے اسے مذی آ جاتی ہے یہ کیا کرے؟ چونکہ میرے نکاح میں آپ ﷺ کی بیٹی ہے میں آپ سے سوال کرتے

ہوئے شرماتا ہوں۔ مقداد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے اس بارے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص یہ

حالت پائے وہ شرمگاہ دھولے اور نماز والا وضو کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۷۲..... ”مسند ابی امامہ“ نبی کریم ﷺ سے مس ذکر (عضو مخصوص کو چھونے) کے متعلق دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا: یہ تو تمہارے بدن

کا ایک حصہ ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۰۷۳ "مسند ابی امامہ" ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: میں نے نماز پڑھتے ہوئے عضو مخصوص چھو لیا ہے آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں یہ تو تمہارے جسم کا ایک حصہ ہے۔ رواہ عبدالرزاق وهو ضعیف

۲۷۰۷۴ "مسند ابی امامہ" ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ایک شخص نماز کے لئے وضو کرتا ہے پھر اپنی بیوی کا بوسہ لے لیتا ہے اور اس سے کھیل کود لیتا ہے کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔

رواہ ابن عدی وابن عساکر وفیہ رکن بن عبداللہ الشافعی مترود

۲۷۰۷۵ سہل بن حنیف کہتے ہیں: مجھے شدت سے مذی آ جاتی تھی جس کی وجہ سے میں بہت غسل کرتا تھا میں نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: آپ نے فرمایا: تمہیں مذی آنے پر وضو کافی ہے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مذی کپڑوں کو لگ جاتی ہے، آپ نے فرمایا: تمہیں اتنی بات کافی ہے کہ چلو بھر پانی لو اور کپڑوں پر جہاں دیکھو کہ مذی لگی ہے وہاں پانی مار (کرو) لیا کرو۔ رواہ مسلم وسعید بن منصور وابن ابی شیبہ

۲۷۰۷۶ "مسند ابی رافع" ابو رافع رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کے لیے بکری کا پیٹ (یعنی پیٹ کا گوشت، پسلی، چانپ وغیرہ) پکایا آپ نے اس میں سے تناول فرمایا، پھر عشاء کی نماز پڑھی جبکہ آپ نے وضو نہیں کیا۔ رواہ الطبرانی

۲۷۰۷۷ ابو رافع کہتے ہیں میں نے رسول کریم ﷺ کو بکری کا شانہ کھاتے دیکھا پھر آپ نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور آپ نے پانی چھوا تک نہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۰۷۸ "مسند ابی رافع" میں نے نبی کریم ﷺ کے لیے بکری کا بچہ ذبح کیا آپ نے اس کا گوشت تناول فرمایا اور آپ نے پانی چھوا تک نہیں اور نہ ہی کلی کی۔ رواہ الطبرانی

۲۷۰۷۹ "ایضا" ابو رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کے لیے تیز دھار لکڑی سے بکری ذبح کی اور اس کا گوشت پکایا آپ نے گوشت تناول کیا آپ نے کلی کی اور نہ ہی وضو کیا۔ رواہ الطبرانی عن ابی رافع

۲۷۰۸۰ "مسند ابی سعید" محمد بن ثابت عبدی ابو ہارون عبدی کی سند سے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حضور نبی کریم ﷺ کے پاس بھیجا اور یہ سوال پوچھنا چاہا کہ ایک شخص راستے سے گزر رہا ہوتا ہے وہ کسی عورت کو دیکھ لیتا ہے اور اسے مذی آ جاتی ہے کیا اسے غسل کرنا چاہئے جبکہ خود حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سوال کرنا اچھا نہیں سمجھا چونکہ آپ ﷺ کی بیٹی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حالت مردوں کو پیش آ جاتی ہے تمہیں صرف وضو کافی ہے۔ رواہ الصیاء

۲۷۰۸۱ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جو شخص سو جائے اس پر وضو واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن منصور

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ: ۹۵۴۔

۲۷۰۸۲ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ وضو صرف حدث سے واجب ہوتا ہے خواہ ہو خارج ہو یا گوز نکلے۔

رواہ سعید بن منصور

۲۷۰۸۳ مجاہد کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم یعنی ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اصحاب عطاء، طاووس اور عکرمہ بیٹھے ہوئے تھے، ایک ایک آدمی آیا جبکہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کھڑے نماز پڑھ رہے تھے آنے والا شخص بولا: کوئی مفتی ہے؟ میں نے کہا: سوال کرو، وہ بولا: میں جب بھی پیشاب کرتا ہوں پیشاب کے بعد کودنے والا پانی آتا ہے (یعنی منی) ہم نے کہا: وہ پانی جس سے بچہ بنتا ہے؟ بولا: جی ہاں۔ ہم نے کہا: تمہیں غسل کرنا چاہئے۔ وہ شخص انا لله وانا الیہ راجعون کہتا ہوا واپس چلا گیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نماز میں جلدی کی جب سلام پھیرا فرمایا:

اے عکرمہ! اس آدمی کو میرے پاس لاؤ، عکرمہ اس آدمی کو پکڑ کر لے آئے پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما ہماری طرف متوجہ ہوئے فرمایا: ذرا بتاؤ تم نے اس شخص کو کتاب اللہ کی رو سے فتویٰ دیا ہے؟ ہم نے کہا: نہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ کی سنت کی رو سے فتویٰ دیا ہے؟ ہم نے کہا: نہیں فرمایا کیا رسول اللہ کے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم کی تعلیمات کی رو سے فتویٰ دیا ہے؟ ہم نے کہا: نہیں فرمایا: پھر تم نے کہاں سے یہ فتویٰ دیا ہے؟ ہم نے کہا: ان سے یہ فتویٰ دیا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اسی لیے رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک فقیہ ہزار عبادت گزاروں سے بھی زیادہ

شیطان پر بھاری ہوتا ہے پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: مجھے بتاؤ جب تمہیں وہ پانی خارج ہوتا ہے کیا تم اپنے دل میں شہوت پاتے ہو؟ شخص بولا: نہیں فرمایا: کیا تم اس کی وجہ سے جسم میں بے حسی پاتے ہو عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: ایہ تو بس جسم کی ٹھنڈی بات تمہیں اس کے بعد صرف وضو کر لینا چاہئے۔ رواہ ابن عساکر وسندہ حسن

نماز میں ہنسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

۲۷۰۸۴..... ابو عالیہ ایک انصاری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھا رہے تھے اتنے میں ایک شخص گزرا اس کی آنکھیں بینائی سے خالی تھیں چنانچہ وہ کنویں میں گر گیا نماز میں کھڑے (تقریباً) سب لوگ ہنس پڑے رسول کریم ﷺ نے ہنسنے والوں کو وضو اور نماز دونوں لوٹانے کا حکم دیا۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۰۸۵..... "منہ بصرہ بنت صفوان" بسرہ رضی اللہ عنہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی عورت نماز کے لیے وضو کرتی ہے جب وضو سے فارغ ہو جاتی ہے پھر اپنا ہاتھ چادر کے نیچے داخل کرتی ہے اور شرمگاہ کو چھو لیتی ہے کیا اس پر وضو واجب ہو جاتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔ جب کوئی عورت اپنی شرمگاہ چھوئے تو اسے وضو لوٹانا چاہیے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۰۸۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ منی سے غسل واجب ہوتا ہے جبکہ ودی اور ندی سے وضو واجب ہوتا ہے۔ ودی اور ندی آنے کی صورت میں عضو مخصوص کی سپاری، ہولی جائے اور پھر وضو کر لیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۲۷۰۸۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وضوان چیزوں سے واجب ہوتا ہے جو بدن سے خارج ہوں، ان چیزوں سے واجب نہیں ہوتا جو بدن میں داخل ہوں۔ راستے کو روندنے کی وجہ سے غسل نہ کیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبہ

۲۷۰۸۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جو شخص اپنے عضو مخصوص کو چھو لے وہ وضو کرے۔ رواہ عبدالرزاق
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الا لحاظ ۹۰۷

۲۷۰۹۰..... ابو معاویہ اعمش سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ایک شخص جو کہ نابینا تھا مسجد میں آنا چاہتا تھا جبکہ نبی کریم ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اس شخص کا پاؤں کنویں پر لگا اور لوگ اسے دیکھ کر ہنس پڑے نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

۲۷۰۹۱..... ابو معاویہ، ہشام، حفصہ، ابو عالیہ کی سند سے حدیث مثل بالا کے مروی ہے۔

فائدہ:..... ہنسی تین قسم پر ہے مسکراہٹ، ضحک، قہقہہ، مسکراہٹ سے نہ وضو ٹوٹتا ہے اور نہ ہی نماز، ضحک سے نماز ٹوٹ جاتی ہے وضو نہیں ٹوٹتا قہقہہ سے دونوں ٹوٹ جاتے ہیں۔

۲۷۰۹۲..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ بوسے کا تعلق لمس سے ہے لہذا اس سے وضو واجب ہو جاتا ہے۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۰۹۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ سے سوال کرو اگر میرے نکاح میں آپ کی بیٹی نہ ہوتی میں خود سوال کرتا وہ یہ کہ ہم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے قریب ہوتا ہے اسے ندی آ جاتی ہے، اس پر اسے قابو نہیں ہوتا حالانکہ وہ اپنی بیوی کو چھوتا تک بھی نہیں۔ مقداد رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے سوال کیا، آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو ندی آنے لگے حالانکہ اس نے

بیوی کے ساتھ چھینر چھانڈ نہیں کی اسے عضو تناسل اور فوطے دھولینے چاہئیں پھر وضو کرے اور نماز پڑھے۔ رواہ عبدالرزاق والطبرانی وابن النجار

۲۷۰۹۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے شدت سے ندی آ جاتی تھی جس کی وجہ سے میں اکثر غسل کرتا تھا، میں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا آپ نے فرمایا تمہیں ندی آنے پر وضو کافی ہے۔ رواہ ابن النجار

۲۷۰۹۵..... مصعب بن سعد کی روایت ہے کہ میں حضرت سعد بن ابی وقاص کے سامنے قرآن مجید پکڑ کر رکھتا تھا میں نے خارش کر دی سعد رضی

اللہ عنہ بولے: شاید تم نے عضو مخصوص چھوا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں، فرمایا جاؤ اور وضو کرو۔

رواہ عبدالرزاق وسعيد بن المنصور وان ابی داؤد فی المصاف

۲۷۰۹۷... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: رسول کریم ﷺ سے سوال کرو کہ ایک شخص ہے جو اپنی بیوی سے کھیل کود کرتا ہے اس سے بات چیت کرتا ہے (بس اتنا کرنے پر) اسے مذی آ جاتی ہے اگر آپ کی بیٹی میرے نکاح میں نہ ہوئی میں خود سوال کرتا چنانچہ مقداد رضی اللہ عنہ نے سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص اپنا وضو اور فوطے دھو لے اور پھر شرمگاہ پر چھینٹے مار لے۔ رواہ العقیلی والطحاوی

۲۷۰۹۸... نابلس بن انس جو کہ بنی سعد بن لیث میں سے ہیں کہتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب، عمار بن یاسر اور مقداد بن اسود رضی اللہ عنہم کے درمیان مذی کے مسئلہ پر مذاکرہ ہوا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کثرت سے مذی آ جاتی ہے رسول کریم ﷺ سے اس بارے سوال کرو۔ مجھے سوال کرنے سے حیا آتی ہے چونکہ آپ ﷺ کی بیٹی میرے نکاح میں ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ مذی ہے جب تم میں سے کسی شخص کو مذی آئے اسے چاہئے کہ بدن سے اسے دھو لے پھر اچھی طرح وضو کرے اور شرمگاہ پر چھینٹے مارے۔ رواہ العقیلی

۲۷۰۹۹... ”مسند ابی“ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ وہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، ابی رضی اللہ عنہ ان دونوں کے پاس باہر آئے اور کہا: مجھے مذی آ گئی تھی میں نے عضو مخصوص دھو کر وضو کر لیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا یہ کافی ہے؟ ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے۔ جواب دیا: جی ہاں۔ رواہ ابن ابی شیبہ وابن ماجہ

ان چیزوں کا بیان جن سے وضو نہیں ٹوٹتا

۲۷۱۰۰... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے شانے کا گوشت تناول فرمایا پھر نیچے کچھی ٹاٹ سے ہاتھ صاف کیے پھر کھڑے ہوئے اور نماز شروع کر دی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۱۰۱... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہڈی یا پسلی کے ساتھ لگا ہوا گوشت تناول فرمایا، پھر نماز پڑھی جبکہ آپ نے وضو نہیں کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ وعبدالرزاق وسعيد بن المنصور

۲۷۱۰۲... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ گھر سے باہر تشریف لائے آپ نماز کے لیے جانا چاہتے تھے، آپ گوشت سے اہلی ہوئی ہنڈیا کے پاس سے گزرے ہنڈیا سے ہڈی یا شانہ لیا اور اس سے گوشت تناول کیا پھر نماز کے لیے چل پڑے حالانکہ آپ نے وضو نہیں کیا۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبہ

۲۷۱۰۳... ”ایضاً“ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ ہڈی سے گوشت (نوخ کر) تناول فرما رہے تھے اتنے میں موزن آ گیا آپ نے ہڈی وہیں رکھی اور نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور پانی کو چھواتک نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۰۴... ”ایضاً“ رسول کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کے گھر میں تھے اتنے میں موزن آیا آپ نماز کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے حتیٰ کہ جب آپ دروازے پر پہنچے آپ کو ایک پلیٹ تھما دی گئی جس میں روٹی اور گوشت تھا آپ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سمیت واپس لوٹ آئے لھانا آپ نے بھی کھایا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی پھر نماز کے لیے واپس لوٹ آئے اور وضو نہیں کیا۔

رواہ عبدالرزاق

فائدہ: مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ممامست النار (آگ سے پکی ہوئی چیزوں) سے وضو نہیں ٹوٹتا جبکہ حدیث نمبر ۲۶۳۳۵ یعنی ”جن چیزوں کو آگ تبدیل کر دے انہیں کھانے کے بعد وضو کرو، میں وضو کا حکم دیا گیا ہے۔ لہذا وضو والا حکم منسوخ ہو چکا ہے یا وضو سے مراد وضو لغوی ہے نہ کہ اصطلاحی۔“

۲۷۱۰۵۔ "ایشان ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی رات کو نبی کریم ﷺ نماز کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے رفع حاجت سے فارغ ہو کر چہرہ اور ہاتھ دھوئے پھر سو گئے پھر رات کو نماز کے لیے اٹھے مشکیزے کے پاس آئے منہ کھر پورا وضو کیا پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے میں نے انٹرائی کی اس بات کو ناپسند سمجھتے ہوئے کہ میں انہیں دیکھ رہا ہوں پھر میں اٹھ گیا اور ایسا ہی کیا جیسا کہ آپ نے کیا تھا میں آپ کی بائیں طرف کھڑا ہو گیا مجھے قریب واسلے کان سے پکڑ کر گھمایا حتیٰ کہ میں آپ کی بائیں طرف ہو گیا آپ برابر نماز میں رہے آپ کی نماز تیرہ (۱۳) رکعتوں تک مکمل ہوئی ان میں دو رکعتیں فجر کی بھی تھیں۔ پھر آپ پہلو کے بل سو گئے حتیٰ کہ خراساں بیٹے لگے۔ حتیٰ کہ بلال رضی اللہ عنہ آئے اور نماز کے لیے کہا، آپ کھڑے ہوئے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا آپ کی دعا میں یہ الفاظ تھے یا اللہ نور کر دے میرے دل میں نور کر دے میری شنوائی میں نور کر دے، میری بصارت میں نور کر دے، میری داخلی طرف نور کر دے، میری بائیں طرف نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے سامنے نور کر دے، میرے پیچھے اور مجھے نور عظیم عطا فرما۔ کرب کہتے ہیں میرے پاں چھ چیزیں اور ہیں جو صندوق میں پڑی ہیں اور وہ یہ ہیں "نور کر دے میرے پنہوں، دماغ، خون، ہال، چھڑی اور ہڈیوں میں۔"

رواہ عبد الرزاق

۲۷۱۰۶۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کرنے گیا، چنانچہ میری ملاقات میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں نبی کریم ﷺ کی رات سے ہو گئی، آپ ﷺ رات کو نماز کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے، نماز کے بعد سو گئے حتیٰ کہ میں نے آپ کے خزانوں کی آواز سنی، پھر بال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز کا بتانے آئے آپ نماز کے لیے تشریف لے گئے آپ نے وضو نہیں کیا اور پانی چھواتا تک نہیں۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۱۰۷۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے گوشت تناول فرمایا، پھر نماز پڑھی حالانکہ آپ نے وضو نہیں کیا۔

رواہ ابن عساکر

۲۷۱۰۸۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ہر سونے والے پر وضو واجب ہو جاتا ہے البتہ جو شخص کھڑے کھڑے یا بیٹھے بیٹھے ایک دوسرے کو لگھلگھ لے اس کا وضو نہیں ہوتا۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۱۰۹۔ زہری انصار کے ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اس شخص کے والد کہتے ہیں میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا آپ نے بکری کا شانہ تناول فرمایا پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور آپ نے وضو نہیں کیا۔ رواہ عبد الرزاق

۲۷۱۱۰۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو آگ سے چکی ہوئی چیز تناول فرماتے دیکھا ہے پھر آپ نے نماز پڑھی حالانکہ آپ نے وضو نہیں کیا۔ رواہ سعید بن منصور و ابن ابی شیبہ

۲۷۱۱۱۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے دودھ نوش فرمایا پھر پانی مانگا کلی کی اور فرمایا دودھ میں چکانا ہت ہوتی ہیں۔

رواہ سعید بن منصور و البحاری و مسلم و ابو ذر و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ و ابن حریب

۲۷۱۱۲۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت سے کہ میں میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں مہمان ہوا، وہ اس رات نماز نہیں پڑھ رہی تھیں۔ میمونہ رضی اللہ عنہا نے پہلے ایک چادر لائی پھر دوسری چادر لائی اور سر بانے کے پاس رکھ دی پھر چادر اوڑھ کر لیٹ گئیں میرے لیے بھی اپنے پہلو میں بلاکھا بستر لگا دیا تھا میں نے انہی کے سر بانے کو اپنا سر بانا بنایا اور لیٹ گیا، اتنے میں نبی کریم ﷺ عشاء کی نماز پڑھ کر تشریف لائے، بستر تک پہنچے سر بانے سے ایک کپڑا لیا اس کی تہ بند باندھی اور اپنے کپڑے اتار دیئے کپڑے لٹکا دیئے پھر میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ لحاف میں گھس گئے، رات کے آخری حصہ میں اٹھتے ہوئے مشکیزہ کی طرف اٹھے اسے کھول کر اس سے وضو کیا میں نے ارادہ کیا کہ اٹھ کر آپ پر پانی بہاؤں پھر میں نے ناپسند سمجھا کہ آپ دیکھیں گے کہ میں جاگتا ہوں پھر اپنے بستر پر آئے تہ بند کھول دی اور کپڑے پہن لینے پھر گھر میں نماز کے لیے مقررہ جگہ پر آئے اور نماز پڑھنے لگے میں اٹھ کھڑا ہوا وضو کیا اور آپ کی بائیں جانب آ کھڑا ہوا آپ نے مجھے اپنے پیچھے سے پکڑا اور اپنی دائیں طرف کھڑا کر دیا آپ کے ساتھ میں نے بھی تیرہ (۱۳) رکعتیں پڑھیں پھر آپ بیٹھ گئے میں بھی آپ کے پہلو میں بیٹھ گیا۔ آپ نے اپنا رخسار میرے

رخسار کے قریب کر دیا حتیٰ کہ میں سونے والے کی طرح آپ کے سانس لینے کی آواز سننے لگا۔ پھر بلال رضی اللہ عنہما آئے اور کہا: یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہو چکا ہے آپ ﷺ مسجد کی طرف چل دیئے آپ نے دو رکعتیں شروع کر دیں اور پھر بلال رضی اللہ عنہما اقامت کہنے لگے۔ رواہ ابن النجار ۲۷۱۱۳۔۔۔۔۔ عکرمہ کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے اپنی خالہ یمونہ رضی اللہ عنہما کے پاس رات بسر کی، میں نے سوچا کہ نبی کریم ﷺ کو دیکھوں (کہ آپ کے رات کو کیا معمولات ہیں) آپ رات کو اٹھے اور ہلکا سا وضو کیا پھر واپس اٹ آئے پھر اٹھے اور پیشاب کیا اور پھر اچھی طرح سے وضو کیا پھر میں نے وضو کیا آپ رات کی نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے میں آپ کے پیچھے ہڑا ہوا تو آپ نے ہاتھ سے مجھے پکڑ کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا آپ نے چار چار رکعتیں پڑھیں پھر تین وتر پڑھے پھر آپ سو گئے حتیٰ کہ میں آپ (بٹکے بلکے) نماز کے سننے لگا پھر موذن آیا اور آپ نماز کے لئے پل پڑے اور آپ نے وضو نہیں کیا۔ رواہ ابن جریر ۲۷۱۱۴۔۔۔۔۔ مسند زینب بنت ام سلمہؓ رسول کریم ﷺ کے پاس بکری کا شانہ لایا گیا، آپ نے تناول فرمایا: پھر نماز پڑھی اور پانی چھو اتک نہیں۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۱۱۵۔۔۔۔۔ اسحاق بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی کی روایت ہے کہ صفیہ رضی اللہ عنہما کہتی ہیں: ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے میں نے ایک شانہ آپ کے قریب کیا جو ٹھنڈا ہو چکا تھا میں باقی سے گوشت الگ کر کے آپ کو دیتی رہی اور آپ تناول فرماتے رہے پھر نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو گئے۔ رواہ ابویعلیٰ

۲۷۱۱۶۔۔۔۔۔ فضالہ بنت زبیر کی روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو گوشت پیش کیا آپ نے گوشت تناول فرمایا پھر نماز پڑھی اور آپ نے وضو نہیں کیا۔ رواہ احمد بن حنبل والشافعی و ابویعلیٰ والبیہقی وابن مندہ

۲۷۱۱۷۔۔۔۔۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی ایک بیوی کے ہاں قبول کیا پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور وضو نہیں کیا عروہ کہتے ہیں: میں نے کہا: وہ (بیوی) آپ کے علاوہ اور کوئی نہیں ہو سکتی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہنس پڑیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ ۲۷۱۱۸۔۔۔۔۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ وضو کرتے پھر نماز کے لئے نکل جاتے اور (چلتے چلتے) مجھے بوسہ دے دیتے پھر نماز کے لیے آگے بڑھ جاتے نیا وضو نہیں کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۱۹۔۔۔۔۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہر سونے والے پر وضو واجب ہو جاتا ہے البتہ جو شخص سر جھکا کر اونگھ سے اس کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۲۰۔۔۔۔۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: مجھے پرواہ نہیں کہ میں بیوی کا بوسہ لیتا ہوں یا پھول سونگھ لیتا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۲۱۔۔۔۔۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: آگ اللہ تعالیٰ کی برکت ہے آگ کسی چیز کو حلال کرتی ہے اور نہ ہی حرام میں چیزوں کو آگ چھو لے ان (کو کھانے) سے وضو نہیں ٹوٹتا، وضو بدن میں داخل ہونے والی چیزوں سے نہیں ٹوٹتا وضو بدن سے خارج ہونے والی چیزوں سے ٹوٹتا ہے۔

رواہ عبدالرزاق

بیوی کا بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا

۲۷۱۲۲۔۔۔۔۔ عروہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مسئلہ دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا بوسہ لے وہ وضو دوبارہ کرے گا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنی کسی بیوی کا بوسہ لے لیتے تھے اور پھر وضو نہیں دہراتے تھے عروہ کہتے ہیں: میں نے کہا وہ (بیوی) بوسہ ہو آپ ہی ہو سکتی ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا خاموش ہو گئیں۔

رواہ ابن عساکر و فہید الحسن بن دینار مستدرک

کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۱۴۵۔

۲۷۱۲۳..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: تم پاک کھانے کی وجہ سے وضو کرتے ہو اور یہ ہودہ گوئی سے وضو نہیں کرتے ہو۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۲۴..... جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، عمرہ بنت حزام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ کو بھجوروں کے لیٹے ہوئے خوشے اور دہنی پیش کیا پھر آپ کے لیے بکری ذبح کی آپ نے تناول فرمایا پھر آپ نے وضو کیا اور ظہر کی نماز پڑھی، پھر میں نے آپ کو بکری کا گوشت پیش کیا آپ نے تناول فرمایا پھر عصر کی نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ رواہ البيهقي في شعب الایمان

۲۷۱۲۵..... سالم بن اذین روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما آگ سے پکی ہوئی چیزیں کھانے کی وجہ سے وضو کرتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۲۶..... ام حکیم بنت زبیر نے نبی کریم ﷺ کو بکری کا شانہ پیش کیا آپ نے تناول فرمایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

رواہ احمد بن حنبل وابن مندہ

۲۷۱۲۷..... "ایضاً" ام حکیم کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ضباء بنت زبیر کے ہاں تشریف لے گئے ان کے ہاں بکری کا شانہ تناول فرمایا پھر نماز کے لئے تشریف لے گئے اور وضو نہیں کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۱۲۸..... ام حکیم بنت زبیر کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ان (ام حکیم) کی بہن کے ہاں تشریف لے گئے اور ان کے ہاں دانتوں سے نوج کر بکری کا شانہ تناول فرمایا، پھر انہی کے ہاں نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ رواہ احمد بن حنبل وابن مندہ

۲۷۱۲۹..... ام حکیم بنت زبیر کی روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے لیے کھانا تیار کرتی تھیں آپ ﷺ ان کے ہاں تشریف لائے تھے چنانچہ ایک دن ام حکیم رضی اللہ عنہ نے سمجھا آپ تشریف لائیں گے آپ کے پاس بکری کا شانہ لائیں ام حکیم رضی اللہ عنہا گوشت الگ کر کے آپ کو دیتی رہیں اور آپ تناول فرماتے رہے پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۱۳۰..... ام سلمہ کی روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے میرے ہاں دانتوں سے نوج کر بکری کا شانہ تناول فرمایا پھر نماز کے لئے تشریف لے گئے اور پانی چھو تک نہیں۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۱۳۱..... ام سلمہ کی روایت ہے کہ میں نے بکری کا بھونا ہوا پہلو رسول کریم ﷺ کے قریب کیا آپ نے اس سے تناول فرمایا پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور وضو نہیں کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۳۲..... عبد اللہ بن شداد بن ہادی روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگ چھوئی ہوئی چیزوں سے وضو واجب ہوتا ہے مروان نے کہا: کسی اور سے کیوں سوال کیا جائے جبکہ ہمارے درمیان نبی کریم ﷺ کی ازواج اور ہماری مائیں موجود ہیں چنانچہ مروان نے مجھے (عبد اللہ بن شداد کو) ام سلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا میں نے ان سے سوال کیا انھوں نے کہا: ایک مرتبہ رسول مقبول ﷺ با وضو میرے پاس تشریف لائے میں نے آپ کو ہڈی یا بکری کا شانہ پیش کیا آپ نے تناول فرمایا پھر نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۳۳..... ہند بنت سعید بن ابی سعید الخدری اپنی پھوپھی سے روایت نقل کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے تشریف لائے ہم نے آپ کو بکری کی دستی پیش کی آپ نے اسے تناول فرمایا پھر نماز کا وقت ہو گیا آپ نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور وضو نہیں کیا۔

رواہ ابن ابی حنیمہ وابن عساکر

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا

۲۷۱۳۴..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کو گوشت تناول فرماتے دیکھا پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور پانی کا ایف قطرہ تک نہیں چھوا۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۱۳۵۔ محمد بن المنکدر کی روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی ایک بیوی کے پاس حاضر ہوا میرے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا، میں نے کہا: مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیں کہ رسول کریم ﷺ نے آپ کے ہاں ایسی چیز تناول فرمائی ہو جسے آگ نے متغیر کر دیا ہے؟ وہ بولیں: جی ہاں۔ رسول کریم ﷺ میرے ہاں اشرف لائے اور میرے ہاں (ذبح شدہ) بکری کا پیٹ لٹک رہا تھا آپ نے دیکھ کر فرمایا: اگر تم اسے ہمارے لیے پکاؤ اور ہم اسے کھائیں، ہم نے گوشت پکایا اور آپ نے تناول فرمایا پھر آپ نے نماز کے لیے کھڑے ہوئے جبکہ آپ نے وضو نہیں کیا، محمد بن المنکدر کہتے ہیں: میں نے اسی طرح ان کے علاوہ اور ازواج مطہرات کے پاس گیا اور ان سے پوچھا: وہ بولیں: رسول کریم ﷺ نے جب بھی ہمارے ہاں رات گزارا مدینہ میں رہتے ہوئے آپ کے لیے بکری کے پہلو کا گوشت لایا گیا اور آپ نے تناول فرمایا: پھر آپ نے نماز پڑھ لی اور وضو نہیں کیا۔ رواہ سعید بن منصور و انصباہ

۲۷۱۳۶۔ حشیم، مغیرہ، ابراہیم کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک مرتبہ مسجد میں سو گئے حتیٰ کہ خزانے لینے لگے پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور وضو نہیں کیا ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ کی آنکھیں سولی ہیں دل نہیں سوتا۔ رواہ انصباہ

۲۷۱۳۷۔ ابو عوانہ، منسور کی سند سے ابراہیم تمیمی کی روایت ہے کہ ہمیں حدیث سنائی گئی ہے کہ نبی کریم ﷺ عبدہ میں سو جاتے تھے حتیٰ کہ آپ خزانے لینے لگتے آپ کی نیند خزانوں سے بچاتی جاتی تھی پھر آپ کھڑے ہو جاتے اور نماز پڑھنے لگ جاتے۔ رواہ انصباہ

۲۷۱۳۸۔ "مسند ابن مسعود" ہم پاؤں تلے روندی جانے والی اذیتوں نجاسات سے وضو نہیں کرتے تھے ہم سر نہیں کھولتے تھے اور نہ ہی بالوں کی کندلی بناتے تھے ابن جریج کہتے ہیں: ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول "ہم ستر نہیں کھولتے تھے" سے مراد یہ ہے کہ دوران نماز جب ہاتھ پر کپڑا آجاتا ہم ہاتھ سے کپڑا نہیں ہٹاتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۳۹۔ ہمیں رسول کریم ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ ہم ستر کھولیں، بالوں کی کندلی بنائیں یا وضو پر وضو کریں یحییٰ بن ابی کثیر نے ان فرامین کی یوں تفسیر کی ہے۔ "ہم ستر نہیں کھولیں" یعنی جب سجدے میں ہاتھ پر کپڑا آجائے اسے نہ ہٹایا جائے "وضو پر وضو نہ کیا جائے" یعنی جب با وضو ہو کر چلتے ہوئے پاؤں تلے نجاست روندی جانے اس کے بعد وضو نہ کیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۴۰۔ عبید اللہ بن عکراش کی روایت ہے کہ ابو عکراش بن ذویب کہتے ہیں: میں نے اپنے اموال کے صدقات دے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مہاجرین و انصار کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے میں آپ کے پاس اونٹ لے کر آیا جو ایک قطار میں چل رہے تھے آپ نے فرمایا یہ کون شخص ہے؟ میں نے عرض کیا: میں عکراش بن ذویب ہوں فرمایا: اپنا شجرہ نسب بیان کرو۔ میں نے عرض کیا: عکراش بن ذویب بن عمرو بن نزال بن مرہ بن عبید اور یہ بنو مرہ بن عبید کے صدقات ہیں، رسول کریم ﷺ مسکرائے پھر فرمایا: یہ میری قوم کے صدقات ہیں: یہ میری قوم کے صدقات ہیں پھر آپ نے دائی سے داغ لگانے کا حکم دیا اور یہ کہ انھیں دوسرے صدقہ کے اونٹوں کے ساتھ ضم کر دیا جائے۔ پھر مجھے ہاتھ سے پکڑ کر ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر لے گئے آپ نے فرمایا: کچھ کھانا ہے؟ چنانچہ ہمیں ایک بڑے پیالے میں شریذ اور اونٹ کی جربی دی گئی ہم کھانے میں مصروف ہو گئے رسول اللہ ﷺ بھی اپنے سامنے سے تناول فرمانے لگے۔ میں نے برتن کے کناروں کناروں سے کھانا شروع کر دیا رسول اللہ ﷺ نے اپنے بائیں ہاتھ سے میرا دایاں ہاتھ پکڑ لیا پھر فرمایا: اسے عکراش! ایک ہی جگہ سے کھاؤ چونکہ یہ ایک ہی قسم کا کھانا ہے پھر ہمارے پاس ایک طبق لایا گیا جس میں انواع و اقسام کی تازہ کھجوریں یا چھوہارے تھے (عبید اللہ بن عکراش کو کھجوریں یا چھوہارے ہونے میں شک ہوا ہے) میں نے کھجوریں اپنے سامنے سے کھانی شروع کر دیں جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ پورے برتن میں گھوم رہا تھا پھر آپ نے فرمایا: اے عکراش! جہاں سے چاہو کھجوریں کھاؤ چونکہ کھجوریں مختلف انواع و اقسام کی ہیں پھر پانی لایا گیا رسول کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ دھوئے پھر ہاتھوں کے ساتھ لگی ہوئی تری ہتھیلیوں، بازوؤں چہرے اور سر پر مل لی پھر فرمایا: اے عکراش! آگ سے متغیر ہو جانے والی چیزوں کی وجہ سے اسی طرح کا وضو کیا جاتا ہے۔ رواہ ابن النجار

۲۷۱۴۱۔ عکرمہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک ہنڈیا کے پاس آئے اس سے ایک بڑی نکالی وہ کھائی پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

۲۷۱۳۲..... ”مسند ابی“ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں، حضرت ابی اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیٹھے روٹی اور گوشت کھا رہے تھے پھر میں نے پانی مانگا ان دونوں نے مجھ سے کہا: تم وضو کیوں کرتے ہو؟ میں نے کہا اس کھانے کی وجہ سے جو ہم نے کھایا ہے! ان دونوں نے کہا: کیا تم پاکیزہ چیزوں کی وجہ سے وضو کر رہے ہو حالانکہ وہ ہستی جو تم سے بدرجہا افضل ہے اس نے وضو نہیں کیا۔ رواہ احمد بن حنبل ۲۷۱۳۳..... ”مسند اکیمہ بن عبادہ“ اکیمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو بکری کا شانہ تناول فرماتے دیکھا پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ رواہ ابن السکن قال فی الاصابة و اسنادہ مجهول

۲۷۱۳۴..... ”مسند انس“ ابو قلابہ کہتے ہیں: میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا لیکن انہیں گھرنہ پایا، میں ان کی انتظار میں بیٹھ گیا تھوڑی دیر بعد آپ رضی اللہ عنہ آئے دریاں حالیکہ آپ غصہ میں تھے کہنے لگے: میں حجاج کے پاس تھا ان لوگوں نے کھانا کھایا پھر نماز پڑھنے لگے اور وضو نہیں کیا میں نے کہا: اسے ابو حمزہ! کیا آپ لوگ ایسا نہیں کرتے تھے؟ جواب دیا نہیں ہم نہیں کرتے تھے۔

رواہ سعد بن المنصور و ابن ابی شیبہ و هو صحیح

۲۷۱۳۵..... ”ایضاً رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سر نماز عشاء کی انتظار میں اونگھ کی وجہ سے جھک جاتے تھے پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور و ابن ابی شیبہ

۲۷۱۳۶..... ”ایضاً“ میں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز کی انتظار میں سوئے دیکھا ہے حتیٰ کہ میں ان میں سے بعض کے خراٹے سن لیتا تھا اور وہ بیٹھے ہوئے تھے پھر وضو نہیں کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۳۷..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو شانے سے گوشت کھاتے دیکھا ہے (یا ہڈی سے) پھر آپ نے ہاتھوں کا مسح کر لیا اور وضو نہیں کیا۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۱۳۸..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو بھنے ہوئے گوشت کا ایک ٹکڑا دیا گیا آپ کے پاس ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ داخل ہوئے ان سب حضرات نے گوشت مل کر کھایا پھر ایک کپڑے سے ہاتھ صاف کر لیے پھر نماز کی انتظار میں بیٹھے رہے، تھوڑی دیر بعد موذن نے مغرب کی اذان دی پھر سب نماز کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے سب نے نماز پڑھی جبکہ نبی کریم ﷺ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما نے وضو نہیں کیا۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۱۳۹..... قیس بن سلکن کی روایت ہے کہ حضرت علی، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت حدیفہ بن الیمان اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم عضو مخصوص کو چھونے پر وضو کرنے کے قائل نہیں تھے اور فرماتے تھے: اسے چھونے میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۴۰..... ابن عمر و شہابی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مستور دہلی کو توبہ کرنے کی ترغیب دے رہے تھے اور آپ ﷺ نماز کے لیے جا رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں تیرے اوپر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا ہوں مستور دہلی: میں عیسیٰ مسیح علیہ السلام سے تیرے اوپر مدد مانگتا ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مستور کی گردن کی طرف ہاتھ بڑھایا کیا دیکھتے ہیں کہ اس کی گردن میں صلیب بڑی ہوئی ہے آپ رضی اللہ عنہ نے صلیب توڑ دی جب آپ رضی اللہ عنہ نماز میں داخل ہوئے ایک شخص کو امامت کے لیے آگے بڑھادیا اور خود وضو کرنے چلے گئے پھر لوگوں کو خبر دی کہ کسی حدیث کی وجہ سے میرا وضو نہیں ٹوٹا لیکن میں اس نجاست (صلیب) کی وجہ سے وضو کرنا اچھا سمجھتا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۴۱..... عبدالکریم بن ابی امیہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آگ سے پکائی جانے والی چیزوں کی وجہ سے وضو نہیں کرتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق

اونٹ کے گوشت سے وضو لازم نہیں

۲۷۱۴۲..... حبان بن حارث کہتے ہیں: ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے آپ رضی اللہ عنہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے لشکر میں تھے۔ میں

نے آپ رضی اللہ عنہ کو کھانا کھاتے ہوئے پایا، آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ اور کھانا کھاؤ میں نے عرض کیا: میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی تو نماز پڑھوں گا چنانچہ جب آپ رضی اللہ عنہ جب کھانے سے فارغ ہوئے اپنے مؤذن ابن نیاح سے فرمایا: اقامت کہو۔ رواہ الشافعی و مسرود و الدورقی و البیهقی

۲۷۱۵۳..... "مسند صدیق" حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو بکری کا شانہ دانتوں سے نوج نوج کرتا دیکھا پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ رواہ ابو یعلیٰ و ابونعیم فی المصرفہ و یعلیٰ فی فوائدہ و البزار بزار کی روایت میں ہے: آپ ﷺ نے روٹی اور گوشت تناول فرمایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ اس روایت میں انقطاع اور ضعف ہے۔ ۲۷۱۵۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص نے اپنی ناک صاف کی یا بغل میں خارش کی وہ وضو کرے۔

رواہ سعید بن المنصور و ابن ابی شیبہ

۲۷۱۵۵..... ابوسبرہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا گوشت تناول فرمایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۵۶..... عطاء خراسانی کی روایت ہے کہ میں نے سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے سنا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آگ پر پکایا ہوا کھانا کھایا پھر نماز کے لیے چلے گئے اور وضو نہیں کیا۔ پھر فرمایا: جیسے رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اسی طرح میں نے وضو کیا جیسے آپ نے کھانا تناول فرمایا اسی طرح میں نے بھی کھایا پھر جس طرح آپ نے نماز پڑھی اسی طرح میں نے بھی نماز پڑھی۔

رواہ عبدالرزاق و احمد بن حنبل و العدنی و سعید بن المنصور

۲۷۱۵۷..... جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پیالے میں کھانا تناول فرمایا پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۵۸..... طلق بن حبیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو ناک میں خارش کرتے دیکھا یا ناک چھوتے دیکھا آپ نے فرمایا: کھڑا ہو جا اپنے ہاتھ دھویا فرمایا طہارت حاصل کرو۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۱۵۹..... سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر بیٹھ کر گوشت کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا پھر فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے بیٹھنے کی جگہ بیٹھا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کا کھانا کھایا ہے اور آپ کی نماز پڑھی ہے۔

رواہ ابو بکر الدبیاجی فی فوائدہ

۲۷۱۶۰..... "مسند علی" حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ شریعت تناول فرماتے دودھ نوش کرتے نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

رواہ ابو یعلیٰ و ابن جریر و سعید بن المنصور

۲۷۱۶۱..... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ کھانا کھایا ہے اور ابوبکر، عمر عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا ان سب نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ رواہ سعید بن المنصور ابن ابی شیبہ

۲۷۱۶۲..... "ایضاً" حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ روٹی اور گوشت نبی کریم ﷺ کے قریب کیا گیا آپ نے تناول فرمایا پھر وضو کے لئے پانی مانگا وضو کیا اور ظہر کی نماز پڑھی پھر بقیہ کھانا تناول فرمایا پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۶۳..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انصار کی ایک عورت نے رسول کریم ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا پھر آپ کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت کے ساتھ دعوت دی پھر ان حضرات کو مخصوص دعوت کا کھانا پیش کیا گیا پھر ان کے لیے اور کھانا پیش کیا، رسول کریم ﷺ نے تناول فرمایا، آپ کے ساتھ ہم نے بھی کھایا، پھر آپ نے پانی منگوا یا اور وضو کیا پھر ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی پھر آپ کے پاس بقیہ کھانا لایا گیا، ہم نے کھایا

پھر ہمیں عصر کی نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۱۶۴..... "ایضاً" سعید بن المنصور زلیح بن سلیمان کہتے ہیں: ہم نے آگ سے پکائی ہوئی چیز کے متعلق زہری سے سوال کیا، زہری نے ہمیں

اس بارے میں بہت ساری حدیثیں سنائیں جس میں وضو کا حکم دیا گیا ہے چنانچہ جن حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت ذکر کیں وہ یہ ہیں حضرت ابو ہریرہ، عمر بن عبدالعزیز، خارج بن زید، سعید بن خالد اور عبدالملک بن ابی بکر، میں نے زہری سے کہا: یہاں ایک قریشی ہے جس کا نام عبداللہ بن محمد ہے وہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتا ہے کہ ایک دن رسول کریم ﷺ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لے گئے آپ کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت تھی ان میں ایک جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بھی تھے (جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے روٹی اور گوشت کھایا پھر رسول کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھانی جبکہ ہم میں سے کسی نے وضو کے لیے پانی کو چھوا تک نہیں۔ پھر ایک مرتبہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک کام سے واپس لوٹے میں رات کے کھانے کی تلاش میں تھا چنانچہ کیا گیا: ہمارے ہاں اس بکری کے سوا کچھ نہیں اس نے بچہ جنم دیا ہے بکری کا دودھ دوہا گیا پھر اس کی کھیس تیار کی گئی ہم نے کھائی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی کھیس کھائی پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہے جب مال آئے گا میں تمہیں اتانا اور اتنا مال دوں گا چنانچہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس مال آیا آپ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ لپ بھر بھر کر دیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نماز کے لیے تشریف لے گئے اور لوگوں کو نماز پڑھانی جبکہ آپ رضی اللہ عنہ نے پانی چھوا تک نہیں اور میں نے بھی پانی چھوا تک نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں بسا اوقات ہمارے لیے بڑے پیالے میں کھانا رکھتے ہم روٹی اور گوشت کھاتے پھر آپ رضی اللہ عنہ نماز کے لیے تشریف لے جاتے ہم آپ کے ساتھ نماز پڑھتے جبکہ ہم میں سے کوئی شخص وضو کے لیے پانی کو مس تک نہیں کرتا تھا۔ زہری کہنے لگے: اگر تم چاہو تو میں تمہیں اسی طرح اور حدیث سناؤں چنانچہ مجھے علی بن عبداللہ بن عباس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث سنانی کہ رسول کریم ﷺ نے گوشت کا ایک ٹکڑا (عضو) تناول فرمایا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا، اسی طرح مجھے جعفر بن عمرو بن امیہ ضمیری نے اپنے والد کی حدیث سنانی ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو ایک عضو (بکری کی دستی یا شانہ) تناول فرماتے دیکھا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا ہم نے کہا: اس کے بعد کیا ہوا؟ کہا: کچھ نہ ہوا اور اس کے بعد بھی کچھ ہوا۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۵۱۶۵۔۔۔ جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک دن ہم رسول مقبول ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں انصار کی ایک عورت کے پاس سے ایک قاصد آیا اور کہنے لگا: فلاں عورت آپ کو بنا رہی ہے رسول کریم ﷺ اٹھ کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ہو لیے۔ حتیٰ کہ جب ہم مطلوبہ مقام پر پہنچے تو کھجوروں کے باغ میں ہمارے لیے دسترخوان لگا دیا گیا اور اس عورت نے بھونی ہوئی بکری لائی یہ وقت ظہر سے قدرے پہلے کا تھا رسول اللہ ﷺ نے گوشت تناول فرمایا ہم نے بھی گوشت کھایا پھر رسول اللہ ﷺ اٹھے وضو کیا اور ظہر کی نماز پڑھی اس عورت نے پھر پیغام بھیجا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! بکری کا باقی بچا ہوا گوشت نہ جیسوں؟ فرمایا: جی ہاں ضرور بھیجو گوشت لایا گیا آپ نے تناول فرمایا: ہم نے بھی آپ کے ساتھ کھایا پھر آپ نماز کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۵۱۶۶۔۔۔ "مسند حمزہ بن عمرو الاسلمی" ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے پیپر کے ٹکڑے تناول فرمائے اور پھر ان کی وجہ سے وضو کیا۔ رواہ الطبرانی

۲۵۱۶۷۔۔۔ ابو طلحہ، حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پیپر کے ٹکڑے تناول فرمائے اور پھر وضو کیا۔

رواہ الطبرانی

۲۵۱۶۸۔۔۔ ابو طلحہ، مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کھانا تناول فرمایا: پھر نماز کھڑی کر دی گئی آپ قبل ازیں وضو کر چکے تھے میں آپ کے پاس وضو کے لیے پانی لایا آپ نے مجھے جھڑک دیا اور فرمایا: جھپو ہٹو، بخدا مجھے ایسا کرنے پر سخت پریشانی ہوئی پھر آپ نے نماز پڑھی اور میں نے اس جھڑک کی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے شکایت کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا رسول اللہ! مغیرہ پر آپ کی جھڑک بہت گراں گزری ہے حتیٰ کہ شاید آپ کے دل میں اس کے متعلق کچھ بات ہو؟ آپ نے فرمایا: میرے دل میں اس کے متعلق بھلائی ہی بھلائی ہے لیکن وہ میرے پاس پانی لایا تھا تاکہ میں وضو کروں۔ حالانکہ میں نے تو صرف کھانا کھایا ہے، اگر میں وضو کر لیتا میرے بعد لوگ بھی ایسا کرتے۔ رواہ الصفاء، ابن ابی شیبہ

۲۵۱۶۹۔۔۔ "مسند سوید بن نعمان انصاری" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ خیر تشریف لے گئے حتیٰ کہ جب مقام صہبام پہنچے نماز

عصر پڑھی پھر کھانا لائے جانے کہا گیا اور آپ کے پاس صرف ستولائے گئے سب نے ستوکھائے اور پانی لیا پھر آپ نے پانی مانگا کھلی کی ہم نے بھی کھلی کی پھر آپ نے ہمیں نماز مغرب پڑھائی اور پانی کو چھوا تک نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۷۰..... ابو طلحہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے پیر کے ٹکڑے تناول فرمائے اور پھر ان کے بعد وضو کیا۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۱۷۱..... ابو قتادہ بنوفیل کے ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں جسے ابو غرہ کے نام سے پکارا جاتا ہے اسے صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے وہ کہتا ہے وہ چیزیں جنہیں آگ متغیر کر دیتی ہے ان کو کھانے کی وجہ سے وضو کیا جاتا تھا، دودھ پینے پر کھلی کی جاتی تھی اور کھجوریں کھانے کے بعد کھلی نہیں کی جاتی تھی۔ رواہ سعید بن منصور

میٹھی چیز کھانے کے بعد کھلی کر لے

۲۷۱۷۲..... ابن عساکر اپنی سند سے عبداللہ بن جریر اور رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بجز حلواء (میٹھی چیز) کے ہر چیز کو کھانے کے بعد وضو کیا جائے گا اور جب آپ کوئی میٹھی چیز تناول فرماتے پانی منگوا کر کھلی کر لیتے تھے۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۱۷۳..... ابو مرثدہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری نے لوگوں کو سنت و دین کی تعلیم دینا شروع کی اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بھی پیٹ میں بول و براز نہ روکے رکھے (پھر وہ اسی حالت میں نماز پڑھنے کھڑا ہو جائے) تم میں سے اگر کوئی شخص ایک یا دو مرتبہ شرمگاہ میں خارش کرے اور خارش بھی ہلکی سے ہو۔ اتنے میں لوگوں کی آنکھیں چندھیا کر جھک گئیں، ابو موسیٰ نے پوچھا: تم لوگوں نے مجھ سے اپنی نظریں کیوں جھکا لیں؟ لوگوں نے کہا: چاند کی چمک براہ راست آنکھوں میں لگتی ہے تب ہم نے آنکھیں جھکا لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم سر عام اللہ تعالیٰ کو جلوہ افروز دیکھو گے۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۱۷۴..... جعفر بن برقان کی روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آگ چھوئی ہوئی چیزوں کی وجہ سے وضو کرنے کے قائل تھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس کی خبر ہوئی تو انہوں نے ابو ہریرہ کو پیغام بھیجا کہ مجھے بتاؤ کہ اگر میں اپنی داڑھی میں پاک تیل لگاؤں کیا میں با وضو رہ سکتا ہوں؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اے میرے بھتیجے! اگر میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث سناؤ تم اس کے مقابلہ میں تاویل میں نہ بیان کرو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۷۵..... "مسند بن عباس" ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم تیل استعمال کرتے ہیں جو آگ پر پکایا جاتا ہے ہم آگ پر ابلے ہوئے گرم پانی سے وضو بھی کر لیتے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۱۷۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم پاؤں تلے نجاست روندے جانے کی وجہ سے وضو نہیں کرتے تھے۔

رواہ سعید بن منصور وابن ابی شیبہ والترمذی فی کتاب الطہارۃ باب ماجاء فی الوضوء من الموطاء فائدہ:..... فقہاء کا اجماع ہے کہا اگر خشک نجاست روندی جائے تو اس کا پاؤں کے ساتھ لگنے کا امکان کم ہی ہوتا ہے لہذا دھونے کی ضرورت نہیں البتہ اگر تر نجاست پاؤں کے ساتھ لگ جائے تو پاؤں دھونا واجب ہے گویا صورت مذکورہ نواقض وضو میں سے نہیں ہے۔ از منہ جہم

۲۷۱۷۷..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سو جاتے تھے در آنجا ایک آپ سجدہ میں ہوتے ہمیں آپ کے سونے کا علم آپ کے (ہلکے ہلکے سانس نما) خزانوں سے ہوتا تھا پھر آپ اٹھتے اور نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۱۷۸..... "مسند علی بن قیس بن ابی حازم" ایک شخص نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے نماز میں عضو مخصوص کو چھو لیا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تو تمہارے بدن کا ایک ٹکڑا ہے۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۱۷۹..... "مسند جری حنفی" حکم بن سلمہ بنی حنفیہ کے ایک شخص جری نامی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا

اور عرض کیا: یا رسول اللہ! بسا اوقات میں نماز میں ہوتا ہوں میرا ہاتھ شرمگاہ پر پر جاتا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھ سے بھی بسا اوقات ایسا ہو جاتا ہے اپنی نماز جاری رکھا کرو۔ رواہ ابو نعیم و سندہ ضعیف۔

کلام: ابن حجر نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے دیکھئے الاسابہ ۷۸۱۔

۲۷۱۸۰..... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے پرواہ نہیں ہوتی کہ میں نے اپنا عضو مخصوص چھوا ہے یا اپنی ناک کی ایک طرف تھپولی ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۱۸۱..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عضو مخصوص کو چھونے کے متعلق دریافت کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ تو بس تمہارے بدن کا

ایک حصہ ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۱۸۲..... "مسند طلق بن علی" ہم وفد کی شکل میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی اور پھر

آپ کے ساتھ نماز پڑھی اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! دوران نماز عضو مخصوص کو چھولینے کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ

نے فرمایا: وہ تو بس تمہارے بدن کا ایک ٹکڑا ہے۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی سنیۃ

۲۷۱۸۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہما عضو مخصوص کو چھولینے کے بعد وضو کرنے کے قائل نہیں تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۱۸۴..... ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے عضو کے چھونے کے متعلق سوال لیا گیا، انہوں نے فرمایا: یہ بات ناپسند سمجھی جاتی تھی کہ مومن کا ایک عضو نجس

بھی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۱۸۵..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے پرواہ نہیں ہوتی کہ میں نے اپنا عضو مخصوص چھولیا ہے یا کان۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۱۸۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے پرواہ نہیں آیا کہ میں نے اپنا عضو مخصوص چھولیا ہے یا اپنے کان کی کوئی طرف۔

رواہ سعید بن المنصور

باب قضائے حاجت استنجا اور نجاست زائل کرنے کے بیان میں

قضائے حاجت کے آداب

۲۱۷۸۷..... "مسند صدیق" ابن شہاب کی روایت ہے کہ ایک دن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ

سے حیا کرو بخدا میں جب بھی رفع حاجت کے لیے گیا ہوں اپنے رب تعالیٰ سے مارے حیا کے اپنا سر ڈھانپ رکھا ہے۔

رواہ ابن حبان فی روضة العقلاء وهو منقطع

۲۷۱۸۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں بیت الخلاء میں داخل ہوتا ہوں اپنا سر

ڈھانپ لیتا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۸۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے رسول مقبول ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا، فرمایا: اے عمر! کھڑے

ہو کر مت پیشاب کرو اس کے بعد میں نے کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ماجہ و الحاکم و ذکرہ الترمذی تعلیقا وضعفہ

۲۷۱۹۰..... ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ کے پاس سے اپنی قوم کے پاس آئے لوگوں نے کہا: تم

اپنے اس صاحب کے پاس سے آئے ہو جو تمہیں تعلیم دیتا ہے کہ تم قضائے حاجت کے لیے کیسے جاؤ سراقہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم یہ بات

کرتے ہو تو میں کہتا ہوں کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں منع کیا ہے کہ ہم پیشاب پایا خانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کریں یا پیٹھ کریں اور یہ کہ ہمیں

گو برا بھلا کرنے سے منع فرمایا ہے، نیز تین پتھروں سے کم پتھروں سے استنجا کرنے سے بھی منع کیا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۱۹۱..... حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ان بیت الخلاؤں میں جنات پائے جاتے ہیں جب تم بیت الخلاء میں جاؤ یہ دعا پڑھ لو۔

اعوذ باللہ من الرجس الخبیث المخبث الشیطان الرجیم۔

یعنی میں گندگی اور گندے شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۱۲..... حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ جب استنجاء کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

الحمد لله الذي اذهب عني الاذى وعافاني اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے اذیت دور کی اور مجھے عافیت بخشی۔ یا اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں

میں شامل کر دے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۹۳..... مجاہد کہتے ہیں: دو حالتوں میں فرشتہ انسان سے دور رہتا ہے پاخانہ کرتے وقت اور جماع کرتے وقت۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۹۴..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قبلتین (بیت المقدس اور بیت اللہ) کی طرف منہ کر کے پیشاب، پاخانہ کرنا مکروہ

سمجھتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۱۹۵..... اصح بن نباتہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے کہتے: اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوتا ہوں

جو اذیت پہنچانے والی چیزوں سے حفاظت فرمانے والا ہے جب بیت الخلاء سے باہر آتے دونوں ہاتھ پیٹ پر ملتے اور کہتے: اگر لوگوں کو اس

نعمت (اذیت سے راحت کی نعمت) کا علم ہوتا ضرور اس کا شکر ادا کرتے۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی الشکر والبیہقی فی شعب الایمان

۲۷۱۹۶..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ تعالیٰ اس شخص کو پاک نہ کرے جو غسل کرنے کی جگہ پر پیشاب کرے۔ رواہ الضیاء

۲۷۱۹۷..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا: جب تم بیت الخلاء سے فارغ ہو کر باہر نکلو پانی سے پاکی حاصل کرو چونکہ پانی بابرکت پاکی والی چیز ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

پیشاب سے احتیاط نہ کرنے کی وجہ سے عذاب قبر

۲۷۱۹۸..... "مسند عمرو بن العاص" حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے بیٹھ کر پیشاب کیا، ہم نے

عرض کیا: آپ تو اس طرح پیشاب کر رہے ہیں جس طرح عورت پیشاب کرتی ہے آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل کے جسم یا کپڑوں کو جب پیشاب

لگ جاتا تو وہ اس جگہ کو پیچھی سے کاٹ دیتے تھے ایک شخص نے انھیں ایسا کرنے سے منع کیا تو اسے قبر سے عذاب دیا جانے لگا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۱۹۹..... "مسند انس" شبیبہ بن مساور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول مقبول ﷺ ایک قبر کے پاس سے

گزرے اچانک آپ کا سفید خچر بھاگنے لگا لوگوں نے خچر کو پکڑنا چاہا آپ نے فرمایا: خچر کا راستہ چھوڑ دو چونکہ اس قبر والے کو عذاب ہو رہا ہے

چونکہ وہ پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔ رواہ البیہقی فی کتاب عذاب القبر

۲۷۲۰۰..... معقل بن ابی ایشیم کی روایت ہے کہ (معقل رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی صحبت میں رہے ہیں) نبی کریم ﷺ نے قبلتین کی طرف

منہ کر کے پیشاب، پاخانہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۲۰۱..... "مسند سراقہ بن مالک" ابوراشد کی روایت ہے سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے لوگوں کو تعلیم دیتے تھے۔ لوگوں نے کہا: ممکن

ہے عنقریب سراقہ تمہیں یہ بھی بتائیں گے تم رفع حاجت کے لیے کیسے جاؤ سراقہ رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر ہوئی، سراقہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو وعظ

کیا پھر فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کے لیے جائے وہ اللہ تعالیٰ کے قبلہ کا اکرام کرے اور اس کی طرف منہ نہ کرے ایسی جگہوں

میں پیشاب و پاخانہ کرنے سے اجتناب کرے جو لعنت کا سبب بنتی ہیں یعنی راستہ اور سایہ دار جگہ ہوا کے رخ میں پیٹھ رکھا کرو پنڈلیوں پر بیٹھو تاکہ

زمین کے قریب تر ہو جاؤ اور نیزے تیار رکھو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۰۲..... حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انھیں کسی مشرک نے استہزاء کرتے ہوئے کہا: میں سمجھتا ہوں کہ تمہارا صاحب تمہیں ہر چیز کی تعلیم دیتا ہے حتیٰ کہ پاخانے کی بھی تعلیم دیتا ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم پیشاب و پاخانہ کرتے وقت قبلہ کا رخ نہ کریں اور یہ کہ ہم دائیں ہاتھ سے استنجاء بھی نہ کریں اور تین پتھروں سے کم پتھراستنجاء میں استعمال نہ کریں اور ان میں گوبر اور ہڈی نہ ہو۔ رواہ ابن ابی شیبہ والیاء

۲۷۲۰۳..... ابو ذر کی روایت ہے کہ وہ جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو کہتے: الحمد لله الذي اذهب عني الاذى وعافاني۔

رواہ عبدالرزاق وسعيد بن المنصور

۲۷۲۰۴..... ”مسند سہل بن حنیف“ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا تم اہل مکہ کی طرف میرے قاصد ہو چنانچہ سہل رضی اللہ عنہ نے اہل مکہ سے کہا: رسول کریم ﷺ نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے اور تمہیں سلام کیا ہے۔ نیز تمہیں تین چیزوں کا حکم دیا ہے تم غیر اللہ کی قسم مت کھاؤ جب بیت الخلاء میں جاؤ کعبہ کی طرف نہ منہ کرو اور نہ ہی پیٹھ اور یہ کہ ہڈی اور ٹینگی سے استنجاء نہ کرو۔

رواہ عبدالرزاق

قبلہ کی طرف رخ کر کے استنجاء کرنے کی ممانعت

۲۷۲۰۵..... حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مشرکین کہنے لگے: ہم دیکھتے ہیں کہ تمہارا صاحب تمہیں پاخانے کی بھی تعلیم دیتا ہے؟ سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ نے ہمیں قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے، ہمیں دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے نیز گوبر اور ہڈی سے استنجاء کرنے سے بھی منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص بھی تین پتھروں سے کم پراکتفانہ کرے۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۰۶..... ”مسند عبد اللہ بن حارث بن جزء زبیدی“ میں پہلا شخص ہوں کہ جس نے نبی کریم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرے میں پہلا شخص ہوں جس نے لوگوں کو یہ حدیث سنائی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۰۷..... ”مسند ابی ہریرہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے لیے باپ کی مانند ہوں۔ جب تم رفع حاجت کے لئے جاؤ تو قبلہ کی طرف نہ منہ کرو اور نہ ہی پیٹھ، آپ نے تین پتھروں سے استنجاء کرنے کا حکم دیا، ہڈی اور گوبر سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا نیز دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے سے بھی منع فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۰۸..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے لیے باپ کی مانند ہوں میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں کہ جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جائے قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ کرے اور جب استنجاء کرے تو دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے، نیز آپ استنجاء کے لیے تین پتھراستعمال کرنے کا حکم دیتے تھے اور گوبر اور ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع فرماتے تھے۔

رواہ سعید بن المنصور

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ۔ ۲۰۶۷

۲۷۲۰۹..... عبدالرحمن بن اسود ایک صحابی سے حدیث روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کہا: تمہارا صاحب تمہیں ہر چیز کی تعلیم دیتا ہے عنقریب وہ تمہیں اس کی بھی تعلیم دے گا کہ تم پاخانے اور پیشاب کے لیے کیسے جاؤ صحابی نے کہا: ہمیں تو آپ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم پیشاب اور پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کریں اور یہ کہ ہم تین پتھروں سے استنجاء کریں، آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم گوبر اور لید سے استنجاء نہ کریں اور یہ کہ ہم دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کریں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۰۹..... حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ مجھے ایک شخص نے خبر دی ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو بیٹھ کر پیشاب کرتے دیکھا:

آپ نے دونوں ٹانگیں کھول رکھی تھیں حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ آپ کی سیرین الگ ہونا چاہتی ہے۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ وسعيد بن المنصور

۲۷۲۱۰..... نافع کی روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو ابن عمر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث سنا تے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ نے دونوں قبلوں یعنی بیت اللہ اور بیت المقدس کی طرف منہ کر کے پیشاب اور پاخانہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ سعيد بن المنصور وابن ابی شیبہ

۲۷۲۱۱..... ”مسند عائشہ رضی اللہ عنہا“ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء سے فارغ ہو کر باہر تشریف لاتے یہ دعا پڑھتے تھے: غفر الیک یا اللہ ہم تیری مغفرت کے خواستگار ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۱۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم عورتیں اپنے خاوندوں کو حکم دو کہ پاخانے اور پیشاب کے اثر کو دھولیا کرو چونکہ رسول کریم ﷺ ایسا ہی کرتے تھے ایک روایت میں ہے کہ آپ اس چیز کا حکم دیتے تھے۔

رواہ سعيد بن المنصور وابن ابی شیبہ والطبرانی فی الاوسط وابن عساکر

۲۷۲۱۳..... حضرت معاذ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے عورتوں سے کہا: اپنے خاوندوں سے کہو کہ پاخانے اور پیشاب کے اثرات دھولیا کریں چونکہ اگر مجھے حیاء نہ آتی میں خود انھیں اسی چیز کا بتاتی۔

رواہ عبدالرزاق وسعيد بن المنصور

۲۷۲۱۴..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے اور فرمایا: میرے لیے تین پتھر تلاش کر لاؤ میں آپ کے پاس دو پتھر اور ایک گوبر کا ٹکڑا لے آیا۔ آپ نے دو پتھر تولے لیے البتہ گوبر پھینک دیا اور فرمایا یہ نجس ہے ایک پتھر اور لاؤ۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۱۵..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ حاجت کے لئے باہر گیا آپ نے فرمایا: میرے پاس کوئی چیز لاؤ جس سے میں استنجاء کروں اور میرے پاس ہڈے اور گوبر مت لاؤ۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۱۶..... حسن رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب پیشاب کرتے دونوں ٹانگوں کو پھیلا لیتے تھے حتیٰ کہ ہم آپ پر رحم کرنے لگتے۔

رواہ سعيد بن المنصور

۲۷۲۱۷..... ابو عالیہ کی روایت ہے کہ جنات اور بنی آدم کی بے پردگیوں کے درمیان ستر یہ ہے کہ آدمی یہ کہہ لے: بسم اللہ۔ رواہ سعيد بن المنصور

۲۷۲۱۸..... ”مسند اسامہ“ رسول کریم ﷺ نے قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب پایا خانہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ البزار وسعيد بن المنصور

۲۷۲۱۹..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے یہ دعا پڑھتے تھے:

اعوذ باللہ من الخبث والخبائث

میں ترا اور مادہ جنات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ رواہ ابن ابی شیبہ وسعيد بن المنصور

۲۷۲۲۱..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے۔ میں اس وقت لڑکا تھا میں ایک برتن یا

چھوٹا مشکیزہ پانی سے بھرا آپ کے استنجاء کے لیے اٹھالاتا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۲۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے انگوٹھی دائیں ہاتھ میں لے لیتے جب باہر

تشریف لائے تو بائیں ہاتھ میں لگا لیتے۔ رواہ ابن الجوزی فی الواہیات وقال الديصیح فیہ عمرو بن خالد الواسطی کتاب بضع الحدیث

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۵۶۷

بیت الخلاء کے متعلقات

۲۷۲۲۳... جعفر بن محمد اپنے آباء کے واسطے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ قضائے حاجت کے لیے باہر تشریف لے جاتے۔ میں پانی کی چھاگل اٹھا کر آپ کے پیچھے ہولیتا۔ رواہ السلمی فی الاربعین

۲۷۲۲۴... قبیسہ بن ذویب کی روایت ہے کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا۔

رواہ عبدالرزاق

فائدہ:..... کھڑے ہو کر حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کسی عذر کی وجہ سے پیشاب کیا ہوگا عام حالات میں یا بلا عذر کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ ہے۔

۲۷۲۲۵... عون بن عبد اللہ کی روایت ہے کہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے لوگ آپ سے مسائل دریافت کر رہے تھے ایک اعرابی نے کہا: میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ لوگ آپ سے پاخانہ کے متعلق پوچھیں آپ انہیں اس کے متعلق بھی بتادیں گے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے میں تمہیں لعنت کا سبب بننے والی جگہوں میں پیشاب کرنے سے منع کرتا ہوں یعنی راستے کے درمیان، سایہ دار جگہ اور سایہ دار درخت کے نیچے جہاں مسافر پڑاؤ کرتے ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۲۶... ”مسند عائشہ“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں یہودیوں کی ایک عورت کے پاس داخل ہوئی وہ بولی پیشاب کی وجہ سے عذاب قبر ہوتا ہے۔ میں نے کہا: تو جھوٹ بولتی ہے۔ بولی: جی ہاں پیشاب لگنے کی وجہ سے چمڑا اور کپڑا کاٹ دیا جاتا ہے۔ اتنے میں رسول کریم ﷺ نماز کے لیے تشریف لائے ہماری آوازیں بلند ہو رہی تھیں آپ نے وجہ دریافت کی میں نے آپ کو خبر کی آپ نے فرمایا: یہ عورت سچ کہتی ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۲۷... ”مسند عبد اللہ بن عمر“ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب رفع حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو دور تک نکل جاتے حتیٰ کہ آپ کسی کوند دیکھتے اس وقت تک اپنا کپڑا اٹھا لیتے تھے جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۲۸... ”ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو قضائے حاجت کے لیے قبلہ رو بیٹھے دیکھا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

فائدہ:..... دوسری احادیث کے پیش نظر یہ حدیث مؤول ہے یہ واقعہ جزئیہ ہے حکم اور قانون نہیں۔

۲۷۲۲۹... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا میں نے حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رسول اللہ ﷺ کو رفع حاجت کرتے دیکھا آپ اینٹوں کے درمیان بیٹھے تھے اور آپ کا رخ بیت المقدس کی طرف تھا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۳۰... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چھت پر چڑھا اور ایسے وقت اوپر گیا میرا خیال تھا کہ کوئی بھی باہر نہیں نکلے گا چنانچہ میں نے رسول کریم ﷺ کو قضائے حاجت کے لئے دو اینٹوں پر بیٹھے دیکھا اور آپ کا رخ بیت المقدس کی طرف تھا۔

رواہ سعید بن منصور

۲۷۲۳۱... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہما راستے میں پیشاب کرنا اور نماز پڑھنا مکروہ سمجھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۳۲... ”مسند عبد الرحمن بن ابی قراذ“ میں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ حج کیا آپ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے اور بہت دور تک نکل گئے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۳۳... عطاء کہتے ہیں جب تم رفع حاجت کر رہے ہوتے ہو فرشتے حاضر نہیں ہوتے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۳۴... ابو ظبیان کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ نے زرد رنگ کی تہبند باندھ رکھی تھی اور ایک چادر اوڑھ رکھی تھی آپ کے ہاتھ میں چھوٹا سا مشکیزہ تھا آپ جیل خانے کی دیوار تلے آئے آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا حتیٰ کہ آپ کے پیشاب پر جھاگ چڑھ

آئی۔ پھر آپ اس جگہ سے ہٹ گئے، وضو کیا اور اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا پھر جو توں اور پاؤں پر مسح کیا پھر چلو میں پانی لیا اور اپنی کمر پر گرایا۔ میں نے آپ کے کاندھوں پر پانی گرتا ہوا دیکھا پھر آپ مسجد میں داخل ہوئے جوتے اتارے پھر نماز پڑھی۔ رواہ سعید بن منصور ۲۷۲۳۵..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے وضو کرنے سے پہلے پانی پیا اور فرمایا میں پہلے اپنے پیٹ کو پاک کرنا چاہتا ہوں۔ رواہ سعید بن منصور

استنجاء کا بیان

۲۷۲۳۶..... عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پیشاب کرتے دیکھا پھر آپ نے عضو مخصوص کو مٹی کے ساتھ پونچھا پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ہمیں یہی تعلیم دی گئی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط و ابونعیم فی حلیۃ الاولیاء

۲۷۲۳۷..... زید بن وہب کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی ٹانگوں کو کھول رکھا تھا حتیٰ کہ مجھے دیکھ کر ترس آنے لگا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۳۸..... عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پیشاب کرتے پھر عضو مخصوص کو پتھر وغیرہ سے صاف کرتے پھر جب وضو کرتے تو عضو مخصوص کو پانی سے نہیں دھوتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

قضائے حاجت کے بعد استنجاء

۲۷۲۳۹..... زہری کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آتے پانی لیتے اور دو اونٹوں کے درمیان بیٹھ کر استنجاء کرتے رسول کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہنستے اور کہتے انھوں نے اس طرح وضو کیا جس طرح عورت وضو کرتی ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۴۰..... مولائے عمر یسار بن نمیر کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیشاب کرتے کہتے: مجھے استنجاء کے لیے کوئی چیز دو چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ کو میں لکڑی یا پتھر دیتا یا آپ دیوار کے پاس آتے اور اس سے عضو کو رگڑ کر صاف کرتے یا زمین سے مس کر کے صاف کرتے اور پھر دھوتے نہیں تھے۔ رواہ الترفقی

۲۷۲۴۱..... حکم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک دیوار کے سوراخ میں پتھر یا ہڈی رکھتے آپ اس جگہ آتے سوراخ میں پیشاب کرتے پھر اس پتھر یا ہڈی سے عضو کو صاف کرتے پھر وضو کرتے اور پانی کو چھوتے تک نہیں تھے۔ رواہ سعید بن منصور

فائدہ:..... احادیث صحیحہ میں صاف صاف یہ آیا ہے کہ ہڈی سے استنجاء نہ کیا جائے اور سوراخ میں بھی پیشاب کرنے سے ممانعت کی گئی ہے لہذا ترجیح احادیث صحیحہ کو ہوگی۔

۲۷۲۴۲..... عثمان بن عبدالرحمن تمیمی کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیہات میں دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے قضائے حاجت کے بعد پانی سے استنجاء کیا۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۲۴۳..... ابوظبیر کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا پھر پانی منگوا یا اور وضو کیا موزوں پر مسح کیا پھر مسجد میں داخل ہوئے اور نماز پڑھی۔ رواہ عبدالرزاق و مسدد و الطحاوی و ابن ابی شیبہ

۲۷۲۴۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے دبر زیادہ محفوظ رہتا ہے اور بیٹھ کر پیشاب کرنا دبر کے لیے زیادہ فراخی کا باعث ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۴۵..... عثمان بن عبدالرحمن کی روایت ہے کہ ان کے والد نے انھیں حدیث سنائی کہ انھوں نے سنا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی تہبند کے

نیچے پیچھے سے وضو کر لیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق وابن وہب
 ۲۷۲۳۶..... "مسند علی" نخعی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور نماز کے لیے کھڑے ہو گئے جبکہ آپ نے اپنے
 عضو کو چھوا تک نہیں۔ رواہ عبدالرزاق والبیہقی فی شعب الایمان

۲۷۲۳۷..... خزیمہ بن ثابت کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے استنجاء کے متعلق فرمایا کہ اس میں پتھر استعمال کیے جائیں اور ان میں کوئی گوبر نہ ہو۔
 رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۳۸..... عبداللہ بن زبیر کی روایت ہے کہ انھوں ایک شخص کو پاخانے کا اثر دھوتے دیکھ کر فرمایا ہم ایسا نہیں کرتے تھے۔
 رواہ ابن ابی شیبہ وسعید بن المنصور

۲۷۲۳۹..... مجاہد کہتے ہیں کہ دبر (پچھلے حصہ) کا دھونا فطرت میں سے ہے۔ رواہ سعید بن المنصور
 ۲۷۲۴۰..... "مسند علی" امیر ایہم کی روایت ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو عضو مخصوص دھوتے ہوئے دیکھا تو فرمایا:
 اپنے دین میں وہ چیز مت شامل کرو جو دین کا حصہ نہیں ہے تم سمجھتے ہو کہ تمہارے اوپر عضو مخصوص کو دھونا واجب ہے جب وہ پیشاب کرے اور اس
 کا ترک کرنا جفاء (ظلم) ہے۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۲۷۲۴۱..... "مسند ازاد ابی عیسیٰ" عیسیٰ بن ازاد کی روایت ہے (امام بخاری کہتے ہیں عیسیٰ بن ازاد کو صحابیت کا شرف حاصل نہیں یہ روایت وہ
 اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب پیشاب کرتے تو اپنے عضو کو تین بار آہستہ آہستہ (آگے کی طرف) دباتے تھے تاکہ
 پیشاب کے انکے ہوئے قطرے خارج ہو جائے۔ رواہ ابو نعیم

۲۷۲۴۲..... عبدالملک بن عمیر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ میتنیوں کی مانند پاخانہ کرتے تھے جبکہ تم لوگ
 پتلا پاخانہ کرتے ہو لہذا پتھر استعمال کرنے کے بعد پانی سے دھو لو۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۲۷۲۴۳..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے پانی سے استنجاء کیا۔ رواہ سعید بن المنصور
 ۲۷۲۴۴..... "ایضاً" یحییٰ بن ابی کثیر کی روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ریشم سے استنجاء کرتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

ازالہ نجاست اور بعض اقسام نجاست

۲۷۲۴۵..... زید بن وہب کی روایت ہے کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں آذربجان میں جہاد کیا حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ
 عنہ ہمارے درمیان موجود تھے اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط موصول ہوا کہ مجھے خبر ہوئی ہے کہ تم ایسی سر زمین میں ہو جہاں کا کھانا مردار
 کے ساتھ خلط ملط ہو جاتا ہے اور لباس بھی مردار کا استعمال کیا جاتا ہے لہذا تم وہی کھانا کھاؤ جو پاک ہو اور وہی کپڑے پہنو جو پاک ہوں۔

رواہ ابن سعد
 ۲۷۲۴۶..... ابو عثمان ورنج یا ابی حارثہ کی حدیث ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ حمام میں داخل ہوتے
 ہیں تو نورہ استعمال کرنے کے بعد عصفر معجون شراب کے ساتھ ملا کر مالش کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط لکھا: مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم
 شراب کے ساتھ مالش کرتے ہو حالانکہ شراب کا ظاہر و باطن حرام ہے جس طرح شراب کا پینا حرام ہے اسی طرح شراب کو مس کرنا بھی حرام ہے
 اپنے جسموں کو شراب مت ملو چونکہ یہ نجس ہے۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۲۴۷..... سلمان بن موسیٰ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا مجھے خبر پہنچی ہے کہ
 تم شام میں حمام میں داخل ہوتے ہو جبکہ ان حماموں میں محمی لوگ داخل ہوتے ہیں جو بدن پر ایسی ادویات ملتے ہیں جو شراب سے تیار کی جاتی
 ہیں اے آل مغیرہ! میں تمہیں دوزخیوں کے رنگ میں خیال کرتا ہوں۔ رواہ ابو عبیدہ فی الغریب

۲۷۲۵۸..... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات سے منع فرماتے تھے کہ پٹھوں کو پیشاب سے رنگا جائے۔

۲۷۲۵۹..... سلیمان بن موسیٰ کی روایت ہے کہ جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ملک شام فتح کیا تو مقام آمد میں پڑاؤ کیا۔ نجیبوں نے آپ رضی اللہ عنہ کے لیے حمام تیار کیا اور کچھ کریمیں تیار کیں جو شراب میں تیار کی جاتی تھیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کچھ جاسوس لشکر میں موجود تھے جو مختلف قسم کی خبریں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھتے رہتے تھے چنانچہ جاسوسوں نے یہ خبر بھی لکھ بھیجی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے پیٹوں، بالوں اور مونچھوں پر شراب حرام کر دی ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۲۶۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ حمام میں داخل ہوتے ہیں اور نورہ استعمال کرنے کے بعد ایک روئی سے ماش کرتے ہیں جو شراب میں گوندھی جاتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم شراب کے ساتھ ماش کرتے ہو سو اللہ تعالیٰ نے شراب کے ظاہر و باطن کو حرام کیا ہے بلکہ شراب کو مس کرنا (چھونا) بھی حرام کر دیا ہے شراب کے ساتھ (کسی چیز کو) دھونا اسی طرح حرام ہے جس طرح اس کا پینا حرام ہے، اپنے جسموں کو شراب مت لگنے دو، چونکہ یہ نجس ہے اگر تم اس سے پہلے ایسا کر چکے ہو تو آئندہ ایسا مت کرو۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا: ہم نے اس کا خاتمہ کر دیا ہے شراب کے علاوہ اور بھی چیزیں دھونے میں آسکتی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا: میرا خیال ہے کہ ال مغیرہ جفاکشی میں مبتلا کر دیئے گئے ہیں، اللہ تعالیٰ تمہیں اس پر موت نہ دے۔

رواہ سعید و ابن عساکر

۲۷۲۶۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لڑکی کا پیشاب دھویا جائے اور لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مار لیے جائیں (حوالہ کی جگہ خالی ہے البتہ ابوداؤد نے مرفوقاً و مرفوعاً کتاب الطہارۃ میں یہ حدیث روایت ہے باب بول الصبی یصیب الثوب)۔

۲۷۲۶۲..... مسند ابی سعیدؓ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ اگر چوہا گھی میں گر جائے تو کیا کیا جائے۔ آپ نے فرمایا: اگر گھی جامد ہے تو چوہے کو نکالنے کے بعد اس کے ارد گرد سے کرید کر گھی نکال دیا جائے (اور باقی استعمال میں لایا جائے) اگر گھی مائع ہو تو پھر اس کے قریب بھی مت جاؤ۔

رواہ عبدالرزاق

چھوٹے بچوں کا پیشاب بھی ناپاک ہے

۲۷۲۶۳..... ”مسند ابی لیلیٰ“ ہم نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ گھسٹتے ہوئے آئے حتیٰ کہ آپ ﷺ کے سینے پر آ بیٹھے اور آپ پر پیشاب کر دیا اور ہم جلدی سے آپ کی طرف لپکے تاکہ ہم حسن رضی اللہ عنہ کو اٹھائیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا ہے یہ میرا بیٹا ہے پھر آپ نے پانی منگوا لیا اور پیشاب پر بہا دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۶۴..... ”مسند ابی ہریرہ“ ایک اعرابی مسجد میں داخل ہوا رسول کریم ﷺ مسجد میں موجود تھے، اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا آپ نے پانی کا ڈول منگوا لیا اور پیشاب پر بہا دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۶۵..... ”مسند ابی ہریرہ“ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ اگر چوہا گھی میں پڑ جائے تو کیا کیا جائے۔ آپ نے فرمایا: گھی اگر جامد ہے (یعنی ٹھوس ہو) تو چوہا اور اس کے ارد گرد کا گھی نکال دو اور اگر مائع ہو تو اسکے قریب بھی مت جاؤ۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۶۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ بچے کے پیشاب پر اسی کے بمثل پانی بہا دیا جائے رسول کریم ﷺ نے حسن بن علی کے پیشاب کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۶۷..... حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے حائضہ عورت کے خون کے متعلق دریافت کیا گیا جو کپڑوں

کو لگ گیا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے کھر چو پھر پانی سے رگڑ کر دھو لو اور اس میں نماز پڑھ لو۔

رواہ الشافعی وسعيد بن المنصور و عبدالرزاق وابن ابی شیبہ والنسائی وابن حبان والبیہقی فی السنن
۲۷۶۸..... زینب بنت جحش کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اپنے گھر میں سوئے ہوئے تھے اتنے میں حسین بن علی رضی اللہ عنہما آہستہ آہستہ چلتے ہوئے آئے مجھے خدشہ ہوا کہ حسین رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کو جگانہ دیں میں نے حسین رضی اللہ عنہما کو کسی چیز سے بہلانا شروع کر دیا پھر میں حسین رضی اللہ عنہما سے غافل ہو گئی حسین رضی اللہ عنہما آگے بڑھے اور نبی کریم ﷺ کے پیٹ پر چڑھ کر بیٹھ گئے پھر اپنا عضو تناسل رسول کریم ﷺ کی ناف میں رکھا اور پیشاب کر دیا میں یہ دیکھ کر گھبرا گئی رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس پانی لاؤ میں نے پیشاب پر پانی بہا دیا پھر آپ نے فرمایا: بچے کے پیشاب پر چھینٹے مار لیے جائیں اور بچی کا پیشاب دھولیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۶۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں رسول کریم ﷺ سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو جو توں تلے نجاست روند ڈالے آپ نے فرمایا: مٹی اسے پاک کر دیتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۱۹۳۔

۲۷۷۰..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ہم میں سے کوئی عورت حائضہ ہوئی اس کے کپڑوں میں خون لگ جاتا وہ پتھر یا لکڑی یا ہڈی سے خون کھر چتی پھر اسے دھو کر نماز پڑھ لیتی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ہم میں سے کوئی عورت حیض کا خون اپنی تھوک سے دھو لیتی اور (پہلے) اسے ناخن سے کھر چ لیتی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۲..... عکرمہ کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: آپ ایسے مٹکے کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جس میں گھی ہو اور اس میں چوہا پڑ جائے پھر مر بھی جائے آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر گھی مانع حالت میں ہو تو اس سے چراغ جلانے کا کام لو اور اگر جامد ہو تو چوہے اور اس کے ارد گرد کا گھی باہر نکال دو اور بقیہ کو اپنے استعمال میں لاؤ۔ رواہ ابن جویر

۲۷۷۳..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ پر پیشاب کر دیا میں نے غصہ سے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو پکڑا، آپ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو چونکہ یہ کھانا نہیں کھاتا اور اس کا پیشاب باعث ضرر نہیں۔ رواہ ابن النجار
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعاف الدارقطنی ۹۱

۲۷۷۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے پاس ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے پیشاب پر پانی بہایا اور اسے دھویا نہیں۔ رواہ البزار

۲۷۷۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ حیض کا خون پانی سے دھویا جاتا ہے لیکن اس کا اثر ختم نہیں ہونے پاتا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پانی کو پاک کرنے والا بنایا ہے (اگرچہ اثر زائل نہ ہو کوئی حرج نہیں)۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۶..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حیض کا خون پانی سے دھولیا جائے کسی نے کہا: خون کا اثر نہیں ختم ہوتا۔ فرمایا: کپڑے کو زعفران میں رنگ لیا کرو۔ رواہ عبدالرزاق

چوہا تیل میں گر جائے تو؟

۲۷۷۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک چوہا تیل میں گر گیا آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس سے چراغ جلانے کا کام لو۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۸..... ”مسند ام سلمہ“ میرا دامن لہبا تھا میں گندگی والی جگہ سے گزرتی تھیں اور پھر پاک جگہ سے بھی گزرتی تھی پھر میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے

اللہ عنہا کی خدمت میں داخل ہوئی ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں رسول کریم ﷺ کو فرماتے سنا ہے بعد والی جگہ سے پاک کر دیتی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۹..... حسن اپنی والدہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو بچی کا پیشاب دھوتے دیکھا جبکہ آپ رضی اللہ عنہا بچے کا پیشاب نہیں دھوتی تھیں حتیٰ کہ بچہ کھانا کھانے لگتا اور بچے کے پیشاب پر پانی بہا لیتی تھیں۔ رواہ سعید بن المنصور فی سنہ

۲۷۲۸۰..... ام فضل کہتی ہیں ایک مرتبہ حسین رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کپڑے مجھے دیں اور آپ دوسرے کپڑے پہن لیں تاکہ میں انھیں دھولو۔ آپ نے فرمایا لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جاتے ہیں اور لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور و ابن ابی شیبہ

۲۷۲۸۱..... موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید ایک عورت جو کہ بنی عبدالاشہل سے تھی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ میرے اور مسجد کے درمیان راستے میں نجاست ہے، آپ نے فرمایا گندے راستے کے بعد صاف ستھرا راستہ بھی آتا ہے؟ عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا؟ یہ اس کے بدلہ میں ہو گیا۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ

۲۷۲۸۲..... ابو مجلز، آل علی کے ایک نوجوان سے روایت نقل کرتے ہیں وہ نوجوان یا تو ابن حسن بن علی ہے یا ابن حسین بن علی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ہمارے گھر کی ایک عورت نے ہمیں حدیث سنائی کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ گدی کے بل لیٹے ہوئے تھے ایک بچہ آپ کے سینے پر کھیل رہا تھا۔ بچے نے پیشاب کر دیا یہ عورت کھڑی ہوئی تاکہ بچے کو اٹھالے، آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو اور میرے پاس پانی کا لوٹالاؤ میں نے پانی سے بھر لوٹالا یا آپ نے پیشاب پر پانی گرا دیا حتیٰ کہ پانی پیشاب کے متبادل ہو گیا آپ نے فرمایا: اسی طرح لڑکے کے پیشاب کے ساتھ کیا جاتا ہے اور لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۲۸۳..... "مسند ام قیس بنت محسن" ام قیس کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے حیض کے خون کے متعلق دریافت کیا جو کپڑوں پر لگ جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ دھولو اور ہڈی وغیرہ سے اسے رگڑ لو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۸۴..... "مسند ام قیس بنت محسن اسدی" ام قیس کی روایت ہے کہ میں اپنے ایک بیٹے کے ساتھ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی یہ بچہ بھی کھانا نہیں کھا سکتا تھا، بچے نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے پانی منگوا یا اور پیشاب پر چھینٹے مار دیئے۔

رواہ سعید بن المنصور و ابن ابی شیبہ

۲۷۲۸۵..... "ایضاً" ام قیس کہتی ہیں: میں اپنے ایک بچے کو لے کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے بچے پر علق لڑکا رکھی تھی تاکہ بچے کی گندگی مخفی رہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم عورتیں اس علق کے ساتھ اپنی اولاد کے گلے میں انگلیاں کیوں چڑھاتی ہو تمہیں یہ عود ہندی یعنی کست (کھ) سے کام لینا چاہیے چونکہ اس میں سات شفا کیں ہیں ان میں سے ایک ذات الجنب (نمونہ) سے شفا کا ملنا بھی ہے پھر نبی کریم ﷺ نے بچہ لیا اور اپنی گود میں بٹھایا بچے نے آپ پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوا یا اور پیشاب پر بہا دیا دھویا نہیں بچہ کھانا کھانے کی عمر کو ابھی نہیں پہنچا تھا زہری کہتے ہیں: یہی طریقہ چل پڑا ہے کہ بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں اور بچی کا پیشاب دھویا جائے۔ ایک روایت میں ہے کہ یہی طریقہ چل پڑا کہ جو بچے کھانا کھاتے ہوں ان کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے اور جو کھانا کھاتے ہوں ان کا پیشاب دھویا جائے۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۸۶..... حسن کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حضرت حسین رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پیٹ پر کھیل رہے تھے اتنے میں پیشاب کر دیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اٹھے تاکہ بچے کو اٹھالیں آپ نے فرمایا: چھوڑ دو اور میرے بیٹے کا پیشاب منقطع نہ کرو، بچے کو چھوڑ دیا حتیٰ کہ اس نے پیشاب کر دیا پھر پانی منگوا یا اور پیشاب پر بہا دیا۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۲۸۷..... عبدالرحمن بن حسن کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ کے ہاتھ میں ڈھال کی مانند کوئی چیز تھی۔ آپ نے اسے نیچے رکھا پھر اس کی آڑ میں پیشاب کیا، بعض لوگوں نے کہا ان کی طرف دیکھو یا ایسے پیشاب کرتے ہیں جیسے عورت پیشاب کرتی ہے

اس کی بات نبی کریم ﷺ نے سن لی فرمایا: تیری ہلاکت تجھے معلوم نہیں کہ بنی اسرائیل کا ایک شخص کتنی بڑی مصیبت میں گرفتار ہو گیا تھا چنانچہ بنی اسرائیل کے بدن یا کپڑے پر جب پیشاب لگ جاتا تو اس جگہ کو فینچیوں سے کاٹ دیتے تھے اس شخص نے انہیں ایسا کرنے سے منع کیا لوگوں نے یہ عمل ترک کر دیا جس کی پاداش میں منع کرنے والے کو قبر میں عذاب دیا جانے لگا۔ رواہ ابن ابی شیبہ والبیہقی فی کتاب عذاب القبر

۲۷۲۸۸ طاہرین کی روایت ہے کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس جگہ کو کھودو اور مٹی باہر پھینک دو اور پھر اس پر پانی بہاؤ آسانی پیدا کیا کرو مشکل کی طرف مت جاؤ۔ رواہ سعید بن منصور

پیشاب اور عذاب قبر

۲۷۲۸۹ عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی اپنے والد اور دادا کے واسطے سے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: انہیں عذاب ہو رہا ہے اور کسی کبیرہ گناہ میں عذاب نہیں دیا جا رہا۔ سوان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا جفلنہو رہا تھا۔ رواہ الحاکم

۲۷۲۹۰ ”مسند علی“ حسن بن عمارہ منہال، عمرو بن صعصعہ بن صوحان عبدی کی سند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے خنزیر سے کسی قسم کا بھی فائدہ اٹھانے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابو عمرو بن العروان فی مسند القاضی ابی یوسف

۲۷۲۹۱ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دودھ پیتے بچے کے متعلق فرمایا: لڑکے کے پیشاب پر پانی بہاؤ اور لڑکی کا پیشاب دھولو۔ رواہ البخاری و ابو داؤد و الترمذی و قال حسن، و ابن ماجہ و ابن خزيمة و الطحاوی و الدارقطنی و الحاکم و البیہقی

۲۷۲۹۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لڑکی کا پیشاب دھویا جائے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے جب تک لڑکا کھانا نہ کھائے۔

رواہ ابو داؤد و البیہقی

۲۷۲۹۳ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا، بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کی طرف لپکے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو اس کا پیشاب منقطع نہ کرو، پھر آپ نے پانی کا ڈول منگوا لیا اور پیشاب پر بہا دیا۔

رواہ سعید بن منصور و ابن ابی شیبہ

۲۷۲۹۴ ”اینا“ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اتنے میں ایک اعرابی داخل ہوا اور مسجد کے ایک کونے میں اس نے پیشاب کر دیا، نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے دیکھ کر سبھاؤ گئے اور چاہا کہ اسے یہاں سے اٹھادیں نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو منع فرمایا، جب اعرابی پیشاب سے فارغ ہوا نبی کریم ﷺ نے حکم دیا تو پانی کا ایک ڈول پیشاب پر بہا دیا گیا پھر (اعرابی سے) فرمایا: یہ جگہ پیشاب کے لیے نہیں ہے یہ جگہ تو نماز کے لیے ہے۔ رواہ عبدالرزاق

مانع چیزوں کی نجاست

۲۷۲۹۵ حضرت میمونہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے چوپے کے متعلق دریافت کیا گیا جو گھی میں پڑ گیا ہو، آپ نے فرمایا: گھی اگر جامد (ٹھوس) ہو تو چوپے اور اس کے ارد گر کا گھی پھینک دو (باقی کھالو) اگر گھی مانع ہو تو اس کے قریب بھی مت جاؤ۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۹۶ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب چوبہا گھی میں پڑ جائے جبکہ گھی جامد ہو تو چوبہا اور اس کے آس پاس کا گھی نکال پھینکو اور باقی گھی کھالو اور اگر گھی میں چوبہا پڑ جائے اگر گھی مانع حالت میں ہو تو چوبہا نکال پھینکو اور گھی سے نفع اٹھا لو البتہ کھاؤ نہیں۔ رواہ ابن جریر

منی زائل کرنے کا بیان

۲۷۲۹۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ہم منی کو اذخر (گھاس) یا فرمایا اون سے صاف کر لیتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور
۲۷۲۹۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے منی کے متعلق فرمایا: منی تو بس ریٹ اور بٹقم کی طرح ہے تمہارے لیے اتنا کافی ہے کہ اسے کپڑے یا اذخر
سے صاف کر دو۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۲۹۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب تمہیں کپڑوں میں احتلام ہو جائے تو اسے اذخرا کپڑے سے صاف کر دو چاہو تو اسے نہ دھو
ہاں البتہ اگر تمہیں اس سے گھن آئے یا اسے کپڑوں پر دیکھنا اچھا نہ سمجھو تو دھولو۔ رواہ عبد الرزاق
۲۷۳۰۰..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ بخدا! میں تو رسول کریم ﷺ کے کپڑے سے منی کھرچ لیتی تھی اور پانی سے آپ اسے
نہیں دھوتے تھے پھر اسی میں نماز پڑھ لیتے ہم بھی نماز پڑھ لیتی تھیں۔ رواہ سعید بن المنصور
۲۷۳۰۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں بسا اوقات رسول کریم ﷺ کے کپڑے سے میں انگلی کے ساتھ منی کھرچ دیتی تھی۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۳۰۲..... "مسند علی" مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ اپنے کپڑوں سے منی کھرچ لیتے تھے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۳۰۳..... زید بن صلت کی روایت ہے کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقام جرف کی طرف گیا وہاں پہنچ کر دیکھا کہ انھیں
احتلام ہوا ہے اور بغیر غسل کرنے کے نماز پڑھ لی ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخدا میں تو یہی سمجھا ہوں کہ مجھے احتلام ہوا ہے حالانکہ مجھے پتہ
بھی نہیں چلا اور میں نے نماز بھی پڑھ لی چنانچہ آپ ﷺ نے غسل کیا اور کپڑوں پر دکھائی دینے والی منی بھی دھو دی اور جو دکھائی نہیں دیتی تھی اس پر
پانی کے چھینٹے مار لئے، پھر اذان دی اقامت بھی اور سورج بلند ہو جانے کے بعد نماز پڑھی۔

رواہ مالک و ابن وہب و عبد الرزاق و سعید بن المنصور و الطحاوی

۲۷۳۰۴..... سلیمان بن یسار کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ صبح صبح اپنی زمین کی طرف تشریف لے گئے جو کہ مقام صرف میں
تھی آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑوں پر احتلام کے اثرات دیکھے اور آپ نے فرمایا: جب سے میں نے بار خلافت اٹھایا ہے آج میں احتلام میں
بتلا ہوا ہوں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے غسل کیا اور کپڑوں پر جو منی نظر آتی تھی اسے دھویا پھر سورج طلوع ہونے کے بعد نماز پڑھی۔ رواہ مالک

۲۷۳۰۵..... یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسافروں کی ایک
جماعت کے ساتھ عمرہ کیا ان میں حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بھی تھے راستے ہی میں عمر رضی اللہ عنہ نے پچھلے پہر پڑاؤ کیا اور آپ رضی اللہ
عنہ کو احتلام ہوا، قریب تھا کہ صبح ہو جاتی آپ نے مسافروں کے پاس پانی نہ پایا آپ نے وہاں سے کوچ کر دیا۔ حتیٰ کہ پانی کے پاس پہنچے عمر رضی
اللہ عنہ نے کپڑوں پر لگی ہوئی منی جو دکھائی دیتی تھی اسے دھونا شروع کیا حتیٰ کہ صبح کی سفیدی اچھی طرح پھیل گئی حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے صبح کر دی حالانکہ ہمارے پاس کپڑے ہیں، آپ اپنے کپڑے چھوڑ دیں بعد میں دھولے جائیں گے،
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن العاص! بڑے تعجب کی بات ہے اگر تمہارے پاس کپڑے ہیں تو کیا سب مسلمانوں کے پاس کپڑے
ہیں، بخدا، اگر میں ایسا کرتا تو سنت بن جاتی بلکہ میں تو دکھائی دینے والی منی دھوؤں گا اور جو نظر نہ آئے گی اس پر پانی کے چھینٹے ماروں گا۔

رواہ مالک و ابن وہب و عبد الرزاق و سعید بن المنصور و الطحاوی و رواہ ابن وہب فی مسندہ

۲۷۳۰۶..... "ایضا" نافع، سلیمان بن یسار کے طریق سے مروی ہے ہمیں ایک شخص نے حدیث سنائی ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ
سفر میں شریک تھا جس سفر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو احتلام ہو گیا تھا۔ جبکہ آپ کے پاس پانی نہیں تھا آپ نے فرمایا: ذرا تیز چلو، ہو سکتا ہے

طلوع آفتاب سے پہلے ہمیں پانی مل جائے۔ لوگوں نے کہا: جی ہاں لوگوں نے اپنی سواریاں تیار کیں اور پانی تک جا پہنچے عمر رضی اللہ عنہ نے غسل کیا اور پھر کپڑوں پر لگی ہوئی منی دھونے لگے آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ یا مغیرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! اگر آپ دوسرے کپڑوں میں نماز پڑھ لیں۔ فرمایا: تم چاہتے ہو کہ میں ان کپڑوں میں نماز نہ پڑھوں جن میں جنابت لاحق ہوئی پھر کہا جائے گا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ان کپڑوں میں نماز نہیں پڑھی جس میں انھیں جنابت لاحق ہوئی تھی؟ نہیں بلکہ میں دکھائی دینے والی منی دھولوں گا اور نہ دکھائی دینے والی پر پانی کے چھینٹے مار لوں گا۔ رواہ عبدالرزاق

منی ناپاک ہے پاک کرنے کا طریقہ

۲۷۳۰۷..... سلیمان بن یسار کی روایت ہے کہ مجھے شریک نے حدیث سنائی ہے کہ میں اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے ہمارے درمیان نالی حائل تھی عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑوں میں منی کے اثرات دیکھے فرمایا: جب سے ہم نے چربی کھائی ہے ہمارے اوپر یہ احتلام ہوا ہے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے دکھائی دینے والی منی دھو ڈالی اور غسل کر کے نماز لوٹائی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۰۸..... ابن جریر کی روایت ہے کہ مجھے اہل مدینہ کے ایک شخص نے حدیث سنائی ہے اور کہا ہے یہ حدیث ہمارے نزدیک ثابت شدہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر ہفتہ دو مرتبہ سوار ہو کر باہر تشریف لے جاتے تھے ایک مرتبہ مہاجرین یتامی کے اموال کو دیکھنے کے لیے اور دوسری مرتبہ لوگوں کے غلاموں کو دیکھنے کے لیے۔ چنانچہ ایک دن اسی سلسلہ میں آپ مقام صرف پہنچے، شلوار میں ہاتھ ڈال کر دیکھا اور کچھ محسوس ہوا فرمایا ٹھیرا خیال ہے کہ میں نے جنابت کی حالت میں نماز پڑھ لی ہے ہم جب چربی کھا لیتے ہیں تو ہماری رگیں نرم ہو جاتی ہیں پھر آپ رضی اللہ عنہ نے غسل کیا اور صبح کی نماز (دوبارہ) پڑھی جب کہ آپ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز لوٹانے کا حکم نہیں دیا۔

۲۷۳۰۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک رات ہمارے ہاں ایک شخص مہمان بنا ہم نے اسے زرد رنگ کی چادر اوڑھنے کے لیے دی۔ اسے چادر میں احتلام ہو گیا۔ مہمان کو اس طرح چادر بھینچنے میں حیا آئی چونکہ چادر میں احتلام کا اثر تھا۔ مہمان نے چادر پانی میں بھگو دی اور پھر عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھجوادی، عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس نے ہمارا کپڑا کیوں خراب کر دیا ہے تو اتنی بات کافی تھی کہ انگلی سے کھرچ دیتا بسا اوقات میں خود رسول اللہ ﷺ کے کپڑے کو انگلی سے کھرچتی تھی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

دباغت کا بیان

۲۷۳۱۰..... ابوالفضل کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مردار کے متعلق دریافت کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دباغت اسے پاک کر دیتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۱۱..... ابن سیرین حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا اس نے ایک ٹوپی پہن رکھی تھی ٹوپی کا استر لومڑی کے چمڑے کا بنا ہوا تھا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے سر سے اتار کر پھینک دی اور فرمایا: تمہیں کیا معلوم ہو سکتا ہے یہ پاک نہ ہو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۳۱۲..... ”مسند جابر بن عبد اللہ“ رسول کریم ﷺ نے مردار کے چمڑے کو استعمال کرنے میں رخصت دی ہے۔

زواہ عبدالرزاق وفیہ حجاج بن ارطاة ضعیف

۲۷۳۱۳..... ”مسند جابر بن قتادہ تمیمی“ جابر بن قتادہ کی روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ کا صحابی ایک جگہ لٹکے ہوئے مشکیزے کے پاس سے گزرا مشکیزے میں پانی تھا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پانی پینا چاہا۔ مشکیزے کے مالک نے کہا: یہ مردار کے چمڑے سے بنایا گیا ہے، صحابی رک گیا حتیٰ کہ جب نبی کریم ﷺ اس جگہ پہنچے تو آپ سے اس کا تذکرہ کیا، آپ نے فرمایا: پانی پیو چونکہ دباغت چمڑے کو

پاک کر دیتی ہے۔ رواہ ابن مندہ وابن عساکر وقال هكذا حدث هشيم بهذا الحديث لم يجاوز به جون بن قتادة وليس لجون صحة
ورواه هشيم فقال عن جون عن سلمة بن المحبق

۲۷۳۱۳..... "مسند سلمة بن اکوع" جون بن قتادہ سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ
تھے ہم ایک مشکیزے کے پاس آئے اس میں پانی تھا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پانی پینا چاہا مشکیزے کے مالک نے کہا: یہ مردار کے چمڑے
سے بنا ہے، صحابہ رک گئے، اتنے میں رسول کریم ﷺ تشریف لائے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ سے اس کا تذکرہ کیا فرمایا: پانی پیو چونکہ
دباغت چمڑے کو پاک کر دیتی ہے۔ رواہ ابو نعیم

۲۷۳۱۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مردار کے چمڑے سے نفع اٹھانے کا حکم دیا ہے بشرطیکہ چمڑے کو
دباغت دی گئی ہو۔ رواہ عبدالرزاق
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف النسائی ۲۸۳

۲۷۳۱۶..... "مسند ابن عباس" رسول کریم ﷺ میمونہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ باندی کی مردار بکری کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: تم نے
اس کے چمڑے میں نفع کیوں نہیں اٹھایا؟ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! اس سے کیسے نفع اٹھایا جاسکتا ہے حالانکہ یہ مردار ہے؟ فرمایا: حرام تو بس اس
کا گوشت ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۱۷..... میمونہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک بکری مردار ہو گئی نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کے چمڑے کو دباغت کیوں نہیں دی۔

رواہ عبدالرزاق

باب موجبات غسل..... آداب غسل

حمام میں داخل ہونے کا بیان

موجبات غسل

۲۷۳۱۸..... "مسند صدیق" جعفر کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر و عمر علی رضی اللہ عنہم نے فرمایا: جو چیز دو حدیں یعنی کوڑے اور رجم کو واجب کرتی
ہے وہ غسل کو بھی واجب کر دیتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۳۱۹..... ابن شہاب کی روایت ہے کہ ابو بکر صدیق، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اور نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے نزدیک
جب شرم گاہ دوسری شرم گاہ کو تجاوز کر جاتی ہے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن المنصور

۲۷۳۲۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ گتھ جاتا ہے تو غسل واجب جاتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۳۲۱..... سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب، حضرت عثمان بن عفان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم اور مہاجرین اولین
فرماتے تھے کہ جب ایک شرم گاہ دوسری شرم گاہ کو مس کر لیتی ہے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ مالک و عبدالرزاق

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۲۲۔

مجامعت سے غسل واجب ہے

۲۷۳۲۲..... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے سنا کہ میں کسی بھی ایسے شخص کو نہ پاؤں

جو جماعت کرے اور پھر غسل نہ کرے خواہ اسے انزال ہو یا نہ ہو ورنہ میں اسے سخت سزا دوں گا۔ رواہ سعید بن منصور وابن سعد
۹۷۳۲۳..... سلیمان بن یسار کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا: اے لوگو! مجھے مذی آجاتی ہے جبکہ ہرز کو
مذی آتی ہے منی کی وجہ سے غسل کیا جاتا ہے اور مذی آنے پر وضو کیا جاتا ہے۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۳۲۳..... زید بن خالد جہنی کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سوال کیا میں نے کہا: مجھے بتائیں ایک شخص اپنی
بیوی سے جماع کرتا ہے اور اسے منی نہیں آتی (یعنی انزال نہیں ہوتا) عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ شخص وضو کرے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا
جاتا ہے اور آلہ تناسل دھو لے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے یہ بات رسول کریم ﷺ سے سنی ہے میں نے یہی مسئلہ حضرت علی ابن ابی
طالب، زبیر بن عوام، طلحہ بن عبید اللہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے پوچھا: انہوں نے مجھے اسی (یعنی وضو) کا حکم دیا۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ابی شیبہ والبخاری ومسلم و ابو العباس السراج فی کتابہ وابن خزیمہ والطحاوی وابن حبان
۲۷۳۲۵..... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جاتا
ہے پھر اس سال کرتا ہے (یعنی اسے انزال نہیں ہوتا) نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانی پانی (یعنی غسل منی) سے واجب ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق
۲۷۳۲۶..... "مسند سہل بن سعد ساعدی" سہل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انصار کا قول "پانی پانی سے واجب ہوتا ہے" شروع اسلام میں بطور
رخصت کے تھا پھر اس کے بعد غسل کا حکم استوار ہو گیا ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد ہم نے غسل کرنا شروع کیا بشرطیکہ جب شرمگاہ شرمگاہ
کو مس کرے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۳۲۷..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب سپاری غائب ہو جائے غسل واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ سعید بن منصور
۲۷۳۲۸..... ابوصالح زیات ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک انصاری کو آواز دی وہ باہر نکلا پھر دونوں (نبی ﷺ اور
انصاری) قبائ کی طرف چل پڑے پھر ایک عورت کے پاس سے دونوں کا گزر ہوا انصاری نے غسل کیا نبی کریم ﷺ نے غسل کی وجہ دریافت کی
انصاری نے جواب دیا: جس وقت آپ نے مجھے آواز دی میں اپنی بیوی سے جماعت کر رہا تھا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا جماع ادھورا رہ
جائے یا اس سال (یعنی انزال نہ) ہو تمہیں وضو ہی کافی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۲۹..... خولہ بنت حکیم کی روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا کہ کوئی عورت خواب میں وہ کچھ دیکھے جو (یعنی احتلام)
مرد دیکھتا ہے۔ آپ نے فرمایا: عورت پر اس وقت تک غسل نہیں جب تک اسے انزال نہ ہو جس طرح مرد پر اس وقت تک غسل نہیں جب تک اسے
انزال نہ ہو۔ رواہ ابن ابی شیبہ وهو صحیح

۲۷۳۳۰..... "مسند عائشہ" جب ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ کو تجاوز کر جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے میرے اور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایسا ہوا
ہے اور آپ نے غسل کیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۳۳۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ان کے ساتھ جماع کیا لیکن آپ کو انزال نہیں ہوا تاہم دونوں نے
غسل کیا۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۳۳۲..... ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں، سوال کیا کہ عورت
خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے۔ آپ نے فرمایا: جب عورت پانی (منی) دیکھے تو غسل کرے میں نے کہا: تو نے عورتیں رسوا کر
دیں کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں پھر اس کا بچہ اس کے مشابہ کیونکر ہوا۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۳۳۳..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ام سلیم نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ عورت وہ کچھ دیکھے کہ جو مرد دیکھتا ہے آپ نے
فرمایا: عورت پر غسل واجب ہے۔ رواہ سعید بن منصور

احتلام سے عورت پر بھی غسل واجب ہے

۲۷۳۳۲..... سعید بن المسیب کی روایت ہے کہ خولہ بنت حکیم نے رسول کریم ﷺ سے مسئلہ پوچھا کہ ایک عورت خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد خواب میں دیکھتا ہے کیا عورت پر غسل واجب ہے آپ نے فرمایا جی ہاں بشرطیکہ جب عورت کو انزال ہو۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۳۳۵..... عبدالغریز بن رفیع، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبدالرحمن ومجاہد وعطا کہتے ہیں: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں عرض کیا: یا رسول اللہ! عورت خواب میں وہ کچھ دیکھتی ہے جو مرد دیکھتا ہے کیا عورت پر غسل واجب ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا عورت شہوت پاتی ہے عرض کیا: ہو سکتا ہے پاتی ہو فرمایا کیا تری (منی کا اثر) پاتی ہے؟ عرض کیا: ممکن ہے پاتی ہو فرمایا: پھر غسل کرے گی ام سلیم رضی اللہ عنہا سے عورتیں ملیں اور کہا اے ام سلیم رضی اللہ عنہا تو نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کے پاس رسوا کر دیا۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اس وقت تک نہیں رک سکتی جب تک مجھے معلوم نہ ہو جائے آیا کہ میں حلال میں ہوں یا حرام میں۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۳۳۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے متعلق جس کے عضو سے غسل کرنے کے بعد کچھ نکل آئے فرمایا: اگر غسل سے پہلے پیشاب کیا ہے تو وضو کر لے اور اگر پیشاب نہیں کیا تو غسل کرے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۳۳۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جو چیز حد واجب کرتی ہے وہ غسل بھی واجب کرتی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور
فائدہ:..... یعنی ناجائز اور حرام مجامعت سے حد (کوڑے یا رجم) واجب ہوتی ہے اس سے غسل بھی واجب ہوتا ہے البتہ غسل واجب ہوتا ہے خواہ حرام ہو یا حلال جبکہ حد حرام مجامعت پر واجب ہوتی ہے۔

۲۷۳۳۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دو شرمگاہوں کا آپس میں ٹکراؤ ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ العقیلبی

۲۷۳۳۹..... ”مسندانی“ رفاعہ بن رافع کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک ایک شخص داخل ہوا اور بولا: امیر المؤمنین! یہ زید بن ثابت مسجد میں جنابت سے غسل کرنے کے متعلق اپنی رائے سے فتویٰ دے رہے ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: زید بن ثابت کو میرے پاس لاؤ جب عمر رضی اللہ عنہ نے انھیں دیکھا فرمایا: اے اپنی جان کے دشمن! مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم اپنی رائے سے فتویٰ دیتے ہو؟ زید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! بخدا میں نے ایسا نہیں کیا لیکن میں نے اپنے چچاؤں ابو ایوب، ابی بن کعب اور رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے حدیث سنی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے انھوں نے کہا: ہم رسول کریم ﷺ کے دور میں ایسا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریم کا حکم نہیں آیا اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے۔ حالانکہ رسول اللہ ﷺ کو اس کا علم تھا کہا: مجھے اس کا علم نہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مہاجر بن والنصار کو جمع ہونے کا حکم دیا سب جمع ہو گئے آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے مشہورہ کیا لوگوں نے یہ مشورہ دیا کہ اس صورت میں غسل نہیں ہے البتہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب شرمگاہ دوسری شرمگاہ کو تجاوز کر جائے غسل واجب ہو جاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کسی آدمی کے متعلق نہ سنوں کہ اس نے ایسا کیا ہے (یعنی اکسال کی صورت میں غسل نہیں کیا) تو میں اسے سخت سزا دوں گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل والطبرانی

۲۷۳۴۰..... ”ایضاً“ یہ جو فتویٰ دیا جاتا تھا کہ پانی سے پانی واجب ہوتا ہے (یعنی غسل انزال سے واجب ہوتا ہے) یہ ابتداءً اسلام میں رخصت تھی جیسے رسول اللہ ﷺ نے رخصت مقرر کی تھی۔ پھر بعد میں غسل کا حکم دیا۔ رواہ احمد بن حنبل والدارمی وابن منیع وابوداؤد والترمذی

وقال حسن صحيح وابن ماجه وابن خزيمة وابن الجارود والطحاوي وابن حبان والدارقطني والباوودي والطبراني وسعيد بن المنصور
۲۷۳۴۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے میرا جسم ورنگ متغیر دیکھا فرمایا: اے علی! تمہارے جسم کا رنگ متغیر ہو چکا ہے میں نے عرض کیا: چونکہ میں پانی سے بہت غسل کرتا ہوں چونکہ مجھے شدید ندی آتی ہے جب بھی میں کچھ ندی دیکھ لیتا ہوں غسل کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ندی آنے پر غسل مت کرو البتہ منی آنے پر غسل کرو۔

رواہ ابن اسنی

۲۷۳۳۲ خورشہ بنت حبیب کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جاتا ہے اور اسے انزال نہیں ہوتا؟ آپ نے فرمایا: مرد اگر عورت کو بھومائے اور عورت کے دونوں اطراف جھومائے تو مرد پر غسل نہیں ہے۔ رواہ مسدد

۲۷۳۳۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دو شرمگاہوں کے باہم ملنے کے متعلق فرمایا: جیسا کہ حد واجب ہوتی ہے اسی طرح غسل بھی واجب ہوتا ہے۔ بھلا! جو چیز حد کو واجب کر دیتی ہے وہ پانی (غسل) کو واجب نہیں کرے گی۔ رواہ الطبرانی

۲۷۳۳۴ مجاہد کی روایت ہے کہ مہاجر بن والنصار کا موجب غسل کے متعلق اختلاف ہو گیا۔ انصار کہتے تھے کہ پانی سے پانی واجب ہوتا ہے۔ (یعنی منی سے غسل واجب ہوتا ہے) جبکہ مہاجر بن کہتے تھے کہ جب شرمگاہ دوسری شرمگاہ کو مس کر جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ دونوں فریقین نے فیصلہ کے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ثالث تسلیم کیا اور کس ان کے پاس لے آئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بتاؤ اگر ایک شخص عورت میں داخل کرتا ہو اور باہر بھی نکالتا ہو اس پر حد واجب ہو جاتی ہے؟ سب نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: کیا اس سے حد واجب ہو جاتی ہے اور غسل کے لیے ایک صاع پانی واجب نہیں ہوگا، آپ رضی اللہ عنہ نے مہاجر بن کے حق میں فیصلہ کیا پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس کی خبر ہوئی انھوں نے فرمایا: بسا اوقات میں نے اور رسول کریم ﷺ نے ایسا کیا ہے پھر ہم نے اٹھ کر غسل کر لیا۔ رواہ عبدالرزاق

آداب غسل

۲۷۳۴۵ معمرہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رہی بات میری سو میں اپنے سر پر تین لب پانی ڈال لیتا ہوں۔ رواہ مسدد

۲۷۳۴۶ یعلیٰ بن امیہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اونٹ کی اوٹ میں غسل کر رہے تھے اور میں نے آپ کے آگے کپڑے سے ستر کر رکھا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے یعلیٰ! میرے سر پر پانی ڈالو میں نے عرض کیا: امیر المؤمنین بہتر جانتے ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخدا زیادہ پانی بالوں کی پراگندگی میں اضافہ کرتا ہے پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اللہ کا نام لیا اور سر پر پانی ڈالا۔

رواہ الشافعی و البیہقی فی السنن

۲۷۳۴۷ ابوانہ بانی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے غسل جنابت کے متعلق سوال کیا رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں اور ہر بار سر کوٹل لیتا ہوں۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۳۴۸ ابن مسیب کی روایت ہے کہ عثمان غسل جنابت کرتے تو اس جگہ سے ہٹ جاتے اور دوسری جگہ جا کر پاؤں دھوتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۴۹ عمران کی روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جب غسل کرتے تو غسل والی جگہ سے باہر نکل جاتے اور پاؤں کے تلوے دھو لیتے تھے۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۳۵۰ "مسند جابر بن عبد اللہ" سالم بن ابی جعد حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: غسل کے لیے ایک صاع (پانی) کافی ہے اور وضو کے لیے ایک مد کافی ہے ایک شخص نے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے) کہا: مجھے یہ مقدار کافی نہیں ہے جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانی کی یہ مقدار اس ذات کے لیے کافی تھی جو تم سے افضل و اعلیٰ تھی اور جس کے بال بھی تم سے زیادہ تھے۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۳۵۱ جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ بنو اقیف کے وفد نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہماری سرزمین میں سردی ہوتی ہے ہم کیسے غسل کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رہی بات میری سو میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔ رواہ سعید بن منصور فی سننہ

۲۷۳۵۲ "مسند عائشہ" حسن کی روایت ہے کہ ایک شخص نے انھیں حدیث سنائی کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا! میں نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! رسول کریم ﷺ غسل جنابت کے لیے کتنا پانی استعمال کرتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پانی منگوا لیا

میں نے اس کا اندازہ ایک صاع کے برابر کیا جو تمہارے اس صاع کے مساوی ہے۔ رواہ سعید بن منصور فی سننہ وابن ابی شیبہ فی المصنف ۲۷۳۵۳..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے بسا اوقات میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑیں۔

رواہ سعید بن منصور

۲۷۳۵۵..... ابو جعفر محمد بن علی کی روایت ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ دریائے فرات میں داخل ہوئے ان دونوں صاحبزادوں نے تہ بند باند رکھے تھے پھر دونوں نے فرمایا: یقیناً پانی میں سکون ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۵۶..... حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے غسل کے لیے پانی رکھا آپ نے غسل جنابت کیا۔ چنانچہ آپ نے بائیں ہاتھ سے پانی کا برتن سرنگوں کیا اور دائیں ہاتھ میں پانی لے کر ہتھیلی دھوئی پھر شرمگاہ پر پانی ڈالا اور شرمگاہ دھولی پھر زمین پر ہاتھ رگڑ لیا پھر کھلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور چہرہ دھویا پھر ہاتھ دھوئے پھر سر پر پانی ڈالا پھر سارے بدن پر پانی ڈالا پھر اس جگہ سے الگ ہو گئے اور پاؤں دھوئے میں آپ کے پاس کپڑا لائی تاہم آپ نے ہاتھوں سے یوں پانی جھاڑنا شروع کر دیا۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ وسعید بن منصور

۲۷۳۵۷..... میمونہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے پانی بہایا آپ نے غسل جنابت کرنا تھا پہلے آپ نے دو یا تین بار ہاتھ دھوئے پھر شرمگاہ پر پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے دھوئی پھر بائیں ہاتھ زمین پر رگڑ لیا اور ہاتھ سختی سے رگڑا پھر وضو کیا جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے پھر اپنے سر پر تین لپ بھر کر پانی ڈالا پھر سارا جسم دھویا پھر اپنی جگہ سے ہٹ گئے اور اپنے پاؤں دھوئے پھر میں آپ کے پاس تولیہ لائی آپ نے تولیہ واپس کر دیا۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۳۵۸..... قتادہ کی روایت ہے کہ میں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا پانی کی مقدار کیا ہونی چاہی؟ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جنسی کے لیے ایک صاع اور وضو کے لیے ایک مد پانی کافی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۵۹..... یزید رقاشی کی روایت ہے کہ میری قوم کی ایک عورت نے مجھے حدیث سنائی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطھرہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے ایک برتن نکال کر دکھایا اور کہا: نبی کریم ﷺ اس میں پانی لے کر وضو کرتے تھے میں نے اس کا اندازہ ایک مکوک (پانی کا ایک پیالہ جو ۲۱ صاع کا پیمانہ ہوتا ہے) پھر مجھے ایک اور برتن دکھایا اور کہا: آپ ﷺ اس میں پانی لے کر غسل کرتے تھے میں نے اس کا اندازہ ایک قفیز سے لگایا۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۳۶۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص نے جنسی ہونے کی حالت میں اچھی طرح سر دھولیا وہ بعد میں سارا جسم دھولے۔

رواہ عبدالرزاق وسعید بن منصور

غسل جنابت میں احتیاط

۲۷۳۶۱..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے انس! اے میرے بیٹے! مبالغہ کے ساتھ غسل جنابت کیا جائے چونکہ ہر بال کے نیچے جنابت چھپی ہوتی ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں کیسے مبالغہ کروں؟ آپ نے فرمایا: بالوں کی جڑوں کو اچھی طرح تر کر لو اور اپنے چمڑے کو اچھی طرح صاف کر لو تم غسلاخانہ سے باہر نکلو گے تمہارے سب گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔ رواہ ابن جریر

۲۷۳۶۲..... بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ کی سند سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک شخص کو گھر کے صحن میں غسل کرتے دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حیا دار، بردبار اور ستر رکھنے والی ذات ہے لہذا جب تم میں سے کوئی شخص غسل کرے وہ ستر کرے اگر چہ دیوار کی اوٹ ہی کیوں نہ ہو۔

رواہ ابن عساکر

۲۷۳۶۳..... حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک صاع پانی سے غسل کرتے اور ایک مد سے وضو کرتے تھے۔

رواہ سعید بن منصور وابن ابی شیبہ

۲۷۳۶۳..... "مسند ابی ہریرہ" حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے پوچھا میں اپنے سر پر کتنا پانی ڈالوں دراصل حالیکہ میں جنبی ہوں؟ ابو ہریرہ نے جواب دیا: رسول کریم ﷺ اپنے سر پر تین لپ پانی ڈالتے تھے۔ اس شخص نے کہا: میرے بال لمبے ہیں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ کے بال تم سے زیادہ تھے اور آپ ﷺ سے زیادہ پاکیزہ بھی تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۳۶۵..... عکرمہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا غسل جنابت اور وضو کے لیے کتنا پانی کافی ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غسل کے لیے ایک صاع اور وضو کے لیے ایک مد۔ وہ شخص بولا: مجھے یہ مقدار کافی نہیں ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیری ماں نہ رہے۔ اس ہستی کے لیے کافی رہا جو تم سے بدرجہا افضل تھی پوچھا: وہ کون؟ فرمایا: رسول کریم ﷺ۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۶۶..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے غسل جنابت کیا اور غسل کی ابتدا ہاتھ دھونے سے کی ہاتھوں کو تین بار دھویا پھر وضو کیا جیسا کہ نماز کے لیے کیا جاتا ہے۔ پھر پانی میں ہاتھ داخل کیا اور بالوں میں خلال کرنے لگے حتیٰ کہ مجھے خیال ہوا کہ آپ جلد سے برات کرنے لگے ہیں۔ پھر اپنے سر پر تین بار پانی ڈالا پھر اپنے سارے جسم پر پانی ڈالا۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و سعید بن المنصور

۲۷۳۶۷..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب غسل جنابت کرتے آپ کے لیے پانی والا برتن رکھ دیا جاتا آپ برتن میں ہاتھ داخل کرنے سے پہلے ہاتھوں کو دھولیتے جب ہاتھ دھولیتے تو دایاں ہاتھ پانی میں ڈالتے اور بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر شرمگاہ دھولیتے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اسے دھولیتے پھر تین بار کلی کرتے، تین بار ناک میں پانی ڈالتے پھر تین بار لپ بھر بھر کر سر پر پانی ڈالتے پھر پورے بدن پر پانی ڈالتے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

غسل کا مسنون طریقہ

۲۷۳۶۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ غسل جنابت کرتے تو سر کے دائیں حصہ کے لیے ایک لپ پانی لیتے پھر سر کے بائیں حصہ کے لیے ایک لپ لیتے۔ رواہ ابن النجار

۲۷۳۶۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ غسل کی ابتداء وضو سے کرتے تھے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔ (پھر سر کو بھگوتے پھر برتن سے سر پر پانی ڈالتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۳۷۰..... ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور نافع عن ابن عمر سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں آپ نے رسول کریم ﷺ سے غسل جنابت کے متعلق سوال کیا آپ نے فرمایا: دائیں ہاتھ پر دو مرتبہ پانی ڈالے پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالے پھر دائیں ہاتھ سے شرمگاہ پر پانی ڈالے اور پائیں ہاتھ سے اسے دھولے حتیٰ کہ صاف کر لے پھر اپنا بائیں ہاتھ مٹی پر رکھے اگر چاہے پھر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے حتیٰ کہ اسے صاف کر لے پھر اپنا ہاتھ تین بار دھوئے پھر تین بار کلی کرے، تین بار ناک میں پانی ڈالے، تین بار چہرہ دھوئے تین بار بازو دھوئے جب سر پر پہنچے مسح نہ کرے بلکہ سر پر پانی ڈالے پس ایسے ہی تھا رسول اللہ ﷺ کا غسل جیسا کہ ذکر کیا گیا۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۳۷۱..... سالم کی روایت ہے کہ میرے والد (ابن عمر رضی اللہ عنہما) غسل کرتے پھر وضو کر لیتے تھے میں نے عرض کیا: کیا آپ کو غسل کافی نہیں ہے؟ فرمایا: غسل سے بڑھ کر کونسا وضو مکمل ہو سکتا ہے جنبی کے لیے؟ لیکن مجھے خیال ہوتا ہے کہ آ لہ تناسل سے کچھ نکلا ہے اس لئے میں وضو کر لیتا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۷۲..... نافع کی روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جب تم اپنی شرمگاہ کو غسل کے بعد نہ چھوؤ تو پھر کون سا وضو ہے جو غسل سے بڑھ کر ہو۔ رواہ عبدالرزاق و سعید بن المنصور

۲۷۳۷۳..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غسل کے بعد وضو کرنے کے متعلق پوچھا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کونسا وضو غسل سے افضل ہو سکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق و سعید بن المنصور

واجب غسل

۲۷۳۷۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم غسل کرو تو تین بار کلی کرو چونکہ اس سے غسل میں مبالغہ ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ۔
 ۲۷۳۷۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے غسل جنابت کیا اور پھر نماز فجر پڑھی لی پھر جب روشنی اچھی طرح پھیل گئی میں نے دیکھا کہ ناخن کے بقدر جگہ خشک رہ گئی ہے اور اسے پانی نہیں پہنچا رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے ہاتھ سے مسح کر لیا ہوتا تو یہ تمہیں کافی ہو جاتا۔ رواہ ابن ماجہ والشافعی وسعيد ابن المنصور

۲۷۳۷۶..... حذیفہ بن یمان کی روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی سے کہا: اپنے سر میں خلال کر لیا کرو قبل ازیں کہ اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ میں اس کا خلال کرے۔ رواہ عبدالرزاق وسعيد بن المنصور وابن جریر

۲۷۳۷۷..... ”مسند عبد اللہ بن عباس“ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے غسل جنابت کیا پھر تھوڑی سی جگہ خشک دیکھی جہاں پانی نہیں پہنچا تھا آپ نے سر کے بالوں سے تری لے کر اس جگہ کو تر کر دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ وفيہ ابو علی الرحبی ضعفہ وورد من طریق آخر مواسل ویاتی
 ۲۷۳۸۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم جنابت کی حالت میں ہو اور کلی اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جاؤ تو نماز لوٹالو۔

رواہ عبدالرزاق وسعيد بن المنصور

فائدہ:..... یعنی غسل بھی دوبارہ کرو اور نماز بھی لوٹاؤ چونکہ واجب چھوٹ گیا ہے لہذا غسل نہیں ہوا۔
 ۲۷۳۷۹..... عیشم، یونس کی سند سے مروی ہے کہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: مجھے بتایا گیا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے لہذا بالوں کو اچھی طرح تر کرو اور جلد کو صاف کرو یونس کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ یہ نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کیا ہے یا نہیں (حوالہ کی جگہ خالی ہے البتہ اثرجہ الترمذی کتاب الطہارۃ باب ما جاء تحت کل شعرة جنابۃ)۔

۲۷۳۸۰..... حسن رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ اہل طائف نے رسول کریم ﷺ نے پوچھا: ہماری زمین ٹھنڈی ہے ہمیں کتنی مقدار میں غسل کافی ہے؟ آپ نے فرمایا: رہی بات میری سو میں اپنے سر پر تین لپ پانی ڈال لیتا ہوں۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۳۸۱..... حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ کے پاس غسل جنابت کا تذکرہ کیا گیا آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال لیتا ہوں ایک روایت میں ہے۔ میں اپنے سر پر تین مرتبہ یوں پانی بہاتا ہوں۔ زبیر نے اس کا طریقہ یوں بیان کیا کہ ہتھیلیوں کا باطنی حصہ آسمان کی طرف کیا اور ظاہری حصہ زمین کی طرف۔ رواہ ابو داؤد والیطالسی وابونعیم

ممنوعات غسل

۲۷۳۸۲..... عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اور ایک دوسرے شخص نے غسل کیا ہمیں اس حالت میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دیکھا کیا ہم ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ تم بعد میں آنے والے ان نا اہل لوگوں میں سے نہ ہو جن متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔

فخلف من بعدہم خلف اضا عوا الصلوۃ واتبعوا الشهوات فسوف یلقون غیا

ان کے بعد ایسے نا اہل لوگ آئے جنہوں نے نماز ضائع کی خواہشات پر چل پڑے وہ گمراہی میں پڑ جائیں گے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۲۷۳۸۳..... عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ کی روایت ہے کہ میں اور ایک دوسرا شخص غسل کر رہے تھے ہم ایک دوسرے کی طرف دیکھتے تھے اسی

حالت میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں دیکھ لیا فرمایا: مجھے ڈر ہے تم دونوں بعد میں آنے والے ان نا اہل لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جن کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ”فخلف من بعدهم خلف“ الایۃ۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۸۳..... ”مسند علی“ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کچھ لوگوں کو نہر میں ننگے غسل کرتے ہوئے دیکھا انھوں نے تہبندیں بھی نہیں باندھیں ہوئی تھیں آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پکار کر فرمایا: تمہیں کیا ہوا جو تمہیں اللہ کی عزت وقار کا خیال نہیں۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۸۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ آپ فرماتی ہیں: اللہ تعالیٰ اس شخص کو پاک نہ کرے جو غسلخانے میں پیشاب کر دے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۳۸۶..... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے غسلخانے میں پیشاب کر دیا وہ پاک نہ ہو۔

رواہ بیہقی

۲۷۳۸۷..... ”مسند ابن عباس“ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک شخص جنابت میں مبتلا ہو گیا اس کے جسم میں زخم تھا پھر اسے احتلام ہو گیا مسئلہ دریافت کیا، لوگوں نے اسے غسل کرنے کا کہا۔ اس نے غسل کیا اور مر گیا نبی کریم ﷺ تو اس کی خبر ہوئی فرمایا: تم نے اسے کیوں قتل کیا اللہ تمہیں قتل کرے کیا عاجز کی شفاء سوال کرنے میں نہیں؟ عطاء کہتے ہیں مجھے حدیث پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: زخمی آدمی غسل کرے اور زخم والی جگہ چھوڑ دے۔ رواہ عبدالرزاق و احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن جریر و الطبرانی و الحاکم دون قول عطاء اور حاکم نے یہ اضافہ کیا ہے: اگر وہ جسم دھوتا اور زخم والی جگہ چھوڑ دیتا اسے کافی تھا۔

۲۷۳۸۸..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک برتن سے مرد اور عورت کو غسل کرنے سے منع کرتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۳۸۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ تعالیٰ اس شخص کو پاک نہ کرے جو غسلخانے میں پیشاب کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۹۰..... حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں غسلخانے میں پیشاب کرنے سے دوسو سے پیدا ہوتے ہیں۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۳۹۱..... عامر بن بن ربیعہ کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے ہم غسل کر رہے تھے اور ایک دوسرے پر پانی ڈال رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم غسل کرتے ہو اور ستر نہیں کرتے بخدا مجھے ڈر ہے کہ تم کہیں بعد میں آنے والے برے لوگ نہ ہو۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۹۲..... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی باندی کہتی ہیں: میں نے غسل کیا پھر میں بیٹھی کہ پھر اٹھ ہی نہ سکی میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو خبر کی وہ آئے اور اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا ان کا ہاتھ میرے سر پر رہا اور وہ یہ دعا کرتے رہے حتیٰ کہ میں اٹھ کھڑی ہوئی پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: درختوں کے جھنڈ میں غسل مت کرو اور ایسی جگہ بھی غسل نہ کرو جہاں پیشاب کیا جاتا ہو اور ایسی جگہ بھی غسل نہ کرو جہاں براہ راست چاندنی پڑتی ہو۔ رواہ الدینوری و ابن عساکر

۲۷۳۹۳..... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں غسل خانے میں پیشاب کرنے سے دوسو سے پیدا ہوتے ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

متعلقات غسل

۲۷۳۹۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہیں دیوار میں رسول اللہ ﷺ کے غسل کے نشانات دکھا سکتی ہوں جہاں

آپ غسل جنابت کرتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

کلام:..... حدیث ضعیف ہے ذیکھے ضعف ابی داؤد ۴۳۔

۲۷۳۹۵..... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے سر کی مینڈھیاں بہت زیادہ ہیں کیا میں

غسل جنابت کے لیے مینڈھیاں کھولوں؟ آپ نے فرمایا: تمہیں اتنا کافی ہے کہ تم تین لپ پانی کے سر پر ڈال لو پھر اپنے بدن پر پانی ڈالو یوں پاک ہو جاؤ گی۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ وسعید بن المنصور

۲۷۳۹۶..... ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ میں ایسی عورت ہوں کہ میرے سر کی مینڈھیاں بہت زیادہ ہیں میں کیا کروں جب میں غسل کروں؟ فرمایا: اپنے سر پر تین لپ پانی ڈالو پھر ہر لپ کے بعد سر کوٹ لو۔ رواہ ابن ابی شیبہ
۲۷۳۹۷..... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم میں سے کوئی عورت جب غسل جنابت کرتی تو اپنی مینڈھیاں باقی رکھتی تھی۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۳۹۸..... ابراہیم کی روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم الگ الگ غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور
۲۷۳۹۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو رات کے وقت جنابت لاحق ہوتی آپ ﷺ صبح ہونے تک پانی کو چھوتے تک نہیں تھے۔ رواہ ابن جریر

۲۷۴۰۰..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ رات کو اپنی بیویوں کے پاس چکر لگاتے اور ایک مرتبہ غسل کرتے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۴۰۱..... ”مسند انس“ معمر ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں جس نے حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حسن رضی اللہ عنہ سے سماع کر رکھا ہے سوال کیا گیا کہ ایک شخص غسل جنابت کرے اور دوران غسل کے پانی سے چھینٹے انھیں ان کا کیا حکم ہے۔ فرمایا: ان میں کوئی حرج نہیں۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۰۲..... ابوفاختہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سگی لگوانے کے بعد غسل کرنا مستحب سمجھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۰۳..... ابراہیم کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب حمام سے باہر تشریف لاتے تو غسل کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۰۴..... اسلم کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ گرم پانی سے غسل کر لیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۰۵..... عبدالرحمن بن حاطب کی روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عمرہ کیا دوران سفر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے راستے میں ایک جگہ رات کے پچھلے پہر پڑاؤ کیا یہ جگہ پانی سے قریب تھی آپ رضی اللہ عنہ کو احتلام ہو گیا جب بیدار ہوئے فرمایا: مجھے بتاؤ ہم پانی پاسکتے ہیں طلوع آفتاب سے پہلے پہلے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! چنانچہ جلدی سے وہاں سے چل دیئے حتیٰ کہ پانی تک پہنچ گئے آپ رضی اللہ عنہ نے غسل کیا اور پھر نماز پڑھی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۰۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ اسے باقی رکھ لوں تاکہ غسل کروں آپ رضی اللہ عنہ نے غسل کیا پھر سونے کے لئے لیٹ گئے تاکہ گرم ہو لیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۰۷..... ابراہیم تیمی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایسا کرتے تھے اور اس کا حکم بھی دیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۰۸..... ابن جریر کہتے ہیں مجھے حدیث پہنچی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ کی اوٹ میں غسل کر لیتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق

گرم پانی سے غسل کرنا

۲۷۴۰۹..... اسلم کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے لیے تانبے کے برتن میں پانی گرم کیا جاتا تھا اور آپ رضی اللہ عنہ اسی میں غسل کے لیے پانی لیتے تھے۔ رواہ الدارقطنی وصیحہ

۲۷۴۱۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اور آپ کی کوئی بیوی ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے البتہ ان میں سے کوئی

بھی دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہیں کرتا تھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل وابن ماجہ والدارمی
۲۷۳۱..... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اور آپ کی ازواج ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۳۲..... حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا پیتل کے ایک لگن میں رسول کریم ﷺ کا سر دھو دیتی تھیں۔ رواہ ابو نعیم
۲۷۳۳..... ”مسند ابی رافع“ ابو رافع رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک رات میں اپنی بیویوں کے پاس چکر لگاتے اور ہر بیوی کے
پاس جانے کے بعد غسل کرتے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ایک ہی مرتبہ غسل کر لیتے؟ فرمایا: یہ زیادہ طہارت اور پاکیزگی کا باعث ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۳۴..... ”مسند ابی سعید“ رسول کریم ﷺ ایک انصاری کے پاس سے گزرے آپ نے اسے پیغام بھیجا وہ گھر سے باہر آیا اس کے سر سے پانی
کے قطرے ٹپک رہے تھے آپ نے فرمایا: شاید ہم نے تم سے جلدی کروادی۔ عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں جلدی
میں ڈالا جائے یا جماع ادھورا رہ جائے کہ انزال نہ ہو ایسی صورت میں تمہیں وضو کر لینا چاہئے۔ رواہ ابن ابی شیبہ
۲۷۳۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ غسل جنابت کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

رواہ ابن ابی شیبہ وسعید بن المنصور

حمام میں داخل ہونے کا بیان

۲۷۳۶..... مورق عجلی کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو موصول ہوا میں ان کے پاس موجود تھا
خط کا مضمون یہ تھا: مجھے خبر پہنچی ہے کہ شہروں کے باشندگان نے بہت سارے حمام بنا رکھے ہیں کوئی شخص بھی بغیر شلوار کے حمام میں داخل نہ
ہو اور حمام میں اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے حتیٰ کہ اس سے باہر نکل آئے اور دو آدمی حوض میں داخل نہ ہوں۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ والبیہقی فی شعب الایمان

۲۷۳۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی بھی مسلمان عورت ہرگز حمام میں داخل نہ ہو البتہ وہ داخل ہو سکتی ہے جو بیمار ہو، اپنی عورتوں کو
سورت نور کی تعلیم دو۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ فی مصنفہ

۲۷۳۸..... عبدالرحمن کہتے ہیں میں نے محمد بن سیرین سے حمام میں داخل ہونے کے بارے میں سوال کیا: انھوں نے جواب دیا: حضرت عمر بن
خطاب رضی اللہ عنہ حمام میں داخل ہونا مکروہ سمجھتے تھے۔ رواہ مسدد

۲۷۳۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مومن کے لیے حلال نہیں کہ وہ تہبند کے بغیر حمام میں داخل ہو اور کسی مومن عورت کے لیے حمام
میں داخل ہونا حلال نہیں البتہ جو عورت بیمار ہو وہ داخل ہو سکتی ہے میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے سنا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو
عورت اپنے گھر کے علاوہ کسی اور گھر میں اوڑھنی اتارے اس نے اپنے اور اپنے رب کے درمیان قائم حجاب کو چاک کیا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان وهو منقطع

۲۷۴۰..... قبیصہ بن ذؤیب کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: کسی آدمی کے لیے حلال نہیں کہ وہ
بغیر شلوار کے حمام میں داخل ہو اور کسی عورت کے لیے حمام میں داخل ہونا حلال نہیں۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا: آپ عورت کو منع کر رہے
ہیں اور اگر وہ بیمار ہو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں البتہ بیماری کی وجہ سے حمام میں داخل ہو سکتی ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان وقال هو اقوی مما قبلہ وعبدالرزاق

۲۷۴۱..... قتادہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا: کوئی شخص بھی شلوار کے بغیر حمام میں داخل نہ

- ہو اور حمام میں اللہ کا نام نہ لے حتیٰ کہ باہر نکل آئے اور دو شخص ایک ہی برتن سے غسل نہ کریں۔ رواہ سعید بن المنصور
- ۲۷۲۲..... "مسند حبیب بن سلمہ فہری" ابن رغبان کی روایت ہے کہ حبیب بن سلمہ فہری مقام حمص میں حمام میں داخل ہوئے اور پھر کہا: یہ اہل دنیا کے عشرت کدوں میں سے ایک عشرت کدہ ہے اگر اس میں ایک گھڑی بھی ٹھہروں گا ہلاک ہو جاؤں گا میں اس سے اس وقت تک باہر نہیں نکلوں گا جب تک اللہ تعالیٰ سے ایک ہزار مرتبہ استغفار نہ کر لوں۔ رواہ ابو نعیم
- ۲۷۲۳..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مردوں اور عورتوں کو حماموں میں داخل ہونے سے منع فرمایا ہے البتہ مریض یا نفاس والی عورت داخل ہو سکتی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ
- ۲۷۲۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مردوں اور عورتوں کو حماموں میں داخل ہونے سے منع فرمایا پھر مردوں کو اجازت دے دی بشرطیکہ انھوں نے تہبند باندھ رکھی ہوں۔ رواہ البزار
- ۲۷۲۵..... ابن طاؤس اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس گھر سے بچو جسے حمام کہا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! حمام تو میل چیل اور اذیت دور کرتا ہے فرمایا: تم میں سے جو شخص حمام میں داخل ہو وہ ستر کرے۔ رواہ سعید بن المنصور
- ۲۷۲۶..... ابو معشر، محمد بن کعب قرظی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بغیر تہبند کے حمام میں داخل نہ ہو جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب پی جاتی ہو جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس پر جمعہ کے دن نماز جمعہ واجب ہے الا یہ کہ بچہ ہو یا عورت ہو یا غلام ہو جو شخص لہو و لعب یا تجارت میں مشغول رہے اللہ تعالیٰ اس سے بے نیاز ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بے نیاز اور ستائش کا سزاوار ہے۔ رواہ عبدالرزاق
- ۲۷۲۷..... ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یا اللہ! جو عورت بلا وجہ اور بغیر کسی بیماری کے حمام میں داخل ہوتا کہ اس کا چہرہ سفید ہو جائے۔ اس کا چہرہ سیاہ کر دے جس دن بہت سارے چہروں کو تو سفید کرے گا۔ رواہ عبدالرزاق

جنسی کے احکام آداب اور مباحات

- ۲۷۲۸..... عبیدہ سلمان کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جنسی کا قرآن پڑھنا مکروہ سمجھتے تھے۔ رواہ ابو عبیدہ وابن جریر
- ۲۷۲۹..... عبیدہ سلمانی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حالت جنابت میں آدمی کا قرآن پڑھنا مکروہ سمجھتے تھے۔
- رواہ عبدالرزاق وابن جریر
- ۲۷۳۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ہر حال میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے تھے بجز حالت جنابت کے، اگر آپ حالت جنابت میں ہوتے ہمیں قرآن میں سے کچھ نہیں سنا تے تھے۔
- رواہ ابو عبیدہ فی فضائلہ وابن ابی شیبہ والعدنی و ابو یعلیٰ وابن جریر و صحیحہ
- ۲۷۳۱..... "مسند عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ" نبی کریم ﷺ نے جنسی کو رخصت دی ہے کہ جب وہ سونا چاہے یا کھانا چاہے یا پینا چاہے تو وضو کر لے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ
- ۲۷۳۲..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جنسی پانی میں ہاتھ داخل کرے۔ رواہ عبدالرزاق
- ۲۷۳۳..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنابت میں ہو وہ اس وقت تک نہ سوئے جب تک وضو نہ کرے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور
- ۲۷۳۴..... یحییٰ بن معمر کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ حالت جنابت میں سو جاتے

تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بسا اوقات آپ ﷺ سونے سے قبل غسل کر لیتے اور بسا اوقات غسل سے قبل سو لیتے لیکن وضو کر لیتے تھے۔ رواہ عبد الرزاق

۲۷۴۳۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب حالت جنابت میں کھانے پینے کا ارادہ کرتے تو ہاتھ دھو لیتے کلی کرتے پھر پانی پیتے یا کھانا کھا لیتے۔ رواہ عبد الرزاق وسعيد بن المنصور

۲۷۴۳۶..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب کسی شخص کو جنابت لاحق ہوئے اور وہ سونا چاہے یا باہر جانا چاہے یا کھانا پینا چاہے تو استنجاء کر لے اور وضو کر لے۔ رواہ ابن جریر

۲۷۴۳۷..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جب رسول کریم ﷺ سونے کا ارادہ کرتے اور آپ حالت جنابت میں ہوتے تو وضو کر لیتے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتے تھے۔ رواہ عبد الرزاق وسعيد بن المنصور

۲۷۴۳۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کر لیتے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتے تھے اور اگر کھانے کا ارادہ کرتے تو ہاتھ دھو لیتے، پھر کھانا کھاتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبہ

۲۷۴۳۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جب رسول کریم ﷺ حالت جنابت میں کھانے یا سفر کرنے کا ارادہ کرتے وضو کر لیتے تھے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتے۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبہ

۲۷۴۴۰..... غضیف بن حارث کی روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مجھے بتائیں کی رسول اللہ ﷺ رات کے پہلے حصہ میں غسل جنابت کرتے تھے یا آخری حصہ میں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: بسا اوقات پہلے حصہ غسل کرتے بسا اوقات پچھلے حصہ میں۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبہ

۲۷۴۴۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کر لیتے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتے تھے اور پھر سوتے اور جب کھانے کا ارادہ کرتے استنجا کرتے کلی کرتے اور پھر کھانا کھاتے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۴۴۲..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ اگر رسول کریم ﷺ کو جب اپنے اہل خانہ کے پاس آنے کی حاجت ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے اور پھر اس طرح سو جاتے گویا آپ نے پانی کو چھوا تک نہیں۔

رواہ سعید بن المنصور عبد الرزاق وابن ابی شیبہ وابن جریر

۲۷۴۴۳..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ غسل جنابت کرتے اور پھر میرے پاس لیٹ کر گرمی حاصل کرتے حالانکہ میں نے ابھی تک غسل نہیں کیا ہوتا تھا۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبہ

۲۷۴۴۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں ایک برتن سے پانی پیتی۔ حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی نبی کریم ﷺ برتن مجھ سے لے لیتے آ اور اسی جگہ منہ رکھتے جہاں منہ رکھ کر میں نے پیا ہوتا اور آپ پانی پی لیتے۔ میں ہڈی سے گوشت نوج رہی ہوتی پھر آپ ﷺ مجھ سے لے لیتے اور اسی جگہ منہ لگا لیتے جہاں میں نے منہ رکھا ہوتا اور آپ گوشت نوج کر کھانا شروع کرتے۔

رواہ عبد الرزاق وسعيد بن المنصور

۲۷۴۴۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ میری گود میں سر رکھ دیتے پھر قرآن پڑھنے لگتے حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی۔ رواہ عبد الرزاق

۲۷۴۴۶..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول ﷺ ہم میں سے کسی عورت کی گود میں سر رکھ لیتے حالانکہ وہ حائضہ ہوتی اور آپ قرآن مجید کی تلاوت شروع کر دیتے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۴۴۷..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: مجھے مسجد سے چٹائی پکڑاؤ، میں نے عرض کیا: میں حالت حیض میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔ رواہ عبد الرزاق

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاحاظ ۲۹۷ و ذخیرۃ الحفاظ ۱۳۹۶

۲۷۴۳۸..... قاسم بن محمد کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ایک آدمی اپنی بیوی کے پاس جاتا ہے اور پہنے ہوئے (یا اوڑھے ہوئے) کپڑے میں اسے پسینہ آ جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جب ایسی صورت پیش آتی تھی عورت ایک کپڑا تیار رکھتی تھی وہ اس سے پسینہ صاف کرتی مرد بھی پسینہ صاف کرتا پھر اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتی تھی اور اسی میں نماز پڑھ لیتی تھی۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۳۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جناب کپڑے اور زمین کو لاحق نہیں ہوتی اور نہ ہی جنبی شخص کو چھونے سے دوسرا شخص جنبی ہوتا ہے اور پانی کو بھی جنابت لاحق نہیں ہوتی۔ رواہ عبدالرزاق وابن جریر

۲۷۴۵۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ ایک شخص برتن میں وضو یا غسل کرے پھر پانی کے چھینٹے اس میں پڑیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۵۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان کپڑوں میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں جن میں جنبی کو پسینہ آیا ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۵۲..... "مسند عبد اللہ بن عمر" حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ مجھے جنابت لاحق ہو جاتی ہے تو ایسی حالت میں سو جایا کروں؟ آپ نے فرمایا: جب تم سونے کا ارادہ کرو وضو کر لیا کرو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۴۵۳..... "مسند عبد اللہ بن عمر" حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کیا ہم میں سے کوئی شخص حالت جنابت میں سو سکتا ہے اور کھانا کھا سکتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں وہ وضو کر لے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۵۴..... "مسند عبد اللہ بن عمر" حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! رات کے وقت مجھے جنابت لاحق ہو جاتی ہے میں کیا کروں؟ فرمایا: استنجاء کر لو اور وضو کر کے سولیا کرو۔ رواہ ابو داؤد الطیالسی

۲۷۴۵۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: کیا ہم میں سے کوئی شخص جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ فرمایا: جب سونا چاہے وضو کرے چاہے تو کھانا بھی کھا سکتا ہے۔ رواہ العدنی

۲۷۴۵۶..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک میں گنگھی کر لیتی تھی حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی اور آپ اعتکاف میں ہوتے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

حالت اعتکاف میں سردھونا

۲۷۴۵۷..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اپنا سر میری طرف جھکا دیتے جبکہ آپ اعتکاف میں ہوتے آپ اپنا سر میری گود میں رکھ دیتے میں سردھودیتی اور گنگھی بھی کر دیتی حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۵۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جبھی کھانا کھانا چاہے یا سونا چاہے یا دو بارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کر لے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۴۵۹..... مسورا اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے میمونہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بیٹے! کیا وجہ ہے میں تمہارا سر بکھرا بکھرا دیکھ رہی ہوں؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: ام عمار مجھے گنگھی کرتی ہے اور اب وہ

حالت حیض میں ہے میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے بیٹے! حیض کس کے قابو میں ہے رسول کریم ﷺ ہم میں سے کسی عورت کی گود میں سر رکھتے حالانکہ وہ لیٹتی ہوتی اور حالت حیض میں ہوتی آپ کو بھی اس کا علم ہوتا آپ ﷺ اس کی گود کا تکیہ بنا لیتے اور قرآن مجید کی تلاوت کرتے پھر وہ اٹھتی

حالانکہ وہ حائضہ ہوتی اور چٹائی بچھاتی آپ اس پر نماز پڑھتے گویا حیض کس کے ہاتھ میں ہے رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ وسعید بن المنصور

۲۷۴۶۰..... میمونہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ باندی ندیہ سے مروی ہے کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس داخل ہوئی مجھے میمونہ رضی اللہ عنہا نے ان کے پاس بھیجا تھا، چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے گھر میں دو بستر لگے ہوئے تھے میں میمونہ رضی اللہ عنہا کی طرف واپس لوٹ آئی میں نے کہا میرے خیال میں ابن عباس اپنے گھر والوں سے علیحدگی اختیار کیے ہوئے ہیں، میمونہ رضی اللہ عنہا نے بنت سرج کنڈی جو کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بیوی ہے کو پیغام بھیجا اور صورتحال کی وضاحت چاہی۔ اس نے کہا: میرے اور ابن عباس کے درمیان کوئی علیحدگی نہیں لیکن میں حالت حیض میں ہوں۔ میمونہ رضی اللہ عنہا نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پیغام بھیجا اور کہا: کیا تم بنت رسول اللہ ﷺ کو موزنا چاہتے ہو، حالانکہ رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں میں سے حائضہ کے ساتھ مباشرت کر لیتے تھے البتہ اس کے گھٹنوں اور نصف رانوں تک کپڑا پڑا ہوتا تھا۔

رواہ عبدالرزاق

فائدہ:..... حدیث میں مباشرت سے مراد مجامعت نہیں بلکہ لپٹ لپٹاؤ مراد ہے یہ مطلب حدیث کے آخر سے واضح ہے۔

۲۷۴۶۱..... ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ اپنے لحاف میں لیٹی ہوئی تھی اسی وقت مجھے حیض آنا شروع ہوا میں کھسک کر آپ سے الگ ہو گئی۔ فرمایا: تمہیں کیا ہوا حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں فرمایا: اپنے کپڑے مضبوطی سے کس لو میں نے حیض کے کپڑے شدت سے باندھ لیئے۔ میں پھر لوٹ آئی اور نبی کریم ﷺ کے ساتھ لیٹ گئی۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۶۲..... ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ مجھے حیض آ گیا جبکہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی نبی کریم ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ اپنے کپڑے درست کر لو۔ پھر انھیں اپنے ساتھ سونے کا حکم دیا ایک ہی بستر پر۔ حالانکہ وہ حائضہ تھیں اور شرمگاہ پر کپڑا ڈال لیا تھا۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۴۶۳..... عبداللہ بن مالک کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے کھانا تناول فرمایا پھر فرمایا: میرے آگے ستر کرو تا کہ میں غسل کر لوں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ جنبی ہیں؟ فرمایا: جی ہاں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر دی عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یہ کہتا ہے کہ آپ نے کھانا کھایا اور آپ حالت جنابت میں تھے؟ فرمایا: جی ہاں، جب میں وضو کر لوں اور حالت جنابت میں ہوں تو کھانی لیتا ہوں اور نماز نہیں پڑھتا۔ رواہ الدیلمی

۲۷۴۶۴..... ابراہیم کی روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس میں حرج نہیں سمجھتے تھے کہ مرد عورت سے پہلے غسل کر لے اور اس کے ساتھ لپٹ کر لیئے۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی بیوی کے ساتھ لپٹ کر گرمی لیتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۴۶۵..... ابراہیم کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ حضرت حذیفہ سے ملے آپ نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مصافحہ کرنا چاہا لیکن حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ پیچھے ہٹا لیا اور اپنے جنبی ہونے کا عذر بیان کیا آپ نے فرمایا: مسلمان نجس نہیں ہوتا۔ پھر ان سے مصافحہ کیا۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۴۶۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنبی جب تک وضو نہ کرے جیسا کہ نماز کے لیے کیا جاتا ہے اس وقت تک کوئی چیز نہ کھائے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۴۶۷..... محمد بن میرین کہتے ہیں: مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا حذیفہ رضی اللہ عنہ طرح دے گئے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں نہیں دیکھا تھا؟ عرض کی جی ہاں یا رسول اللہ! لیکن میں حالت جنابت میں تھا ارشاد فرمایا: مومن نجس نہیں ہوتا۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۴۶۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی جب غسل جنابت کرے تو اپنی بیوی سے گرمائش لینے میں کوئی حرج نہیں بیوی کے غسل کرنے سے قبل۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۲۷۳۶۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب کوئی شخص جنبی ہو اور وہ سونے یا کھانے کا ارادہ رکھتا ہو اسے وضو کر لینا چاہئے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔ رواہ النسائی

غسل مسنون

۲۷۳۷۰..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ثمامہ بن اثال نے اسلام قبول کیا۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں غسل کرنے کا حکم دیا اور پھر نماز پڑھنے کا حکم دیا۔ رواہ ابو نعیم

۲۷۳۷۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ فرمایا طہارت کی چھ قسمیں ہیں (۱) جنابت سے طہارت (۲) حمام سے طہارت (۳) غسل میت کے بعد طہارت (۴) سینگی لگوانے کے بعد طہارت (۵) غسل جمعہ (۶) اور غسل عیدین۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۳۷۲..... زاذان کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غسل کے متعلق دریافت کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر چاہو تو ہر دن غسل کرو، فرمایا: نہیں بلکہ غسل مستحب ہے فرمایا: ہر جمعہ غسل کرو عید الاضحیٰ، عید الفطر اور عرفہ کے دن بھی غسل کرو۔

رواہ ابن ابی شیبہ و مسدد و البیہقی

باب..... پانی بھتن، تیمم، مسح، حیض، نفاس، استحاضہ اور طہارت معذور کے بیان میں

فصل..... پانی کے بیان میں

۲۷۳۷۳..... حضرت جابر بن عبد اللہ، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سے سمندر کے پانی کے متعلق سوال کیا گیا: آپ نے فرمایا: سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے۔

رواہ الدارقطنی و ضعفہ و رواہ ابن مردوبہ و ابن النجار من طریق عمرو بن دینار عن ابی الطفیل عن ابی بکر مرفوعاً مثله ۲۷۳۷۴..... ابو طفیل عامر بن واثلہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سمندر کے پانی کے متعلق سوال کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا پانی پاک اور مردہ حلال ہے۔ رواہ الدارقطنی و ابن مردوبہ

۲۷۳۷۵..... "مسند عمر" حبان بن منقذ انصاری کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دھوپ میں گرم کیے ہوئے پانی سے غسل نہ کرو چونکہ اس سے برص کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ رواہ ابن حبان فی کتاب الثقات و الدارقطنی

۲۷۳۷۶..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سمندر کی پانی سے غسل کرو چونکہ یہ مبارک پانی ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ و ابن عبد الحکم فی فتوح مصر و البیہقی

۲۷۳۷۷..... عکرمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ سمندر کے پانی سے وضو کرنا کیسا ہے فرمایا: سبحان اللہ! لو سا پانی ہے جو سمندر کے پانی سے زیادہ پاک ہو۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ

۲۷۳۷۸..... عبد اللہ بن ملیکہ کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ مقام اجیاد میں قضائے حاجت کے لئے گئے پھر آپ رضی اللہ عنہ واپس لوٹنے وضو کے لئے پانی مانگا لوگوں نے انہیں پانی نہ دیا، ام مہزول جو کہ زمانہ جاہلیت کے نو (۹) مشہور طوائف میں سے ایک طائف تھی بولی: اے امیر المؤمنین! یہ ہے پانی لیکن یہ ایسے مشکیزے میں ہے جسے دباغت نہیں دی گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خالد بن ولید سے فرمایا: کیا یہ وہی عورت ہے؟ کہا: جی ہاں فرمایا: پانی لاؤ اللہ تعالیٰ نے پانی کو پاک بنایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۷۹۔ ابو ملیکہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ مقام اجیاد میں وضو کیا کرتے تھے چنانچہ ایک دن آپ رضی اللہ عنہ رفع حاجت کے لیے گئے اور حکیل بن رباح سے ملاقات ہو گئی جو کہ بلال بن رباح کے بھائی تھے فرمایا: تم کون ہو؟ جواب دیا: میں حکیل بن رباح ہوں فرمایا: بلکہ تم خالد بن رباح ہو، آپ نے خالد بن رباح کا ہاتھ پکڑا اور آگے بڑھ گئے پھر فرمایا: میرے لیے پانی تلاش کرو تا کہ میں وضو کروں خالد چلے گئے اور پھر واپس آئے کہا: میں نے پانی نہیں پایا البتہ جاہلیت کی طوائف میں سے ایک طائفہ (زانیہ) کے گھر میں پانی ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ، میرے لیے وہی پانی لاؤ پانی کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔ رواہ ابن اسی فی الاخوة

۲۷۲۸۰۔ اسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گرم پانی سے وضو کر لیتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۲۸۱۔ اسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گرم پانی سے وضو اور غسل کر لیتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۲۸۲۔ ابو سلامہ سلمی کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حوضوں پر آتے دیکھا حوضوں پر مرد اور عورتیں اکٹھے وضو کر رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے انہیں کوڑے سے مارا پھر حوض کے مالک سے فرمایا: ایک حوض مردوں کے لیے مخصوص کرو اور ایک حوض عورتوں کے لیے۔ رواہ عبد الرزاق

۲۷۲۸۳۔ عکرمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک پانی پر آئے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: کتے اور درندے اس سے پیتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں نے جو پینا تھا وہ اپنے پیٹوں میں بھر کر لے گئے ہیں۔ رواہ عبد الرزاق

۲۷۲۸۴۔ عکرمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جنات والے پانی پر تشریف لائے آپ سے کہا گیا: اے امیر المؤمنین ابھی ابھی ایک کتا یہاں سے پانی پی گیا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے پانی زبان سے پیا ہے تم اس سے پی لو اور وضو کرو۔

رواہ عبد الرزاق

۲۷۲۸۵۔ ایوب بن ابی یزید مدنی کی روایت ہے کہ مجھے شہر جبار کے شکاریوں میں سے ایک شخص نے حدیث سنائی اور وہ اہل مدینہ میں سے تھا، ان شکاریوں کو مقام جبار سے وظیفہ دیا جاتا تھا۔ اس نے بکھرے ہوئے دانے پائے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دانے چمنا شروع کر دیئے۔ حتیٰ کہ ایک مد کے برابر دانے جمع کر لیے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں اس لا پرواہی میں نہ دیکھوں، چونکہ یہ دانے ایک مسلمان شخص کے لیے خوراک ہیں حتیٰ کہ رات کی خوراک کے لیے بھی کافی ہیں۔ وہ شخص کہتا ہے، میں نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین اگر آپ سوار ہو کر ہمارے ساتھ جائیں تاکہ دیکھیں کہ ہم کیسے شکار کرتے ہیں، چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چل پڑے اور شکاریوں نے شکار کرنا شروع کر دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخدا! میں نے آج کے دن جو حلال و پاک کمانی دیکھی ہے وہ کبھی نہیں دیکھی۔ پھر ہم نے آپ رضی اللہ عنہ کے لیے کھانا تیار کیا، میں نے عرض کیا: امیر المؤمنین! اگر آپ چاہیں تو ہم آپ کو دودھ پلائیں اگر آپ چاہیں تو آپ کو پانی پلائیں، جبکہ دودھ پلانا ہمارے لیے زیادہ آسان ہے چونکہ ہم فلاں فلاں جگہ سے مینھا پانی لاتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کھانا کھایا پھر جس چیز کی خواہش کی وہ ہم نے پیش کی ہم نے عرض کیا: امیر المؤمنین! ہم اپنی مشقت کے پیش نظر تھوڑا سا پانی اپنے پاس رکھتے ہیں اور وضو سمندر کے پانی سے کرتے ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سبحان اللہ! بھلا! سمندر کے پانی سے زیادہ پاکیزہ پانی اور کونسا ہو سکتا ہے۔ رواہ عبد الرزاق

سمندر کا پانی پاک ہے

۲۷۲۸۶۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سے سمندر کے پانی کے متعلق سوال کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: سمندر کا پانی

پاک ہے اور اس کا مردار (مثلاً مچھلی وغیرہ) حلال ہے۔ رواہ الدارقطنی والحاکم

۲۷۲۸۷۔ "مسند جابر بن عبد اللہ" حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم تالابوں کا پانی حاصل کرنا مستحب سمجھتے تھے اور ہم کسی کو نے میں جا کر

غسل کر لیتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۸۸..... "ایضاً" جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے درندوں کے جھوٹے پانی سے وضو کیا۔ رواہ عبدالرزاق وهو حسن
 ۲۷۲۸۹..... "ایضاً" جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ مشرکین کی سرزمین میں جہاد کرتے تھے اور ہم ان کے برتنوں
 میں کھاتے اور ان کے مشکیزوں میں پانی پیتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۹۰..... "مسند ابی سعید" نبی کریم ﷺ نے ایک تالاب کے پانی سے وضو کیا یا پانی پیلا، اس تالاب میں کتوں کی لاشیں پھینکی جاتی تھیں۔ آپ
 ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: پانی کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۹۱..... "مسند ابی سعید" ابو سعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! کیا ہم بضاعت کے کنویں (کے پانی) سے وضو کر سکتے
 ہیں حالانکہ اس کنویں میں حیض کے پھینچے کتوں کی لاشیں اور دوسری بدبودار چیزیں پھینکی جاتی ہیں؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: پانی پاک ہے
 اسے کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

فائدہ:..... بظاہر حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اتنی زیادہ گندگیاں اور نجاستیں بھی پڑنے کے باوجود پانی ناپاک نہیں ہوتا لیکن یہ دوسرے دلائل
 کے صریح خلاف ہے۔ لامحالہ حدیث مؤول ہے چنانچہ حدیث کی مختلف توجیہات بیان کی گئی ہیں:

۱..... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خیال ہوا کہ یہ کنواں نشیب میں ہے جہاں ممکن ہے یہ چیزیں اس میں پڑتی ہوں اور پانی ناپاک ہو آپ
 ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا وہ دور کیا اور فرمایا پانی کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔

۲..... صحابہ کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ جاہلیت میں اس کنویں سے کوڑی کا کام لیا جاتا تھا تو آپ نے اس وہم کا بھی ازالہ فرمایا۔

۳..... جبکہ امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس کنویں کا پانی جاری پانی تھا۔ واللہ اعلم۔ از مترجم

۲۷۲۹۲..... عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مرد اور عورت کا ایک ہی برتن سے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں اور جب تنہا عورت غسل
 کرے پھر اس کے بچے ہوئی پانی کے قریب بھی مت جاؤ۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۹۳..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ وہ حوض جس سے کتے اور گدھے پانی پیتے ہوں اس کا پانی کیسا ہے؟ آپ رضی اللہ
 عنہ نے فرمایا: پانی کو کوئی چیز حرام نہیں کرتی۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۲۹۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پانی پاک ہے، بھلا وہ پاک کیوں نہیں کرے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۹۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دو پانی ایسے ہیں تم ان میں جس سے چاہو وضو کرو تمہارا کچھ نقصان نہیں ہوگا، وہ یہ ہیں سمندر کا پانی
 اور دریائے فرات کا پانی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۹۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: عورت کے بچے ہوئے پانی میں کوئی حرج نہیں عورت خواہ حائضہ ہو یا غیر حائضہ ہو۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۲۹۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سے ایک پانی کے متعلق سوال کیا گیا جو بیابان میں واقع تھا اور اس پر
 چوپائے اور درندے بار بار وارد ہوتے تھے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب پانی دو قلوں (مٹکوں) تک پہنچ جائے نجاست کا تحمل نہیں ہوتا۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۲۹۸..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے لیلة الجن کے موقع پر فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ ابن مسعود رضی
 اللہ عنہ نے عرض کیا: میرے پاس پانی نہیں البتہ برتن میں تھوڑی سی نبیذ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھجوریں پاک ہیں اور پانی بھی پاک ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۲۹۹..... "مسند علی" کمیل کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بارش کے پانی میں گھسے دیکھا پھر آپ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل
 ہوئے نماز پڑھی اور پاؤں نہیں دھوئے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۵۰۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب چوہا کنویں میں گر جائے پھر (پھول کر) پھٹ جائے

(تو چوہا کنویں سے نکالنے کے بعد) کنویں سے نو (۹) ڈول نکال لئے جائیں اور اگر چوہا جوں کاتوں ہو اور پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو تو کنویں سے ایک یا دو ڈول پانی نکال لیا جائے۔ اگر پانی بد بودار ہو جائے جو اس سے کہیں زیادہ ہو تو کنویں سے اتنی مقدار میں پانی نکالا جائے جو بد بو کو ختم کر دے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۰۱..... عاذ بن علاء (عمرو بن علاء کے بھائی) عن ابیہ عن جدہ کی سند سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کے لیے گیا آپ رضی اللہ عنہ پیدل چل رہے تھے راستہ میں آپ کے اور مسجد کے درمیان حوض حائل تھا جو پانی اور گارے سے اٹا پڑا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے جوتے اور شلووار اتاری اور حوض میں گھس گئے جب حوض پار کر لیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے شلووار اور جوتے پہن لئے پھر لوگوں کو نماز پڑھائی اور پاؤں نہیں دھوئے۔ رواہ البیہقی

متعلقات پانی

۲۷۵۰۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نبیذ سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ رواہ الدارقطنی

مستعمل پانی کا بیان

۲۷۵۰۳..... "مسند ابی ہریرہ" حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان سے عورت کے بچے ہوئے پانی کے متعلق دریافت کیا گیا کہ کیا اس سے پاکی حاصل کی جاسکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم (میاں بیوی) لگن کے ارد گرد جھگڑتے تھے اور پھر دونوں اس سے غسل کر لیتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۵۰۴..... "مسند عبد اللہ بن عباس" ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ایک بیوی نے لگن میں پانی لے کر غسل کیا پھر رسول اللہ ﷺ آئے تاکہ اسی لگن سے غسل یا وضو کریں بیوی نے عرض کیا: یا رسول اللہ میں حالت جنابت میں تھی (اور اسی لگن سے غسل کیا ہے) آپ نے فرمایا: پانی میں جنابت سرایت نہیں کرتی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۵۰۵..... "الایضاء" نبی کریم ﷺ کی ایک زوجہ مطھرہ نے غسل جنابت کیا اتنے میں نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور اس کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا چاہا، بیوی نے عرض کیا: اس پانی سے میں غسل کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: پانی کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۰۶..... "الایضاء" نبی کریم ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بچے ہوئے پانی سے غسل کر لیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۰۷..... سلیمان تمیمی کہتے ہیں: مجھے ابو حاجب نے بنی غفار کے ایک شخص سے جو کہ اصحاب نبی کریم ﷺ میں سے ہے مروی حدیث سنائی کہ رسول کریم ﷺ نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۵۰۸..... جابر بن یزید جعفی، جویریہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی کریم ﷺ کے ایک قرابتدار سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جویریہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے وضو کے پچھلے پانی سے وضو نہ کیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۰۹..... "مسند عائشہ" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب وضو کرتے اپنا ہاتھ پانی میں رکھتے اللہ کا نام لیتے وضو کرتے اور پورا وضو کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ ضعیف

۲۷۵۱۰..... "الایضاء" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں اور رسول کریم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے جبکہ ہم حالت جنابت میں ہوتے تھے، میں رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک سے جوئیں نکالتی تھیں جبکہ آپ مسجد میں اعتکاف میں بیٹھے ہونے اور میں حالت حیض میں ہوتی، جب میں حیض میں ہوتی آپ مجھے تہبند باندھنے کا حکم دیتے پھر میرے ساتھ مباشرت (صرف لیٹ کر سونا مراد ہے) کرتے۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۵۱۲..... "ایضاً" میں اور نبی کریم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے اور ہم اکٹھے برتن میں ہاتھ رکھتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۵۱۳..... "ایضاً" میں اور نبی کریم ﷺ اکٹھے غسل کرتے تھے ایک ہی برتن سے البتہ آپ غسل میں پہل کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۵۱۴..... "مسند عبد اللہ بن عمر" ہم اور عورتیں اکٹھے وضو کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۱۵..... رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہم اور عورتیں ایک ہی برتن سے وضو کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۱۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کے زمانے میں ایک ہی برتن سے مردوں اور عورتوں کو وضو کرتے دیکھا ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۵۱۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مرد اور عورتیں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اکٹھے ایک بڑے برتن سے وضو کر لیتے تھے۔

رواہ ابن النجار

۲۷۵۱۸..... میمونہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں اور رسول کریم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبہ

۲۷۵۱۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں عورت کے جھوٹے پانی اور وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ عورت جنبی اور حائضہ نہ ہو۔ جب عورت تنہا پانی استعمال کرے تو اس کے بچے ہوئے پانی کے قریب بھی مت جاؤ۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۲۰..... "مسند ام سلمہ" ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور رسول کریم ﷺ دونوں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۵۲۱..... حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ان کے پاس ایک برتن پایا

جس میں پانی رکھا ہوا تھا، ام سلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہ کرو یہ پانی میرے وضو سے بچا ہوا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۵۲۲..... "مسند ام صبیہ جھنیہ" ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں بسا اوقات میرا ہاتھ اور رسول کریم ﷺ کا ہاتھ وضو کرتے وقت ایک ہی برتن میں

پڑتا رہتا تھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۵۲۳..... عطاء بن یسار کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے، چنانچہ ایک مرتبہ

آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایک ہی لحاف میں لیٹے ہوئے تھے، یکا یک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لحاف سے باہر ٹھسکتے لگیں،

آپ نے فرمایا: تم کچھ کر رہی ہو؟ عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ! مجھے حیض آنے لگا ہے آپ نے فرمایا: اٹھو اور تہبند باندھ کر میرے پاس آ جاؤ۔

چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لحاف میں آپ کے پاس داخل ہو گئیں۔ رواہ سعید بن المنصور

درندوں کے جھوٹے پانی کا بیان

۲۷۵۲۴..... یحییٰ بن عبد الرحمن کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسافروں کی ایک جماعت کے ساتھ کہیں تشریف لے گئے ان

میں حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بھی تھے، حتیٰ کہ ایک حوض پر آ پہنچے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے حوض کے مالک سے کہا: کیا

تمہارے حوض پر درندے بھی پانی پینے آتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے حوض کے مالک! ہمیں مت تہلاؤ چونکہ ہم درندوں پر

وارد ہوتے ہیں اور وہ ہمارے اوپر وارد ہوتے ہیں۔ رواہ مالک و عبدالرزاق و دارقطنی

۲۷۵۲۵..... عکرمہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بلی کے آگے برتن رکھا بلی نے پانی پیا پھر بلی کے جھوٹے سے آپ رضی اللہ

عنہ نے وضو کر لیا اور فرمایا: بلی تو گھریلو ساز و سامان میں سے ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۲۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بلی کے جھوٹے کیے ہوئے برتن کے متعلق فرماتے تھے کہ اسے ایک بار دھویا جائے۔ رواہ عبدالرزاق
 ۲۷۵۲۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بلی کے جھوٹے کے متعلق سوال کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلی درندوں میں سے ہے اس کے
 جھوٹے میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ مسدد والدارقطنی

۲۷۵۲۸..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بلی کے متعلق فرمایا: جب برتن میں منہ مار جائے تو برتن کو سات مرتبہ دھولو۔ رواہ سعید بن منصور
 ۲۷۵۲۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں اور رسول کریم ﷺ ایک ہی برتن سے وضو کر لیتے تھے جس سے پہلے بلی پانی پی چکی ہوتی تھی۔
 رواہ عبدالرزاق وسعید بن المصور

۲۷۵۳۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بلی گھریلو ساز و سامان میں سے ہے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ
 ۲۷۵۳۱..... عکرمہ کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا اگر بلی برتن میں منہ مار جائے تو کیا برتن دھویا جائے؟ آپ رضی اللہ
 عنہ نے فرمایا: بلی تو گھریلو ساز و سامان میں سے ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۳۲..... انصار کے ایک آزاد کردہ غلام اپنی دادی سے روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتی ہیں کہ انھوں نے اپنی آزاد کردہ باندی کو شیش (گندم،
 کھجوروں اور گوشت سے تیار کیا ہوا کھانا) ہدیہ ذے کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا جب باندی ہدیہ لے کر حاضر ہوئی تو آگے حضرت
 عائشہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھا رہی تھیں باندی نے کھانا نیچے رکھ دیا تنے میں بلی آئی اور کھانے میں سے کھا کر چلی گئی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
 کے پاس عورتیں جمع تھیں جب آپ رضی اللہ عنہا نماز سے فارغ ہوئیں تو عورتوں کو دیکھا کہ جہاں سے بلی نے کھانا کھایا تھا وہاں سے کھانا نہیں
 نکال رہی ہیں چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وہیں ہاتھ رکھا جہاں سے بلی نے کھانا کھایا تھا۔ اور فرمایا: بلی نجس نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق
 ۲۷۵۳۳..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما گدھے، کتے اور بلی کے جھوٹے پانی سے وضو کرنا مکروہ سمجھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

مراہیل حسن بصری

۲۷۵۳۴..... عبدالرحمن بن زید بن اسلم اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی نے کہا: یا رسول اللہ! ہمارے اور مکہ کے
 درمیان یہ جو حوض ہیں ان سے درندے اور کتے پانی پیتے رہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جتنا پانی ان کے پیٹ میں چلا گیا وہ ان کے حصہ کا ہے اور جو
 باقی بچ گیا وہ ہمارے لیے پاک ہے۔ رواہ سعید بن منصور

برتنوں کا بیان

۲۷۵۳۵..... اسلم کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے وضو کے لیے پانی تلاش کیا لیکن پانی ایک نصرانیہ کے سوا کسی سے نہ ملا اسلم
 پانی لے کر آپ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ رضی اللہ عنہ کو وہ پانی بہت اچھا لگا اور فرمایا یہ پانی کہاں سے لایا ہے؟ عرض کیا: اس
 نصرانیہ کے پاس سے لایا ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور پھر اس عورت کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا: اسلام قبول کر لو، عورت نے سر
 سے کپڑا ہٹایا کیا دیکھتے ہیں کہ اس کا سر بالکل سفید ہو چکا ہے وہ بولی: میں کیا اس عمر کے بعد اسلام قبول کروں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۳۶..... اسلم کی روایت ہے کہ جب ہم ملک شام میں تھے میں پانی لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ
 نے پانی سے وضو کیا اور فرمایا: یہ پانی تم نے کہاں سے لایا ہے میں نے ایسا بیٹھا اور عمدہ پانی حتیٰ کہ آسمان کا پانی بھی نہیں دیکھا؟ میں نے عرض کیا:
 میں یہ پانی اس بوڑھی نصرانیہ کے گھر سے لایا ہوں جب آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اس بڑھیا کے پاس آئے اور فرمایا: اے بڑھیا اسلام قبول کرو
 اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو برحق نبی بنا کر مبعوث کیا ہے، بڑھیا نے اپنے سر سے کپڑا جو ہٹایا کیا دیکھتے ہیں کہ بالکل سفید ہو چکا ہے بڑھیا بولی: میں

بہت بوڑھی ہو چکی ہوں میں تو ابھی مر جاؤں گی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا اللہ! گواہ رہنا۔ رواہ الدارقطنی وابن عساکر ۲۷۵۳۷..... ”مسند ثعلب“ ثعلب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نصرانیوں کے کھانے سے منع کر رہے تھے۔ اور فرمایا: تمہارے دل میں وہ کھانا شک نہ ڈالے جس میں نصرانیت کی مشابہت ہو۔ رواہ ابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل والترمذی وقال حسن فائدہ:..... یہ حدیث امام ترمذی نے کتاب ایسباب ماجاء فی طعام المشرکین کے ذیل میں روایت کی ہے، جب کہ یہی حدیث مسند احمد (۲۲۶۵) میں آئی ہے اور ہلب طائی کی سند سے ہے دیکھئے تہذیب التہذیب ۲۶۱۱ اس سے معلوم ہوا کہ ثعلب کی بجائے یہ نام ہلب ہے دیکھئے الطبقات الکبریٰ، ابن سعد ۲۹۵۶۔

۲۷۵۳۸..... ”مسند ابی ثعلبہ“ ابو ثعلبہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم دشمن کی سر زمین میں جہاد کرتے ہیں اور ہمیں ان کے برتنوں کی ضرورت پیش آتی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک ہو سکے ان سے اجتناب کرو اور اگر ان کے علاوہ تمہیں اور برتن دستیاب نہ ہو سکیں تو انہیں اچھی طرح دھو کر ان میں کھاپی لو۔ رواہ ابن ابی شیبہ ۲۷۵۳۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجوسیوں کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہمیں تو ان کے ذبیحوں سے روکا گیا ہے۔ رواہ البیہقی

متعلقات انجاس

۲۷۵۳۰..... ”مسند انس“ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے کپڑے پر تھوکا اور پھر دو حصوں کو پکڑا کر ایک دوسرے سے رگڑ لیا۔ رواہ الخطیب فی المتفق والمتفق وابن عساکر ۲۷۵۳۱..... ”مسند خلدانصاری“ میں نے رسول کریم ﷺ کو ادن کا ایک جبہ ہدیہ میں دیا اور موزے بھی دیئے آپ نے دونوں چیزیں پہن لیں حتیٰ کہ وہ پھٹ بھی گئیں لیکن آپ نے ان کے متعلق سوال نہیں کیا آیا کہ وہ پاک بھی ہیں یا نہیں۔ رواہ الطبرانی ۲۷۵۳۲..... دحیہ ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک لڑکے کے پاس سے گزرے وہ بکری کی کھال اتار رہا تھا آپ ﷺ نے لڑکے سے فرمایا: ہٹ جاؤ تا کہ میں تمہیں کھال اتارنے کا طریقہ بتاؤں چونکہ میں نے دیکھا کہ تم اچھی طرح سے کھال نہیں اتار سکتے ہو۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے گوشت اور کھال کے درمیان ہاتھ داخل کیا، ہاتھ زور سے دبایا حتیٰ کہ بغل تک ہاتھ کھال میں چھپ گیا پھر فرمایا: اے لڑکے! اس طرح کھال اتارو پھر آپ آگے بڑھ گئے لوگوں کو نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔ ذکر بن عساکر سند الی عبداللہ بن جراد ۲۷۵۳۳..... نبی کریم ﷺ جب اونٹنی پر سوار ہو کر چلنے لگتے دودھ منگواتے اور نوش فرماتے اس اثناء میں ایک دو قطرے آپ کے کپڑوں پر گر جاتے آپ پانی منگا کر دھو لیتے اور فرماتے یہ دودھ گوبر اور خون کے درمیان سے نکلتا ہے، یہ مسلمانوں کا طعام ہے اور اہل جنت کا مشروب ہے۔ فائدہ:..... مصنف نے اس حدیث کے راوی کا نام ذکر نہیں کیا اور نہ ہی کوئی حوالہ دیا ہے، البتہ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے درمنثور میں اس کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے۔ اخر جہ عبدالرزاق فی المصنف وابن ابی حاتم عن ابن سیرین کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے دودھ پیا۔ الخ مرفوع نہیں ہے۔

۲۷۵۳۴..... ابراہیم کی روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مسجد کی طرف جاتے ہوئے پانی میں گھس جاتے اور پھر نماز پڑھ لیتے تھے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۵۳۵..... ”مسند ابی“ حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم لوگوں کو ان یمنی چادروں سے روک دیں چونکہ ان چادروں کو پیشاب میں رنگا جاتا ہے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: بخدا! یہ حکم آپ کے اختیار میں نہیں ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: وہ کیوں؟ ابی رضی اللہ عنہ نے کہا: چونکہ ہم یہ چادریں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں پہنتے تھے جبکہ قرآن نازل ہو رہا ہوتا تھا اور اسی چادر میں رسول اللہ ﷺ کو کفن بھی دیا گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سچ کہا۔ رواہ عبدالرزاق

فصل..... تیمم کے بیان میں

۲۷۵۳۶..... عبدالرحمن بن ابزی کی روایت ہے کہ ایک دیہاتی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے امیر المؤمنین! ہم ایک ایک اور دودھ مہینوں تک پانی نہیں پاتے ہم کیا کریں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رہی بات میری سو میں اس وقت تک نماز نہیں پڑھوں گا جب تک پانی نہ پالوں۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ کو یاد نہیں جب میں اور آپ فلاں جگہ اونٹ چروا رہے تھے آپ جانتے ہیں کہ مجھے جنابت لاحق ہو گئی تھی؟ فرمایا: جی ہاں؟ عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا تھا۔ بعد میں میں نے نبی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا آپ ہنس پڑے اور فرمایا: تمہیں اتنی بات کافی تھی آپ نے زمین پر ہاتھ مارا پھر جھاڑ کر چہرے اور بازوؤں کا مسح کر لیا اور نصف بازوؤں تک مسح کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمار! اللہ تعالیٰ سے ڈرو، عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المؤمنین یہ میرا حق بنتا تھا گر میں چاہتا آپ کو نہ بھی یاد کراتا اور حیا کر جاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخدا ایسا ہرگز نہیں لیکن ان لوگوں کا انحصار تجھ پر ہے اور تو ہی اس کا مددگار ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۳۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پیشاب کرتے دیکھا پھر آپ رضی اللہ عنہ دیوار کے پاس آئے ایک ہاتھ دیوار پر مارا اور مسح کیا پھر فرمایا: بکبیر اور تسبیح کے لیے یہی کافی ہے حتیٰ کہ پانی پالو۔ رواہ الضیاء وابن جریر

۲۷۵۳۸..... حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مدینہ کے ایک راستے پر تھے آپ رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر دیوار کے پاس آئے اور پیشاب صاف کیا اور فرمایا: میرے لیے تسبیح کرنا حلال ہو گیا۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۵۳۹..... ابووائل کی روایت ہے کہ میں نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انھوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ ایک شخص اپنی بیوی کے پاس آئے اور اسے پانی دستیاب نہ ہو؟ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم لوگوں کو رخصت دے دیں تو ممکن ہے کہ مٹی سے تیمم کرنے لگیں۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ نے عمار رضی اللہ عنہ کا قول نہیں سنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر قناعت کر لی ہو۔ رواہ سعید بن منصور

وضو اور غسل کا تیمم ایک طرح ہے

۲۷۵۵۰..... تاجیب بن کعب کی روایت ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کو یاد نہیں کہ جب میں اور آپ اونٹوں کو چروا رہے تھے مجھے جنابت لاحق ہو گئی تھی میں نے اپنے آپ کو چوپائے کی طرح مٹی میں لوٹ پوٹ کر دیا تھا پھر میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو خبر کی آپ نے فرمایا: جنابت کی صورت میں تمہیں تیمم ہی کافی تھا۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۵۵۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب کسی شخص کو جنابت لاحق ہو جائے وہ آخری وقت تک پانی تلاش کرے، اگر پانی نہ ملے تیمم کرے اور نماز پڑھے (اس کے بعد) اگر اسے پانی مل جائے غسل کر لے اور نماز نہ لوٹائے۔ رواہ خلف العکبری

۲۷۵۵۲..... ابوالنجر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تیمم کے بارے میں فرمایا: ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب ہاتھوں کے لیے کہیںوں تک۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۵۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (پانی نہ ملنے کی صورت میں) ہر نماز کے وقت تیمم کر لیا جائے۔ رواہ ابن ابی شیبہ و مسدد

۲۷۵۵۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تمہیں جنابت لاحق ہو جائے تو پانی مانگو اور خوب تلاش کرو اگر تمہیں پانی دستیاب نہ ہو تیمم کر لو اور نماز پڑھو جب پانی پر تمہیں دسترس حاصل ہو جائے غسل کر لو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۵۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی اس وقت تک پانی کا انتظار کرے جب تک اس کی نماز کے فوت ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۵۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب آدمی پانی نہ پائے تیمم کو آخری وقت تک موخر کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۵۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص سفر میں ہو اور اسے جنابت لاحق ہو جائے جبکہ اس کے پاس تھوڑا پانی ہو اور غسل کرنے پر

اسے پیاسا رہنے کا خوف ہو تو وہ تیمم کر لے اور غسل نہ کرے۔ رواہ الدارقطنی

۲۷۵۵۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ مکروہ سمجھتے تھے کہ تیمم کرنے والا وضو کرنے والوں کی امامت کرے۔ رواہ سعید بن منصور و مسدد

۲۷۵۵۹..... "مسند عمار" حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں اونٹوں کو چروا رہا تھا مجھے جنابت لاحق ہو گئی مجھے پانی نہ ملا میں نے چوپائے

کی طرح مٹی میں اپنے آپ کو لوٹ پوٹ کر دیا پھر میں نے رسول اللہ کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر انھیں خبر دی آپ نے فرمایا: تمہیں اس

صورت میں تیمم ہی کافی تھا۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ

۲۷۵۶۰..... "ایضاً" حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا اور آپ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بھی تھیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار گم ہو گیا جس کی وجہ سے لوگ اسے تلاش کرنے لگے اور آگے نہ جاسکے حتیٰ کہ صبح کا وقت ہو گیا جبکہ لوگوں کے

پاس پانی نہیں تھا تیمم کا حکم نازل ہوا لوگوں نے زمین (مٹی) پر ہاتھ مار کر چہروں پر مسح کر لیا، پھر دوبارہ ہاتھ مارے اور ہاتھوں کا بغلوں تک مسح کر لیا

یا فرمایا کہ کاندھوں تک مسح کر لیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۶۱..... حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں فلاں زمین میں اونٹوں کے ساتھ تھا مجھے جنابت لاحق ہو گئی تاہم میں مٹی میں لوٹ

پوٹ ہو لیا بعد میں میں نے نبی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا آپ ہنس پڑے اور فرمایا: تمہیں تو بس مٹی سے اتنا ہی کافی تھا اس کے بعد آپ نے

دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر انھیں جھاڑ کر چہرے کا مسح کر لیا اور نصف بازوؤں کا بھی مسح کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۶۲..... "ایضاً" ابن ابزی کی روایت ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا! کیا آپ کو یاد ہے جس دن ہم فلاں

جگہ تھے ہمیں پانی نہ ملا اور ہم مٹی میں لوٹ پوٹ ہوئے تب ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو واقعہ سے آگاہ کیا آپ نے

فرمایا: تمہیں اتنا ہی کافی تھا پھر آپ نے دونوں ہاتھوں سے زمین پر ضرب لگائی اور پھر چہرے اور ہاتھوں کا مسح کر لیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۵۶۳..... عبدالرحمن بن جبیر کی روایت ہے کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب رسول کریم ﷺ نے مجھے غزوہ ذات السلاسل

کے لیے روانہ کیا تو مجھے سخت سردی والی رات احتلام ہو گیا مجھے خوف ہوا کہ اگر میں نے غسل کیا ہلاک ہو جاؤں گا، میں نے تیمم کیا اور لوگوں کو صبح کی

نماز پڑھائی جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس لوٹے میں نے آپ سے اس کا تذکرہ کر دیا آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمرو! تم نے بحالت جنابت

اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ! جس رات مجھے احتلام ہوا وہ رات نہایت درجے کی ٹھنڈی تھی مجھے خوف ہوا کہ

اگر غسل کیا تو مر جاؤں گا مجھے فرمان باری تعالیٰ یاد آ گیا: وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا یعنی اپنے آپ کو موت قتل کرو اللہ تعالیٰ

تمہارے اوپر رحم فرمانے والا ہے۔ لہذا میں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی نبی کریم ﷺ ہنس پڑے اور کچھ نہیں فرمایا۔ رواہ احمد بن حنبل

۲۷۵۶۴..... ابوامامہ بن اہل بن حنیف اور عبداللہ بن عمرو بن العاص کی روایت ہے کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو جنابت لاحق ہو

گئی، جب کہ آپ رضی اللہ عنہ لشکر کے امیر تھے عمر نے موت کے خوف کی وجہ سے غسل نہ کیا، بحالت جنابت اپنے ہمراہیوں کو نماز

پڑھادی۔ جب رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور واقعہ سے آگاہ کیا آپ نے اس کی تقریر فرمائی اور خاموش رہے۔

رواہ عبدالرزاق والخطیب فی المتفق

۲۷۵۶۵..... قتادہ کی روایت ہے کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ (پانی نہ ملنے پر) ہر نماز کے لیے تیمم کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۶۶..... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں مدینہ میں تھا وہاں کی ہوا میرے مزاج کے موافق نہ رہی (اور میں بیمار رہنے لگا)

رسول کریم ﷺ نے مجھے بکریاں دے کر کہیں کوچ کرنے کا حکم دیا مجھے جنابت لاحق ہوئی میں نے مٹی سے تیمم کر لیا اسی حالت میں میں نے کئی

دنوں تک نماز پڑھی میرے دل میں کچھ تردد پڑ گیا حتیٰ کہ مجھے خیال ہوا کہ میں تو ہلاکت تک پہنچ گیا ہوں میں نے ایک اونٹ تیار کرنے کا حکم دیا اونٹ پر سامان سفر باندھ دیا گیا اور پھر میں سوار ہو کر مدینہ آ گیا میں نے رسول کریم ﷺ کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کے ساتھ مسجد کے سائے میں بیٹھے پایا میں نے آپ کو سلام کیا آپ نے سر مبارک اوپر اٹھایا اور فرمایا سبحان اللہ ابو ذر! میں نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ! میں جنبی ہو گیا تھا اور میں کئی دنوں تک تیمم کرتا رہا پھر مجھے کچھ شک ہوا حتیٰ کہ مجھے خیال ہوا کہ میں تو ہلاک ہو گیا۔ رسول کریم ﷺ نے پانی منگوا دیا چنانچہ سیاہ فام باندی ایک بڑے سے برتن میں پانی لائی جو اوپر سے چھلک رہا تھا جو اس بات کی خبر دے رہا تھا کہ وہ بھر ہوا نہیں ہے۔ میں سواری کی اونٹ میں چلا گیا جبکہ آپ نے ایک شخص کو حکم دیا اس نے میرے آگے ستر کر لیا، میں نے غسل کر لیا پھر آپ نے فرمایا: اے ابو ذر! پاک مٹی کا ڈنڈی ہوتی ہے جب تک تمہیں پانی نہ ملے اگرچہ دس سال تک کیوں نہ ملے۔ جب پانی پاؤ غسل کر لو۔ رواہ عبدالرزاق وسعد بن منصور ۲۷۵۶۷۔ اے ابو ذر! پاک مٹی تمہیں کافی ہے اگرچہ تم دس سال تک پانی نہ پاؤ۔ جب تمہیں پانی مل جائے غسل کر لو۔

رواہ عبدالرزاق و ابو داؤد الطیالسی و الطبرانی فی الاوسط عن ابی ذر

پاک مٹی پانی کی قائم مقام ہے

۲۷۵۶۸..... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے وہ کہتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے پاس کچھ بکریاں آئیں آپ نے مجھے حکم دیا اے ابو ذر! ان بکریوں کو لے کر دیہات میں چلے جاؤ چنانچہ میں دیہات میں چلا گیا وہاں مجھے جنابت لاحق ہوئی تقریباً پانچ چھ دن اسی حالت میں رہا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا: اے ابو ذر! تیری ماں تجھے گم پائے آپ نے ایک بڑا سا برتن پانی سے بھرا ہوا منگوا دیا میں نے سواری کی اونٹ میں غسل کیا، مجھے یوں محسوس ہوا گویا میں نے اپنے اوپر سے پہاڑ اٹھا کر پھینک دیا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر! پاک مٹی مسلمان کے لیے وضو کرنے کی چیز ہے اگرچہ دس سال تک کیوں نہ ہو جب پانی پاؤ غسل کر لو۔ رواہ الضیاء

۲۷۵۶۹..... ”مسند ابی ہریرہ“ جب آیت تیمم نازل ہوئی مجھے نہیں پتہ تھا کہ میں کیا کروں میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن آپ کو گھر پر نہ پایا میں آپ کی تلاش میں چل پڑا چنانچہ میں نے آپ کو سامنے سے آتے ہوئے پایا جب آپ نے مجھے دیکھا اور میرے آنے کی وجہ معلوم کی آپ نے پیشاب کیا پھر زمین پر دونوں ہاتھ مارے پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کر لیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۵۷۰..... ”مسند ابی ہریرہ“ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم چار پانچ ماہ سے ریگستان میں رہ رہے ہیں جبکہ ہم میں نفاس والی عورت، حائضہ اور جنبی بھی ہوتے ہیں: آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تمہیں مٹی سے تیمم کر لینا چاہیے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۷۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: سنت میں سے ہے کہ آدمی تیمم سے صرف ایک ہی نماز پڑھے پھر دوسری نماز کے لیے دوبارہ تیمم کرے۔ رواہ عبدالرزاق

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعاف الدارقطنی ۱۳۱ والضعیفۃ ۲۲۳۔

حیض و نفاس والی بھی تیمم کرے

۲۷۵۷۲..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ دیہات کے کچھ لوگ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: ہم لوگ تقریباً تین چار ماہ سے ریگستان میں رہ رہے ہیں جبکہ ہمارے بیچ جنبی، نفاس والی عورت اور حائضہ بھی ہوتی ہے جبکہ ہم پانی نہیں پاتے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں مٹی سے تیمم کر لینا چاہیے پھر آپ نے تیمم کا طریقہ بتائے ہوئے زمین پر ہاتھ مارے اور چہرے کا مسح کر لیا پھر دوسری مرتبہ زمین پر ہاتھ مارے اور کہنیوں تک ہاتھوں کا مسح کر لیا۔ رواہ سعد بن منصور

۲۷۵۷۳..... عطا کہتے ہیں: مجھے ایک شخص نے خبر دی ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے جماع کر لیا جبکہ ان کے پاس پانی نہیں تھا، انہوں نے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کر لیا، پھر ان کے دل میں کچھ تردد پیدا ہوا اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جبکہ آپ ﷺ ابوذر رضی اللہ عنہ سے تین دن کی مسافت پر تھے، جب مدینہ پہنچے دیکھا کہ لوگ صبح کی نماز پڑھ چکے ہیں، لوگوں سے آپ ﷺ کے بارے میں پوچھا پتہ چلا کہ آپ رفع حاجت کے لیے گئے ہیں۔ ابوذر رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے چل دیئے نبی کریم ﷺ نے ابوذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور زمین کی طرف جھک کر دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر جھاڑ کر چہرے اور ہاتھوں کا مسح کر لیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۷۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں تیمم چہرے اور ہاتھوں کا ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۷۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مریض کو تیمم کرنے میں رخصت دی گئی ہے اگرچہ وہ پانی پاتا ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۵۷۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے میں نے رسول کریم ﷺ کو ایک جگہ تیمم کرتے دیکھا اس جگہ کو بکریوں کا بازار کہا جاتا ہے حالانکہ آپ مدینہ کے گھروں کو دیکھ رہے تھے۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۵۷۷..... عطاء کی روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ جنبی ہو گئے جبکہ وہ نبی کریم ﷺ سے تین دن کی مسافت پر تھے، ابوذر رضی اللہ عنہ جب مدینہ پہنچے آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہو چکے تھے اور رفع حاجت کے لیے چلے گئے تھے پھر آپ ﷺ ابوذر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اپنے ہاتھ زمین پر رکھے پھر چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۵۷۸..... عطاء کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کے عہد میں کچھ لوگوں کو دانے نکل گئے ایک شخص مر گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے اسے ضائع کیا اللہ تعالیٰ انہیں ضائع کرے لوگوں نے اسے قتل کیا اللہ اسے قتل کرے۔ رواہ سعید بن المنصور

فائدہ:..... بظاہر یہی لگتا ہے کہ وہ شخص غسل کرنے کی وجہ سے مرا تھا۔ از مترجم

۲۷۵۷۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب کسی شخص کو جنگل میں جنابت لاحق ہو جائے اور اس کے پاس تھوڑا پانی ہو وہ ترجیحی بنیاد پر پانی سے پیاس مٹائے اور مٹی سے تیمم کرے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۵۸۰..... "مسند اسلمع بن شریک اعرجی" اسلمع بن شریک کہتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی اونٹنی کو سفر کے لیے تیار کرتا تھا چنانچہ ایک رات مجھے جنابت لاحق ہو گئی اور اس رات شدید سردی تھی رسول اللہ ﷺ نے کوچ کرنے کا ارادہ کیا، میں نے حالت جنابت میں سواری تیار کرنا اچھا نہ سمجھا جبکہ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے مجھے مر جانے کا خوف دامن گیر ہوا کم از کم بیمار ہو جاؤں گا میں نے انصار میں سے ایک شخص کو حکم دیا اس نے آپ کی اونٹنی تیار کی پھر میں نے پتھروں سے آگ روشن کی اور پانی گرم کر کے غسل کیا اور پھر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا ملا آپ نے مجھے دیکھ کر فرمایا اے اسلمع! کیا وجہ ہے میں تمہاری سواری متغیر دیکھتا ہوں۔ ایک روایت میں ہے کہ میں تمہاری سواری مضطرب دیکھتا ہوں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ سواری میں نے نہیں تیار کی بلکہ ایک انصاری نے تیار کی ہے۔

آپ نے وجد دریافت کی میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے جنابت لاحق ہو گئی تھی، سردی کی وجہ سے مجھے اپنی جان کا خطرہ تھا تب میں نے اسے سواری تیار کرنے کا کہا اور میں نے آگ جلا کر پانی گرم کیا اور اس سے غسل کیا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ نازل فرمائی:

يا ايها الذين آمنوا لا تقربوا الصلاة الى قوله عفووا غفوراً

رواہ الحسن بن سفیان و البغوی و الباوردی و الطبرانی و ابن مردویہ و ابونعیم و البيهقی و الضياء

۲۷۵۸۱..... "ایضاً" اسلمع کی روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت کرتا تھا آپ کی لیے سواری تیار کرتا تھا، ایک رات آپ نے مجھے فرمایا: کہ اسلمع! اٹھو اور میرے لیے سواری تیار کرو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے جنابت لاحق ہو گئی ہے، آپ خاموش ہو گئے حتیٰ کہ جبرئیل امین آیت تیمم لے کر آئے آپ ﷺ نے فرمایا: اے اسلمع! اٹھو اور تیمم کرو۔ آپ نے مجھے تیمم کا طریقہ سکھلایا دونوں ہتھیلیاں زمین پر ماریں پھر انہیں جھاڑا پھر چہرے کا مسح کیا حتیٰ کہ داڑھی پر بھی ہاتھ پھیر لیے۔ پھر دوبارہ دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارا اور دونوں ہاتھ ایک دوسرے سے رگڑے اور پھر جھاڑے پھر آپ نے کہنیوں تک ظاہر و باطن سے ہاتھوں کا مسح کیا پھر میں نے سواری تیار کی آپ روانہ ہو گئے اور راستے میں ایک جگہ پانی پر

سے گزر رہا تھا مجھے فرمایا: اے اسلع! غسل کر لو۔

رواہ ابن سعد و عبد بن حمید و ابن جریر و القاضی اسماعیل فی الاحکام و الطحاوی و الدارقطنی و الطبرانی و ابونعیم و البیہقی ۲۷۵۸۲..... ”مسند اسلع بن اسقع“ خطیب نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے: ابو مسلم غالب بن علی بن محمد رازی (نیشاپور میں) حسین بن احمد بن محمد صفار (ہرات میں) عبد الملک بن محمد بن عبد الوہاب ابو محمد، داؤد بن احمد ابوسلیمان بغدادی یہ دمیاط میں رہتے تھے ہمیں حدیث اطا کرائی ابو عبد الرحمن معمر بن خالد شیبانی سروجی ربیع بن بدر عن ابیہ عن جدہ کے سلسلہ سند سے حضرت اسقع رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی سواری لے کر چلتا تھا لیکن مجھے جنابت لاحق ہو گئی، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے اسقع! ہمارے لیے سواری تیار کرو میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں میں جنابت میں مبتلا ہو گیا ہوں جبکہ پانی نہیں ہے، آپ نے فرمایا: اے اسقع! آؤ میں تمہیں تیمم کا طریقہ بتاتا ہوں جیسا کہ جبریل امین نے مجھے اس کا طریقہ بتایا ہے۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مجھے راستے کے کنارے پر لے گئے اور مجھے تیمم کا طریقہ سکھایا۔ ابو عبد الرحمن کہتے ہیں مجھے ربیع نے تیمم کا طریقہ سکھایا۔ جس طرح انھیں ان کے باپ نے سکھایا اور انھیں جس طرح ان کے دادا نے سکھایا اور انھیں جس طرح اسقع رضی اللہ عنہ نے سکھایا اور انھیں جس طرح نبی کریم ﷺ نے سکھایا اور آپ کو جس طرح جبریل امین نے سکھایا، عبد الملک کہتے ہیں: ہمیں ابوسلیمان نے تیمم کا طریقہ سکھایا، حسین کہتے ہیں: ہمیں عبد الملک نے سکھایا، غالب کہتے ہیں: ہمیں حسین بن احمد نے تیمم کا طریقہ سکھایا جس طرح انھیں عبد الملک نے سکھایا، خطیب کہتے ہیں: ہمیں غالب نے تیمم کا طریقہ سکھایا جس طرح انھیں حسین نے سکھایا کہ انھوں نے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر دونوں ہاتھوں سے چہرے کا مسح کیا پھر ہاتھ زمین پر مارے اور کہنیوں تک ہاتھوں کا مسح کیا۔

فصل..... موزوں پر مسح کرنے کا بیان

۲۷۵۸۳..... ”مسند عمر“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے سفر میں رسول کریم ﷺ کو موزوں پر پانی سے مسح کرتے دیکھا ہے۔

رواہ ابو داؤد و الطیالسی و ابن ابی شیبہ و احمد بن حنبل و البزار و ابونعیم فی الحلیۃ و البیہقی و سعید بن منصور ۲۷۵۸۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ موزوں پر مسح کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا: اگرچہ کوئی بول و براز سے فارغ ہی کیوں نہ ہوتا وہ بھی مسح کر لیتا؟ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔ اگرچہ اسے بول و براز کی حاجت کیوں نہ پیش آتی۔

رواہ عبد الرزاق و احمد بن حنبل و ابن ماجہ و ابن جریر فی تہذیب الآثار ۲۷۵۸۵..... زید بن وہب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا: ہم موزوں پر مسح کریں مسافر تین دن تک مسح کرے اور مقیم ایک دن ایک رات۔ رواہ عبد الرزاق سعید بن منصور و الطحاوی

۲۷۵۸۶..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول کریم ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم موزوں پر مسح کریں۔ رواہ ابن شاہین فی السنۃ ۲۷۵۸۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا آپ نے حکم دیا کہ موزے کی پشت پر مسح کیا جائے مسافر تین دن تین رات مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن ایک رات۔ رواہ ابویعلیٰ و ابن خزیمہ و الدارقطنی و سعید بن منصور ۲۷۵۸۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو مسح کا حکم دیتے سنا ہے کہ جب طہارت کی حالت میں موزے پہنے جائیں ان کی پشت پر مسح کیا جا سکتا ہے۔ رواہ ابویعلیٰ

۲۷۵۸۹..... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مصر سے حاضر ہوئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کتنے دنوں سے تم نے موزے نہیں اتارے؟ عقبہ نے جواب دیا: ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سنت پر عمل کیا۔

رواہ ابن ماجہ و الدارقطنی و الطحاوی و ابویعلیٰ و سعید بن منصور

۲۷۵۹۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص پاؤں کو پاک کر کے موزوں میں داخل کرے وہ آئندہ اسی گھڑی تک ایک دن اور ایک رات مسح کر سکتا ہے۔ رواہ الطحاوی

۲۷۵۹۱..... نافع و عبد اللہ بن دینار کی روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کوفہ میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا اور اس کا انکار کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے والد سے پوچھ لو جب ان کے پاس واپس جاؤ چنانچہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے پوچھنا بھول گئے کچھ عرصہ بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا تم نے اپنے والد سے پوچھا ہے؟ جواب دیا نہیں۔ پھر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے فرمایا: جب تم پاؤں موزوں میں داخل کرو بشرطیکہ پاؤں پاک ہوں تو موزوں پر مسح کر لو۔ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر کوئی پاخانے سے فارغ ہو کر آئے وہ بھی مسح کرے۔ رواہ مالک و احمد بن حنبل

۲۷۵۹۲..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو عراق میں موزوں پر مسح کرتے دیکھا میں نے اس کا انکار کیا، چنانچہ جب ہم دونوں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس اکٹھے ہوئے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنے والد سے اس مسئلہ کے متعلق پوچھ لو جس کا تم نے مجھ پر انکار کیا تھا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں، جب تمہیں سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث سنا میں تو پھر اس کے متعلق کسی اور سے سوال مت کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ

۲۷۵۹۳..... عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا آپ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں نے سوال کا چاند دیکھ لیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگوں افطار کر لو۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ پانی کے ایک برتن کی طرف اٹھے وضو کیا اور موزوں پر مسح کر لیا، وہ شخص بولا: امیر المؤمنین! بخدا میں صرف اسی لیے آیا ہوں تاکہ موزوں پر مسح کے متعلق آپ سے پوچھوں۔ کیا آپ نے کسی اور کو بھی موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے؟ فرمایا: جی ہاں میں نے ایسی ہستی کو دیکھا ہے جو مجھ سے اور ساری امت سے افضل و اعلیٰ ہے چنانچہ میں نے رسول کریم ﷺ کو مسح کرتے دیکھا آپ ﷺ نے شامی جب پہن رکھا تھا اور اس کی آستینیں جگ تھیں آپ نے جیب کے نیچے سے ہاتھ نکالے پھر مغرب کی نماز پڑھائی۔ رواہ عبد الرزاق و ابن سعد و البزار

۲۷۵۹۴..... ابو سلمہ بن عبد الرحمن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مسح کا انکار کیا، سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: عبد اللہ نے موزوں پر مسح کرنے کا انکار کیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کسی مسلمان کے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق خلجان نہیں پڑنا چاہے اگر چہ وہ پاخانے سے فارغ ہو کر کیوں نہ آیا ہو۔

رواہ عبد الرزاق

۲۷۵۹۵..... ابو سلمہ بن عبد الرحمن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا: تمہارا چچا یعنی حضرت سعد رضی اللہ عنہ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ جب تم اپنے پاؤں پاک کر کے موزوں میں داخل کرو ان پر مسح کر سکتے ہو اگر چہ تم پاخانے سے فارغ ہو کر کیوں نہ آئے ہو۔ رواہ عبد الرزاق

۲۷۵۹۶..... ابو عثمان نہدی کی روایت ہے کہ جس وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما موزوں پر مسح کرنے کا جھگڑالے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے میں ادھر موجود تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی اس گھڑی تک ایک دن اور ایک رات مسح کر سکتا ہے۔

رواہ عبد الرزاق و سعید بن منصور

۲۷۵۹۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور موزے پہن لے وہ ان پر مسح کرے اور انھیں پہن کر نماز پڑھے چاہے تو موزے نہ اتارے ہاں البتہ جنابت کی صورت میں اتارے۔ رواہ الدار قطنی

۲۷۵۹۸..... عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا پھر پانی منگوا یا، وضو کیا اور

موزوں پر مسح کر لیا گیا اور موزوں پر انگلیوں سے کھینچے ہوئے خطوط دیکھ رہا ہوں۔ رواہ سعید بن المنصور و مسدد
۲۷۵۹۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا ہے۔ رواہ العقيلي

موزے پر مسح کی مدت

۲۷۶۰۰..... ابراہیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم اپنے پاؤں کو پاک کر کے موزوں میں داخل کر دو تو مسح کر سکتے ہو
مسافر تین دن تک اور مقیم ایک دن ایک رات تک مسح کر سکتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۲۷۶۰۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ کو حدث کے بعد وضو کرتے دیکھا اور آپ نے موزوں پر مسح کیا۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۶۰۲..... معاویہ بن خدیج کی روایت ہے کہ انھوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بیت الخلاء میں داخل ہوتے دیکھا پھر آپ رضی
اللہ عنہ باہر تشریف لائے وضو کیا اور موزوں پر مسح کر لیا پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۶۰۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آدمی وضو کر سکتا ہے درآں حالیکہ اس کے پاؤں موزوں
میں ہوں؟ فرمایا: جی ہاں بشرطیکہ پاؤں پاک کر کے موزوں میں داخل کیے ہوں۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۶۰۴..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ موزوں پر مسح کرنے کے متعلق میرا اور سعد رضی اللہ عنہ کا اختلاف ہو گیا سعد رضی اللہ عنہ نے
حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم بڑے فقیہ ہو۔ اور مجھ سے فرمایا: کیا تم
موزوں پر مسح کرنے کا انکار کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا اے امیر المؤمنین! سعد رضی اللہ عنہ تو حدث کے بعد بھی مسح کرنے کی بات کرتے ہیں عمر
رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں حدث کے بعد ہاں حدث کے بعد ہاں پاخانہ کرنے کے بعد بھی مسح کر سکتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

فائدہ:..... یہ انکار ضد و ہٹ دھری پر مجبول نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو موزوں پر مسح کرنے کی ایک صورت پر
اختلاف تھا جیسا کہ اس حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آیا بول و براز کے بعد بھی مسح کرنا جائز ہے یا نہیں جب تحقیق ہو گئی فوراً اپنی رائے
تبدیل کر دی کہ حق حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہے۔ از مترجم

۲۷۶۰۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا پھر پیشاب کرنے کے لیے باہر
نکل گئے پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا میں نے کہا: تمہارے لیے مناسب یہ تھا کہ تم موزوں اتارتے اور پاؤں دھوتے۔ سعد بن مالک رضی اللہ
عنہ نے کہا: دونوں پاؤں پاک ہیں اور اس کو ابھی عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھتا ہوں سعد رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: عمر رضی اللہ عنہ
نے فرمایا: تم نے اچھا کیا اور خوبصورت کام کیا۔ رواہ سعید بن المنصور

فائدہ:..... حدیث کے پہلے حصہ کا مطلب یہ ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے پہلے پورا وضو کیا اور موزے پہن لیے پھر بعد میں پیشاب کیا
وضو کیا اور موزوں پر مسح کر لیا۔ اس سے بھی صاف واضح ہوتا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اختلاف مخصوص صورت میں تھا آیا کہ بول و براز کے بعد
بھی موزوں پر مسح کیا جا سکتا ہے یا کہ نہیں۔

۲۷۶۰۶..... "مسند عمر" خالد بن عبد اللہ مغیرہ، ابراہیم کی سند سے مروی ہے کہ حضرت عمر، ابن مسعود، سعد بن مالک یا ابن عمر (خالد کو سعد رضی اللہ
عنہ اور ابن عمر کی تعیین میں شک ہوا) جریر بن عبد اللہ بجلی موزوں پر مسح کرتے تھے ابراہیم کہتے ہیں میرے لیے یہ بات تعجب خیز رہی کہ جریر رضی
اللہ عنہ نے سورت ماندہ کے نزول کے بعد اسلام قبول کیا ہے اور وہ بھی موزوں پر مسح کرتے تھے، ہشیم عبیدہ کی سند سے حدیث مروی ہے کہ
ابراہیم کہتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے آٹھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موزوں پر مسح کرتے تھے وہ یہ ہیں حضرت عمر، حضرت سعد، حضرت عبد اللہ بن
مسعود، ابو مسعود انصاری، حضرت حذیفہ بن یمان، حضرت مغیرہ بن شعبہ، حضرت براء بن عازب اور حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہم۔

۲۷۶۰۷..... ابو عثمان نہدی کی روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا موزوں پر مسح کرنے کے متعلق اختلاف ہو گیا سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: موزوں پر مسح کرو، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں مسح نہیں کرتا۔ سعد رضی اللہ عنہ نے کہا، موزوں پر مسح کرو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں مسح نہیں کرتا سعد رضی اللہ عنہ نے کہا میرے اور تمہارے درمیان تمہارے والد فیصلہ کریں گے چنانچہ ہم دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور آپ سے مسئلہ بیان کیا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارا چچا تم سے زیادہ علم رکھتا ہے جب تم موزے طہارت کی حالت میں پہنو پھر تمہیں حدیث لاحق ہو وضو کرو اور موزوں پر مسح کر لو موزوں پر مسح کر لینا تمہیں اسی گھڑی تک ایک دن اور ایک رات کے لیے کافی ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

فائدہ:..... یعنی اسی وقت تک ایک دن اور ایک رات تک جب وضو ٹوٹے تو دوبارہ وضو کرنے کی صورت میں موزوں پر دوبارہ مسح کرنا ہوا۔ از مترجم

مدت مسح کی ابتداء و انتہاء

۲۷۶۰۸..... ابو عثمان کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسح ایک دن اور ایک رات کے لیے ہے اسی وقت تک جس وقت مسح کیا تھا۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۶۰۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر دین کی بنیاد رائے پر ہوتی تو پاؤں کے تلوے مسح کرنے کے زیادہ سزاوار تھے بنسبت ظاہری حصہ (پشت) کے لیکن میں نے رسول کریم ﷺ کو پاؤں کے ظاہری حصہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و ابو داؤد

۲۷۶۱۰..... شریح بن ہانی کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ چونکہ وہ اس کے متعلق مجھ سے زیادہ جانتے ہیں اور وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر بھی کرتے رہے ہیں۔ لہذا ان سے پوچھو۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ میں مسح کرنے کا حکم دیتے تھے کہ مقیم ایک دن اور مسافر تین دن تین رات تک۔ رواہ ابو داؤد الطیالسی والحمیدی

وسعد بن المنصور و عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و احمد بن حنبل و لعذنی و الدارمی و مسلم و النسائی و ابن خزيمة و الطحاوی و ابن حبان

۲۷۶۱۱..... ”مسند علی“ شعیبی کی روایت ہے کہ مجھے ایک شخص نے خبر دی اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بتایا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں موزوں پر اور اوزھنی پر بھی مسح کر سکتے ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۶۱۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر دین کی بنیاد رائے پر ہوتی تو موزوں کے تلوے مسح کرنے کے زیادہ لائق تھے حالانکہ میں نے رسول کریم ﷺ کو موزوں کی پشت پر مسح کرتے دیکھا ہے۔ رواہ الدارمی و ابو داؤد و الطحاوی و الدارقطنی

۲۷۶۱۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں سمجھتا تھا موزوں کے تلوے پشت کی بنسبت مسح کرنے کے زیادہ لائق ہیں حتیٰ کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو موزوں کی پشت پر مسح کرتے دیکھا۔ رواہ ابو داؤد و ابو یعلیٰ و عبد اللہ بن احمد بن حنبل و الدارقطنی و سعید بن المنصور

۲۷۶۱۴..... زاذان کی روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: تم فقیہ ہو جو تم یہ حدیث بیان کرتے ہو کہ رسول کریم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا؟ ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں یہ چیز واقع میں ایسی نہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا:

تمہیں معلوم نہیں کہ جس نے جان بوجھ کر رسول کریم ﷺ پر جھوٹ بولا وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا بنا لے۔

رواہ العقیلی و فیہ زکریا بن یحییٰ الکسانی قال فیہ یحییٰ رجل سوء یحدث باحدیث سوء

۲۷۶۱۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب آدمی مسافر ہو تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کر سکتا ہے اور اگر مقیم ہو تو ایک دن اور ایک رات مسح کر سکتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور و الدارقطنی فی الافراد و ابن عساکر

۲۷۶۱۶..... کعب بن عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انھوں نے جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے۔ رواہ عبدالرزاق

فائدہ:..... موٹی جرابیں جن کے نیچے چمڑا لگا ہو اور پانی اس میں جذب نہ ہوتا ہو ایسی جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ایسی ہی جرابیں پہن رکھی تھیں۔

۲۷۶۱۷..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے رسول کریم ﷺ ایک سفر میں تھے ایک جگہ پہنچ کر قضائے حاجت کے لیے چلے گئے پھر واپس آئے اور فرمایا: کیا پانی ہے؟ میں وضو کے لیے پانی لایا آپ نے وضو کیا پھر موزوں پر مسح کیا اور لشکر کے ساتھ ملے اور لوگوں کو امامت کرائی۔

رواہ ابن عساکر

۲۷۶۱۸..... ”ایضاً“ ابو یوسف کی روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا انھوں نے فرمایا: موزوں پر مسح کرو۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۶۱۹..... ”مسند بدیل حلیف بنی کلم“ عبدالرحمن بن بحر خلال رشید بن سعد، موسیٰ بن علی بن رباح نخعی اپنے والد بدیل سے روایت نقل کرتے ہیں بدیل کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

رواہ البارودی وابن مندہ و ابو نعیم وقال غریب تفرده عبدالرحمن بن بحر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے چونکہ رشید بن سعد ضعیف ہے دیکھئے الاصابہ لابن حجر ۲۳۲ رقم ۶۱۰

۲۷۶۲۰..... ”مسند برأت بن عازب“ اسماعیل، رجاء عن ابیہ کی سند سے مروی ہے کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو جرابوں اور نعلین پر مسح کرتے دیکھا ہے۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۲۷۶۲۱..... ”ایضاً“ یحییٰ بن یحییٰ، رجاء زبیدی سے نقل کرتے ہیں، رجاء کہتے ہیں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کیا میں نے عرض کیا: کیا آپ موزے اتارتے نہیں؟ فرمایا: میں نے موزے پہنے میرے پاؤں پاک تھے۔ رواہ الضیاء

۲۷۶۲۲..... ”مسند بریدہ بن حصیب الاسلمی“ رسول کریم ﷺ نے فتح مکہ کے دن وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو ایک کام کرتے دیکھا ہے جبکہ قبل ازیں آپ کو ایسا کرتے نہیں دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۶۲۳..... بریدہ بن حصیب کی روایت ہے کہ نجاشی نے نبی کریم ﷺ کے لیے سیاہ رنگ کے دو موزے ہدیہ میں بھیجے آپ نے موزے پہنے اور ان پر مسح کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ و ابو نعیم

۲۷۶۲۴..... ”مسند بلال بن رباح حبشی“ بلال رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے موزوں اور اوڑھنی پر مسح کیا۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ والرضیاء والروایانی

۲۷۶۲۵..... بلال رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو جر موقین اور اوڑھنی پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبہ

۲۷۶۲۶..... ابو عبدالرحمن کی روایت ہے کہ میں حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اتنے میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے ہم نے ان سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا: انھوں نے کہا: رسول کریم ﷺ رفع حاجت سے فارغ ہوتے ہم آپ کے لیے پانی لاتے آپ وضو کرتے جر موقین اور عمامہ پر مسح کرتے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۶۲۷..... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرتے دیکھا پھر آپ نے موزوں اور عمامہ پر مسح کیا۔

رواہ ابن عساکر

فائدہ:..... عمامہ پر مسح کرنے کے متعلق اکمال کے ذیل میں بحث کی جا چکی ہے۔

۲۷۶۲۸..... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے کچھ پرواہ نہیں کہ میں تین دن تک اپنے موزے نہ اتاروں۔ رواہ ابن جریر

۲۷۶۲۹..... سماک بن حرب کی روایت ہے کہ انھوں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۶۳۰..... ”مسند جابر بن عبد اللہ ابو عبیدہ بن محمد بن عمار کی روایت ہے کہ انھوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق

سوال کیا۔ انھوں نے کہا: اے بھتیجے! موزوں پر مسح کرنا سنت ہے۔ رواہ ابن جریر

۲۷۶۳۱..... ”ایضاً“ ابو عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر کی روایت ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال

کیا گیا؟ انھوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔ میں نے پوچھا: عمامہ پر مسح کرنا؟ انھوں نے کہا: بالوں پر پانی سے مسح کرو۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۶۳۲..... ”مسند جریر بن جلی“ ہمام بن حارث کی روایت ہے کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ ان سے

کہا گیا: کیا موزوں پر مسح کرتے ہیں؟ فرمایا: میرے لیے کوئی چیز مانع بن سکتی ہے جبکہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ وسعید بن منصور

۲۷۶۳۳..... ”ایضاً“ جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں سورت مائدہ کے نازل ہونے کے بعد رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے

آپ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۶۳۴..... میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرایا آپ نے موزوں پر مسح کیا جبکہ سورت مائدہ نازل ہو چکی تھی۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۲۷۶۳۵..... مطرف بن عبد اللہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جبکہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے باہر نکل رہے تھے پھر

انھوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۶۳۶..... ”مسند عمرو بن امیہ ضمیری“ حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول کریم ﷺ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا

رواہ ابن ابی شیبہ

موزوں پر مسح کے بارے میں عمل رسول ﷺ

۲۷۶۳۷..... حذیفہ بن یمان کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا آپ ایک قوم کی کوڑے پر آئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا، میں

نے ایک طرف ہو جانے کا ارادہ کیا آپ نے مجھے بلایا میں آپ کے قریب ہو گیا پھر آپ دور ہٹ گئے میں آپ کے پاس پانی لایا آپ نے وضو

کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ وسعید بن منصور

فائدہ:..... آپ رضی اللہ عنہ نے عذر کی وجہ سے کھڑے ہو کر پیشاب کیا جیسا کہ دوسری احادیث میں آیا ہے کہ آپ کی کمر میں درد تھا بیٹھنے

سے تکلیف ہوتی تھی آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

۲۷۶۳۸..... ”ایضاً“ ابراہیم کی روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

مسافر موزوں پر تین دن رات تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن ایک رات تک مسح کر سکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۶۳۹..... عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر ہمیں موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا نیز فرمایا کہ

مسافر تین دن تین رات تک مسح کرے اور مقیم ایک دن ایک رات۔ رواہ ابن ابی شیبہ اخرج فی تاریخہ وقال ان کان هذا محفوظاً فهو حسن

۲۷۶۴۰..... ابو علاء یریم بن اسعد کی روایت ہے کہ میں نے قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انھوں نے دس سال تک نبی کریم ﷺ کی

خدمت کی، چنانچہ قیس رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر دریائے دجلہ پر آئے اور موزوں پر مسح کیا اور انگلیاں کھول کر موزوں پر مسح کیا، میں نے

موزوں پر انگلیوں کے نشانات دیکھے۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن منصور والبخاری فی تاریخہ وابن جریر وابن عساکر

۲۷۶۴۱..... اسماعیل بن ابراہیم انصاری کی روایت ہے کہ ان کے والد نے حدیث سنائی کہ انھوں نے سلمہ بن مخلد کو دیکھا انھوں نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ رواہ الضیاء

۲۷۶۴۲..... "مسند حصین بن عوف" حصین بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول کریم ﷺ کو وضو کرایا آپ نے موزوں پر مسح کیا جبکہ سورت مائدہ نازل ہو چکی تھی۔ رواہ الطبرانی

پیشانی کی مقدار سر پر مسح

۲۷۶۴۳..... جریر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے وضو کیا پھر پیشانی پر مسح کیا اور عمائے پر بھی مسح کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۶۴۴..... حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک سفر میں میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھا آپ نے فرمایا: اے مغیرہ! برتن پکڑو، میں نے برتن پکڑ لیا پھر میں آپ کے ساتھ نکل پڑا رسول کریم ﷺ آگے بڑھتے گئے حتیٰ کہ مجھ سے پوشیدہ ہو گئے آپ نے اپنی حاجت پوری کی پھر واپس آئے آپ نے شامی جبہ پہن رکھا تھا جو تنگ آستینوں والا تھا آپ نے آستین سے ہاتھ باہر نکالنا چاہا مگر آستین تنگ تھی آپ نے جبے کے نیچے سے ہاتھ نکالا میں نے آپ کے ہاتھوں پر پانی ڈالا آپ نے وضو کیا جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے پھر آپ نے موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھی۔

رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و سعید بن المنصور

۲۷۶۴۵..... حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اپنی حاجت پوری کی (یعنی بول و براز سے فارغ ہوئے) پھر آنے وضو کیا اپنے سر پر مسح کیا اور موزوں پر بھی مسح کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ و سعید بن المنصور

۲۷۶۴۶..... "ایضاً" حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے آستین سے ہاتھ نکالنا چاہا آپ نے شامی جبہ پہن رکھا تھا جو کہ تنگ آستینوں والا تھا آپ نے ہاتھ جبے کے نیچے سے نکالا آپ نے چہرہ اور ہاتھ دھوئے پھر پیشانی (کی مقدار سر) پر مسح کیا عمائے پر مسح کیا اور موزوں پر بھی مسح کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۶۴۷..... "ایضاً" حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا آپ نے پیشاب کیا پھر واپس آئے اور وضو کیا موزوں پر مسح کیا آپ نے دایاں ہاتھ دائیں موزے پر رکھا اور بائیں ہاتھ بائیں موزے پر رکھا پھر آپ نے اوپر کی طرف ایک ہی مرتبہ مسح کیا، گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کو موزوں پر دیکھ رہا ہوں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۶۴۸..... حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا جرابوں اور نعلین پر مسح کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۶۴۹..... حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو موزوں اور عمائے پر مسح کرتے دیکھا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۶۵۰..... حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں غزوة تبوک میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھا راستے میں ایک جگہ آپ لشکر سے پیچھے رہنے لگے میں بھی آپ کے ساتھ پیچھے ہونے لگا آپ کے پاس پانی کا ایک برتن تھا آپ رفع حاجت سے فارغ ہو کر میرے پاس آئے میں نے آپ کے ہاتھوں پر پانی ڈالا صبح کی نماز کا وقت تھا۔ جب آپ نے چہرہ دھویا تو آپ نے ہاتھوں کو دھونا چاہا مگر جبے کی آستین تنگ ہونے کی وجہ سے ہاتھ باہر نہ نکل سکا آپ نے شامی جبہ پہن رکھا تھا۔ آپ نے ہاتھ تو جبے کے نیچے سے نکالے اور دونوں ہاتھ دھو لیے پھر موزوں پر مسح کیا پھر ہم لوگوں تک پہنچے اتنے میں حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھانے لگے، میں نے عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کو بتانا شروع کر دیا آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو پھر آپ پیچھے ہٹ آئے اور (پیچھے) کھڑے ہو کر ایک رکعت پڑھی لوگ آپ کو دیکھ کر خبرائے آپ نے فرمایا: تم لوگوں نے اچھا کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۶۵۱..... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ دو چیزوں کے متعلق میں کسی سے بھی سوال نہیں کروں گا چونکہ میں نے خود رسول

کریم ﷺ کو یہ دو چیزیں کرتے دیکھا (۱) موزوں پر مسح کرنا (۲) اور سر براہ کا رعیت کے پیچھے نماز پڑھنا چنانچہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فجر کی دو رکعتیں حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھتے دیکھا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۶۵۲..... حضرت مغیرہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو موزوں کی پشت پر مسح کرتے دیکھا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۶۵۳..... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ کا یہ طریقہ تھا کہ جب رفع حاجت کے لیے جاتے تو دور تک نکل جاتے تھے اس بار بھی آپ رفع حاجت کے لیے چل پڑے اور مجھ سے فرمایا: میرے پاس وضو کا پانی لاؤ میں پانی لے کر حاضر ہوا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ رواہ الضیاء

۲۷۶۵۴..... خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کرنے کی مدت تین دن مقرر کی ہے اور مقیم کے لیے ایک دن۔ اگر سائل اپنا مسئلہ پیش کرتا تو آپ پانچ دن مدت مقرر فرمادیتے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ والطبرانی

۲۷۶۵۵..... اسح مولائے ابی ایوب رضی اللہ عنہ لوگوں کو موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے جبکہ خود پاؤں دھوتے تھے آپ رضی اللہ عنہ سے اس کی وجہ دریافت کی گئی کہ بھلا ایسا کیوں ہے کہ آپ لوگوں کو مسح کرنے کا کہتے ہیں اور خود پاؤں دھولیتے ہیں۔ اسح رضی اللہ عنہ نے کہا: بہت بری ہوگی بات کہ کوئی چیز تمہیں بلا مشقت حاصل ہو جائے اور اس کا گناہ مجھ پر ہو۔ حالانکہ میں رسول کریم ﷺ کو موزوں پر مسح کر دیکھا ہے اور آپ دوسروں کو بھی اس کا حکم دیتے تھے لیکن مجھے وضو (پاؤں دھونے) سے بہت محبت ہے۔

رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبہ وابویعلیٰ وابن جریر

۲۷۶۵۶..... "مسند ابی بکرہ" نبی کریم ﷺ نے مسافر کیلئے مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی ہے اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۶۵۷..... "مسند سلمان فارسی رضی اللہ عنہ" ابو مسلم کہتے ہیں میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا آپ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو

وضو کے لیے موزے اتارے ہوئے دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: موزوں، عمامہ اور پیشانی (کی بقدر سز) پر مسح کرو چونکہ میں نے رسول کریم

ﷺ کو موزوں اور عمامے پر مسح کرتے دیکھا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے رضیعفیل ابن ماجہ ۱۲۳

۲۷۶۵۸..... "مسند سہل بن سعد ساعدی" عبدالمہمبن بن عباس بن سہل بن سعد عن ابیہ عن جدہ کی سند سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے موزوں

پر مسح کیا اور اور موزوں پر مسح کرنے کا حکم بھی دیا۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۶۵۹..... "الایضاء" سعید بن المنصور، یعقوب بن عبدالرحمن ابو حازم کی سند سے مروی ہے کہ ابو حازم نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو

وضو کرتے دیکھا انھوں نے موزوں پر مسح کیا میں نے کہا: آپ موزے اتارتے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں چونکہ میں نے ایسی سستی کو

موزوں پر مسح کرتے دیکھا جو مجھ سے اور تم سے بدرجہا افضل ہے۔

۲۷۶۶۰..... "مسند عبادہ بن الصامت" ابو عمر رازی اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو پیشاب کرتے

دیکھا پھر آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۶۶۱..... سلیمان زیاد حضرمی کی روایت ہے کہ انھوں نے صحابی رسول کریم ﷺ عبد اللہ بن حارث زبیدہ رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۶۶۲..... خالد بن سعد وھام بن الحارث دونوں کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ جرابوں اور نعلین پر مسح کرتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۲۷۶۶۳..... عیاض بن نھلم کہتے ہیں: میں بیٹھا وضو کر رہا تھا اتنے میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لائے میں اپنے موزے اتارنا چاہتا

تھا ابو موسیٰ نے فرمایا: موزے لہنے دو اور ان پر مسح کر لو۔ رواہ سعید بن المنصور

- ۲۷۶۴..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ
- ۲۷۶۵..... عطاء بن یسار حضرت عبداللہ بن رواحہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ بلال رضی اللہ عنہ دار حمل میں داخل ہوئے پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر آئے اور ان دونوں کو خبر دی کہ رسول کریم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا ہے۔ رواہ ابن عساکر
- ۲۷۶۶..... ابو صہبان کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا حتیٰ کہ ان کے پیشاب پر جھاگ چڑھ آئی پھر آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور جوتوں (موزوں) پر مسح کر لیا۔ پھر مسجد میں داخل ہوئے جوتے اتار کر آستین میں رکھ لیے پھر نماز پڑھی پھر کہتے ہیں: مجھے زید بن اسلم نے عطاء بن یسار کے واسطے سے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث سنائی کہ نبی کریم ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا۔ رواہ عبدالرزاق
- ۲۷۶۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے موزوں کے بارے میں فرمایا: مسافر تین دن تین رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن ایک رات۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ وسعید بن منصور
- ۲۷۶۸..... موسیٰ بن سلمہ ہذلی کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا: انہوں نے فرمایا: مسافر تین دن تین رات تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن ایک رات۔ رواہ ابو داؤد
- ۲۷۶۹..... عطاء بن عباس رضی اللہ عنہما سے بمثل بالا کے حدیث روایت کرتے ہیں۔ رواہ ابن جریر
- ۶۷۷۰..... مقسم کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ہم جانتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے سورت مائدہ کے نزول سے قبل موزوں پر مسح کیا ہے کیا آپ ﷺ نے نزول سورت مائدہ کے بعد بھی مسح کیا ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔ رواہ ابن جریر

خلاء میں بھی موزوں پر مسح

- ۲۷۷۱..... عطاء کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: موزوں پر مسح کرو اگرچہ تم خلاء میں داخل کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن جریر
- ۲۷۷۲..... طاؤس سے مروی ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب تم دونوں پاؤں کو پاکی کی حالت میں موزوں میں داخل کرو ان پر مسح کر لو۔ رواہ ابن جریر
- ۲۷۷۳..... محمد بن سعد کی روایت ہے کہ وہ مشکیزے سے وضو کرتے تھے ایک دن قضائے حاجت سے فارغ ہو کر ہمارے پاس تشریف لائے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ہم نے مسح کی وجہ سے ان پر تعجب کیا ہم نے کہا: آپ نے یہ کیا کیا ہے وہ بولے: مجھے ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے حدیث سنائی ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے جیسا میں نے کیا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ
- ۲۷۷۴..... یحییٰ ابن اسحاق کی روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا گیا میں نے انہیں فرماتے سنا: موزوں پر مسح کرو لوگوں نے کہا: کیا آپ نے نبی کریم ﷺ سے یہ حکم سنا ہے؟ فرمایا: نہیں لیکن میں نے اپنے ان ساتھیوں سے سنا ہے جنہیں میں تہمت زدہ نہیں سمجھتا۔ رواہ ابن ابی شیبہ
- ۲۷۷۵..... ”مسند اسامہ بن زید“ نبی کریم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔ رواہ الطبرانی
- ۲۷۷۶..... ”مسند انس“ سعید بن عبداللہ بن ضرار کہتے ہیں میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بیت الخلاء میں آتے دیکھا پھر بیت الخلاء سے باہر نکلے آپ رضی اللہ عنہ کے سر پر سفید ٹوپی تھی جو مختلف ٹانگوں سے جڑے ہوئی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے ٹوپی اور جرابوں پر مسح کیا آپ کی سیاہ رنگ کی مقام غرا کی جرابیں تھیں پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۶۷..... "ایضاً" عاصم کی روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پیشاب کرتے دیکھا پھر کھڑے ہوئے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھی۔ روایہ عبد الرزاق

۲۷۶۸..... "ایضاً" مورق کی روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ جو شخص موزے اتار لے اور ان پر مسح نہ کرے (بلکہ پاؤں دھوئے) انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ شخص تکلیف ہے (دینداری نہیں)۔ روایہ ابن جریر

۲۷۶۹..... "ایضاً" یحییٰ بن ابی اسحاق کی روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا ہے کہ ہم موزوں پر مسح کرتے تھے ایک شخص نے کہا: کیا آپ نے یہ حکم نبی کریم ﷺ سے سنا ہے۔ فرمایا: نہیں لیکن اپنے ان دوستوں سے سنا ہے میں جنہیں معہم نہیں سمجھتا۔

روایہ سعید بن منصور و ابن جریر

۲۷۷۰..... "مسند علی" مجھے رسول کریم ﷺ نے موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا ہے۔ روایہ الدارقطنی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعاف الدارقطنی ۱۳۸

۲۷۷۱..... ابوالعسر داری کی روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کو پیشاب کرتے دیکھا پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا میں نے والد صاحب سے اس کی وجہ پوچھی: انہوں نے کہا: میں نے رسول کریم ﷺ کو پیشاب کرتے دیکھا پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ روایہ ابن عساکر

۲۷۷۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: موزوں پر صرف ایک بار مسح کیا جائے۔ روایہ سعید بن منصور

۲۷۷۳..... "مسند عبد اللہ بن عمر" رسول کریم ﷺ نے حالت حضر میں ایک دن ایک رات موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا اور مسافر کے لیے تین دن تین رات۔ روایہ الخطیب فی المتفق والمفروق

۲۷۷۴..... ابراہیم کہتے ہیں جس نے مسح ترک کیا (اعتقاداً) اس نے سنت سے روگردانی کی میں تو اسے شیطان سمجھتا ہوں۔ روایہ ابن جریر

۲۷۷۵..... ابراہیم کی روایت ہے وہ فرماتے ہیں: جس شخص نے (اعتقاداً) مسح کرنا ترک کیا یقیناً اسے یہ تعلیم شیطان دیتا ہے اور اس نے سنت سے روگردانی کی ہے۔ روایہ سعید بن منصور

۲۷۷۶..... ابراہیم کی روایت ہے فرماتے ہیں: جس شخص نے مسح سے روگردانی کی اس نے سنت سے روگردانی کی میں تو یہی سمجھتا ہوں کہ اس کا ارتکاب شیطان کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔ روایہ سعید بن منصور

موزوں پر مسح کا طریقہ

۲۷۷۷..... حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: موزوں پر مسح یہ ہے کہ انگلیوں سے خطوط کھینچے جائیں۔ روایہ سعید بن منصور

۲۷۷۸..... حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا: آیا کہ موزوں پر مسح کرنا افضل ہے یا پاؤں دھونا؟ حسن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: پاؤں دھونے کا حکم کتاب اللہ میں ہے اور مسح کرنے کا حکم سنت رسول اللہ ﷺ میں ہے۔

۲۷۷۹..... ابراہیم کی روایت ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کرتے اور جرابوں پر بھی مسح کرتے تھے۔ روایہ عبد الرزاق

فقائدہ:..... جن جرابوں کے تلوے چڑے کے ہوں اور موٹی ہوں ان پر مسح جائز ہے اور حدیث میں بھی نہیں مراد ہیں۔

۲۷۸۰..... حارث بن سوید و ابوالواکل حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مسافر کے لیے مسح کی مدت تین دن ہے اور مقیم کے لیے ایک دن۔ روایہ عبد الرزاق

۲۷۹۱..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کرنے کے متعلق فرماتے تھے کہ مسافر تین دن تین رات تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن ایک رات۔ روایہ سعید بن منصور

۲۷۹۲..... دیہاتیوں میں سے قیس نامی شخص کہتا ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے منادی کو پکارتے ہوئے سنا ہے وہ کہہ رہا تھا: اے

لوگو! نوشتہ کتاب گزر چکا موزوں پر تمین بار مسح کیا جائے۔ رواہ ابن جریور
۲۷۶۹۳ ایک شخص سے مروی ہے کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا جبکہ آپ رضی اللہ عنہ منبر پر خطاب کر رہے تھے: موزوں کا
نوشتہ گزر چکا ہے۔ رواہ ابن جریور

۲۷۶۹۴ "مسند علی" عبد الملک بن سلح ہمدانی کہتے ہیں: میں نے عبد خیر کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے اس کے متعلق میں نے ان سے سوال
کیا: انھوں نے فرمایا: میں نے اس ہستی کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا جو مجھ سے افضل ہے یعنی حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

رواہ ابو عمرو بہ الحیرانی فی مسند القاضی ابی یوسف
۲۷۶۹۵ "ایضاً" عبد خیر کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا جبکہ آپ رضی اللہ عنہ جیلوں کا جائزہ لے رہے تھے۔ آپ
رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور جرابوں پر مسح کیا۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۶۹۶ "مسند ابن عوف" زہری، ابو سلمہ عن ابیہ کی سند سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔ رواہ ابن عساکر
فائدہ:..... امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اہل سنت والجماعت کی پہچان بتائی ہے "انہ یفضل الشخین ویحب الختین ویوری
مسح الختین" یعنی وہ شخین ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر فضیلت دیتا ہو، دو دامادوں یعنی عثمان و علی رضی اللہ عنہما
سے محبت کرتا ہو اور موزوں پر مسح کرنا جائز سمجھتا ہو، بے شمار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مسح کا ثبوت ملتا ہے۔ چنانچہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ جو کہ
سورت ماندہ کی آیت وضو کے نزول کے بعد اسلام لائے ہیں وہ بھی نبی کریم ﷺ کو دیکھ کر مسح علی الختین کرتے تھے لہذا روافض کا یہ کہنا کہ مسح علی
الختین آیت وضو سے منسوخ ہے محض باطل ہے۔ مسح علی الختین پر اجماع ہے حتیٰ کہ ابو الحسن کرخی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جو شخص مسح علی الختین کو
روانہ سمجھے مجھے اس کے کافر ہو جانے کا خوف ہے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھے ستر (۷۰) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حدیثیں
سنائی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مسح علی الختین کیا ہے۔ علامہ عینی فرماتے ہیں اس (۸۰) سے زائد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مسح علی الختین کے راوی ہیں
اس لیے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں اس وقت مسح علی الختین کا قائل ہوں جب اس کا جواز روز روشن کی طرح میرے لیے واضح ہو گیا۔

طہارت معذور

۲۷۶۹۷ "مسند علی" حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرا ہاتھ کا ایک گنا ٹوٹ گیا میں نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا (کہ میں وضو کرتے
وقت کیا کروں) آپ نے مجھے پٹی پر مسح کرنے کا حکم دیا۔ رواہ عبد الرزاق و ابن السنی و ابو نعیم معافی الطیب و سندہ حسن
۲۷۶۹۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے ایک ہاتھ میں زخم آیا میں نے زخم پر پٹی باندھ لی اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو
کر مسئلہ دریافت کیا، میں نے عرض کیا: پٹی پر مسح کروں یا پٹی اتار کر دوں؟ آپ نے فرمایا: بلکہ پٹی پر مسح کر لو۔ رواہ ابن السنی
۲۷۶۹۹ مسور بن مخرمہ کی روایت ہے کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جب آپ رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا گیا تھا مسور نے کہا: نماز کا
وقت ہو چکا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں اس شخص کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں جو نماز پڑھنا چھوڑ دے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ
عنہ نے نماز پڑھی جبکہ آپ کے زخم سے خون رس رہا تھا۔

رواہ مالک و عبد الرزاق و ابن سعد و ابن ابی شیبہ و احمد بن حنبل فی الزهد و رستہ فی الایمان و الطبرانی فی الاوسط
۲۷۷۰۰ عبد اللہ بن دارہ کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو سلسل بول کی شکایت ہو گئی آپ رضی اللہ عنہ نے اس کا علاج جاری رکھا
اور آپ ﷺ ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے۔ رواہ ابن سعد

۲۷۷۰۱ خارجہ بن زید کی روایت ہے کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ بوڑھے ہو گئے تھے حتیٰ کہ بڑھاپے کی وجہ سے سلسل بول کی شکایت ہو گئی
حضرت زید رضی اللہ عنہ جہاں تک ہوتا اس کا علاج کرتے جب زیادہ غلب ہو جاتا وضو کرتے نماز پڑھ لیتے۔ رواہ عبد الرزاق
۲۷۷۰۲ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب زخم پر پٹی باندھی ہوئی ہو تو پٹی کے ارد گرد مسح کر لو۔ رواہ عبد الرزاق

فصل..... حیض نفاس اور استحاضہ کے بیان میں

حیض

۲۷۷۰۳..... حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حائضہ عورت کے متعلق سوال کیا گیا کہ وہ اپنے خاوند کو وضو کرائے اور ہاتھ برتن میں داخل کرتی ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا حیض اس کے قابو میں نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۰۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کیا حائضہ کے ساتھ کھانا کھایا جاسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

حائضہ کے ساتھ کھانا کھاؤ۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

۲۷۷۰۵..... ابراہیم روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حائضہ عورت کا خون جب منقطع ہو جائے اور وہ جب تک غسل نہ کرے حائضہ کے حکم میں ہے۔ رواہ ابن الضیاء فی مسند ابی حنیفۃ والدارقطنی

۲۷۷۰۶..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے میرے حبیب جبرئیل علیہ السلام نے خبر دی ہے کہ جب ہماری ماں حواء علیہا السلام کو حیض کا خون آیا تو انھوں نے اپنے رب تعالیٰ سے فریاد کی: یا اللہ! مجھے خون آیا ہے اور مجھے اس کا کوئی علم نہیں، اللہ تعالیٰ نے حواء علیہا السلام کو پیغام بھیجا چنانچہ فرشتے نے آواز دی کہ میں (اللہ تعالیٰ) ضرور تجھے اور تیری اولاد کو خون آلود کروں گا اور اسے کفارہ اور گناہوں سے پاکی کا باعث بناؤں گا۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد والدیلمی

۲۷۷۰۷..... ابو جوزاء کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عورتوں کو شام کا کھانا ترک کر کے سو جانے سے منع فرماتے تھے حیض کے خون کی وجہ سے۔ رواہ سعید بن منصور

۲۷۷۰۸..... محمد بن سیرین کی روایت ہے کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کو ان کی کوئی بیوی حالت حیض میں کنگھی کر دیتی تھی۔ اور آپ فرماتے: اس کا حیض اس کے قابو میں تو نہیں ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۷۰۹..... ”مسند عائشہ رضی اللہ عنہا“ معاذہ عدویہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا وجہ ہے حائضہ عورت روزے کی قضا کرتی ہے جبکہ نماز کی قضا نہیں کرتی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: ہمیں بھی حیض کا عارضہ پیش آتا تھا اور ہم رسول کریم ﷺ کے پاس موجود ہوتی تھیں۔ ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا گیا اور نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا گیا۔

رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۲۷۷۱۰..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے پاس موجود ہوتی تھیں آپ نے ہم میں سے کسی عورت کو نماز کی قضا کرنے کا حکم نہیں دیا۔ رواہ عبدالرزاق

حیض سے پاک ہونے کے بعد نماز

۲۷۷۱۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب حائضہ عورت عصر کے بعد پاک ہو جائے تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے اور جب مغرب کے بعد پاک ہو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے۔ رواہ الضیاء

۲۷۷۱۲..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جب ان کے پاس عورتیں آتیں اور حیض کے متعلق سوال کرتیں آپ رضی اللہ عنہ فرماتی تھیں! تمہاری خرابی ہو اس وقت تک نماز مت پڑھو جب تک روئی وغیرہ کی خالص سفیدی نہ دیکھ لو۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۷۱۳..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی عورت حائضہ ہو جاتی ہیں رسول کریم ﷺ اسے تہبند کس کر باندھ لینے کا حکم دیتے اور پھر اس کے ساتھ مباشرت کرتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور
فائدہ:..... احادیث میں جہاں بھی حائضہ کے ساتھ مباشرت کا لفظ آتا ہے اس سے مراد بیوی کے ساتھ لپٹا کر لیٹنا اور سونا ہے۔ جماع مراد نہیں۔

۲۷۷۱۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ وہ حالت حیض میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک لحاف میں سو جاتی تھیں۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۷۱۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا ہے کہ عورت اگر حائضہ ہو تو شوہر کا اس کے ساتھ مباشرت کرنا کہاں تک حلال ہے؟
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو نبی حیض آئے تو مرد کو بیوی سے الگ ہو جانا چاہیے اور جب حیض سکون پکڑ لے تو عورت اور اپنے درمیان تہبند کو حائل رکھے۔ رواہ سعید بن المنصور

فائدہ:..... یعنی ابتدا میں حیض جوش سے جاری ہوتا ہے جب حیض کا خوف سکون پکڑ لے تو عورت کو تہبند باندھ کر خاوند کے پاس لپٹنا چاہیے۔ البتہ اس میں قدرے تفصیل ہے جو شخص اپنے نفس کو قابو میں رکھ سکتا ہو وہ حائضہ عورت کے ساتھ لپٹ سکتا ہے اور جس شخص کو اپنے نفس پر قابو رکھنے کا یقین نہ ہو اور حرام کے ارتکاب کا خوف ہو وہ علیحدہ رہے عورت کے قریب بھی نہ جائے۔

۲۷۷۱۶..... علقمہ بن ابی علقمہ کی روایت ہے کہ میری والدہ نے مجھے خبر دی ہے کہ عورتوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ اگر حائضہ زردی مائل خون دیکھے غسل کر کے نماز پڑھ سکتی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں حتیٰ کہ خالص سفیدی نہ دیکھ لے۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۱۷..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا عورتوں کو حیض سے پاک ہونے پر حکم دیتی تھیں کہ حیض کی بدبو ختم کرنے کے لیے اندام نہانی میں خوشبو رکھیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۱۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب حاملہ عورت زردی مائل تری دیکھے وہ وضو کر کے نماز پڑھ لے اور جب خون دیکھے تو غسل کر کے نماز پڑھے۔ الغرض حاملہ عورت کسی حال میں نماز نہ چھوڑے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۱۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: مرد اپنی حائضہ بیوی سے مباشرت کر سکتا ہے البتہ عورت اپنے نچلے حصہ میں کپڑا رکھ لے۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۲۰..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو پیغام بھیج کر فتویٰ طلب کیا کہ آیا مرد حائضہ عورت سے مباشرت کر سکتا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں عورت اپنے اپنے نچلے حصہ میں کپڑا رکھ لے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۲۱..... مسروق کہتے ہیں: میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور عرض کیا: ام المؤمنین! مرد کے لیے اپنی حائضہ بیوی سے کس حد تک مباشرت کرنا حلال ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: شرم گاہ کے علاوہ مباشرت کر سکتا ہے، میں نے عرض کیا: روزہ کی حالت میں میرے لیے بیوی کے ساتھ کس حد تک مباشرت کرنا حلال ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سوائے جماع کے سب کچھ کر سکتے ہو۔

رواہ عبدالرزاق

استحاضہ کا علاج

۲۷۷۲۲..... واصل مولائے ابن عیینہ ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا اگر کسی عورت کا حیض طویل تر ہو جائے اور رکنے ہی نہ پائے آیا کہ وہ خون منقطع کرنے کے لیے دوائی پی سکتی ہے؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا بلکہ آپ

رضی اللہ عنہ نے پیلو کے درخت کا پانی اس کے لیے تجویز فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق
 ۲۷۷۲۳..... "مسند ام عطیہ" ام عطیہ کہتی ہیں: ہم زردی مائل اور گدے مائل کو کچھ نہیں سمجھتی تھیں۔ رواہ عبدالرزاق وسعد بن المنصور
 ۲۷۷۲۴..... ام عطیہ کہتی ہیں: ہم نیالے رنگ کو کچھ نہیں سمجھتی تھیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ
 ۲۷۷۲۵..... ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ کی بیٹیاں اور مومنین کی بیویاں جب حائضہ ہو جائیں تو آپ ﷺ انہیں نماز کی قضاء کا حکم
 نہیں دیتے تھے جس طرح کہ آپ روزہ کی قضاء کا حکم دیتے تھے۔ رواہ سعید بن المنصور
 ۲۷۷۲۶..... ابراہیم کی روایت ہے کہ ازواجِ مطہرات اور مومنوں کی عورتیں اپنے ایامِ حیض کی فوت شدہ نمازیں نہیں قضا کرتی تھیں۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۷۲۷..... سعید بن جبیر کی روایت ہے کہ حائضہ قرآن میں سے کچھ نہیں پڑھ سکتی البتہ جب چاہے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے۔

رواہ سعید بن المنصور

۲۷۷۲۸..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حائضہ مسجد میں کوئی چیز چاہے تو رکھ سکتی ہے اور مسجد سے کوئی چیز اٹھا بھی سکتی ہے۔

رواہ عبدالرزاق وسعد بن المنصور

۲۷۷۲۹..... ہشیم، لیث، عطاء طاؤس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب عورت حیض کے خون سے پاک ہو جائے اور مرد شدت سے جماع کی
 حاجت محسوس کرتا ہو تو وہ بیوی کو وضو کرنے کا حکم دے اور پھر اپنی حاجت پوری کرے۔ رواہ سعید بن المنصور
 ۲۷۷۳۰..... عبدالعزیز، صفوان بن سلیم عطاء بن یسار کہتے ہیں: ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری بیوی اگر حائضہ ہو تو اس سے مباشرت
 کس حد تک حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: عورت ازار باندھ لے پھر ازار کے اوپر سے تم مباشرت کر سکتے ہو۔
 کلام:..... حدیث کا حوالہ نہیں دیا گیا البتہ ہیشمی نے مجمع الزوائد ۲۸۱۲ میں لکھا ہے کہ طبرانی نے کبیر میں یہ حدیث ذکر کی ہے اور اس کی سند میں
 ابو نعیم ضرار بن مرد ہے جو کہ ضعیف ہے۔

۲۷۷۳۱..... یعقوب بن عبدالرحمن و عبدالعزیز بن محمد نے زید بن اسلم سے روایت نقل کی ہے کہ حدیث مذکورہ بالا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد
 فرمائی ہے۔

۲۷۷۳۲..... عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب عورت غروب آفتاب سے قبل پاک ہو جائے وہ دن کی ساری نمازیں پڑھے گی اور
 جب طلوع فجر سے قبل پاک ہو جائے تو رات کی ساری نمازیں پڑھے۔ رواہ عبدالرزاق وسعد بن المنصور

تمتہ حیض

۲۷۷۳۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عورت پاک ہونے کے بعد کچھ ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں ڈالے جس کا رنگ
 گوشت کو دھوئے ہوئے پانی کی طرح ہو یا مچھلی کے نکلے ہوئے پانی کی طرح ہو یا خون کے قطرے کی طرح ہو جو نکیر سے پہلے آتا ہے تو یہ
 شیطان کی ٹھوکروں میں سے ایک ٹھوکرا ہے وہ تری پانی سے دھو لے اور وضو کر کے نماز پڑھے اور اگر تازہ خون ہو جس کے حیض ہونے میں کوئی خفاء
 نہ ہو تو نماز پڑھنا چھوڑ دے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۳۴..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انھوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! حائضہ عورت مجھے پانی لا کر دیتی ہے اور اس میں اپنا
 ہاتھ بھی داخل کر دیتی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں اس کا حیض اس کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

رواہ ابن عساکر و لہو عمر بن ابی عمر دمشقی الکلاعی منکر الحدیث عن الثقات ماروی عنہ، الاقبیہ

نفاس کا بیان

۲۷۷۳۵..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ کنواری عورت جب بچہ جنم دے تو انتظار کرے گی چونکہ اس کا خون طویل بھی ہو سکتا ہے اور چالیس دن تک بھی ہو سکتا ہے پھر غسل کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۳۶..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: نفاس والی عورت چالیس دن تک انتظار کرے گی پھر غسل کرے۔ رواہ عبدالرزاق والدارقطنی کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الالحاظ ۲۶۰۔

۲۷۷۳۷..... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: نبی کریم ﷺ کے زمانے میں نفاس والی عورت چالیس روز تک بیٹھی رہتی تھی اور ہم سیاہی زردی مائل جھائیوں کی وجہ سے چہرے پر ورس بوٹی کی لپ چڑھالیتی تھیں۔ رواہ ابن عساکر

۲۷۷۳۸..... عثمان بن ابی العاص کی روایت ہے کہ نفاس والی عورت کے لیے چالیس دن کی مدت مقرر کی گئی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۷۳۹..... عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی جب کسی بیوی کو نفاس آتا تو اسے کہتے: چالیس راتوں تک میرے قریب مت آؤ۔

رواہ عبدالرزاق

استحاضہ کا بیان

۲۷۷۴۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: استحاضہ کا حیض جب گزر جائے تو ہر دن غسل کرے اور گھی یا تیل میں روئی بھگو کر رکھے۔

رواہ ابو داؤد

۲۷۷۴۱..... ”مسند حمنہ بنت جحش“ حمنہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں مجھے بہت زیادہ اور بہت طویل استحاضہ آتا تھا میں نبی کریم ﷺ سے فتویٰ لینے حاضر خدمت ہوئی میں نے آپ کو اپنی بیوی زینب رضی اللہ عنہا کے گھر میں پایا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ایک ضروری کام ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا ضروری کام ہے؟ میں نے عرض کیا: مجھے بہت زیادہ اور طویل استحاضہ آتا ہے جو مجھے نماز روزہ سے روک دیتا ہے۔ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا میں تمہیں کرسف (وہ کپڑا جو ایام حیض میں اندام نہانی میں رکھا جاتا ہے) کا بیان کروں گا وہ خون ختم کر دیتا ہے۔ میں نے عرض کیا: مجھے اس سے بڑھ کر خون آتا ہے۔ آپ نے فرمایا: لگام نما کپڑا باندھو میں نے عرض کیا: خون اس سے بھی زیادہ آتا ہے فرمایا: ایک بڑا کپڑا نلگوٹ کے نیچے رکھو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! خون اس سے بھی نہیں رکے گا مجھے تو شدت سے خون بہتا ہے۔ فرمایا: میں تمہیں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں ان میں سے تم جس کو بھی اختیار کرو گی دوسری کی ضرورت نہیں رہے گی اور اگر تمہارے اندر دونوں پر عمل کرنے کی طاقت ہو تو تم خود ہی دانا ہو چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے حمنہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: یہ استحاضہ شیطان کی لاتوں میں سے ایک لات ہے لہذا تم چھ یا سات روز (ہر مہینہ میں) حیض کے قرار دو پھر (مدت مذکورہ گزر جانے پر) نہاڈالو اور جب تم جان لو کہ پاک و صاف ہو چکی ہو تو تیس دن رات (سات ایام حیض قرار دینے کی صورت میں) یا چوبیس دن رات (چھ ایام حیض قرار دینے کی صورت میں) نماز پڑھتی رہا کرو اور اسی طرح روزے بھی رکھتی رہا کرو چنانچہ جس طرح عورتیں اپنی اپنی مدت پر ایام سے ہوتی ہیں اور پھر وقت پر پاک ہوتی ہیں تم بھی ہر مہینہ اسی طرح کرتی رہا کرو (کہ چھ دن یا سات دن تو حیض کے ایام قرار دو اور بقیہ دن پاکی کے ایام قرار دو) تمہارے لیے یہی کافی ہے۔ اور اگر تمہارے اندر اتنی طاقت ہو کہ ظہر کا وقت اخیر کر کے اس میں نہالو اور عصر میں جلدی کر کے ان دونوں نمازوں (ظہر و عصر) کو اکٹھی پڑھ لو اور پھر مغرب کا اخیر وقت کر کے اس میں نہالو اور پھر عشاء کو جلدی کر لو اور ان دونوں نمازوں (مغرب و عشاء) کو اکٹھی پڑھ لو اور نماز فجر کے لیے علیحدہ سے نہالو اسی طرح کر لیا کرو اور روزے رکھ لیا کرو اگر تمہارے اندر اس کی طاقت ہو (تو اسی طرح کر لیا کرو) پھر سر کار دو عالم ﷺ نے فرمایا: ان دنوں باتوں میں سے آخری بات مجھے زیادہ پسند ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و ابو داؤد و الترمذی و قال حسن صحیح و ابن ماجہ و الحاکم

۲۷۷۴۲..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی جحش رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے استحاضہ آتا ہے میں پاک ہونے نہیں پاتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں یہ تو ایک رگ ہے حیض نہیں ہے اپنے ایام حیض میں نماز پڑھنا چھوڑ دو پھر غسل کرو اور ہر نماز کے لیے وضو کرو پھر نماز پڑھو اگرچہ خون کے قطرے چٹائی پر ٹپک رہے ہوں۔

رواہ ابن ابی شیبہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ابن ماجہ ۱۳۶۔

۲۷۷۴۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب کسی عورت کو استحاضہ پیش آ جائے تو وہ ایام حیض میں بیٹھی رہے (یعنی نماز چھوڑ دے) جس کے بعد وہ ایک دن یا دو دن بیٹھی رہتی تھی ظہر کی نماز عصر تک مؤخر کرے اور پھر ان دونوں نمازوں کے لیے غسل کرے پھر مغرب کی نماز عشاء تک مؤخر کرے اور ان دونوں نمازوں کے لیے غسل کرے فجر کی نماز کے لیے بھی غسل کرے۔ اور اس کا خاوند اس سے جماع کر سکتا ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

استحاضہ کی نماز کا طریقہ

۲۷۷۴۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مستحاضہ ایام حیض میں نماز چھوڑ دے پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے یہ تو یہ تنگ کرنے والی رگ ہے یا فرمایا: یہ شیطان کی ضد ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۷۴۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مستحاضہ سے اس کا خاوند جماع کر سکتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۴۶..... عکرمہ کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نیالے اور زردی مائل رنگ میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے اور اس میں وضو کو روا سمجھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۴۷..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو استحاضہ کا عارضہ پیش تھا وہ کئی سال تک بیٹھی رہی چنانچہ وہ لگن میں داخل ہوئی خون پانی کے اوپر آ جاتا تھا رسول کریم ﷺ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے یہ تو ایک رگ ہے (جس سے خون رس رہا ہے) چنانچہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھی۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۷۴۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا گیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: وہ ایام حیض میں بیٹھی رہے (یعنی نماز نہ پڑھے) پھر ایک ہی غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔ رواہ عبدالرزاق وسعید المنصور

۲۷۷۴۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: مستحاضہ ظہر سے ظہر تک غسل کرے ہر دن ایک مرتبہ نماز ظہر کے وقت۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۵۰..... ”مسند ام حبیبہ بنت جحش“ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو استحاضہ کا عارضہ پیش آیا نبی کریم ﷺ نے ان کے حیض کی مدت چھ دن یا سات دن مقرر کی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۵۱..... ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ انھیں سات سال استحاضہ کا عارضہ پیش رہا انھوں نے رسول کریم ﷺ سے شکایت کی: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے، لیکن یہ ایک رگ کا خون ہے تم نہالیا کرو چنانچہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ہر نماز کے وقت نہالیتی تھیں اور لگن میں نہالیتی تھیں چنانچہ پانی پر خون کی زردی دیکھی جاسکتی تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۵۲..... ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا کہنے لگی: مجھے استحاضہ کا عارضہ پیش ہے کیا میں نماز پڑھنا چھوڑ دوں فرمایا: نہیں بلکہ تم حیض کے بقدر دن رات کے لحاظ سے نماز چھوڑ دو پھر غسل کرو اور نماز پڑھو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۷۵۳..... ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت کو لگاتار خون آتا تھا اس عورت نے رسول کریم ﷺ سے استفسار کیا، آپ نے فرمایا: تم وہ دن اور رات انتظار کرو جن میں تمہیں حیض آتا تھا ان دنوں کی بقدر مہینہ میں نماز چھوڑ دو جب یہ دن گزار دو

غسل کرو پھر اندام نہانی میں کپڑا باندھ لو اور پھر نماز پڑھو۔ رواہ مالک و عبدالرزاق و سعید بن المنصور
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۴۳۔

۲۷۷۵۴..... اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ کی سند سے مروی ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو لگا تار خون جاری رہنے لگا انھوں نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا آپ نے انھیں حکم دیا کہ ہر نماز کے وقت غسل کریں اور نماز پڑھ لیں۔

رواہ سعید بن المنصور

مستحاضہ والی ایام حیض میں نماز چھوڑ دے

۲۷۷۵۵..... سفیان بن یحییٰ بن سعید، قعقاع بن حکیم کہتے ہیں میں نے سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ سے مستحاضہ کے متعلق سوال کیا۔ ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: لوگوں میں مستحاضہ کے متعلق مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی نہیں رہا چنانچہ مستحاضہ کے ایام حیض جب آجائیں وہ نماز چھوڑ دے جب یہ دن گزر جائیں غسل کرے اور پھر ہر نماز کے لیے غسل کرے۔

۲۷۷۵۶..... عکرمہ کی روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو رسول کریم ﷺ کے عہد میں استحاضہ کا عارضہ پیش آیا ام حبیبہ نے نبی کریم ﷺ سے استحاضہ کے متعلق سوال کیا۔ آپ نے انھیں حکم دیا کہ ایام حیض میں انتظار کرے پھر غسل کر لے اگر اس کے بعد خون دیکھے تو لنگوٹ باندھ لے وضو کرے اور نماز پڑھے۔ رواہ سعید بن المنصور

۲۷۷۵۷..... سفیان بن عبد الرحمن بن قاسم عن ابیہ کی سند سے مروی ہے کہ مسلمانوں کی ایک عورت مستحاضہ ہو گئی اس نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا آپ نے اسے ظہر کے لیے غسل کرنے کا حکم دیا پھر عصر مغرب اور عشاء کے لیے غسل کا حکم دیا اور فجر کے لیے الگ غسل کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ ایام حیض میں نماز چھوڑ دے نیز فرمایا کہ یہ رگ (کا خون) ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۵۸..... ”مسند علی“ ابو یوسف، ابو حنیفہ، حماد، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مستحاضہ اپنے ایام حیض میں نماز پڑھنا چھوڑ دے اور جب دن گزر جائیں غسل کرے ظہر کی نماز موخر کرے اور عصر کی نماز مقدم کرے اور ایک غسل سے یہ دونوں نماز میں پڑھ لے پھر مغرب کی نماز موخر کرے اور عشاء کی نماز مقدم کرے پھر ایک غسل سے یہ دونوں نمازیں پڑھ لے پھر فجر کے لیے غسل کرے اور نماز پڑھ لے۔ رواہ ابو عروبة الحمرانی فی مسند القاضی ابی یوسف

۲۷۷۵۹..... سعید بن جبیر کی روایت ہے کہ اہل کوفہ کی ایک عورت نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا: میں ایک مستحاضہ عورت ہوں میں سخت آزمائش اور مصیبت میں مبتلا ہو گئی ہوں کیا میں طویل زمانے کے لیے نماز چھوڑ دوں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے استحاضہ کے متعلق سوال کیا گیا انھوں نے مجھے فتویٰ دیا کہ میں ہر نماز کے وقت غسل کرو۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں تو اس عورت کے لیے وہی حل پاتا ہوں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے بتایا ہے ہاں البتہ وہ ظہر اور عصر کی نماز ایک غسل میں جمع کرے مغرب اور عشاء ایک غسل سے پڑھ لے اور فجر کے لیے الگ سے غسل کرے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا اس طرح تو یہ عورت شدید مشکل میں مبتلا ہو جائے گی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ چاہتے تو اس سے بڑی آزمائش میں اسے مبتلا کر دیتے۔

رواہ عبدالرزاق و سعید بن المنصور

عورت کے غسل کرنے کا بیان

۲۷۷۶۰..... عبید بن عمیر کی روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خبر پہنچی کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عورتوں کو حکم دیتے ہیں کہ جب عورتیں غسل کریں اپنے سر کھول لیا کریں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابن عمر پر تعجب ہے وہ عورتوں کو سر موٹا ہونے کا حکم کیوں

نہیں دیتے حالانکہ میں اور رسول کریم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے اور میں اپنے سر پر تین لپ پانی ڈال لیتی تھی۔

رواہ ابن ابی شیبہ ومسلم والنسائی

۲۷۷۶۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء بنت شہل رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی بولی یا رسول اللہ! جب ہم میں سے کوئی عورت حیض سے پاک ہو جائے وہ کس طرح غسل کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ عورت پیری کے پتے اور پانی لے کر پہلے وضو کر کے سر دھوئے بالوں کو رگڑے تاکہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے پھر اپنے جسم پر پانی بہائے پھر روئی لے کر (اس میں خوشبو لگائے اور) پاکی حاصل کرے اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں روئی سے کیسے پاکی حاصل کروں؟ فرمایا: بس اس سے پاکی حاصل کرو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں آپ ﷺ کے اشارے کو سمجھ گئی اور میں نے اسماء سے کہا۔ (روئی اندام نہانی میں رکھ کر خون کے اثر کو ختم کرو)۔

رواہ سعید بن منصور وابن ابی شیبہ

۲۷۷۶۲..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: حیض ختم ہونے پر اپنے بال کھول لو اور غسل کرو۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۷۶۳..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول کریم ﷺ سے مسئلہ پوچھا کہ جس عورت کو احتلام ہو جائے وہ کیا کرے؟ میں نے اس عورت سے کہا: تو نے عورتوں کو رسوا کر دیا کیا عورت کو بھی احتلام ہو سکتا ہے؟ اتنے میں رسول اللہ ﷺ نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں پھر بیچے کی مشابہت کیونکر ہوتی ہے؟ جب عورت کو انزال ہو جائے نبی کریم ﷺ نے اسے غسل کرنے کا حکم دیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۶۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انصار کی عورتیں بہت اچھی ہیں دین میں سمجھ بوجھ پیدا کرنے کے لیے حیاء ان کے مانع نہیں ہو سکی چنانچہ جب سورت نور نازل ہوئی تو ان عورتوں نے کمر بند پھاڑ کر اوڑھنیاں بنا لیں چنانچہ فلاں عورت آئی اور بولی یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرماتا، میں حیض سے کیسے غسل کروں؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے جس عورت کو حیض آئے وہ (خون ختم ہونے پر) پیری کے پتے اور پانی لے کر طہارت حاصل کرے، پھر اپنے سر پر پانی ڈالے بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچائے۔ پھر اپنے جسم پر پانی بہائے پھر روئی کو خوشبو میں معطر کر کے پاکی حاصل کرے وہ عورت بولی: میں کیسے پاکی حاصل کروں؟ رسول کریم ﷺ نے اس عورت سے حیاء کر لی اور اس سے ستر کر لیا، فرمایا: سبحان اللہ اس سے پاکی حاصل کرو میں نے آنکھ سے عورت کی طرف اشارہ کیا اور اس کا آنچل پکڑ کر کہا، روئی میں خوشبو لگا کر اندام نہانی میں رکھو تاکہ خون کا اثر ختم ہو جائے۔ یعنی بوجاتی رہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۶۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جب عورت حیض سے غسل کرتی تھی روئی میں خوشبو لگا کر اندام نہانی میں رکھتی تھی تاکہ

خون کا اثر (بدبو) زائل ہو جائے۔ رواہ سعید بن منصور وابن ابی شیبہ

۲۷۷۶۶..... "مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص" حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ بسرہ نامی ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی عورت خواب میں دیکھتی ہے کہ وہ اپنے خاوند کے پاس ہے (یعنی خاوند اس سے جماع کر رہا ہے) آپ نے فرمایا: اے بسرہ جب تم تری دیکھو غسل کر لو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۷۶۷..... "مسند انس" ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا عورت اگر خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (اس کا کیا حکم ہے) آپ ﷺ نے فرمایا: جب عورت ایسی حالت دیکھے اور اسے انزال ہو جائے تو اس پر غسل واجب ہے۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ایسی حالت عورت کو پیش آ سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: مرد کا پانی (منی) سخت اور سفید ہوتا ہے جبکہ عورت کا پانی رقیق (باریک)

زردی مائل ہوتا ہے، ان دونوں پانیوں میں سے جو پانی سبقت کرتا ہے اور اچھلتا ہے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل

۲۷۷۶۸..... "ایضاً" ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: عورت وہ کچھ دیکھتی ہے جو مرد دیکھتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تو نے عورتوں کو رسوا کر دیا۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرماتا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں

پھر اولاد کا والدین کے مشابہ ہونا کیونکر ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۷۶۹..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انصار کی ایک عورت آئی اور کہنے لگی: اگر عورت خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (یعنی عورت کو احلام ہو جائے) تو کیا عورت غسل کرے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر عورت سے وہ کچھ خارج ہو جو مرد سے خارج ہوتا ہے (یعنی انزال ہو) تو غسل کرے گی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس عورت سے کہا: تو نے عورتوں کو رسوا کر دیا آپ نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا رک جاؤ چونکہ عورتیں فقہ کے متعلق سوال کرتی ہیں۔ رواہ الدیلمی وابن النجار

کتاب دوم..... از حرف طاء

کتاب الطلاق..... از قسم اقوال

اس میں دو فصلیں ہیں۔

فصل اول..... طلاق کے احکام اور اس کے متعلقات کے بیان میں

اس میں دو فروع ہیں۔

فرع اول..... احکام کے بیان میں

۲۷۷۷۰..... طلاق خاوند کے ہاتھ میں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں فضل بن مختار ضعیف راوی ہے۔ دیکھئے مجمع الزوائد ۳۳۴۲۔

۲۷۷۷۱..... ہر طلاق جائز ہے (یعنی ہو جاتی ہے) سوائے اس شخص کی طلاق کے جس کی عقل مغلوب ہو گئی ہو۔ رواہ الترمذی عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الترمذی ۲۰۷۷ وضعیف الجامع ۳۲۳۰۔

۲۷۷۷۲..... آدمی کو اس طلاق کا اختیار نہیں جس کا وہ مالک نہیں (یعنی بیوی ایک کی ہو اسے طلاق دوسرا نہیں دے سکتا) آدمی جس غلام کا مالک

نہ ہو اس کی آزادی کا اختیار بھی اسے حاصل نہیں اور جس چیز کا مالک نہ ہو اسے بیچ بھی نہیں سکتا۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ابن عمرو

۲۷۷۷۳..... جس شخص نے طلاق یا عتاق (آزادی) سے کھیل کود کی وہ ایسا ہی ہے جیسا اس نے کہا۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

فائدہ:..... یعنی اگر کسی شخص نے از روئے مذاق بیوی کو طلاق دی یا غلام کو مذاقاً آزادی دی تو عورت کو طلاق ہو جائے گی اور غلام

آزاد ہو جائے گا۔

۲۷۷۷۴..... جب عورت دعویٰ کرے کہ اس کے شوہر نے اسے طلاق دی ہے اور اس پر شاہد عدل (سچا گواہ) بھی پیش کر دے تو شوہر سے

حلف (قسم) لیا جائے گا اگر خاوند نے حلف اٹھا لیا تو گواہ کی گواہی باطل ہو جائے گی اگر خاوند نے حلف اٹھانے سے انکار کر دیا تو اس کا انکار

دوسرے گواہ کی مانند ہوگا اور یوں خاوند کی طلاق ہو جائے گی۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۲۳۳۳ وضعیف الجامع ۳۱۰ لیکن زوائد میں ہے کہ حدیث کی اسناد صحیح ہے اور اس کے

رجال ثقافت ہیں۔

۲۷۷۷۵..... اسے (ابن عمر کو) چاہیے اپنی بیوی سے رجوع کرے پھر اسے اپنے پاس رکھے یہاں تک کہ پاک ہو جائے پھر حیض آئے اس کے

بعد پاک ہو پھر اگر طلاق دینا چاہے تو طلاق دے دے بشرطیکہ اس پاکی (طہر) میں جماع نہ کیا ہو پس طریقہ ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے مرد کو عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عمر

۲۷۷۷۶..... جس شخص نے بدعت کے لیے طلاق دی، ہم اس کی بدعت کو اس کے سپرد کر دیں گے۔ رواہ البيهقي في السنن عن معاذ
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الملتیفة: ۲۹

۲۷۷۷۷..... لوگوں کیا ہوا جو اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود کے ساتھ کھیلتے رہتے ہیں۔ چنانچہ کوئی کہتا ہے: میں نے تجھے طلاق دے دی میں نے تجھ سے رجوع کر لیا میں نے تجھے طلاق دے دی میں نے تجھ سے رجوع کر لیا۔ رواہ ابن ماجہ و البيهقي في السنن عن ابی موسیٰ

۲۷۷۷۸..... نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی۔ رواہ ابن ماجہ عن علی و الحاکم عن جابر
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیة: ۱۰۶۲۔

۲۷۷۷۹..... طلاق نہیں ہوتی مگر ملکیت میں، آزادی نہیں ہوتی مگر ملکیت میں، فروخت اسی چیز کو کر سکتے ہو جس کے تام مالک ہو۔ اسی چیز کی نذر پوری کر سکتے ہو جس کے تم مالک ہو نذر وہی ہوتی ہے جس سے رب تعالیٰ کی رضا جوئی مطلوب ہو جس نے معصیت پر قسم کھائی اس کی قسم کا کوئی اعتبار نہیں جس نے قطع رحمی پر قسم اٹھائی اس کی قسم نہیں ہوتی۔ رواہ ابو داؤد و الحاکم عن ابن عمرو

۲۷۷۸۰..... اے لوگو! تمہیں کیا ہوا چنانچہ تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کی شادی اپنی باندی سے کر دیتا ہے پھر ان کے درمیان تفریق ڈالنے کے درپے ہو جاتا ہے جبکہ طلاق تو خاوند کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۲۷۷۸۱..... اے عباس! کیا آپ تعجب نہیں کرتے کہ مغیث بریرہ سے کتنی محبت کرتا ہے اور بریرہ مغیث سے کتنی نفرت کرتی ہے۔

رواہ البخاری و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عباس

فائدہ:..... حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو خیار علق ملا تھا لہذا وہ اپنے خاوند کے پاس نہیں رہنا چاہتی تھیں اور طلاق لینا چاہتی تھیں۔

۲۷۷۸۲..... نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی اور ملکیت سے پہلے آزادی نہیں ہوتی۔ رواہ ابن ماجہ
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیة: ۱۰۶۳

۲۷۷۸۳..... اگر (زبردستی) کی صورت میں نہ طلاق ہوتی ہے نہ ہی عتاق۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن ماجہ و الحاکم عن عائشة
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے آسنی الطالب: ۱۷۶۔

۲۷۷۸۴..... طلاق نہیں ہوتی مگر عدت کے لیے اور عتاق (آزادی) نہیں ہوتی مگر اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کیلئے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع: ۶۳۰۱۔

۲۷۷۸۵..... تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر وہ سنجیدگی سے کی جائیں تو ہو جاتی ہیں اور اگر مذاق سے کی جائیں تب بھی ہو جاتی ہیں۔ وہ یہ ہیں طلاق، نکاح اور رجعت۔ رواہ ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر: ۳۸۳، ۳۸۴۔

۲۷۷۸۶..... تین چیزوں سے کھیل کود (مذاق) کرنا جائز نہیں۔ طلاق، نکاح اور آزادی۔ رواہ الطبرانی عن فضالة بن عبيد

فائدہ:..... یعنی اگر لڑکی لڑکا دو آدمیوں کے سامنے از روئے مذاق کہیں کہ ہم نے آپس میں نکاح کر لیا تو نکاح ہو جائے گا اسی طرح خاوند مذاق میں یا ویسے کھیل کود کے لیے بیوی کو طلاق دے تو فی الواقع طلاق ہو جاتی ہے۔ اسی طرح مذاقاً مالک غلام کو آزادی دے وہ آزاد ہو جاتا ہے۔

اکمال

۲۷۷۸۷..... تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان کی سنجیدگی بھی سنجیدگی ہے اور مذاق بھی سنجیدگی ہے (یعنی ہر حال میں واقع ہو جاتی ہیں) طلاق، نکاح اور

عراق۔ رواد القاضی ابو یعلیٰ عن عبداللہ بن علی طبری فی الاربعین عن ابی ہریرۃ

۲۷۷۸۸..... جس شخص نے سچ بچ یا مذاقاً طلاق دی، یا کسی چیز کو حرام کیا یا نکاح کیا یا نکاح کروایا تو ان چیزوں کا اس پر وقوع ہو جائے گا۔

رواہ ابن ماجہ وابن جریر وابن ابی حاتم عن الحسن مرسلًا

۲۷۷۸۹..... جس شخص نے طلاق دی یا کوئی حرام کیا یا نکاح کیا یا نکاح کرایا اور پھر کہے میں تو مذاق کر رہا تھا یہ کام سچ بچ ہو جائیں گے۔

رواہ الطبرانی عن الحسن عن ابی الدرداء

۲۷۷۹۰..... طلاق نہیں ہوتی مگر نکاح کے بعد۔

رواہ الحاکم عن ابن عمرو وابن ابی شیبہ عن طاؤس مرسلًا وابن ابی شیبہ عن علی وعائشہ موقوفًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۱۹-۶۳۲۰۔

۲۷۷۹۱..... نکاح سے قبل طلاق نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس میں اس کی نذر نہیں مانی جاسکتی۔ رواہ عبدالرزاق عن معاذ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیہ ۱۰۶۲۔

۲۷۷۹۲..... جس عورت کی تمہیں ملکیت حاصل نہیں اس کی طلاق نہیں اور جس غلام کے تم مالک نہیں اس کی آزادی نہیں۔

رواہ الطبرانی عن معاذ عبدالرزاق عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۲۱۔

۲۷۷۹۳..... بغیر نکاح کے طلاق نہیں ہوتی۔ رواہ سعید بن منصور عن انس

بغیر نکاح کے طلاق واقع نہیں ہوگی

۲۷۷۹۴..... اس شخص کی طلاق واقع نہیں ہوتی جس نے نکاح ہی نہ کیا ہو اور جو شخص غلام کا مالک نہ ہو اس کی آزادی نافذ نہیں ہوتی۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی والحاکم والبیہقی والضیاء عن جابر عبدالرزاق عن طاؤس مرسلًا وعن ابن عباس موقوفًا

۲۷۷۹۵..... طلاق نہیں ہوتی مگر نکاح کے بعد آزادی نہیں ہوتی مگر ملکیت (غلام) کے بعد۔ رواہ الخطیب عن علی الحاکم عن عائشہ

عبدالرزاق الحاکم والبیہقی عن معاذ یا ابو داؤد الطیالسی وابن ابی شیبہ والبیہقی عن ابن عمرو

۲۷۷۹۶..... طلاق نہیں ہوتی مگر ملکیت کے بعد اور عراق (آزادی) نہیں ہوتی مگر ملک کے بعد۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الوقوف ۱۰۔

۲۷۷۹۷..... جو شخص ملکیت نہ رکھتا ہو اس کی طلاق نہیں ہوتی۔ رواہ الحاکم عن ابن عباس

۲۷۷۹۸..... نکاح سے قبل طلاق نہیں ہوتی، ملک سے قبل عراق نہیں ہوتی، دودھ چھڑانے کی مدت کے بعد رضاعت نہیں ہوتی آٹھ پہرے

روزے کی کوئی حقیقت نہیں صبح سے لے کر رات گئے تک خاموشی اختیار کرنے کی کوئی حقیقت نہیں۔ رواہ البیہقی عن جابر والبیہقی عن علی

۲۷۷۹۹..... ملک سے قبل طلاق نہیں ہوتی اور سر میں لگے زخم "موضحہ" کے علاوہ باقی زخموں میں قصاص نہیں ہوتا۔ رواہ البیہقی عن طاؤس مرسلًا

فائدہ:..... "موضحہ" سر کا وہ زخم ہے کہ چمڑی کٹ جائے اور ہڈی کی سفیدی ظاہر ہو جائے۔ اس قسم کے زخم میں قصاص ہوگا بقیہ زخموں میں

قصاص مشکل سے ان میں دیت ہوگی دیکھئے کتب فقہ۔ از مترجم

۲۷۸۰۰..... جس شخص نے ایسی عورت کو طلاق دی جس کا وہ مالک نہیں تو اس کی طلاق واقع نہیں ہوگی جس نے ایسے غلام کو آزاد کرنا چاہا جو اس کی

ملکیت میں نہیں تو وہ غلام آزاد نہیں ہوگا، جس نے ایسی چیز کی نذر مانی جس کا وہ مالک نہیں اس کی نذر نہیں ہوگی؟ جس نے معصیت پر قسم اٹھائی

اس کی قسم نہیں ہوتی اور جس نے قطع رحمی پر قسم اٹھائی اس کی قسم بھی نہیں ہوتی۔ رواہ الحاکم والبیہقی عن عمرو بن شیبہ عن ابیہ عن جدہ

۲۷۸۰۱..... لوگوں کو کیا ہوا جو یہ اپنے غلاموں کی اپنی ہی باندیوں سے شادی کراتے ہیں اور پھر ان کے درمیان تفریق ڈالنے کے درپے ہو جاتے ہیں خبردار ہوشیار رہو طلاق کا مالک وہی ہے جو جماع کرتا ہو۔ رواہ البیہقی فی السنن عن ابن عباس

۲۷۸۰۲..... جس شخص نے اپنی بیوی سے کہا: تجھے طلاق ہے (اور ساتھ ساتھ) انشاء اللہ (کہہ دیا) یا غلام سے کہا: تو آزاد ہے (اور ساتھ ساتھ) انشاء اللہ (کہہ دیا) یا کہا: اس کے ذمہ بیت اللہ تک پیدل چلنا ہے انشاء اللہ تو اس پر کچھ نہیں ہوگا۔ یعنی طلاق عمیق اور قسم واقع نہیں ہوگی۔

رواہ ابن عدی و البیہقی فی السنن عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۴۶۸ و الممتاھیۃ ۱۰۶۴

طلاق کے ساتھ انشاء اللہ کہنے سے طلاق نہ ہوگی

۲۷۸۰۳..... جب کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا: تجھے طلاق ہے انشاء اللہ، عورت کو طلاق نہیں ہوگی اور جب اپنے غلام سے کہے ”تو آزاد ہے انشاء اللہ“ تو وہ آزاد ہو جائے گا۔ رواہ الدیلمی عن معاذ

۲۷۸۰۴..... جو کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے ”ایک سال تک تجھے طلاق ہے انشاء اللہ“ تو وہ حائض نہیں ہوگا۔

رواہ الحاکم فی التاريخ و ابن عساکر عن الجارود بن یزید النیسابوری عن یحییٰ بن حکیم عن ابیہ عن جدہ

کلام:..... حاکم کہتے ہیں اس روایت کا دارود جارود پر ہے اور وہ متروک راوی ہے۔

۲۷۸۰۵..... جب کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے تجھے اللہ کی مشیت یا اللہ کے ارادہ کے ساتھ طلاق ہے مشیت تو خاص اللہ کے لیے ہے بخدا مشیت کی صورت میں طلاق واقع نہیں ہوگی اور ارادہ کی صورت میں طلاق واقع ہو جائے گی۔ رواہ الخطیب عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الممتاھیۃ ۱۰۶۸

۲۷۸۰۶..... جس عورت سے ہمبستری نہ کی گئی ہو اس کی ایک ہی طلاق ہوتی ہے۔ رواہ البیہقی عن الحسن مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۴۷۵۔

۲۷۸۰۷..... کیا تمہارا دادا اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرا، سو تین طلاقیں تو اس کی ہیں (جو واقع ہو جائیں گی) رہی بات ۹۹ (نوسدسٹائوے) طلاقوں کی سو وہ نرا ظلم اور زیادتی ہے اگر اللہ چاہے اسے عذاب دے چاہے اسے معاف کر دے۔ رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت

عبادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے دادا نے اپنی ایک بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دیں۔ میں نے اس سے متعلق رسول کریم ﷺ سے سوال کیا۔ آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۷۸۰۸..... یقیناً تمہارا باپ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا کہ وہ اس معاملہ سے نکلنے کے لیے کوئی راستہ بنا سکتا، اب تو تین طلاقوں کی وجہ سے بیوی اس سے بانٹ ہو چکی ہے اور یہ طلاق سنت کے مطابق ہیں۔ جبکہ ۹۹ طلاقیں اس کے گلے میں گناہ بن کر لٹکی ہوئی ہیں۔

رواہ الطبرانی و ابن عساکر عن ابراہیم بن عبید اللہ بن عبادۃ بن الصامت عن ابیہ عن جدہ

کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دیں اس شخص کے بیٹے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے مسئلہ دریافت کیا اور عرض کیا کیا اس سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ آپ نے اس موقع پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۷۸۰۹..... لوگوں میں سے کوئی شخص یوں کہتا ہے میں نے نکاح کر لیا، میں نے طلاق دے دی جبکہ یہ مسلمانوں کا طریقہ طلاق نہیں بیوی کو اس کی عدت سے پہلے طلاق دو۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

فائدہ:..... عدت سے پہلے طلاق دینے کا مطلب یہ ہے کہ عورت کو طہر میں طلاق دی جائے پھر آنے والا حیض اس کی عدت میں شمار ہوگا۔

۲۷۸۱۰..... تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے کیوں کہتا ہے کہ میں نے تجھے طلاق دے دی، میں نے تجھ سے رجوع کر لیا؟ یہ مسلمانوں کا طریقہ طلاق نہیں عورت کو طہر میں طلاق دو۔ رواہ البیہقی فی السنن عن ابی موسیٰ

۲۷۸۱۱..... اسے کہو اپنی بیوی سے رجوع کرے پھر اسے طہر میں طلاق دے یا وہ حاملہ ہو۔ رواہ الترمذی وقال حسن صحیح عن ابن عمر
۲۷۸۱۲..... غلام اور پاگل کی طلاق اور خرید و فروخت جائز نہیں۔ رواہ ابن عدی والدیلمی عن جابر

فرع دوم..... عدت استبراء اور حلال کرنے کا بیان

۲۷۸۱۳..... (جس عورت کا شوہر مر جائے اس کی) عدت چار مہینے دس دن ہے حالانکہ تم میں سے کوئی عورت جاہلیت میں سال پورا ہونے پر بیٹھتی تھی۔ رواہ مالک والبیہقی والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ام سلمة رضی اللہ عنہا
۲۷۸۱۴..... جس عورت کا خاوند مر جائے وہ عصفر (بولی) میں رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے، اور مشق زدہ کپڑے نہ پہنے، زیور نہ پہنے، مہندی نہ لگائے اور سرمہ بھی نہ لگائے۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا
۲۷۸۱۵..... جو عورت اللہ تعالیٰ اور آخرت کے ذمہ پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ منائے البتہ اپنے شوہر پر سوگ کر سکتی ہے چونکہ اسے چار ماہ دس دن اس پر سوگ کرنا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم واصحاب السنن الثلاثة عن ام حبیبة وزینب بنت جحش واحمد بن حنبل ومسلم والنسائی وابن ماجہ عن حفصة وعائشة والنسائی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا
۲۷۸۱۶..... جو عورت اللہ کی اور آخرت کے ذمہ پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے البتہ اپنے خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ کرے۔ وہ سرمہ نہ لگائے، رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے خوشبو لگا کر نہ چلے البتہ حیض سے پاک ہونے کے بعد تھوڑی سی خوشبو استعمال کر سکتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن ام عطیة

اکمال

۲۷۸۱۷..... اپنے گھر میں ٹھہری رہو حتیٰ کہ تمہاری مدت (عدت) پوری ہو جائے۔
رواہ الترمذی وقال حسن صحیح والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن الفریة بنت مالک اخت ابی سعید
۲۷۸۱۸..... اپنے اسی گھر میں ٹھہری رہو جس میں تمہیں شوہر کی وفات کی خبر پہنچی ہے یہاں تک کہ تمہاری مدت (عدت) پوری ہو جائے۔
فریة رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے اسی گھر میں چار ماہ دس دن گزارے۔
رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والنسائی عن الفریة بنت مالک اخت ابی سعید
۲۷۸۱۹..... جس عورت کا شوہر مر جائے وہ مہندی نہ لگائے، سرمہ نہ لگائے، خوشبو نہ لگائے، رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے اور زیور بھی نہ پہنے۔
رواہ الطبرانی عن ام سلمة رضی اللہ عنہا
فائدہ:..... سوگ کرنے کا معنی ہی افسوس کرنا ہے اگر شوخ کپڑے، مہندی، زیور، خوشبو وغیرہ استعمال کی جائے تو وہ سوگ، سوگ نہیں رہتا بلکہ خوشی بن جاتی ہے۔ اسی طرح اچھے اچھے کپڑے اسی طرح انواع و اقسام کے کپڑے بھی وہ عورت نہ پہنے جس کا خاوند مر گیا ہو یہی حکم میک اپ کرنے کا ہے ایام سوگ میں میک اپ کرنا بھی جائز نہیں۔ از مترجم
۲۷۸۲۰..... تین دن تک سوگ والے کپڑے پہن لو پھر جو چاہو کرو۔ رواہ احمد بن حنبل وابن مسیح والبیہقی فی السنن عن اسماء بنت عمیس

عدت طلاق اور متعہ طلاق

۲۷۸۲۱..... تمہاری عدت اس وقت پوری ہو جائے گی جب تم وضع حمل کر لوگی۔ رواہ عبدالرزاق عن سبیعة

- ۲۷۸۲۲..... عدت گزر چکی ہے اسے پیغام نکاح دے دو۔ رواہ ابن ماجہ عن الزہیر
- ۲۷۸۲۳..... تمہارے لیے خرچہ بھی نہیں اور رہائش بھی نہیں۔ رواہ مسلم عن فاطمة بنت قیس
- ۲۷۸۲۴..... تمہارے لیے خرچہ نہیں ہاں البتہ اگر تم حاملہ ہو تو پھر خرچہ ہے۔ رواہ ابو داؤد عنہا
- ۲۷۸۲۵..... جاؤ اور اپنی کھجوریں کاٹو شاید تم ان سے صدقہ کرو یا بھلائی کا کام کرو۔ رواہ ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن جابر
- ۲۷۸۲۶..... عورت کے لیے نان نفقہ اور رہائش اس وقت ہوگی جب اس پر شوہر کو رجوع کا حق حاصل ہو۔ رواہ النسائی عن فاطمة بنت قیس
- ۲۷۸۲۷..... جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کے لیے رہائش اور نفقہ نہیں۔ رواہ الحاکم عن فاطمة بنت قیس
- ۲۷۸۲۸..... اسے متعہ (تھوڑا سا ساز و سامان) دے دو اگرچہ وہ ایک صاع ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ الخطیب عن جابر
- ۲۷۸۲۹..... وہ حاملہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو اس کے لیے نفقہ نہیں ہوگا۔ رواہ الدارقطنی عن جابر
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۳۹۱۶۔

اکمال

- ۲۷۸۳۰..... جب تم وضع حمل کر لو تمہاری عدت پوری ہو جائے گی۔ رواہ عبدالرزاق عن ام سلمة رضی اللہ عنہا
- ۲۷۸۳۱..... اگر عورت وضع حمل کر (بچہ جنم دے) دے اس کی عدت گزر جاتی ہے۔

رواہ الترمذی وابن ماجہ والطبرانی عن الاسود بن ابی السناہل بن بعکک

اسود کہتے ہیں سبیحہ نے اپنے خاوند کی وفات کے ۲۳ دن بعد وضع حمل کر دیا، جب اس نے غسل کیا اسے نکاح کا شوق پیدا ہوا نبی کریم ﷺ نے یہی حدیث ارشاد فرمائی۔ امام ترمذی کہتے ہیں: یہ مشہور حدیث ہے اور ہم اسود کی ابوسناہل سے مروی کوئی روایت نہیں جانتے میں نے محمد (بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ) کو فرماتے سنا ہے: میں نہیں جانتا کہ ابوسناہل رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد زندہ رہے ہوں۔

۲۷۸۳۲..... چھوٹی سورت نساء (یعنی سورت طلاق) نے ہر عدت کو منسوخ کر دیا ہے جو عورتیں حاملہ ہوں ان کی عدت وضع حمل ہے۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ عن ابن مسعود

- ۲۷۸۳۳..... اے فاطمہ! رہائش اور نان نفقہ اس عورت کے لیے ہے جس کے شوہر کو اس پر رجوع کرنے کا حق حاصل ہو۔

رواہ ابن سعد عن فاطمة بنت قیس

- ۲۷۸۳۴..... تیرے لیے نفقہ اور رہائش نہیں ہے (رواہ مسلم عن فاطمة بنت قیس، کہ ان کے خاوند نے انھیں طلاق بائن دے دی اس پر نبی کریم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا)

- ۲۷۸۳۵..... جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کے لیے نان نفقہ اور رہائش ہوگی۔ رواہ الدارقطنی عن جابر

فائدہ:..... عورت کو خواہ طلاق رجعی دی گئی ہو یا طلاق بائن دی گئی ہو یا طلاق مغلظہ دی گئی ہو ان صورتوں میں عورت کے لیے نفقہ اور رہائش واجب ہوگی۔ دیکھئے فقہ کی مطولات۔

استبراء کا بیان

فائدہ:..... باندی کے ایک حیض کو گزار لینا اصطلاح شریعت میں استبراء کہلاتا ہے تفصیل اس کی یہ ہے کہ کوئی شخص باندی بخریدے یا اس کو حصہ میں لے اس وقت تک باندی کو ہاتھ لگانا جائز نہیں جب تک اس کا استبراء رحم نہ کرے یعنی ایک حیض نہ گزار دے اگر اسے حیض نہ آتا ہو تو ایک مہینہ گزارنا ضروری ہوگا۔ گویا استبراء باندی کے حق میں عدت ہے۔

۲۷۸۳۶..... ایک حیض کے ذریعے باندیوں کا استبراء (رحم کی پاکی حاصل کرنا) کرو۔ رواہ ابن عساکر عن ابی سعید
 ۲۷۸۳۷..... میں نے ارادہ کیا کہ اس شخص پر ایسی لعنت کروں جو اس کے ساتھ قبر میں بھی جائے وہ اس کو کس طرح وارث قرار دے گا
 حالانکہ وہ اس کے لیے حلال ہی نہیں؟ وہ اس سے کس طرح خدمت لے گا حالانکہ وہ اس کے لیے حلال نہیں۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد عن ابی الدرداء

فائدہ:..... یعنی بغیر استبراء کے فلاں شخص باندی سے جماع کرتا ہے اگر وہ باندی اس کے نطفہ سے حاملہ ہو جائے اور بچہ پیدا ہو نہ معلوم ہو پہلے
 کسی شخص کے نطفہ سے ہے یا اس کے نطفہ سے پھر وہ اس بچے کو وارث کیسے بنائے گا؟ یا اس سے خدمت کیسے لے گا، حالانکہ وہ اس کے لیے
 حلال ہی نہیں؟

۲۷۸۳۸..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ دوسرے کی کھیتی کو اپنے پانی سے سیراب
 کرے (یعنی دوسرے کے نطفہ سے حاملہ ہو جانے والی باندی سے جماع کرے) جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو
 اس کے پاس قیدیوں میں سے کوئی باندی آئے وہ اس وقت تک اس کے پاس نہ جائے جب تک اس کا استبراء نہ کر لے، جو شخص اللہ تعالیٰ
 اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ مال غنیمت کو اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک وہ تقسیم نہ ہو جائے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور
 آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ غنیمت کی سواری پر سوار نہ ہو بایں طور پر کہ جب لنگڑا نے لگے اسے واپس کر دے جو شخص اللہ تعالیٰ اور
 آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ غنیمت کے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا نہ پہنے بایں طور کہ جب بوسیدہ ہو جائے اسے واپس کر دے۔

رواہ ابو داؤد و الترمذی عن روفیع بن ثابت

۲۷۸۳۹..... حاملہ باندی کے ساتھ اس وقت تک جماع نہ کیا جائے جب تک وہ وضع حمل نہ کر دے (یعنی وہ حاملہ جس کا خاوند مر گیا ہو اور دوسرا کوئی
 اس سے نکاح کرنا چاہتا ہو) اور جو باندیاں حاملہ نہ ہوں ان سے اس وقت تک جماع نہ کیا جائے جب تک وہ ایک حیض نہ گزار دیں۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الحاکم عن ابی سعید

۲۷۸۴۰..... کسی شخص کے لیے حلال نہیں جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو کہ وہ اپنے پانی سے دوسرے کی کھیتی کو سیراب کرے اس
 کے لیے یہ بھی حلال نہیں کہ وہ تقسیم سے قبل مال غنیمت کو فروخت کرے اس کے لیے یہ بھی حلال نہیں کہ وہ مسلمانوں کے مال غنیمت میں سے کپڑا
 پہنے حتیٰ کہ جب اسے بوسیدہ کرے تو واپس کر دے اور یہ بھی حلال نہیں کہ وہ مسلمانوں کے مال غنیمت میں سے کسی سواری پر سوار ہو پھر اسے لنگڑا
 بنا کر واپس کر دے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن حبان عن روفیع بن ثابت الانصاری و رواہ الترمذی صدرہ

۲۷۸۴۱..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پانی سے دوسرے کی کھیتی کو سیراب نہ کرے۔ رواہ الترمذی عن روفیع
 فائدہ:..... یعنی دوسرے کے نطفہ سے حاملہ عورت سے جماع نہ کرے تا وقتیکہ وضع حمل نہ ہو جائے۔

۲۷۸۴۲..... وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو (دوسرے کے نطفہ سے) حاملہ سے جماع کرے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۴۰۔

اکمال

۲۷۸۴۳..... میں نے ارادہ کیا تھا کہ میں اس شخص پر ایسی لعنت کروں جو اس کے ساتھ قبر میں جائے وہ اسے کیسے وارث بنائے گا حالانکہ وہ اس
 کے لیے حلال ہی نہیں ہے؟ وہ اس (بچے) سے کیسے خدمت لے گا حالانکہ وہ اس کے لیے حلال ہی نہیں؟ حالانکہ وہ اسے اپنے کانوں اور آنکھوں
 سے لائے ہوئے ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد و الطبرانی عن ابی الدرداء

پانچویں نبی کریم ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جس کا حمل وضع کے قریب تھا اور وہ عورت خیمہ کے دروازے پر بیٹھی تھی آپ نے فرمایا شاید

اس کا خاوند اس سے جماع کرتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں۔ اس پر آپ نے یہ حدیث ذکر فرمائی۔

۲۷۸۳۳..... ہر وہ باندی جو (دوسرے کے نطفہ سے) حاملہ ہو اس سے جماع کرنا مالک پر حرام ہے یہاں تک کہ وہ وضع حمل کر دے ہر وہ گدھا جس پر بوجھ لاداجاتا ہے اس کا گوشت کھانا حرام ہے اور تھوم کا کھانا بھی حرام ہے پھر نبی کریم ﷺ نے تھوم کو حلال قرار دے دیا البتہ کھا کر مسجد میں جانے سے منع فرمایا تا وقتیکہ اس کی بونہ ختم ہو جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۲۷۸۳۵..... کوئی شخص بھی کسی ایسی عورت سے جماع نہ کرے جو کسی دوسرے کے نطفہ سے حاملہ ہو۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ہریرۃ
۲۷۸۳۶..... کوئی شخص بھی ایسی باندی سے جماع نہ کرے جو غیر کے نطفہ سے حاملہ ہو حتیٰ کہ وہ وضع حمل نہ کرے اور غیر حاملہ باندی سے بھی جماع کرنا جائز نہیں جب تک اسے ایک حیض نہ آجائے۔ رواہ البیہقی عن عامر مرسلًا

۲۷۸۳۷..... قیدی باندیوں سے جماع مت کرو یہاں تک کہ انھیں حیض نہ آجائے حاملہ باندیوں سے بھی جماع مت کرو حتیٰ کہ وہ وضع حمل نہ کر لیں۔ والد اور بیٹے کے درمیان بیچ کے ذریعہ تفریق مت ڈالو۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن انس
فائدہ:..... یعنی چھوٹا کہ اپنے غلام باپ سے مانوس ہے اگر باپ کو بیچ دو گے تو بچے کا خیال رکھنے والا کوئی نہیں ہوگا۔

حلالہ کا بیان

۲۷۸۳۸..... حلالہ کرنے والے اور حلالہ کروانے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

رواہ احمد بن حنبل واصحاب السنن الاربعۃ عن علی والترمذی والنسائی عن ابن مسعود والترمذی عن جابر
۲۷۸۳۹..... کیا میں تمہیں مستعار بکرے کی خبر نہ دوں چنانچہ وہ حلالہ کرنے والا ہے۔ حلالہ کرنے والے اور حلالہ کرانے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔
رواہ ابن ماجہ والبیہقی فی السنن عن عقبہ بن عامر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الممتاھیۃ ۱۰۷۲

۲۷۸۵۰..... شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانا چاہتی ہو سو اس وقت تک اس کے پاس واپس نہیں جا سکتی جب تک اس کا (دوسرے خاوند کا) شہد نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے (یعنی تم سے جماع نہ کرے)۔ رواہ البخاری ومسلم والنسائی عن عائشہ
۲۷۸۵۱..... (مطلقہ) عورت پہلے خاوند کے لیے اس وقت تک حلال نہیں ہوتی جب تک دوسرا خاوند اس سے جماع نہ کرے۔

رواہ النسائی عن ابن عمر

۲۷۸۵۲..... شہد سے مراد جماع ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن عائشہ

اکمال

۲۷۸۵۳..... جب کوئی شخص اپنی بیوی کو مختلف طہروں میں تین طلاقیں دے دے یا مبہم تین طلاقیں دے دے وہ اس کے لیے حلال نہیں رہتی تا وقتیکہ وہ دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ الطبرانی عن الحسن بن علی

۲۷۸۵۴..... جو شخص بھی اپنی بیوی کو مختلف طہروں میں تین طلاقیں دے دے یا مبہم تین طلاقیں دے دے وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں رہتی جب تک دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ الدارقطنی عن سوید بن غفلۃ وابن عساکر عنہ عن ابیہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۲۱۰۔

۲۷۸۵۵..... جس شخص نے بھی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں بائیں طور پر کہ ہر طہر کے شروع میں ایک ایک طلاق دیتا رہا یا ہر طہر کے آخر میں ایک ایک طلاق دیتا رہا یا اکٹھی تین طلاقیں دیں وہ عورت اس شخص کے لیے حلال نہیں رہتی تا وقتیکہ وہ دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد والدیلمی عن الحسن عن علی

۲۷۸۵۶..... جو شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے وہ اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں ہوتی جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ البیہقی

۲۷۸۵۷..... وہ مطلقہ عورت جسے تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں ہوتی جب تک کہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ اور دوسرا اس سے جماع نہ کرے اور اس کا شہد نہ چکھ لے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۲۷۸۵۸..... تمہیں پہلے شوہر کے پاس جانے کا اختیار حاصل نہیں تا وقتیکہ اس کے علاوہ کوئی اور شخص تمہارا شہد نہ چکھ لے (یعنی تم سے جماع نہ کرے۔ رواہ احمد بن حنبل عن عبداللہ بن عباس

۲۷۸۵۹..... اے تمیمہ! بخدا تم عبدالرحمن کے پاس واپس نہیں جاسکتی ہوتا وقتیکہ اس کے علاوہ کوئی اور شخص تمہارا شہد چکھ نہ لے۔

رواہ الطبرانی عن عائشة

مطلقہ عورت پہلے شوہر کے لئے کب حلال ہوگی؟

۲۷۸۶۰..... مطلقہ عورت پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں ہوتی تا وقتیکہ دوسرا خاوند اس کا شہد نہ چکھ لے۔

رواہ البیہقی عن عائشة، البیہقی عن انس البیہقی، عن ابن عمر

۲۷۸۶۱..... وہ عورت تمہارے لیے حلال نہیں ہوگی جب تک کہ وہ شہد نہ چکھ لے۔ رواہ البیہقی عن عبدالرحمن بن الزبیر

۲۷۸۶۲..... نکاح نہیں ہوتا مگر وہی جو رغبت سے ہو اور دھوکا دہی سے نکاح نہیں ہوتا اور اس شخص کا نکاح بھی نہیں ہوتا جو کتاب اللہ کا مذاق اڑاتا ہو اور شہد نہ چکھتا ہو یعنی جماع نہ کرے اور عورت پہلے کے لیے حلال ہو جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۷۸۶۳..... جس شخص نے طلاق مغلفہ دی اس نے اللہ تعالیٰ کے دین کا مذاق اڑایا اور اسے سامان کھیل سمجھا ہم اس پر تین طلاقوں کا حکم لاگو کریں گے چنانچہ وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں ہوگی تا وقتیکہ وہ دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ ابو نعیم وابن النجار عن علی

۲۷۸۶۴..... کوئی شخص اپنی بیوی کو خلیعہ یعنی تم نکاح کی قید سے آزاد ہو یا بویہ یعنی تم عقد نکاح سے برہنہ ہو یا حرام ہو کہا تو وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں رہے گی تا وقتیکہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ الدیلمی عن علی

۲۷۸۶۵..... جب کوئی باندی کسی شخص کے نکاح میں ہو اور وہ اسے دو طلاقیں دے دے پھر وہ خود اسے خرید لے اب وہ باندی اس کے لیے حلال نہیں ہوگی تا وقتیکہ وہ باندی کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اللطیفۃ: ۵۲۔

باندی کی طلاق کا بیان

۲۷۸۶۶..... غلام دو طلاقوں کا مالک ہوتا ہے دو طلاقوں کے بعد عورت اس کے لیے حلال نہیں رہتی تا وقتیکہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے، باندی کی عدت دو حیض ہیں، باندی پر آزاد عورت سے نکاح کیا جاسکتا ہے جبکہ آزاد عورت پر باندی سے نکاح نہیں کیا جاسکتا۔

رواہ الدارقطنی والبیہقی فی السنن عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۵۱۔

۲۷۸۶۷..... باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔

رواہ ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ و الحاکم عن عائشة و ابن ماجہ عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۲۰۶ و ضعیف ابن ماجہ ۲۵۱۔

اکمال

۲۷۸۶۸..... باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔ رواہ البیہقی فی السنن وضعفہ و ابن عساکر عن عائشة

۲۷۸۶۹..... باندی کو دو طلاقیں دی جاسکتی ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔ رواہ البیہقی فی السنن عن عائشة

فصل دوم..... ترہیب عن الطلاق کا بیان

۲۷۸۷۰..... اللہ تعالیٰ طلاق کو ناپسند کرتا ہے جبکہ عتاق (غلام آزاد کرنے) کو پسند کرتا ہے۔ رواہ الذہبی فی الفر دوس عن معاذ بن جبل

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع ۶۸۹ و الکشف الالہی ۷۸

۲۷۸۷۱..... اللہ تعالیٰ نے کسی ایسی چیز کو حلال نہیں کیا جو طلاق سے بڑھ کر اسے مبعوض ہو۔ رواہ الحاکم عن محارب بن دثار مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۸ و الشذ رة ۹۔

۲۷۸۷۲..... سب سے زیادہ ناپسندیدہ حلال چیز اللہ تعالیٰ کے ہاں طلاق ہے۔ رواہ ابو داؤد و ابن ماجہ و الحاکم عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۲۷۲ و ضعیف ابن ماجہ ۲۳۱۔

۲۷۸۷۳..... شادی کرو اور عورتوں کو طلاق نہ دو بلاشبہ اللہ تعالیٰ نکاح پر نکاح کرنے والوں اور طلاق دینے والوں مردوں اور عورتوں کو پسند

نہیں فرماتے۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۳۰۔

۲۷۸۷۴..... شادیاں کرو طلاقیں مت دو چونکہ طلاق سے عرش پر کچی طاری ہو جاتی ہے۔ رواہ ابن عدی عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقنان ۱۸ و تحذیر المسلمین ۸۶۔

۲۷۸۷۵..... عورتوں کو طلاق صرف کسی سخت تہمت کی وجہ سے دی جائے چونکہ اللہ تعالیٰ نکاح کرنے والے اور طلاقیں دینے والے مردوں اور

عورتوں کو پسند نہیں کرتا۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۳۳۔

۲۷۸۷۶..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے شمار نکاح کرنے والے اور طلاقیں دینے والے مردوں اور عورتوں کو پسند نہیں کرتا۔

رواہ الطبرانی عن عبادة الصامت

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی الطالب ۳۱۷۔

۲۷۸۷۷..... شیطان پانی (سمندر) پر اپنا تخت بچھاتا ہے پھر اپنے لشکر (حجچے) دائیں بائیں فساد مچانے کے لیے بھیج دیتا ہے اس کے ہاں سب

سے بڑا مقام اس کا ہوتا ہے جس نے کوئی بڑا فتنہ سرانجام دیا ہو چنانچہ ایک (حجچے) آتا ہے اور کہتا ہے میں نے فلاں کام کیا شیطان کہتا ہے تو نے

کوئی خاص کام نہیں کیا پھر ایک اور آتا ہے اور کہتا ہے: جب میں نے تجھے چھوڑا ہے میں نے فلاں میاں بیوی کے درمیان فرقت ڈالی ہے شیطان

اسے اپنے قریب تر رکھتا ہے اور شاہاش دیتے ہوئے کہتا ہے تو بہت اچھا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن جابر

اکمال

۲۷۸۷۸..... اے معاذ! اللہ تعالیٰ نے طلاق سے بڑھ کر کوئی چیز ناپسندیدہ نہیں پیدا کی۔ اور اللہ تعالیٰ نے سطح زمین پر غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب چیز نہیں پیدا کی چنانچہ جب کوئی شخص اپنے غلام سے کہتا ہے۔ تو آزاد ہے انشاء اللہ وہ غلام آزاد ہو جاتا ہے اور استثناء کا اعتبار نہیں ہوتا۔ جب کوئی شخص اپنی بیوی سے کہتا ہے: تجھے طلاق ہے انشاء اللہ عورت کو طلاق نہیں ہوتی استثناء کا اعتبار کیا جاتا ہے۔

رواہ ابن عدی و البیہقی و الدیلمی عن معاذ

۲۷۸۷۹..... اللہ تعالیٰ نے نکاح سے زیادہ محبوب کوئی چیز حلال نہیں کی اور طلاق سے زیادہ ناپسندیدہ چیز حلال نہیں کی۔

رواہ ابن لال و الدیلمی عن ابن عمر

۲۷۸۸۰..... کوئی چیز نہیں ان چیزوں میں سے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں جو اللہ کے ہاں سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہو طلاق

سے بڑھ کر۔ رواہ البخاری عن ابن عباس و فیہ الربیع بن بدر متروک

۲۷۸۸۱..... اے ابو ایوب! ام ایوب کی طلاق ایک بڑا گناہ ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کتاب الطلاق..... از قسم افعال

احکام طلاق

۲۷۸۸۲..... "مسند صدیق" کچھول سے مروی ہے کہ ابو بکر، عمر، علی، ابن مسعود، ابو درداء، عبادہ بن صامت، عبد اللہ بن قیس اشعری رضی اللہ عنہم اجمعین فرمایا کرتے تھے جو شخص اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاق دے وہ اس سے رجوع کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے جب تک عورت نے تیسرے حیض

سے غسل نہ کیا ہو عدت کے اندر خاوند بیوی کا وارث ہوگا اور بیوی خاوند کی وارث ہوگی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۸۸۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور اسے ایک یا دو حیض آئیں پھر اسے حیض نہ آئے اسے چاہیے

کہ ۹ ماہ تک انتظار کرے حتیٰ کہ اس کا حمل واضح ہو جائے اگر نو ماہ میں حمل واضح نہ ہو اسے چاہیے کہ عدت کے تین ماہ اور گزارے ۹ ماہ کے بعد جو

اس نے حیض کے گزارے تھے۔ رواہ مالک و الشافعی و عبدالرزاق و عبد بن حمید و البیہقی

۲۷۸۸۴..... سلیمان بن یسار کی روایت ہے کہ ایک عورت کو طلاق البتہ (بائن) دی گئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک طلاق قرار دی۔

رواہ الشافعی و عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و ابن سعد و البیہقی

۲۷۸۸۵..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے جو شخص اپنی بیوی کو خلیفۃ نکاح کی قید سے آزاد، بنیۃ یعنی تو عقد نکاح سے بری ہے بنیۃ

یعنی تجھ سے تعلق ختم ہے۔ ان الفاظ سے ایک طلاق واقع ہوگی اور خاوند اس عورت کا زیادہ حقدار ہوگا۔

رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و سعید بن منصور و البیہقی

عورت اختیار استعمال نہ کرے؟

۲۷۸۸۶..... عمرو بن شعیب عن ابی عن جدہ کی سند سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

دونوں فرمایا کرتے تھے کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے عورت کو یا اس کی مالک بنا دے اور دونوں اس مجلس سے جدا جدا ہو جائیں اور کوئی

نئی بات نہ ہو تو عورت کا معاملہ خاوند کے پاس ہوگا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۸۸۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب خاوند بیوی کو اختیار دے اگر بیوی اپنے شوہر کو اختیار کرے تو یہ کسی درجے میں نہیں۔ اگر

عورت اپنے نفس کو اختیار کرے تو یہ ایک طلاق ہوگی اور خاوند کو رجوع کا حق ہوگا۔ رواہ عبد الرزاق والبیہقی

۲۷۸۸۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب خاوند بیوی کو طلاق دے اور خاوند بیمار ہو، بیوی عدت میں خاوند کی وارث ہوگی اور خاوند

بیوی کا وارث نہیں بنے گا۔ رواہ عبد الرزاق وابن ابی شیبہ والبیہقی وضعفہ

۲۷۸۸۹..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نشے میں دھت انسان کی طلاق نہیں ہوتی۔ رواہ مسدد

۲۷۸۹۰..... ابوخلال عتکی کی روایت ہے کہ انھوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بہت ساری مسائل دریافت کیے مجملہ ان میں سے

ایک یہ بھی تھا کہ ایک شخص عورت کو طلاق کا اختیار دے دے تو کیا عورت کو اختیار مل جائے گا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت کو اختیار مل

جائے گا۔ رواہ عبد الرزاق

۲۷۸۹۱..... ابو سلمہ بن عبد الرحمن کی روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: طلاق دینا مردوں کا کام

ہے اور عدت گزارنا عورت کا کام ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۲۷۸۹۲..... قبیسہ بن ذویب کی روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایک غلام کے نکاح میں ایک آزاد عورت تھی غلام نے اس عورت کو

دو طلاقیں دے دیں بعد میں غلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت عفان اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما سے مسئلہ پوچھا تو ان حضرات نے

فرمایا: یہ اب اپنی بیوی کے قریب مت جائے۔ رواہ البیہقی

۲۷۸۹۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے دریاں

حالیہ وہ حائضہ تھی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اور اپنی بیوی کو جدا کر دیا وہ شخص بولا رسول کریم ﷺ نے تو ابن عمر کو

بیوی سے رجوع کرنے کا حکم دیا تھا (لہذا یہ حق مجھے یہی ملنا چاہیے) عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابن عمر کے پاس ابھی طلاق باقی تھی تب اسے رجوع

کا حکم دیا تھا جبکہ تمہارے پاس کوئی طلاق باقی نہیں رہی تم کیونکر رجوع کرو گے۔ رواہ البیہقی

۲۷۸۹۴..... مطلب بن حطب کہتے ہیں کہ انھوں نے اپنی بیوی کو طلاق بتدی پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور معاملہ ان سے

بیان کیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بھلا تم نے ایسا کیوں کیا؟ مطلب کہتے ہیں: میں نے کہا: مجھ سے یہ فعل سرزد ہو گیا ہے۔ چنانچہ عمر رضی

اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی "ولو انہم فعلوا ما یو عظون بہ لکان خیر اللہم واشد تشیتاً"۔ اگر لوگ وہ کام کریں جو انھیں نصیحت کی

جاتی ہے تو یہ ان کے لیے بہتر اور زیادہ سے زیادہ ثابت قدمی کا باعث ہو۔ بھلا تم نے ایسا کیوں کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: مجھ سے یہ فعل سرزد

ہو گیا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنی بیوی کو اپنے پاس روک لو، چونکہ ایک طلاق ہو چکی ہے۔ رواہ الشافعی وسعد بن المنصور

۲۷۸۹۵..... عطاء بن ابی رباح کی روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا: تیری رسی تیری گردن میں ہے (یہ کنایہ لفظ ہے اس سے اگر طلاق

کی نیت کی جائے تو طلاق بائن واقع ہوتی ہے اس نے یہ الفاظ کئی بار کہے پھر وہ شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ

نے رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان اس سے حلف لیا کہ تمہارا کیا ارادہ تھا؟ اس نے کہا میں نے طلاق کا ارادہ کیا ہے چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ

نے دونوں کے درمیان تفریق کر دی۔ رواہ سعد بن المنصور والبیہقی

۲۷۸۹۶..... ابراہیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے تھے کہ امریک بید کلا تیرا معاملہ تیرے

ہاتھ میں ہے) اور اختاری (یعنی اپنے آپ کو اختیار کرے) دونوں برابر ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۷۸۹۷..... مسروق کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے اپنی بیوی کا معاملہ اس کے

ہاتھ میں دے دیا اور اس نے اپنے آپ کو تین طلاقیں دے دیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن مسعود سے کہا: اس مسئلہ کے بارے میں

آپ کیا کہتے ہیں: ابن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: میں اسے ایک طلاق سمجھتا ہوں اور خاوند اس کا مالک ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں

بھی اسے یہی سمجھتا ہوں۔ رواہ الشافعی و عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و البیہقی
 ۲۷۸۹۸..... ابوسید کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نشے میں دھت شخص کی طلاق کو رو رکھا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ
 ۲۷۸۹۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے اس نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور بیوی اس سے جدا
 ہو جائے گی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

بیوی کو طلاق کا اختیار دینے کا حکم

۲۷۹۰۰..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا: میرا بیوی سے نزاع ہو گیا جس طرح لوگوں کے درمیان ہوتا ہے۔ بیوی نے کہا:
 میرا معاملہ جو تیرے ہاتھ میں ہے وہ میرے ہاتھ میں ہوتا تم دیکھتے میں کیا کرتی، میں نے کہا: جو اختیار میرے ہاتھ میں ہے وہ میں نے تجھے دے
 دیا۔ بیوی بولی! مجھے تین طلاقیں ہیں۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اسے ایک ہی طلاق سمجھتا ہوں تم رجوع کا حق رکھتے ہو اور میں ابھی
 امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملاقات کرتا ہوں چنانچہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور
 سارا واقعہ سنایا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مردوں کو ایک چیز کا اختیار دے رکھا ہے اور مرد اس اختیار کو عورتوں کے ہاتھ میں دے دیتے
 ہیں اس عورت کے منہ میں خاک بھلا تم نے کیا کہا: ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اسے ایک ہی طلاق سمجھتا ہوں اور مرد کو رجوع کا حق
 ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی یہی سمجھتا ہوں اگر تم اس کے علاوہ کچھ اور بتاتے میں سمجھتا کہ تم نے درست جواب نہیں دیا۔

رواہ عبدالرزاق و البیہقی

۲۷۹۰۱..... عبدالکریم ابوامیہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک شخص نے اپنی بیوی کا معاملہ بیوی کے ہاتھ میں
 دے دیا عورت نے اپنے آپ کو تین طلاقیں دے دیں مرد نے کہا: بخدا میں نے تو صرف ایک طلاق کا معاملہ تمہارے ہاتھ میں دیا ہے۔
 دونوں معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مرد سے حلف لیا جس کی صورت یہ تھی۔ قسم ہے اس ذات کی
 جس کے سوا کوئی معبود نہیں کیا تو نے صرف ایک طلاق کا معاملہ اپنی بیوی کے ہاتھ میں دیا۔ یوں مرد نے حلف اٹھایا اور آپ رضی اللہ عنہ نے
 بیوی اسے واپس کر دی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۰۲..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے شععی سے سوال کیا: ایک شخص اپنی بیوی کا معاملہ بیوی کے ہاتھ میں دے دے اور وہ تین
 طلاقیں دے دے؟ شععی نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ ایک طلاق ہوگی اور رجوع کا حق ہوگا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
 عقد نکاح کا اختیار مرد کے ہاتھ میں تھا اس نے کسی اور کو سونپ دیا یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ اس کی اپنی زبان سے جاری ہو۔ رواہ عبدالرزاق
 ۲۷۹۰۳..... شععی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے نزدیک تملیک اور خیاب
 برابر ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۰۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب وہ شخص جس کی عقل پر دوسو سو کا غلبہ ہو وہ اپنی بیوی کے ساتھ (طلاق کے معاملہ میں)
 کھیل رہا ہو تو اس کی طرف سے اس کا ولی طلاق دے سکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۰۵..... قتادہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص جاہلیت میں اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے اور ایک طلاق
 اسلام میں دے اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں نہ حکم دیتا ہوں اور نہ ہی منع کرتا ہوں، جبکہ حضرت عبدالرحمن رضی
 اللہ عنہ کہتے ہیں: لیکن میں تمہیں (رجوع کا) حکم دیتا ہوں چونکہ حالت شرک کی طلاق کسی درجہ میں نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۰۶..... زید بن وہب کی روایت ہے کہ اہل مدینہ کے ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سے ملے
 فرمایا: تم نے بیوی کو ہزار طلاقیں دی ہیں؟ وہ شخص بولا میں تو ویسے ہی کر رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوڑا لے کر اس پر چڑھائی کر دی اور فرمایا:

تمہیں صرف تین طلاقیں کافی تھیں۔ رواہ عبدالرزاق وابن شاہین فی السنۃ والبیہقی

۲۷۹۰۷..... قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب حنفی کی روایت ہے کہ ایک شخص کسی نہایت دشوار جگہ میں اس نے آپ کو رسی سے باندھ کر شہد لینے کے لیے لٹکا اور یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ تھا اتنے میں اس کی بیوی آنکلی اور رسی پر کھڑے ہوئی اور قسم اٹھائی کہ یا تو میں رسی کاٹ دوں گی یا مجھے تین طلاقیں دے۔ خاوند نے عورت کو اللہ تعالیٰ اور اسلام کا واسطہ دیا مگر عورت نہ مانی۔ بالآخر خاوند نے عورت کو تین طلاقیں دیں، جب وہ دشوار جگہ سے اوپر آیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ رضی اللہ عنہ سے مسئلہ دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: اپنی بیوی کے پاس واپس لوٹ جاؤ یہ طلاق نہیں ہے۔ رواہ ابو عبیدہ فی الغریب وسعد بن المنصور والبیہقی فی السنن

۲۷۹۰۸..... عبداللہ بن شہاب خولانی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص کا کیس لایا گیا وہ یہ کہ اس کی بیوی نے اس سے کہا: مجھے تشبیہ دو۔ وہ بولا: تم تو یوں بولتی ہو جیسے ہرنی اور کبوتری، عورت بولی: میں اس وقت راضی نہیں ہوں گی جب تک تم مجھے خلیہ طالق نہیں کہو گے چنانچہ مرد نے یہ بھی کہہ دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خبر ہونے پر فرمایا: اس عورت کو اپنے ہاتھ میں پکڑو یہ تمہاری بیوی ہے۔

رواہ سعید بن المنصور و ابو عبیدہ فی الغریب والبیہقی

کنائی طلاق کی ایک صورت

۲۷۹۰۹..... عطاء بن ابی رباح کی روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا: تمہاری رسی تمہاری گردن میں ہے۔ وہ شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے حلف لیا کہ تم نے اس سے کیا ارادہ کیا ہے؟ وہ بولا: میں نے طلاق کا ارادہ کیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہی کچھ ہوگا جو تم نے ارادہ کیا ہے۔ رواہ مالک والشافعی وسعد بن المنصور والبیہقی

۲۷۹۱۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دیں۔ اور پھر کہا، تو مجھ پر حرام ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ عورت میں تمہارے پاس بھی نہیں کروں گا۔ رواہ عبدالرزاق والبیہقی

۲۷۹۱۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اپنی بیوی کو کہے "تو مجھ پر حرام ہے" تو یہ تین طلاقیں ہوں گی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۱۲..... ابن تیمی اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ دونوں میاں بیوی میں تفریق کر دیتے تھے جبکہ خاوند بیوی کو کہے: تو مجھ پر حرام ہے۔

۲۷۹۱۳..... ابو حسان اعرج یا خلاص بن عمرو بن عدی بن قیس جو کہ بنی کلاب میں سے ہے نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر دیا حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر تم نے اس عورت کو کسی دوسرے شخص سے نکاح کرنے سے پہلے ہاتھ تک لگایا میں تمہیں رحم کر دوں گا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۱۴..... شعس کی روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنے کے متعلق جو کچھ فرمایا میں اس کا تم سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ البتہ میں تمہیں مقدم ہونے کا حکم دوں گا اور تمہیں مرخر ہونے کا حکم دوں گا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۱۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ مکہ (مجبور) کی طلاق کو کچھ نہیں سمجھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۱۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر شخص کی طلاق جائز ہے سوائے پاگل کے۔ رواہ عبدالرزاق والبیہقی

۲۷۹۱۷..... حسن کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں نے کہہ دیا ہے: اگر میں فلاں عورت کے ساتھ شادی کروں تو اسے طلاق ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا کچھ اعتبار نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۱۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو مرد عورت کا معاملہ عورت کے ہاتھ میں دے دے تو فیصلہ جو عورت اپنے متعلق کرے گی اور اس کی علاوہ برابر ہوگا، معاملہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جب تک کلام نہ کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۱۹..... ابراہیم اور شععی رحمۃ اللہ علیہما سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اپنی بیوی کو اختیار دے اور عورت اختیار قبول کرے تو یہ ایک طلاق بائنہ ہوگی۔ اور اگر اپنے شوہر کو اختیار کرے تو یہ ایک طلاق ہوگی اور خاوند کو رجوع کا حق ہوگا۔ جبکہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر عورت نے اپنے نفس کو اختیار کیا (یعنی اختیار قبول کر لیا) تو یہ ایک طلاق ہوگی اور خاوند کو رجوع کا حق ہوگا اور اگر اپنے شوہر کو اختیار کرے تو کچھ نہیں ہوگا۔ جبکہ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر عورت اپنے نفس کو اختیار کرے تو اسے تین طلاقیں ہوں گی۔ رواہ عبدالرزاق والبیہقی

عورت خیار طلاق استعمال کرے تو؟

۲۷۹۲۰..... ابن جعفر محمد بن علی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اپنی بیوی کو اختیار دے اور بیوی اپنے خاوند کو اختیار کرے تو اس میں کچھ نہیں اور اگر اپنے نفس کو اختیار کرے تو یہ ایک طلاق ہوگی اور خاوند کو رجوع کا حق حاصل ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اگر اس کے علاوہ کچھ اور ہو۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ایسی چیز ہے جسے لوگوں نے صحیفوں میں پایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق والبیہقی

۱۷۹۲۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لڑکا جب تک بالغ نہ ہو جائے اس کی طلاق جائز نہیں۔ رواہ عبدالرزاق
۱۷۹۲۲..... عامر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر دے اور یوں کہے: تو مجھ پر ایسے ہی حرام ہے جس طرح یعقوب علیہ السلام نے اپنے اوپر اونٹ کا گوشت حرام کر دیا تھا۔ چنانچہ وہ عورت خاوند پر حرام ہو جائے گی۔ رواہ عبد ابن حمید
۱۷۹۲۳..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حفص بن مغیرہ نے اپنی بیوی فاطمہ کو طلاق دی تو فاطمہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے حفص سے کہا: اپنی بیوی کو متعہ دو اگر چہ وہ ایک صاع ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ ابو نعیم

۱۷۹۲۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: طلاق مردوں کا کام ہے اور عدت عورتوں کا۔ رواہ عبدالرزاق

۱۷۹۲۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: طلاق نہیں ہوتی مگر نکاح کے بعد۔ رواہ البیہقی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرہ الحفاظ ۶۲۱۹-۶۲۲۰

۲۷۹۲۶..... "ایضاً" حسن کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں نے کہہ دیا ہے کہ اگر میں فلاں عورت سے شادی کروں تو اسے طلاق ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے شادی کر لو طلاق نہیں ہوگی۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۲۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مکہ (زبرستی کیا ہوا) کی طلاق نہیں ہوتی۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۲۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنی بیوی کو ایک طلاق یا دو طلاق دے دے، پھر عورت دوسرے خاوند سے نکاح کرے اور وہ بھی اسے طلاق دے دے۔ آپ نے فرمایا: اگر عورت شادی کرنے کے بعد اس کے پاس واپس لوٹی ہے تو طلاق بھی واپس لوٹ آئے گی۔ اگر عدت کے دوران شادی کی ہے تو خاوند باقی ماندہ طلاقوں کا مالک ہو گیا۔ رواہ البیہقی وضعفہ

۲۷۹۲۹..... "ایضاً" مزیدہ بن جابر اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا عورت اپنے خاوند کے پاس باقی ماندہ طلاقیں لے کر آتی ہے۔ رواہ البیہقی وقال هذا اصح من الاول

۲۷۹۳۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: طلاق کا اختیار مردوں کو حاصل ہے اور عدت گزارنا عورتوں کا کام ہے۔ رواہ البیہقی

کلام:..... حدیث ضعیف دیکھئے حسن الاثر ۳۸۵۔

۲۷۹۳۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اپنی بیوی کو طلاق دے پھر رجوع پر گواہ بنا لے حالانکہ عورت کو اس کا علم نہ ہو تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ پہلے شخص کی بیوی ہے دوسرے خاوند نے خواہ دخول کیا ہو یا نہ کیا ہو۔ رواہ الشافعی والبیہقی

۲۷۹۳۲..... "ایضاً" حبیب بن ابی ثابت اپنے بعض اصحاب سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں

نے اپنی بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دی ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین طلاقوں نے تو اسے تمہارے اوپر حرام کر دیا ہے اور باقی طلاقیں اپنی بیویوں پر تقسیم کر دو۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۳۳..... "ایضاً" عطاء بن ابی رباح کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کیس گیا وہ یہ کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا: تیری رسی تیری گردن پر ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ان کے درمیان فیصلہ کرو چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرد سے حلف لیا کہ تم نے اس سے کیا مراد لیا ہے۔ وہ بولا: میں نے طلاق کا ارادہ کیا ہے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی طلاق کو نافذ رکھا۔

رواہ الشافعی فی القدیم والبیہقی

۲۷۹۳۴..... "ایضاً" شععی کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے تو خلیہ "قید نکاح سے آزاد" بریہ "عقد نکاح سے بری بائن اور حرام ہے اور جب اس سے طلاق کی نیت کرے تو تین طلاقیں ہوں گی۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۳۵..... "ایضاً" زاذان کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے آپ رضی اللہ عنہ نے خیار کا تذکرہ کیا اور فرمایا: امیر المؤمنین نے مجھ سے خیار کے متعلق پوچھا: میں نے کہا: اگر عورت اپنے نفس کو اختیار کرے تو ایک طلاق بائن ہوگی اگر اپنے خاوند کو اختیار کرے تو ایک طلاق ہوگی اور اسے رجوع کا حق حاصل ہوگا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یوں نہیں ہے۔ لیکن اگر عورت اپنے خاوند کو اختیار کرتی ہے تو کوئی طلاق نہیں ہوگی اگر اپنے نفس کو اختیار کرتی ہے تو ایک طلاق ہوگی اور خاوند کو رجوع کا حق حاصل ہوگا، میں صرف امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ کی اتباع کی طاقت رکھتا ہوں جب معاملہ میرے سپرد ہوگا اور مجھے معلوم ہوگا کہ میں عورتوں کا مسئول ہوں تو اس وقت میں وہی اختیار کروں گا جو بہتر سمجھوں گا۔ لوگوں نے کہا: بخدا! اگر آپ امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ کے قول پر پختہ رہتے ہیں اور اپنے قول کو چھوڑ دیتے ہیں تو یہ تفرد سے ہمیں زیادہ محبوب ہوگا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہنس کر فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت کو پیغام بھیج کر یہی مسئلہ دریافت کیا تو زید رضی اللہ عنہ نے میری مخالفت کی ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بھی مخالفت کی ہے وہ تو کہتے ہیں: اگر عورت اپنے نفس کو اختیار کرے گی تو اسے تین طلاقیں ہوں گی اور اگر اپنے خاوند کو اختیار کرے گی تو اسے ایک طلاق ہوگی اور خاوند کو رجوع کا حق حاصل ہوگا۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۳۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اپنی بیوی کو اس کے گھر والوں کے سپرد کر دے۔ اگر گھر والے اسے قبول کر لیں تو یہ ایک طلاق بائن ہوگی اور اگر گھر والے عورت کو واپس کر دیں تو ایک طلاق ہوگی اور خاوند کو رجوع کا حق ہوگا۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۳۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب مرد اپنی بیوی کو طلاق کا ایک ہی بار مالک بنا دے اور وہ عورت کچھ فیصلہ کر دے تو اس کے معاملے میں کچھ نہیں ہوگا اگر فیصلہ نہ کرے تو ایک طلاق ہوگی اور معاملہ مرد کے پاس ہوگا۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۳۸..... "ایضاً" شععی اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر دے؟ فرمایا لوگوں نے کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے تین طلاقیں قرار دیتے تھے شععی رضی اللہ عنہ نے کیا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ نہیں کہا، انہوں نے تو یہ کہا ہے کہ میں نہ اسے حلال

کرتا ہوں اور نہ ہی حرام کرتا ہوں۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۳۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے تو عورت اس حیض کو (جس میں اسے طلاق ہوئی) شمار نہ کرے۔ رواہ اسماعیل النخعی فی الثانی من حدیثہ

ممنوعات طلاق

۲۷۹۴۰..... شقیق بن سلمہ کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو رجوع کر لینے کا حکم دیا اور فرمایا: یہ حیض شمار میں نہ لایا جائے۔ رواہ العدنی

۲۷۹۳۱..... ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی جبکہ بیوی حالت حیض میں تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے فتویٰ طلب کیا آپ ﷺ نے فرمایا: عبد اللہ سے کہو: بیوی سے رجوع کرے پھر اسے اپنے پاس روکے رکھے حتیٰ کہ جب پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور پھر پاک ہو پھر اگر طلاق دینا چاہے تو طاہر (یعنی طہر میں بغیر جماع کرنے کی) حالت میں اسے طلاق دے جماع کرنے سے قبل۔ پس طلاق دینے کا یہ طریقہ ہے جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ رواہ مالک و الشافعی و ابن عدی و احمد بن حنبل و عبد بن حمید و البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ و ابن جریر و ابن منذر و ابو یعلیٰ و ابن مردوبہ و البیہقی

۲۷۹۳۲..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ام ولد ام سعید کہتی ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر وضو کے لیے پانی بہا یا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ام سعید! مجھے دولہا بننے کا شوق ہے میں نے عرض کیا: امیر المؤمنین آپ کو کس چیز نے روکا ہے؟ فرمایا: کیا چار بیویوں کے بعد دولہا بن سکتا ہوں؟ میں نے عرض کیا: چار میں سے ایک کو طلاق دے دیں اور ایک اور سے شادی کر لیں۔ فرمایا: میں طلاق کو بہت قبیح سمجھتا ہوں۔ رواہ البیہقی

آداب طلاق

۲۷۹۳۳..... طاؤس کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کبھی تمہارے لیے طلاق میں بردباری تھی لیکن تم نے بردباری کو جلد بازی سے بدل دیا ہم بھی جلد بازی کے حکم کو نافذ کر دیتے ہیں۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ فائدہ:..... یعنی سوچ سمجھ کر طلاق دینی چاہئے پہلے ایک طلاق دے اگر ندامت ہو جائے تاکہ رجوع بھی کرے لیکن اگر کوئی تین طلاقیں دے تو اس نے شریعت کی طرف سے دی ہوئی بردباری کو ٹھکرایا اور اس کی یہ طلاقیں نافذ ہو جائیں گی۔

۲۷۹۳۴..... حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: میں نے ارادہ کیا تھا کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے میں اس کی تین طلاقوں کو ایک طلاق قرار دوں لیکن لوگوں نے اپنے اوپر تین طلاقیں لازم کر دی ہیں (ان سے کم کا نام ہی نہیں لیتے) لہذا ہم بھی ہر نفس کو وہ چیز لازم کریں گے جو وہ خود اپنے اوپر لازم کرے گا۔ جس شخص نے اپنی بیوی کو کہا: تو مجھ پر حرام ہے۔ تو وہ اس پر حرام ہوگی۔ اور جس نے اپنی سے بیوی سے کہا: تجھے تین طلاقیں ہیں۔ تو اسے تین طلاقیں ہوں گی۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

۲۷۹۳۵..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایسا شخص لایا جاتا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہوئیں تو آپ رضی اللہ عنہ اس کی پیٹھ پر مارتے تھے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

۲۷۹۳۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جو شخص طلاق سنت دیتا ہے اسے کبھی ندامت نہیں اٹھائی پڑتی۔ رواہ ابن مبیع و صحیح

ملک نکاح سے قبل طلاق دینے کا بیان

۲۷۹۳۷..... ابو سلمہ بن عبد الرحمن کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: ہر وہ عورت جس سے میں شادی کروں اسے تین طلاقیں ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا یہ ایسا ہی ہے جیسا تم نے کہہ دیا۔ رواہ عبد الرزاق

۲۷۹۳۸..... مالک کی روایت ہے کہ انھیں حدیث پہنچی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب، عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن مسعود، سالم بن عبد اللہ، قاسم بن محمد، سلیمان بن یسار اور ابن شہاب رضی اللہ عنہم اجمعین کہتے تھے جب کوئی شخص کسی عورت کی طلاق کا حلف اٹھالے اس سے نکاح کرنے سے قبل پھر اس نے قسم توڑ دی تو یہ حلف (یعنی طلاق) اس پر لازم ہو جائے گا جب اس عورت سے نکاح کرے گا۔ رواہ مالک

غلام کی طلاق کا بیان

۲۷۹۳۹..... ایوب سختیانی سے مروی ہے کہ ایک مکاتب (وہ غلام جسے آقا کہے اتنے پیسے لاء مجھے دو تم آزاد ہو) کے نکاح میں آزاد عورت تھی اس نے عورت کو دو طلاقیں دیں پھر حضرت عثمان بن عفان اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے مسئلہ دریافت کیا: ان دونوں حضرات نے فرمایا: وہ عورت تجھ پر حرام ہو چکی ہے۔ طلاق مردوں کے ہاتھ میں ہے۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۵۰..... ابوسلمہ کہتے ہیں مجھے نفع نے حدیث سنائی ہے کہ وہ غلام تھے ان کے نکاح میں آزاد عورت تھی انہوں نے عورت کو دو طلاقیں دیں بعد میں حضرت عثمان اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما سے مسئلہ دریافت کیا ان دونوں حضرات نے فرمایا: تیری طلاق وہ ہوگی جو غلام کی طلاق ہوتی ہے (یعنی دو طلاقیں جو تم دے چکے ہو) اور عورت کی عدت وہ ہوگی جو آزاد عورت کی عدت ہوتی ہے یعنی تین حیض۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۵۱..... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک مکاتب نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کی طلاق کو غلام کی طلاق قرار دیا۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۵۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: غلام کی طلاق اس کے مالک کے ہاتھ میں ہے سو مالک نے (غلام کی بیوی کو) طلاق دی تو یہ طلاق جائز ہوگی اور اگر مالک دونوں میں تفریق کر دے تو وہ ایک طلاق ہوگی یہ اس وقت ہوگا جب غلام اور بیوی دونوں اس کی ملکیت میں ہوں۔ اور اگر غلام تو ایک کا ہے اور باندی (غلام کی بیوی) کسی دوسری کی ہے تو غلام کا مالک چاہے تو طلاق دے سکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۵۳..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: باندی کے لیے دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔ دو طلاقیں ہو جانے کے بعد وہ پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں ہوتی جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ ابن عدی وابن عساکر

۲۷۹۵۴..... ام سلمہ کی روایت ہے کہ ایک غلام نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول کریم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا: آپ نے فرمایا: عورت غلام پر حرام ہو چکی ہے تا وقتیکہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔

رواہ عبدالرزاق و فیہ عبداللہ بن زیاد بن سمعان و هو متروک

۲۷۹۵۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میاں بیوی میں سے جو بھی غلامی میں ہوگا طلاق کی تعداد میں کمی واقع ہو جائے گی مرد کی غلامی کی وجہ سے طلاق میں اور عدت میں کمی واقع ہوگی عورت کی غلامی کی وجہ سے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چنانچہ جب باندی آزاد آئی کے نکاح میں ہو تو اس کی دو طلاقیں ہوگی اور اس کی عدت دو حیض ہوں گے اگر آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو تو اس کی دو طلاقیں ہوں گی اور عدت تین حیض ہوں گے۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۵۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب مالک اپنے غلام کو شادی کرنے کی اجازت دے تو اب مالک غلام کی بیوی کو طلاق نہیں دے سکتا البتہ غلام خود اسے طلاق دے۔ اور اگر اپنے غلام کی باندی کو لے یا اپنی باندی کی باندی کو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ مالک و عبدالرزاق

۲۷۹۵۷..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر شادہ شدہ باندی فروخت کی جائے تو اسے فروخت کرنا ہی اس کی طلاق ہے جابر بن عبد اللہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہما سے اسی قسم کا فتویٰ مروی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

خلاصہ کلام:..... فقہائے کرام کا اس میں اختلاف ہے کہ غلام کی صورت میں طلاق کی تعداد کا اعتبار میاں کی حالت سے ہوگا یا بیوی کی حالت سے۔ چنانچہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک طلاق کا اعتبار مرد کی حالت سے ہوگا یعنی مرد اگر غلام ہے تو اسے دو طلاقیں حاصل ہوں گی اگر مرد آزاد ہے بیوی خواہ غلام ہو یا آزاد اسے تین طلاقیں حاصل ہوں گی۔ جبکہ فقہائے احناف کے نزدیک ہر صورت میں عورت کا اعتبار ہے فائدہ خواہ جس حالت میں ہو یعنی عورت اگر باندی ہے تو خاوند دو طلاقیں کا مالک ہوگا عورت اگر آزاد ہے تو تین طلاقیں کا مالک ہوگا۔ دلائل آثار، احادیث دونوں طرف موجود ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھیے ہدایہ کتاب الطلاق وعین الہدایہ، ج ۳۔

احکام طلاق کے متعلقات

۲۷۹۵۸... عبیدہ سلمانی کہتے ہیں: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت اور اس کا خاوند آیا ان دونوں کے ساتھ لوگوں کی ایک ایک جماعت تھی دونوں جماعتوں نے اپنا اپنا حکم منتخب کر کے باہر نکالا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکمین سے کہا کیا تم جانتے ہو کہ اگر میاں بیوی میں تفریق ہو جائے تمہارے اوپر کیا وبال ہوگا اور اگر تم انہیں جمع کرو تو جمع کر سکتے ہو خاوند نے کہا: میں فرقت نہیں چاہتا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخدا اتو نے جھوٹ بولا ہے یہاں سے ہٹنے مت پاؤ، حتیٰ کہ کتاب اللہ سے راضی نہ ہو جاؤ کتاب اللہ کا فیصلہ خواہ تیرے حق میں ہو یا تیرے خلاف ہو۔ رواہ عبدالرزاق

طلاق یافتہ عورت کے نان نفقہ اور رہائش کا بیان

۲۷۹۵۹... ”مسند فاطمہ بنت قیس“ ابن جریج کہتے ہیں مجھے عطاء نے خبر دی ہے کہ عبدالرحمن بن عاصم بن ثابت کہتے ہیں کہ فاطمہ بنت قیس جو کہ ضحاک بن قیس کی بہن ہے اور وہ بنی مخزوم کے ایک شخص کے نکاح میں تھی وہ کہتی ہیں کہ ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دے دیں پھر وہ جہاد میں چلا گیا اور اپنے وکیل کو کہہ گیا کہ مطلقہ کو کچھ نان نفقہ دیتا رہے۔ چنانچہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اسے کم سمجھا، چنانچہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی ایک بیوی کے پاس آ گئی، تھوڑی دیر بعد نبی کریم ﷺ تشریف لائے جبکہ فاطمہ بنت قیس آپ کی ایک بیوی کے پاس بیٹھی تھی بیوی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ فاطمہ بنت قیس ہے اسے فلاں شخص نے طلاق دے دی ہے اس شخص نے کچھ نفقہ بھیجا تھا جو اس نے واپس کر دیا ہے حالانکہ وہ شخص اسے کافی سمجھتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سچ کہا: پھر آپ نے فاطمہ سے فرمایا: ام مکتوم کے پاس چلی جاؤ اور اس کے ہاں عدت پوری کرو، پھر فرمایا: البتہ ام مکتوم کے پاس کثرت سے لوگ آتے جاتے ہیں لیکن تم عبداللہ بن ام مکتوم کے پاس چلی جاؤ وہ نابینا ہے چنانچہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے پاس چلی گئی اور ان کے ہاں عدت گزارنے لگی حتیٰ کہ وہیں عدت پوری کر دی پھر حضرت ابو جہم رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو پیغام نکاح بھیجا وہ رسول کریم ﷺ سے مشورہ لینے آ گئیں آپ ﷺ نے فرمایا: رہی بات ابو جہم کی مجھے ڈر ہے کہ وہ ڈنڈے سے بہت مارتا ہے، رہی بات معاویہ کی وہ تگدست ہے۔

چنانچہ بعد میں فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے شادی کر لی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۶۰... ابن جریج، ابن شہاب، ابوسلمہ عبدالرحمن کی سند سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ کے نکاح میں تھی چنانچہ عمرو نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تین طلاقیں دے دیں پھر فاطمہ رضی اللہ عنہا نے سوچا کہ رسول کریم ﷺ کے پاس جائے اور فتویٰ لے آئے کہ اپنے گھر سے باہر جاسکتی ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے انہیں حکم دیا فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ وہ ابن ام مکتوم جو نابینا ہیں ان کے ہاں چلی گئی ابن جریج کہتے ہیں: مجھے ابن شہاب نے عروہ سے مروی خبر دی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فاطمہ رضی اللہ عنہا سے اس کا انکار کرتی تھیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۶۱... معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ کی سند سے مروی ہے کہ عبداللہ بن عمرو بن عثمان نے اپنی بیوی کو طلاق بتے (ہائے) دے دی چنانچہ مطلقہ کی طرف اس کی خالہ فاطمہ بنت قیس نے پیغام بھیجا اور حکم دیا کہ اپنے خاوند کے گھر سے منتقل ہو جا۔ چنانچہ مروان کو اس کی خبر ہوئی اس نے مطلقہ کو پیغام بھیجا کہ اپنے گھر واپس آ جا نیز پوچھا کہ تم عدت پوری ہونے سے قبل اپنے گھر سے کیوں نکلی ہو مطلقہ نے جواب میں کہا: بھیجا کہ میری حال فاطمہ بنت قیس نے مجھے ایسا کرنے کا فتویٰ دیا ہے۔ اور مجھے بتایا ہے کہ اسے جب ابو عمرو بن حفص مخزومی نے طلاق دی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنے گھر سے منتقل ہو جانے کا حکم دیا تھا۔ چنانچہ مروان نے قبیسہ بن ذویب کو فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تا کہ واقعہ کی پوری طرح تحقیق کر کے لانے فاطمہ رضی اللہ عنہا نے قبیسہ کو بتایا کہ وہ ابو عمرو بن حفص مخزومی کے نکاح میں تھی وہ کہتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کا امیر بنا کر بھیجا تھا اور ان کا خاوند بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جاتے جاتے اس نے ایک طلاق جو باقی رہی تھی وہ بھی دے کر بھجوا دی اور عیاش بن ابی ربیعہ اور حارث بن ہشام کو نان نفقہ دینے کے لیے کہا مگر ان دونوں نے کہا: فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے نفقہ نہیں ہو سکتا الا یہ کہ وہ حاملہ ہو فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کو حالات سے آگاہ کیا آپ نے فرمایا: تمہارے لیے نفقہ نہیں ہے الا یہ کہ تم حاملہ ہو، فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ رضی اللہ عنہ سے اپنے گھر سے منتقل ہونے کے لیے اجازت طلب کی آپ نے اجازت دے دی عرض کیا: یا رسول اللہ! میں منتقل ہو کر کہاں جاؤں آپ نے فرمایا: ابن ام مکتوم کے پاس چلی جاؤ وہ نابینا ہے یوں تم کپڑے بھی اتار سکتی ہو اور وہ تمہیں دیکھ نہیں سکے گا، چنانچہ عدت پوری ہونے تک فاطمہ رضی اللہ عنہا وہیں رہی پھر نبی کریم ﷺ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے انکا نکاح کرادیا۔ قبیسہ بن ذویب مروان کے پاس واپس لوٹ آیا اور ساری بات کہہ سنائی، مروان نے کہا: میں نے یہ حدیث صرف ایک عورت سے سنی ہے جو ایسی ادا پر قائم ہے جسے لوگ بھی اپنالیں گے۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جب اس کی خبر ہوئی کہا: میرے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ ہے چنانچہ فرما ان باری تعالیٰ ہے۔

فطلقوہن لعدتہن لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذالک امر

یعنی عورتوں کو عدت سے پہلے طہر میں طلاق..... تمہیں کیا معلوم اس کے بعد اللہ تعالیٰ کوئی نئی بات پیدا کر دے فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بھلا تین طلاقیوں کے بعد کونسی نئی بات پیدا ہوگی چونکہ نئی بات سے مراد تو خاوند کا بیوی سے رجوع کرنا ہے، لہذا لوگ کیسے کہتے ہیں کہ عورت کے لیے نفقہ نہیں ہوگا جب وہ حاملہ ہو عورت کو بغیر نفقہ کے گھر میں کیسے روکا جاسکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۶۲..... ابن عیینہ، مجاہد، شععی کی سند سے روایت نقل کرتے ہیں۔ شععی کہتے ہیں مجھے فاطمہ بنت قیس نے حدیث سنائی ہے اور وہ ابو عمرو بن حفص کے نکاح میں تھی نفقہ اور رہائش کے سلسلہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آئی فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے بنت قیس! میری بات سنو، آپ ﷺ نے ہاتھ پھیلا کر اپنے چہرے کے آگے ستر کر لیا، گویا آپ ﷺ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرما رہے تھے: عورت کے لیے نفقہ اور رہائش اس وقت ہے جب شوہر کو رجوع کا حق حاصل ہو اور جب رجوع کا حق نہ ہو تو عورت کے لیے نفقہ نہیں ہوگا واررہائش بھی نہیں ہوگی فرمایا: فلاں عورت یا فرمایا ام شریک کے پاس چلی جاؤ اور اس کے پاس عدت پوری کرو پھر فرمایا: نہیں اس عورت کے پاس لوگوں کا اجتماع رہتا ہے یا فرمایا اس کے پاس لوگوں میں گفتگو ہوتی رہتی ہے بلکہ تم ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت پوری کرو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۶۳..... ثوری، سلمہ بن کہیل، شععی کی سند سے حدیث مروی ہے کہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے سوال کیا آپ نے فرمایا: تمہارے لیے نفقہ اور سکنی (رہائش) نہیں ہوگا شععی کہتے ہیں: میں نے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا تذکرہ کیا وہ بولے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم اپنے رب کی کتاب کو اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتے اس عورت (جو مطلقہ ثلاث یا بائن ہو) کے لیے نفقہ بھی ہے اور اس کی رہائش بھی ہے۔

فائدہ:..... حوالہ کی جگہ خالی ہے البتہ یہ حدیث امام مسلمہ نے کتاب الطلاق باب المطلقۃ ثلاثا کے ذیل میں ذکر کی ہے۔ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ عورت جسے طلاق رجعی دی گئی ہو بالاتفاق اس کے لیے نان نفقہ اور سکنی ہوگا مطلقہ ثلاث حاملہ کے لیے بھی نان نفقہ اور سکنی ہوگا البتہ مطلقہ ثلاث غیر حاملہ کے متعلق اختلاف ہے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک دونوں چیزیں ہوں گی ان کی دلیل اسکنوہن من حیث سکنتم من وجدکم آلا یہ دلیل ہے۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک کچھ بھی نہیں ہوگا ان کی دلیل حدیث بالا ہے جبکہ امام مالک اور شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حدیث کے پیش نظر سکنی ہوگا اور نفقہ نہیں ہوگا۔ البتہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ احناف کے مسلک کا مؤید ہے۔

۲۷۹۶۴..... فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ کہتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دی ہیں اور مجھے ڈر ہے کہ میں مشکل میں نہ پڑ جاؤں آپ مجھے کہیں اور منتقل ہو جانے کا حکم دیں۔ رواہ ابن النجار

۲۷۹۶۵..... فاطمہ بنت قیس کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تمہاری عدت پوری ہو جائے مجھے بتلانا۔ چنانچہ جب میری عدت پوری ہوئی میں نے آپ کو بتلایا آپ نے فرمایا: تمہیں کس کس نے پیغام نکاح بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا: معاویہ اور بنی قیس کے ایک شخص نے۔ آپ نے فرمایا: معاویہ تو نوجوانان قریش میں سے ایک نوجوان ہے لیکن اس کے پاس کچھ نہیں۔ رہی بات دوسرے کی سو وہ شریعہ ہے اس میں کوئی بھلائی ہیں آپ نے فرمایا: اسامہ سے نکاح کر لو میں نے اسے ناپسند کیا، آپ نے فرمایا: اس سے نکاح کر لو پھر میں نے اس سے نکاح کر لیا۔ رواہ ابن جویر

۲۷۹۶۶..... جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عورت جسے طلاق بائن دی گئی وہ اس کے لیے نفقہ ہوگا اور نہ ہی سکنی۔ رواہ عبدالرزاق

فصل عدت حلالہ..... استبراء اور رجعت کے بیان میں عدت

۲۷۹۶۷..... "مسند صدیق رضی اللہ عنہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بریرہ رضی اللہ عنہا کے قصہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انھیں حدیث سنائی کہ رسول کریم ﷺ نے بریرہ رضی اللہ عنہا پر آزاد عورت کی عدت کا حکم لاگو کیا۔ رواہ البیہقی

۲۷۹۶۸..... اسحاق کہتے ہیں میں اسود بن یزید کے ساتھ جامع مسجد میں تھا ہمارے ساتھ شعی بھی تھے شعی نے فاطمہ بنت قیس کی حدیث سنائی کہ نبی کریم ﷺ نے ان کے لیے سکنی اور نفقہ کا فیصلہ نہیں کیا فاطمہ بنت قیس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کو ایک عورت کے کہنے پر نہیں چھوڑ سکتے ہم نہیں جانتے اس نے اصل بات یاد رکھی یا بھول گئی مطلقہ ثلاث کے لیے سکنی بھی ہے اور نفقہ بھی۔ رواہ عبدالرزاق والدارمی ومسلم وابوداؤد والدارقطنی والبیہقی

فائدہ:..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کر دیا کہ وہ عورت جسے تین طلاقیں ہو چکی ہوں اس کے لیے ربائش اور نان نفقہ بذمہ طلاق دہندہ ضروری ہوگا۔ از مترجم

۲۷۹۶۹..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ام ولد (وہ باندی جس کی مالک سے اولاد ہو) کی عدت کے متعلق دریافت کیا گیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی عدت ایک حیض ہے۔ ایک شخص بولا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ام ولد کی عدت تین حیض ہیں، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: عثمان رضی اللہ عنہ ہم سے افضل ہیں اور ہم سے زیادہ علم رکھتے ہیں۔ رواہ البیہقی وابن عساکر

۲۷۹۷۰..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میری خالہ کو طلاق ہو گئی اس نے کھجوریں توڑنے کا ارادہ کیا ایک شخص نے اسے گھر سے باہر نکلنے پر ڈانٹا وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ ﷺ نے فرمایا جبکہ تم اپنی کھجوریں کاٹی رہو ممکن ہے تم صدقہ کرو یا کوئی اچھائی تم سے سرزد ہو جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۷۱..... مسور بن مخزوم کی روایت ہے کہ سبیحہ اسلمیہ کا خاوند وفات پا گیا جبکہ وہ حاملہ تھی کچھ ہی دنوں کے بعد اس نے وضع حمل کر دیا جب نفاس سے پاک ہوئی اسے پیغام نکاح دیا گیا اس نے رسول کریم ﷺ سے نکاح کے لیے اجازت طلب کی آپ نے اسے اجازت دی اور اس نے نکاح کر لیا۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ وعبد بن حمید

۲۷۹۷۲..... ابن شہاب کہتے ہیں حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے تین حیض عدت گزارے ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۷۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ام ولد کی عدت چار ماہ اور دس دن ہے۔ کویج کہتے ہیں یعنی جب ام ولد کا خاوند مر جائے۔

رواہ البیہقی وضعفہ

۲۷۹۷۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں طلاق اور عدت کا اعتبار عورت سے ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۷۵..... شعی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت کا کیس لایا گیا اسے خاوند نے طلاق دے دی تھی اس عورت کا

دعویٰ تھا کہ اسے ایک ہی مہینہ میں تین بار حیض آچکا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شرح رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا: اس عورت کے متعلق کوئی فیصلہ کرو شرح رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں فیصلہ کروں جبکہ آپ خود یہاں موجود ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں واسطہ دیتا ہوں کہ فیصلہ کرو چنانچہ شرح رحمۃ اللہ علیہ بولے: اگر اس کے خاندان کی عورتیں جو اس کے مخفی حالات سے واقف ہوں وہ آئیں اور آپ بھی ان کی امانت و دینداری سے راضی ہوں وہ گواہی دیں کہ واقعی اس کے تین حیض گزر چکے ہیں درمیان میں یہ پاک ہوتی رہی ہے اور نماز بھی پڑھتی رہی ہے پھر تو یقیناً اس کی عدت پوری ہو چکی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قالون قالون رومی زبان میں یعنی بہت عمدہ بہت عمدہ۔

رواہ سعید بن المنصور والدارمی والبیہقی وابن عساکر

۲۷۹۷۶..... ابو سلمہ بن عبدالرحمن کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھے اتنے میں ایک عورت آئے اور بولی: میرا شہر وفات پاچکا ہے۔ وفات کے بعد چار ماہ کے اندر اندر میں نے وضع حمل کر دیا ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تیری عدت وہ ہوگی جو دو مدتوں میں سے زیادہ ہو (وضع حمل یا چار ماہ دس دن) جب چار ماہ سے کم مدت میں اس عورت نے حمل وضع کر دیا تو ابن عباس چار ماہ دس دن کا اسے کہہ رہے تھے ابو سلمہ بولے: میرے پاس اس کا علم ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اس عورت کو میرے پاس لاؤ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ بولے: مجھے نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص نے خبر دی ہے کہ سبیعہ سلمیہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: میرا شوہر وفات پاچکا ہے اور میں نے حمل بھی وضع کر دیا ہے عورت نے آپ کو بتایا کہ خاوند کی وفات کے بعد چار ماہ سے کم عرصہ میں اس نے حمل وضع کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے سبیعہ خوش ہو جاؤ (تمہاری عدت گزر چکی اور اب شادی کر لو) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے: میں اس پر گواہی دیتا ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عورت سے فرمایا جو بات تم سن رہی ہو اسے اچھی طرح یاد رکھنا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۷۷..... ابن جریج کی روایت ہے کہ مجھے ایسے شخص نے حدیث سنائی ہے جس کی میں تصدیق کرتا ہوں کہ سبیعہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا جب وہ (خاوند کی وفات کے) پندرہ دنوں کے بعد حمل وضع کر چکی تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۷۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر کسی شخص نے بیوی کو طلاق دی اور اس کے لطن میں دو جزواں بچے ہوں اگر ایک کو جنم دے تو دوسرے کو جنم دینے سے پہلے پہلے اس کا خاوند رجوع کر سکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۷۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: طلاق بائن والی عورت اور وہ عورت جس کا خاوند وفات پاچکا ہو جہاں چاہے اپنی عدت پوری کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۸۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہما اور جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ عورت جس کا خاوند وفات پاچکا ہو اور وہ حاملہ ہو اس کے لیے نفقہ نہیں اسے خاوند کی میراث ہی کافی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۸۱..... عطاء کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اس عورت کو جس کا خاوند وفات پا گیا ہو خوشبو سے الگ رہنے کا حکم دیتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۸۲..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں وہ عورت جسے طلاق بائن دی گئی ہو اور وہ عورت جس کا خاوند وفات پاچکا ہو وہ اپنے خاوند کے گھر سے عدت پوری ہونے تک کہیں اور منتقل نہ ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۸۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ عورت کی عدت جب عدت وفات ہو یا عدت طلاق ہو وہ اپنے گھر ہی میں رہے ایک رات بھی کہیں اور نہ گزارنے پائے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۸۴..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جس عورت کا خاوند وفات پاچکا ہو وہ اپنے گھر کے علاوہ کہیں اور رات نہ بسر کرے وہ خوشبو نہ لگائے، مہندی نہ لگائے، ہر نہ لگائے، رنگے ہوئے (شوخی) کپڑے نہ پہنے، الہتہ چادر نما کپڑے پہنے۔ رواہ عبدالرزاق

حاملہ کی عدت کا بیان

۲۷۹۸۵..... ابو سلمہ بن عبد الرحمن کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مسئلہ دریافت کیا گیا (جس کی تفصیل یہ ہے) کہ ایک عورت کا خاوند مر جائے اور عورت چار ماہ گزرنے سے قبل وضع حمل کر دے (اس کی عدت کیا ہوگی) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی عدت وہ مدت ہوگی جو زیادہ ہوگی (یعنی چار ماہ دس دن اور وضع حمل میں سے جو مدت ابعدا اور آخراور زیادہ ہوگی وہ گزارے گی) ابو سلمہ بولے: جب اس عورت نے حمل وضع کر دیا اس کی عدت پوری ہوگی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے: میں اپنے بھتیجے یعنی ابو سلمہ کے ساتھ ہوں۔ چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو پیغام بھیج کر اس مسئلے کا فیصلہ کروانا چاہا ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ سبیحہ بنت حارث کا خاوند وفات پا گیا تھا سبیحہ نے خاوند کی وفات کے کچھ ہی دنوں بعد حمل وضع کر دیا، چنانچہ سبیحہ سے ابوسناہل بن بک (بعک) ملے دیکھا کہ سبیحہ رضی اللہ عنہا نفاس سے پاک ہو چکی ہے سرمہ لگا رکھا اور عمدہ جوڑا زیب تن کیا ہوا ہے۔ ابوسناہل رضی اللہ عنہ نے کہا: شاید تم سمجھتی ہو کہ تمہاری عدت پوری ہو چکی ہے تمہاری عدت ابھی نہیں گزری تا وقتیکہ شوہر کی وفات کے بعد چار ماہ دس دن گزرنے جائیں چنانچہ شام کے وقت سبیحہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنا حال بیان کیا۔ نیز ابوسناہل کا قول بھی ذکر کیا۔ نبی کریم ﷺ نے سبیحہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: جب تم نے حمل وضع کر دیا گویا تمہاری عدت پوری ہو چکی ابو سلمہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سبیحہ رضی اللہ عنہا سے یہ بھی فرمایا تھا کہ: ابوسناہل نے جھوٹ بولا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۸۶..... ابو سلمہ بن عبد الرحمن کی روایت ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ سبیحہ رضی اللہ عنہا نے اپنے خاوند کی وفات کے پندرہ دن بعد بچہ جنم دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۸۷..... ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ سبیحہ رضی اللہ عنہا نے اپنے خاوند کی وفات کے لگ بھگ بیس (۲۰) دن بعد حمل وضع کر دیا تھا نبی کریم ﷺ نے اسے شادی کر لینے کا حکم دیا۔ رواہ ابن النجار و عبدالرزاق

۲۷۹۸۸..... ابو حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ، حماد، ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جب خاوند وفات پا جائے اور اس کی بیوی حاملہ ہو اس کی عدت وضع حمل ہے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ سبیحہ نے اپنے شوہر کی وفات کے بیس دن یا فرمایا سترہ دن بعد بچہ جنم دیا نبی کریم ﷺ نے انہیں نکاح کر لینے کا حکم دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۸۹..... عمروہ کہتے ہیں سبیحہ نے اپنے خاوند کی وفات کے سات دن بعد حمل وضع کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۹۰..... عکرمہ مولائے ابن عباس کی روایت ہے کہ سبیحہ اسلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے خاوند کی وفات کے ۴۵ (پینتالیس) دن بعد حمل وضع کر لیا تھا پھر وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ نے اسے نکاح کرنے کا حکم دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۹۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حاملہ عورت جب خاوند کی وفات کے بعد حمل وضع کرے تو وہ چار ماہ دس دن عدت گزارے۔

رواہ ابن ابی شیبہ و عبد بن حمید

۲۷۹۹۲..... مغیرہ کی روایت ہے کہ میں نے شععی سے کہا: میں تصدیق نہیں کرتا کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: وہ عورت جس کا خاوند وفات پا جائے اس کی عدت ابعدا اہلین (دو مدتوں میں سے زیادہ عرصہ والی مدت) ہے شععی نے کہا: کیوں نہیں اس کی تصدیق کرو بلکہ زور شور سے اس کی تصدیق کرو، چونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ فرمان ہاری تعالیٰ:

و اولات الاحمال اجلھن ان یضعن حملھن

یعنی حاملہ عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ حمل وضع کر دیں "طلاق یافتہ عورت کے متعلق ہے۔ رواہ ابن المنذر

عدت و قات

۲۷۹۹۳..... یوسف بن ماہک اپنی ماں مسیکہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت کا خاوند مر گیا وہ دوران عدت اپنے میکے والوں سے ملنے آئی طلق رضی اللہ عنہ نے اسے مارا لوگ عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے مسئلہ دریافت کیا انھوں نے فرمایا: اسے اٹھا کر اپنے گھر تک لے جاؤ چونکہ یہ طلاق یافتہ ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۹۴..... محمد بن عبد الرحمن کی روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فتویٰ طلب کیا گیا کہ ایک عورت کا شوہر وفات پا جائے اور وہ باہر جانے کی اشد ضرورت بھی محسوس کرتی ہو (تو کیا وہ باہر جاسکتی ہے) ان دونوں حضرات نے اس عورت کو رخصت دی ہے کہ وہ میکے جاسکتی ہے اور کھانا وغیرہ لے کر دن دن میں واپس اپنے گھر چلی جائے۔ رواہ ابن حوصافی، مسند الاوزاعی، عبدالرزاق

۲۷۹۹۵..... ابن جریج کہتے ہیں مجھے عبد الکریم بن ابی مخارق نے خبر دی ہے کہ ایک عورت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں نے اپنے شوہر کی وفات کے بعد عدت گزارنے سے قبل حمل وضع کر دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھے عدت میں وہ مدت گزارنی ہوگی جو بعد والی ہوگی چنانچہ وہ عورت حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزری حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے عورت سے کہا: تم کہاں سے آرہی ہو عورت نے واقعہ بیان کیا اور عمر رضی اللہ عنہ کا قول بھی بتلایا، ابی رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس واپس جاؤ اور کہو: ابی بن کعب کہتا ہے کہ تیری عدت گزر چکی ہے۔ اگر عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے تلاش کیا تو میں یہاں ہی بیٹھا ہوں، چنانچہ عورت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئی اور انھیں خبر دی، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابی رضی اللہ عنہ کو میرے پاس بلا لاء، عورت آئی اور ابی رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ لے کر واپس ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا، یہ عورت کیا کہتی ہے۔ ابی رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نے رسول کریم ﷺ سے عرض کیا تھا کہ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان سنتا ہوں۔ "واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن" آیا کہ وہ عورت جس کا خاوند وفات پا جائے اور وہ حاملہ بھی ہو وہ حمل وضع کر دے اس کی عدت بھی یہی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت سے فرمایا: جو تم سن رہی ہو میں بھی سن رہا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۹۶..... ایوب سختیانی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو جس کا خاوند وفات پا چکا ہو اپنے والد کے پاس صرف ایک رات گزارنے کی اجازت دی ہے وہ بھی مرض الموت میں ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۹۷..... یحییٰ بن سعید سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے متوفی عنہا زوجہا (وہ عورت جس کا خاوند مر جائے) کو اپنے باپ کے پاس ایک رات بسر کرنے کی رخصت دی ہے دراصل حالیکہ اس کا باپ حالت مرض میں ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۷۹۸۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ عورت جس کا خاوند مر چکا ہو اور ابھی چار پائی پر ہو (دفنایا نہ گیا ہو) کہ اتنے میں اس کی بیوی حمل وضع کرے اس کی عدت پوری ہو جاتی ہے۔ رواہ مالک و الشافعی و ابن ابی شیبہ و البیہقی

۲۷۹۹۹..... سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان عورتوں کو جن کے خاوند وفات پا چکے ہوئے مقام بیدار سے واپس کر دینے تھے اور انھیں حج کرنے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ رواہ مالک و عبدالرزاق و البیہقی

۲۸۰۰۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں متوفی عنہا زوجہا اگر چاہے تو اپنے گھر کے ملاوہ کہیں اور بھی عدت گزار سکتی ہے۔

رواہ الدار قطنی و ابن الجوزی فی الواہیات و فیہ ضعیفان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الدار قطنی ۱۱۷۔

۲۸۹۹۱..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: طلاق ہائے والی عورت اور وہ عورت جس کا خاوند وفات پا چکا ہو جہاں چاہے

عدت گزارے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۰۲..... عبید اللہ بن عبد اللہ کی روایت ہے کہ مروان نے عبد اللہ بن عتبہ کو سبیعہ بنت حارث کے پاس بھیجا اور پوچھا کہ رسول کریم ﷺ نے اسے کیا فتویٰ دیا تھا۔ سبیعہ نے کہا کہ وہ سعد بن خولہ کے نکاح میں تھی اور حجۃ الوداع کے موقع پر وہ وفات پا گئے سعد بن خولہ بدری صحابی تھے۔ چنانچہ وفات کے بعد چار ماہ دس دن سے پہلے ہی سبیعہ رضی اللہ عنہا نے حمل وضع کر دیا ان سے ابوسناہل بن بعلک کی ملاقات ہوئی جبکہ سبیعہ کا نفاس ختم ہو چکا تھا اور آنکھوں میں سرمہ لگا رکھا تھا۔ ابوسناہل نے کہا: شاید تم نکاح کرنا چاہتی ہو جبکہ وفات کے وقت سے تمہاری عدت چار مہینے دس دن ہے۔ سبیعہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور معاملہ ذکر کیا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم نے حمل وضع کیا اسی وقت سے تمہاری عدت پوری ہو چکی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۰۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جس عورت کا خاوند وفات پا جائے وہ خوشبو نہ لگائے، رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے، سرمہ نہ لگائے، زیور نہ پہنے، مہندی نہ لگائے اور عصفربوئی میں رنگے ہوئے کپڑے بھی نہ پہنے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۰۴..... فریعیہ بنت مالک کے خاوند کچھ لوگوں کی تلاش میں نکلے حتیٰ کہ راستے ہی میں قیدوم پہاڑ کے قریب لوگوں کو پایا ان لوگوں نے اسے قتل کر دیا۔ فریعیہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: میرا خاوند قتل ہو گیا ہے اور مجھے ایسے گھر میں رکھا ہے جو اس کی ملکیت نہیں۔ فریعیہ رضی اللہ عنہا نے وہاں سے منتقل ہونے کی اجازت طلب کی۔ آپ ﷺ نے اسے اجازت دی وہ چل پڑی جب حجرے کے دروازے پر پہنچی آپ ﷺ نے واپس بلا لیا۔ فریعیہ واپس لائی گئی آپ نے فرمایا: مجھے دوبارہ اپنی بات سناؤ اس نے بات سنائی آپ نے حکم دیا کہ عدت پوری ہونے کے بعد گھر سے باہر جاسکتی ہو۔ ایک روایت میں ہے۔ آپ نے فرمایا: اپنے گھر ٹھہری رہو حتیٰ کہ تمہاری عدت چار ماہ دس دن گزر جائے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور گھر سے منتقل ہونے کے متعلق سوال کیا: عثمان نے کہا: منتقل ہو جاؤ پھر اپنے پاس بیٹھے والوں سے کہا: کیا نبی کریم ﷺ سے یا میرے دو صاحبوں سے اس کے متعلق کوئی اثر (حدیث) منقول ہے فریعیہ کہتی ہے۔ عثمان رضی اللہ عنہ سے میرا ذکر کیا گیا: آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام بھیجا اور یہی سوال پوچھا میں نے انہیں خبر دی: انہوں نے میری بات پر اعتماد کر لیا اور عورت کو حکم دیا کہ اپنے شوہر کے گھر سے باہر نہ نکلو تا وقتیکہ عدت پوری ہو جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۰۵..... ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس عورت کا خاوند مر جائے وہ رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے، سرمہ نہ لگائے، زیور نہ پہنے، مہندی نہ لگائے، خوشبو نہ لگائے۔ رواہ عبدالرزاق

عدت وفات پر زینت اختیار کرنا ممنوع ہے

۲۸۰۰۶..... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک عورت رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میری بیٹی کا خاوند وفات پا چکا ہے اور بیٹی کی آنکھ میں تکلیف ہے کیا میں اسے سرمہ لگا دوں؟ آپ نے دو یا تین بار فرمایا نہیں اس نے تو چار ماہ دس دن گزارنے ہیں حالانکہ تم میں سے کوئی عورت سال پورا ہونے پر پیشانی مار دیتی تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۰۷..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اشد سرمہ کے متعلق پوچھا گیا کہ جس عورت کا خاوند وفات پا چکا ہو وہ لگا سکتی ہے؟ لوگوں نے کہا اگر اس کی آنکھوں میں تکلیف ہو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: نہیں اگر چہ اس کی آنکھیں پھوڑ کیوں نہ دی گئی ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۰۸..... ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ہمیں سوگ کی حالت میں رنگے ہوئے کپڑوں سے اجتناب کرنے کا حکم دیا گیا ہے ہمیں میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا گیا ہے البتہ خاوند پر تین دن سے زیادہ سوگ کیا جاسکتا ہے ہمیں بحالت سوگ خوشبو نہ لگانے کا حکم دیا گیا ہے البتہ حیض سے پاک ہونے کی حالت میں قسط ہندی (کٹھ) اور اطفار (ایک خوشبو) استعمال کرنے کی اجازت ری گئی ہے۔

رواہ عبد الرزاق

۲۸۰۰۹..... عطاء کہتے ہیں جس عورت کا خاوند وفات پا جائے اسے خوشبو لگانے سے اور زینت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

رواہ ابن عدی و عبد الرزاق

۲۸۰۱۰..... ابن جریج عبد اللہ بن کثیر سے روایت نقل کرتے ہیں: مجاہد کہتے ہیں: غزوہ احد میں بہت سے مرد شہید کر دیئے گئے تھے اس لیے ان کی بیویاں بیوہ ہو گئیں وہ سب ایک گھر میں اکٹھی ہو گئی تھیں اور پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہمیں رات کو (تنبائی میں) وحشت ہوتی ہے کیا ہم ایک دوسری کے پاس رات نہ گزار لیا کریں؟ اور صبح ہوتے ہی اپنے گھروں میں واپس چلی جائیں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسری کے ہاں بات چیت کرتی رہا کرو جب تم سونا چاہو تو ہر عورت اپنے گھر آ جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۱۱..... "مسند علی رضی اللہ عنہ" شععی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ متوفی عنہاز و جہا کو روانہ کر دیتے تھے اور اس کا انتظار نہیں کرتے تھے۔ رواہ الشافعی والبیہقی

۲۸۰۱۲..... "البیضاء" شععی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کے سات دن بعد دار امارت سے منتقل کر دیا تھا۔ رواہ سفیان الثوری فی جامعہ والبیہقی

۲۸۰۱۳..... اعمش، ابوالضحیٰ مسروق کی سند سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جو شخص چاہے میرے ساتھ مباہلہ کر لے کہ چھوٹی سورت النساء (سورت طلاق) چار ماہ دس دن کے حکم کے بعد نازل ہوئی ہے۔

۲۸۰۱۴..... مسلم، ابوالضحیٰ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے۔ حاملہ متوفی عنہاز و جہا کی عدت وہ مدت ہوگی جو مقدار میں زیادہ ہوگی۔

رواہ البیہقی

۲۸۰۱۵..... شععی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان عورتوں کو جن خاوند مر جاتے تھے ان کے گھر سے منتقل کر دیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۱۶..... شععی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: وہ عورت جس کا خاوند مر جائے اور حاملہ ہو اس

کا نفقہ مرحوم کے کل مال سے ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۱۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث مثل مذکورہ بالا کے مروی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

عدت مفقود

۲۸۰۱۸..... ابن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مفقود (گمشدہ آدمی) کے متعلق فیصلہ کیا ہے کہ اس کی بیوی چار سال چار ماہ دس دن انتظار کرے گی پھر وہ شادی کر سکتی ہے اس کے بعد اگر اس کا پہلا خاوند آ جائے تو اسے مہر اور بیوی میں اختیار دیا جائے گا۔

رواہ مالک و الشافعی و عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و ابو عبیدہ و البیہقی

۲۸۰۱۹..... ابویلیح بن اسامہ کہتے ہیں مجھے سہیمہ بنت عمیر شیبانیہ نے حدیث سنائی ہے کہ انھوں نے ایک غزوہ میں اپنے شوہر کو گم پایا نا معلوم ہلاک ہو گیا یا نہیں؟ چار سال تک انتظار کرتی رہی پھر اس نے شادی کر لی: پھر اس کا پہلا خاوند لوٹ آیا حالانکہ سہیمہ شادی کر چکی تھی سہیمہ کہتی ہے۔

میرے دونوں خاوند سوار ہو کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے آگے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ محصور پائے گئے چنانچہ ان دونوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا: آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو حکم دیا کہ پہلے خاوند کو بیوی اور اس کے مہر کا اختیار دیا

جائے گا چنانچہ تھوڑی دیر بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید کر دیئے گئے پھر یہ دونوں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے مسئلہ دریافت کیا اور ساتھ ساتھ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا فیصلہ بھی سنا دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فیصلہ وہی ہے جو حضرت عثمان رضی اللہ

عنہ نے کر دیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق و البیہقی

۲۸۰۲۰..... زہری، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مفقود کی بیوی کے متعلق فرمایا: اگر اس کا پہلا شوہر آ جائے جبکہ بیوی شادی کر چکی ہو تو اسے بیوی اور مہر میں اختیار دیا جائے گا اگر مہر کو اختیار کرے تو وہ دوسرے خاوند پر ہوگا اگر اپنی بیوی کو اختیار کرے تو وہ عدت گزارے گی تاکہ حلال ہو جائے پھر پہلے خاوند کے پاس لوٹے گی اور اس کے لیے دوسرے خاوند کے ذمہ مہر ہوگا جس کے

بسبب اس نے عورت کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال کیا ہے زہری کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی یہی فیصلہ کیا ہے۔ رواہ البیہقی

۲۸۰۲۱... عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مفقود کی بیوی کے متعلق فیصلہ کیا کہ وہ چار سال انتظار کرے گی پھر خاوند کا ولی اسے طلاق دے اور پھر چار ماہ دس دن انتظار کرے اور پھر اس کے بعد شادی کر سکتی ہے۔ رواہ البیہقی

۲۸۰۲۲... مسروق کہتے ہیں: اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مفقود کو اس کی بیوی اور مہر میں اختیار نہ دیا ہوتا تو میں یہ رائے دیتا کہ مفقود اپنی بیوی کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ رواہ الشافعی و البیہقی

۲۸۰۲۳... ابن شہاب سے مروی ہے کہ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مفقود (گمشدہ آدمی) کی میراث کے متعلق فیصلہ کیا ہے کہ اس کا مال چار سال گزرنے کے بعد بیوی پر تقسیم کیا جائے اور اس کی بیوی از سر نو چار ماہ دس دن عدت گزارے گی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۲۴... عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مفقود کے ولی کو حکم دیا ہے کہ وہ اس کی بیوی کو طلاق دے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۲۵... عبدالکریم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب مفقود کی بیوی شادی کرے پھر اس کا خاوند آجائے اور آگے اسے مری ہوئی پائے تو اس عورت کی میراث کا حل وہی ہوگا جو عمر رضی اللہ عنہ نے کیا ہے کہ اس سے حلف لیا جائے گا کہ یہ اسے زندہ پانے کا اختیار رکھتا تھا یا اس کے مہر کو پانے کا اختیار رکھتا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۲۶... عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنے خاوند کو گم پایا چار سال تک اس کی انتظار میں رہی پھر اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اپنا حال بیان کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے حکم دیا جس وقت اس نے کیس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا ہے اس وقت سے چار سال انتظار کرے، اگر اس مدت میں اس کا خاوند آجائے تو اسے لے لے ورنہ یہ عورت شادی کرے چنانچہ عورت نے چار سال گزارنے کے بعد شادی کر لی اور اس کے پہلے خاوند کا کوئی ذکر نہیں سنا گیا۔ پھر اس کے بعد اس کا خاوند آیا چنانچہ وہ دروازے پر دستک دے رہا تھا

کہ اندر سے آواز آئی: تمہاری بیوی نے تمہارے بعد شادی کر لی ہے اس نے معاملے کی چھان بین کی بتایا گیا کہ واقعی وہ شادی کر چکی ہے پھر وہ شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: اس شخص نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا جس نے میرے گھر والوں کو غصب کر لیا اور میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھر گئے اور فرمایا بھلا یہ کون ہے؟ عرض کیا: امیر المؤمنین آپ ہیں۔ فرمایا: بھلا وہ کیسے؟ عرض کیا: مجھے جنات لے کر چلے گئے تھے۔ جب میں واپس آیا میری بیوی شادی کر چکی لوگوں کا بیان ہے کہ میری بیوی کو آپ نے شادی کرنے کا کہا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم چاہو تمہاری بیوی تمہیں واپس کر دیں اگر چاہو تو کسی اور عورت سے تمہاری شادی کرادیں اس شخص نے کہا: بلکہ کسی اور عورت سے میری شادی کرادیں چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سے جنات کے حالات دریافت کرتے وہ آپ کو بتاتا جاتا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

مفقود کی بیوی کا فیصلہ کس طرح ہو؟

۲۸۰۲۷... مجاہد اسی گمشدہ مفقود سے روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتا ہے: میں ایک گھائی میں داخل ہوا مجھے جنات نے حواس باختہ کر دیا میری بیوی چار سال تک انتظار میں رہی پھر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی انہوں نے اسے حکم دیا کہ جب سے تو معاملہ لے کر میرے پاس آئی ہے اس وقت سے چار سال مزید انتظار کر پھر (چار سال کے بعد) آپ رضی اللہ عنہ نے میری ولی کو بلایا اس نے عورت کو طلاق دی پھر آپ رضی اللہ عنہ نے عورت کو چار ماہ دس دن عدت گزارنے کا حکم دیا پھر میں واپس لوٹ آیا مجھے عمر رضی اللہ عنہ نے عورت اور اس کے مہر جو میں نے مقرر کیا تھا میں اختیار کر دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۲۸... ابن سنیب سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گمشدہ آدمی کی بیوی چار سال تک انتظار کرے گی۔

رواہ عبدالرزاق و البیہقی

۲۸۰۲۹..... عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ انصار کا ایک شخص عشاء کی نماز پڑھنے مسجد کی طرف چلا، اسے جنات اڑا کر کہیں لے گئے اس کی بیوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اپنا حال بیان کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مفقود شخص کی قوم کو بلایا اور ان سے معاملہ کی تحقیق کی انہوں نے تصدیق کی عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کو چار سال تک انتظار کرنے کا حکم دیا چار سال گزرنے کے بعد عورت پھر آئی آپ رضی اللہ عنہ نے اسے حکم دیا اس نے شادی کر لی پھر کچھ عرصہ کے بعد اس کا پہلا خاوند واپس لوٹ آیا اور عمر رضی اللہ عنہ کو پکارنے لگا اور کہا: میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے اور نہ ہی میں مرا ہوں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کون ہے بتایا گیا: یہ وہی شخص ہے جس کا قصہ ایسا اور ایسا ہے۔ چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ نے اسے بیوی اور مہر کے بیچ اختیار دے دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے پیش آنے والے حالات کے متعلق سوال کیا اس نے کہا: کافر جنات کی ایک جماعت مجھے اپنے ساتھ لے گئی میں انہی میں رہا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ان میں رہتے ہوئے تمہارا کھانا کیا تھا؟ جواب دیا: وہ چیزیں جن پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا جاتا اور وہ لویا ہے۔ میں ان کے درمیان رہا بالآخر مسلمان جنات کی ایک جماعت نے ان کافروں پر حملہ کیا اور انہیں شکست خوردہ کیا مسلمان جنات نے مجھے قیدیوں میں پایا اور کہا: تمہارا دین کیا ہے؟ میں نے جواب دیا: میرا دین اسلام ہے جو ابنا وہ بولے: تم ہمارے دین پر ہو، اگر چاہو تو ہمارے پاس ٹھہرے رہو چاہو تو ہم تمہیں واپس تمہاری قوم کے پاس چھوڑ آئیں میں نے کہا: مجھے واپس میری قوم تک پہنچا دو۔ چنانچہ انہوں نے میرے ساتھ جنات کی ایک جماعت بھیجی، رات کے وقت وہ مجھ سے باتیں کرتے میں ان سے باتیں کرتا جبکہ دن کے وقت ہوا کا ایک گولا ہوتا جس کے پیچھے میں چلتا رہتا حتیٰ کہ آپ لوگوں کے پاس پہنچ گیا۔

ابن جریر کہتے ہیں: ابو فرعدہ کو میں نے سنا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: تم کہاں تھے عرض کیا: مجھے کافر جنات اپنے ساتھ لے گئے تھے، مجھے اپنے ساتھ لیے زمین کے مختلف خطوں میں پھرتے رہے بالآخر میں مسلمان جنات کے ایک گھرانے تک جا پہنچا، انہوں نے مجھے پکڑا اور واپس کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: وہ ہمارے ساتھ کن کھانوں میں شریک ہوتے ہیں؟ کہا: وہ کھانے جن پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا جاتا اور وہ کھانا جو نیچے (دستر خوان پر) گر جاتا ہے (یا کہیں اور کھیت کھلیان، دکان مکان میں گر جاتا ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھ سے جہاں تک ہو سکا میں کھانا نیچے نہیں کرنے دوں گا۔ رواہ عبدالرزاق و البیہقی

۲۸۰۳۰..... حکم بن عتبہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مفقود کی بیوی کے متعلق فرمایا: یہ عورت آزمائش میں مبتلا کر دی گئی ہے، بس اسے صبر ہی کرنا چاہیے تا وقتیکہ اس کی موت کی خبر آ جائے یا طلاق دے دے ابن جریر کہتے ہیں: ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی اس مسئلہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی موافقت کرتے ہیں کہ مفقود کی بیوی تا ابد انتظار کرے گی۔ رواہ عبد الرزاق

فائدہ:..... امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا وہی قول ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ہے۔ جبکہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول وہی ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے، عصر حاضر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اثر پر فتویٰ دیا جاتا ہے۔

فانی لا اعلم کیف قال العلماء فی المسئلة ناخذ بقول مالک رحمہ اللہ ولما ذالا يقولون نفی بقضاء عمر رضی اللہ عنہ وقوله وفتواہ

باندی کی عدت کا بیان

۲۸۰۳۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: باندی کو جب حیض نہ آتا ہو اس کی عدت دو مہینے ہے جیسا کہ جب اسے حیض آتا ہو تو اس کی

عدت دو حیض ہیں۔ رواہ البیہقی

۲۸۰۳۲..... حضرت عمرو بن اوس ثقفی کہتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ اگر میں طاقت رکھتا کہ باندی کی عدت

ڈیڑھ حیض قرار دیتا تو میں ایسا ضرور کرتا ایک شخص نے کہا: آپ ڈیڑھ مہینہ اس کی عدت قرار دیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔

رواہ الشافعی و عبد الرزاق و سعید بن المنصور و البیہقی

۲۸۰۳۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: باندی کی عدت تین حیض ہیں۔ رواہ عبد الرزاق و سعید بن المنصور

استبراء کا بیان

۲۸۰۳۴..... حسن رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ جب تشریح ہوا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بہت ساری قیدی عورتیں پائیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ کوئی شخص کسی حاملہ عورت سے جماع نہ کرے تا وقتیکہ وہ حمل وضع کر دے اور مشرکین کی اولاد میں تم مت شریک ہو چونکہ پانی (منی) سے بچہ مکمل ہوتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۸۰۳۵..... ابو سعید جہنی کی روایت ہے کہ صعب بن جثامہ نے اپنے (مرحوم) بھائی محکم بن جثامہ کی بیوی سے شادی کر لی اس عورت کا محکم سے ایک لڑکا بھی تھا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں وفات پا گیا صعب اپنی بیوی سے کنارہ کش ہو گیا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: تم اپنی بیوی سے اس کے لڑکے کے مرنے کے بعد علیحدہ کیوں ہو گئے ہو؟ صعب نے کہا: میں اچھا نہیں سمجھتا کہ رحم میں میں ایسا نطفہ داخل کروں جس کا میراث میں کوئی حق نہ ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم ایسے شخص ہو جسے رشد و ہدایت کی طرف راہنمائی کی گئی ہے اور تجھے اس کی توفیق بھی دی گئی ہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مختلف لشکروں میں خطوط لکھے کہ جس شخص کے نکاح میں کوئی عورت ہو جس کی کسی دوسرے شخص سے اولاد ہو وہ اس وقت تک اس کے پاس نہ جائے جب تک اس کا استبراء رحم نہ کرے۔ رواہ ابن انس فی کتاب الآخرة و ابن ابی شیبہ

۲۸۰۳۶..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص کسی باندی کو خریدے وہ ایک حیض سے اس کا استبراء کرے اگر اسے حیض نہ آتا ہو تو چالیس دن تک انتظار کرے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۸۰۳۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حاملہ سے جماع کرنے سے منع فرمایا ہے تا وقتیکہ حمل وضع کر دے اور غیر حاملہ کا استبراء ایک حیض سے ہو جائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۸۰۳۸..... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ او طاس کے بہت سارے قیدی ہمارے ہاتھ لگے اور یہ خنین کے قیدی تھے ہم نے قیدی عورتوں سے جماع کرنا چاہا، لوگوں کے ہاتھوں میں بہت ساری باندیاں تھیں ہم نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا آپ خاموش رہے پھر فرمایا: ایک حیض سے ان کا استبراء کرو۔ رواہ ابن عساکر

۲۸۰۳۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو باندی خریدی جائے یا آزاد کی جائے اس کا ایک حیض سے استبراء کیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق فائدہ:..... استبراء کا معنی ہے باندی کے رحم کی پاکی حاصل کرنا جس طرح عدت سے آزاد عورت کا رحم پاک ہو جاتا ہے اسی طرح باندی کے رحم میں استبراء رحم ہے۔

۲۸۰۴۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب باندی کنواری ہو اس کے استبراء کی کوئی حاجت نہیں۔ رواہ عبدالرزاق و سندہ صحیح
۲۸۰۴۱..... حسو کی روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ جہاد پر جاتے تھے جب غنیمت میں سے کسی ہاتھ کوئی باندی لگ جاتی اور وہ اس سے جماع کرنا چاہتا وہ اسے حکم دیتا وہ کپڑے دھوتی غسل کرتی وہ اسے نماز کا حکم دیتا اور ایک حیض سے اس کا استبراء کرتا پھر اس سے جماع کرتا۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ماجہ۔

حاملہ باندی سے استبراء سے قبل جماع ممنوع ہے

۲۸۰۴۲..... طاہر کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک غزوہ میں منادی بھیج کر اعلان کرایا کہ کوئی شخص کسی حاملہ (باندی) سے جماع نہ کرے تا وقتیکہ وہ حمل وضع کر دے اور غیر حاملہ ایک حیض گزار دے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۴۳..... شعبی کہتے ہیں: او طاس کے موقع پر بہت سی باندیاں مسلمانوں کے ہاتھ لگیں نبی کریم ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ حاملہ باندی سے

جماع مت کرو حتی کہ وہ حمل وضع کر دے اور غیر حاملہ سے بھی جماع مت کرو حتی کہ ایک حیض گزار دے۔ رواہ عبدالرزاق
 ۲۸۰۴۴..... ابو قلابہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں
 کہ وہ ایسی حاملہ عورت (یا باندی) سے جماع کرے جس کا حمل اس کے نطفہ سے نہ ہو، آپ ﷺ نے غنیمت کے اموال کو تقسیم سے قبل فروخت
 کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۴۵..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ایک حیض سے استبراء کیا ہے۔

رواہ عبدالرزاق

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاحاظ ۱۳۵۔

حلالہ کا بیان

۲۸۰۴۶..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس عورت کو بھی اس کا خاوند ایک یا دو طلاقیں دے پھر اسے چھوڑ دے حتی کہ اس کی عدت پوری
 ہو جائے۔ اور وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کرے پھر دوسرا خاوند مر جائے یا اسے طلاق دے دے پھر وہ پہلے خاوند سے نکاح کرے وہ پہلے خاوند
 کے پاس بقیہ (بچی ہوئی) طلاق (ایک یا دو) لے کر آئے گی۔ رواہ مالک و عبدالرزاق و ابن شیبہ و البیہقی

۲۸۰۴۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مطلقہ پہلے خاوند کے پاس بانی بچی ہوئی طلاقیں لے کر آئے گی۔ رواہ البیہقی

۲۸۰۴۸..... ابن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک مکاتب کے متعلق فیصلہ کیا اس نے اپنی آزاد بیوی کو دو طلاقیں دی
 تھیں: کہ وہ اس کے لیے حلال نہیں تا وقتیکہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ مالک و الشافعی و عبدالرزاق و البیہقی

۲۸۰۴۹..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے کہا: میرے ایک پڑوسی نے اپنی بیوی کو حالت غصہ میں طلاق دی ہے۔ میں اس کے
 ساتھ اچھائی کرنا چاہتا ہوں کہ میں اس کی مطلقہ سے نکاح کر لوں پھر اس سے جماع کر کے اسے طلاق دے دوں اور وہ اپنے پہلے خاوند کے پاس
 چلی جائے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے (حلالہ کی شرط پر) نکاح ملت کرو البتہ رغبت سے معمول کے مطابق نکاح کر لو۔

رواہ البیہقی

۲۸۰۵۰..... سلیمان بن یسار کی روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کیس لایا گیا وہ یہ کہ ایک شخص نے کسی عورت سے
 نکاح کر لیا تھا تا کہ اسے پہلے خاوند کے لیے حلال کر دے عثمان رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان تفریق کر دی اور فرمایا: پہلے خاوند کے پاس
 واپس نہیں لوٹ سکتی الا یہ کہ رغبت سے (معمول کے مطابق) نکاح ہو جس میں کسی قسم کا دھوکا نہ ہو۔ رواہ البیہقی

۲۸۰۵۱..... ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک عورت کو اس کے خاوند نے تین طلاقیں دیں ایک مسکین اعرابی مسجد کے دروازے پر
 بیٹھ جاتا تھا اس کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی: کیا تمہیں ایک عورت میں رغبت ہے کہ اس سے نکاح کر لو اس کے ساتھ رات بسر کرو اور صبح
 کو اسے الگ کر دو؟ اعرابی بولا: جی ہاں ایسا ہو جائے گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب رات بیوی کے پاس بسر کی عورت نے کہا: صبح ہوتے ہی یہ لوگ
 تمہارے پاس آئیں گے ممکن ہے کہیں: اپنے بیوی سے الگ ہو جاؤ، تم ایسا مت کرنا میں تیرے پاس ہی رہنا چاہتی ہوں، چنانچہ صبح کو لوگ اعرابی
 کے پاس بھی آئے اور عورت کے پاس بھی آئے، عورت نے کہا: اعرابی سے بات کرو، چنانچہ لوگوں نے اعرابی سے الگ ہو جانے کے متعلق بات
 کی، اعرابی نے انکار کر دیا اعرابی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنی بیوی سے چمٹے رہو اگر یہ لوگ تمہیں
 دھمکی دیں میرے پاس آ جاؤ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کی طرف پیغام بھیج کر اس کی رائے بھی معلوم کر لی۔ چنانچہ یہ اعرابی صبح و شام
 خوبصورت جوڑے زیب تن کئے ہوئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آتا رہتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے
 ہیں جس نے تمہیں یہ عمدہ جوڑا پہنایا جس میں تم صبح و شام چلنے پھرتے ہو۔ رواہ الشافعی و البیہقی

۲۸۰۵۲..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی اس نے ایک دوسرے شخص کو جسے ذوالخمرتین کہا جاتا تھا سے حلال کرنے کو کہا چنانچہ (نکاح ہو گیا اور اس کے بعد) تین دن تک گھر میں بند رہا پھر باہر نکلا اس نے عمدہ قسم کا کپڑا اوڑھ رکھا تھا، عورت کے پہلے خاوند نے کہا میں نے تم سے جو بات کہی تھی وہ کہاں ہے ذوالخمرتین نے بیوی کو طلاق دینے سے انکار کر دیا پھر وہ یہ کیس لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ذوالخمرتین کو بیوی عطا فرمائی ہے آپ رضی اللہ عنہ نے اس کا نکاح نافذ رکھا۔ رواہ ابن جریر

۲۸۰۵۳..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے وہ اس کے لیے حلال نہیں رہتی تا وقتیکہ وہ عورت اس کے علاوہ کسی اور شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ سعید بن منصور و البیہقی

۲۸۰۵۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس جو بھی حلال کرنے والا اور حلال کروانے والا لایا گیا میں اسے رجم (سنگسار) کروں گا۔
رواہ ابن ابی شیبہ و ابن جریر

تین طلاق دینے والے پر ناراضگی

۲۸۰۵۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک شخص کو طلاق بتے (بائن) دیتے سنا آپ ﷺ اس پر سخت غصہ ہوئے اور فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ کے دین کو مذاق اور کھیل بنا رکھا ہے جو شخص طلاق بتے دے گا ہم اسے تین طلاقیں قرار دیں گے، عورت اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ الدارقطنی و ابن النجار

۲۸۰۵۶..... ابوصالح حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص کے نکاح میں باندی تھی اس نے باندی کو دو طلاقیں دیں پھر وہی باندی خرید لی، اس شخص سے کہا گیا کیا تم اس باندی سے جماع کرتے ہو؟ اس نے انکار کر دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۲۸۰۵۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے وہ اس کے لیے حلال نہیں رہتی تا وقتیکہ عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ ابن الشاہین فی السنة

۲۸۰۵۸..... حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، میں نے اپنے دادا جان رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا۔ یا کہا: میرے والد نے مجھے حدیث سنائی کہ انھوں نے میرے دادا جان ﷺ کو فرماتے سنا جو شخص بھی اپنی بیوی کو مختلف اطہار (طہر کی جمع) میں تین طلاقیں دے یا بیہم تین طلاقیں دے وہ اس کے لیے حلال نہیں رہتی حتیٰ کہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ الطبرانی و البیہقی

۲۸۰۵۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے اس کے ساتھ دخول کرنے سے قبل، وہ اس کے لیے حلال نہیں رہی تا وقتیکہ کسی اور شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ البیہقی

۲۸۰۶۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص ایک ہی مجلس میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے وہ اس سے بائن ہو جاتی ہے جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے وہ اس کے لیے حلال نہیں رہتی۔ رواہ ابن عدی و البیہقی

۲۸۰۶۱..... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر کسی باندی کو اس کا شوہر طلاق بتے دے پھر اسے خرید لے، وہ اس کے لیے حلال نہیں ہوتی تا وقتیکہ وہ (باندی) کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ مالک و عبدالرزاق

۲۸۰۶۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حلال کرنے والے اور حلال کرانے والے پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابن جریر

۲۸۰۶۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سے حلال کرنے والے متعلق سوال کیا گیا: آپ ﷺ نے فرمایا: حلال جائز نہیں الا یہ کہ رغبت سے (معمول کا) نکاح کیا جائے جس میں دھوکا نہ ہو اور کتاب اللہ کا استہزاء نہ ہو۔ پھر نکاح کرنے والا عورت سے جماع بھی کرے (تب جا کر پہلے خاوند کے لیے عورت حلال ہوتی ہے)۔ رواہ ابن جریر

۲۸۰۶۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا گیا کہ ایک شخص اپنی بیوی کو طلاق دے پھر اس کی بیوی کسی اور شخص سے نکاح کرے دوسرا خاوند اس کے پاس داخل ہو پھر اس سے جماع کرنے سے قبل اسے طلاق دے دے کیا وہ پہلے خاوند کے لیے حلال ہو جائے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، یہاں تک کہ دوسرا خاوند اس عورت کا شہد چکھ لے اور وہ عورت اس کا شہد چکھ لے

لے۔ یعنی جماع کریں۔ رواہ ابن عساکر

- ۲۸۰۶۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حلال کرنے والے اور حلالہ کرانے والے پر لعنت کرے۔ رواہ ابن جریر
- ۲۸۰۶۶..... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حلال کرنے والے اور حلالہ کرانے والے پر لعنت کی ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ مستعار بکرے کی مانند ہے۔ رواہ ابن جریر
- ۲۸۰۶۷..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ ابوصالح کو اصل روایت نقل کرتے ہیں: جو باندی کسی شخص کے نکاح میں ہو اور وہ شخص اسے دو طلاقیں دے دے اور پھر اسے خرید لے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس شخص کے لیے حلال نہیں ہوگی۔ رواہ البیہقی
- ۲۸۰۶۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے وہ اس کے لیے حلال نہیں ہوگی تاہم قتیقہ مطلقہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ رواہ البیہقی

رجعت کا بیان

۲۸۰۶۹..... ”مسند صدیق رضی اللہ عنہ“ سالم بن عبد اللہ روایت نقل کرتے ہیں کہ عاتکہ بنت زید، حضرت عبد اللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی، بسا اوقات عبد اللہ ﷺ کی رائے پر عاتکہ غالب آجاتی اور دوسرے کاموں سے مشغول کر دیتی، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ کو ایک طلاق دینے کا حکم دیا عبد اللہ نے اسے ایک طلاق دے دی، اس پر وہ سخت غمزدہ ہوئے اور اپنے والد (ابو بکر رضی اللہ عنہ) کے راستے میں جا بیٹھے، ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز کے لیے تشریف لے جا رہے تھے جب عبد اللہ کو دیکھا اس نے آپ رضی اللہ عنہ سے شکایت کی اور یہ شعر پڑھا۔

فلم ارمثلی طلق الیوم مثلها ولا مثلها فی غیر جرم تطلق

میں نے آج تک ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جس نے میری طرح طلاق دی ہے اور عاتکہ جیسی کوئی عورت نہیں دیکھی جسے بغیر کسی جرم کے طلاق دی گئی ہو۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو سن کر بڑا رحم آیا اور عبد اللہ کو بیوی سے رجوع کرنے کو کہا۔

رواہ الخرائطی فی اعتلال القلوب ورواہ وکیع فی الغرر عن ابی سلمة بن عبد الرحمن بن عوف
اس روایت میں ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بیٹے! کیا تم عاتکہ سے محبت کرتے ہو؟ عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا رجوع کر لو۔ رواہ ابو داؤد و السنائی و ابن ماجہ و ابو یعلیٰ و ابن حبان و الحاکم و البیہقی

۲۸۰۷۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی پھر رجوع کر لیا۔ رواہ ابن سعید و الدارمی و سعد بن المنصور

۲۸۰۷۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت کے بطن میں دو بچے ہوں اور اسے طلاق دی گئی ہو پھر وہ ایک بچے کو جنم دے اور دوسرا بھی بطن میں ہو (اس حالت میں خاوند رجوع کر سکتا ہے) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خاوند اس سے رجوع کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے جب تک دوسرا بچہ جنم نہ دے لے۔ رواہ البیہقی

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله عليه وسلم وعلى
آله واصحابه وعلى من تبعهم الى يوم الايام.

قدم ترجمة الجزء التاسع من كنز العمال الى الاردية يوم الاثنين الغرة من شهر شعبان سنة
تسعة وعشرين اربع مائة بعد الالف من الهجرة النبوية (۱ . ۸ . ۲۹ . ۱۴ . ۱۰ . المطابق
۴ . ۸ . ۲۰) التمس الى اخواني المستفيدين بالكتاب ان يدعوا الى بالبركة و المغفرة . وما
توفيقى الا بالله وهو ربنا ولا رب غيره فقط ابو عبد الله محمد يوسف التنولى الكشمي



خداوندی تعلیم و ہدایت کا جو سرمایہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے ذریعے دنیا کو ملا اس کے دو حصے ہیں، کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے وہ ارشادات اور تمام قولی و عملی ہدایات و تعلیمات جو آپ نے بحیثیت نبی و رسول اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کے معلم و شارح ہونے کی بحیثیت سے امت کو دی ہیں۔ دنیا کی ہمیشہ کے لیے رہنمائی کے لیے رسول اللہ ﷺ نے یہ دو حصے چھوڑے ہیں جن کی ظاہری و باطنی حفاظت کے انتظامات اللہ تعالیٰ نے فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ کی عملی زندگی محفوظ رکھنے کے لیے ہر دور میں علماء و محدثین نے مختلف مجموعے تیار کیے ہیں۔ کنز العمال کا شمار بھی انہی مجموعوں میں ہوتا ہے جو علامہ علاء الدین علی المصطفیٰ کی تالیف ہے۔ آپ نے امت مسلمہ کی صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی کرنے اور ظاہری و باطنی علوم سے آراستہ کرنے کے لیے مذکورہ مجموعہ تیار کیا، ہر دور میں اس کی افادیت مسلم رہی امت نے اس سے بھرپور استفادہ کیا، واعظین، خطباء، علماء، مصنفین میں سے کوئی بھی اس کتاب سے مستغنی نہیں رہا۔ بعد کے دور کی تقریباً کوئی کتاب کنز العمال کے حوالے سے خالی نہیں۔

ذخیرہ احادیث کے اس عظیم مجموعہ سے براہ راست استفادہ عربی میں ہونے کی وجہ سے علماء تک محدود تھا۔ کتاب کی افادیت اور عصر حاضر کے خاص علمی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم العالیہ کے مشورہ سے کتاب ہذا کا اپنے انتظامات سے اردو ترجمہ مختلف جید علماء سے کروایا گیا۔ جس کی پہلی حدیث کا ترجمہ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم العالیہ نے فرمایا تھا۔ جو بعینہ شامل ہے۔

پہلی فصل

ایمان کی حقیقت کے بارے میں

۱ " ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، امدانک فرشتوں پر، امدانک کتابوں پر اور امدانک رسولوں پر
ایمان لادو، نیز جنبت، جہنم اور ناراں لادو، اور مرنے کے بعد دوبارہ لادو
طمانہ بر اعلیٰ لادو، اور اچھی بڑی تقدیر بر ایمان لادو "

الحمد للہ اردو ترجمہ کا یہ کام تقریباً نو سال کی محنت کے بعد مکمل ہوا۔ آسان، عام فہم و سلیس ترجمہ اس انداز سے کیا گیا کہ مفہوم باسانی سمجھ میں آجائے۔ نیز روایۃ حدیث سے متعلق کلام بھی مستند کتب سے مع حوالہ جات نقل کیا گیا ہے اس سے اردو نسخہ کی افادیت میں اضافہ ہو گیا۔ مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب معین مفتی دارالافتاء جلعندہ الرشید کراچی نے مکمل ترجمہ پر نظر ثانی و بالاسٹیغاب موازنہ کیا اور عنوانات کا اضافہ بھی فرمایا، جاہجا تصحیحات کے مزید نافع بنادیا۔ نبی کریم ﷺ کی قولی و عملی تعلیمات و ہدایات پر بے مثال کتاب اور ہر زمانے کے طالبان ہدایت کے لیے مشعل راہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نبی آخر الزمان ﷺ کی اتباع اور آخرت میں شفاعت نصیب فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کا محض فضل و کرم ہے کہ ذخیرہ احادیث کی ۱۶ جلدوں پر مشتمل کتاب کا اردو ترجمہ علماء کرام کی جماعت کے ذریعہ کر کے اردو داں مسلمانوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دونوں جہانوں کے لیے قبول فرمائیں۔ آمین

